کس مان پر تجھ کو آزماؤں

تحریر: آمنہ محمود

READER BURAQ

ٹرین اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی. رات کی تاریکی ٹرین کے اندر اور باہر یکساں اندھیرا کیے ہوئے تھی.
اپنے ارد گرد سے بے خبر وہ مسلسل آنے والے حالات کے بارے میں سوچ رہا تھا.
کیا میں اپنے ماں باپ اور اس کے جلاد جیسے باپ کی امیدوں پر پورا اتر سکتا ہوں.....؟؟؟
یقیناً نہیں_____ اپنی سوچ پر خود ہی مسکراتے اس نے پینٹ کی جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکالی.
مجھ سے آج تک جو کام صحیح ہوئے ان میں میرا کوئی ہاتھ نہیں تھا_____ وہ اس لیے صحیح ہوئے کہ وہ غلط ہو ہی نہیں سکتے تھے.
اور جو غلط ہوئے وہ میرے سے تو کیا ٹھیک ہونے تھے کسی دوسرے سے بھی درست نہ ہوئے_____ شان نے مسکراتے ہوئے سگریٹ کی راکھ باہر پھینکی.
پھر ان لوگوں کو مجھ سے اتنی امیدیں کیوں ہیں.....؟؟؟

جبکہ میرا سابقہ ریکارڈ بھی بہت خراب ہے۔ "بہت" کا لفظ تو میں نے مروت میں استعمال کیا ہے اصل میں خراب ہی خراب ہے۔

آدھی جلی سگریٹ شایان نے باہر پھینکی اور سیٹ ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی۔

آخر ایسا بھی کیا ہے جو اسے اب تک دو دفعہ طلاق ہو چکی ہے.....؟؟؟

اچھی خاصی لڑکی ہے۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے آخری بار میں نے اسے ماموں کی شادی پر دیکھا تھا۔

تب تک تو سبھی اس کے گن گا رہے تھے اور وہ بھی _____ اس سے پہلے شایان اس کے بارے میں مزید سوچتا اپنے ساتھ کی گئی اس کی بتمیزی یاد آ گئی۔

ایک نمبر کی بتمیز اور بدلحاظ لڑکی ہے۔ تبھی طلاق ہوئی ہو گی _____ شایان سوچتے ہوئے دوبارہ سیدھا ہو کر بیٹھا

اگر تجھے نیند نہیں آ رہی تو میرے لیے چائے ہی لے آ _____ سرمد نے شایان کی بے چینی نوٹ کرتے ہوئے برتھ سے آواز لگائی

تو ابھی تک زندہ ہے دیکھنے میں تو نہیں لگ رہا تھا _____ شایان نے مصنوعی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اوپر دیکھا

اگر تو نے مزید کچھ دیر مجھے کھانے کو کچھ نہ دیا تو یقیناً مجھے "کچھ کچھ" ہو جائے گا۔ سرمد کے جواب پر شایان نے سر نفی میں ہلایا۔

تیرے ساتھ تو پتہ نہیں اللہ نے کونسا معاملہ رکھا ہے ورنہ عام انسان تو اتنی دیر بھوکے پیاسے نہیں رہ سکتے

_____ سرمد نے برتھ سے نیچے چھلانگ لگائی تو دھمک کی وجہ سے کچھ سوئے ہوئے مسافر بیدار ہو کر ادھر ادھر دیکھنے لگے.

بزرگوں کہاں اترنا ہے.....؟؟؟ سرمد کے سوال پر وہ ادھیڑ عمر شخص اسے گھورتے ہوئے دوبارہ آنکھیں موند گیا.

نیکی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا. ایک تو میں ان کی مدد کر رہا تھا کہ کہیں بے خبری میں ان کا اسٹیشن ہی نہ گزر جائے اور وہ

_____ سرمد نے اپنے سامنے بیٹھے شایان کی طرف دیکھا

ابھی تھوڑی دیر میں جہلم آجائے گا جو کچھ لینا ہو ایک دفعہ ہی لے آنا _____ شایان نے جیب سے پیسے نکالتے ہوئے سرمد کی طرف بڑھائے.

ظالم انسان اتنے تھوڑے پیسے _____ ان میں کیا آئے گا.....؟

مجھے پتہ ہوتا کہ تو ملتان سے راولپنڈی مجھے یوں اس ٹرین میں ہلا ہلا کر بھوکا پیاسا لے کر جائے گا تو میں کبھی تیرے ساتھ نہ آتا. سرمد نے منہ بناتے ہوئے پیسے جیب میں رکھے.

ملتان تو جیسے تو بڑے ڈھاٹھ سے رہ رہا تھا. میرا منہ مت کھلوانا _____ سارا دن درگاہ پر پڑا رہتا تھا اور لنگر

_____ شایان کی مسکراہٹ طنز میں بدل رہی تھی.

اچھا اچھا ٹھیک ہے زیادہ طنز کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے سب یاد ہے _____ سرمد بدمزہ ہوتا کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا جبکہ شایان ایک بار پھر پرانے واقعات کے تانے بانے بننے لگا

اس کا نام کیا ہے.....؟ سرمد نے باہر دیکھتے ہوئے پوچھا

جہلم_____ جہلم کا اسٹیشن پہلے آئے گا. شایان نے بے خیالی میں جواب دیا.

میں نے تیری کزن کا نام پوچھا ہے اسٹیشن کا نہیں_____ سرمد چڑا

دعا، دعا فاروق نام ہے. شایان نے آہستہ سا زیر لب دہرایا.

اسے تو میرے خیال سے کسی کی بد عا لگ گئی ہے. اگر وہ اپنا نام تبدیل کر لے تو کافی improvements آئیں گی کیا خیال ہے.....؟ سرمد نے اپنی بات کی تائید شایان سے چاہی.

تو نے راولپنڈی پہنچنا ہے یا یہاں سے ہی واپس جائے گا.....؟ شایان نے سنجیدگی سے پوچھا

یہی عادت مجھے تیری سب سے بری لگتی ہے. یہ جو تو منٹ منٹ بعد دھمکیاں دینے لگتا ہے. سرمد کہتا ہوا باہر دیکھنے لگا جہاں جہلم کا اسٹیشن رات میں اپنی چمک دھمک سے مسافروں کی توجہ حاصل کر رہا تھا.

▙▙▙▙▙

دعا بٹیا کہاں ہیں....؟؟؟ فاروق صاحب نے عزرا بیگم سے پانی کا گلاس لیتے ہوئے پوچھا

اس نے کہاں ہونا ہے. اپنے کمرے میں ہی ہے. عذرا بیگم نے ناگواری سے جواب دیا.

ایک تو وہ بن ماں کی بچی ہے اوپر سے جو کچھ اس ساتھ ان تین سالوں میں ہوا ہے وہ بلکل زندگی سے دور ہو گئی ہے. میں چاہتا ہوں آپ اسے زندگی کی طرف لانے میں میری مدد کریں. آخر آپ میری بہن ہیں. پھپھو ہونے کے ناطے آپ کا بھی تو کچھ فرض ہے نا!!!!_____ فاروق صاحب نے فکر مندی اور دکھ بھرے لہجے میں کہتے ہوئے گلاس ٹیبل پر رکھا

بھائی صاحب معاف کیجیے گا مگر یہ سب آپ کی ڈھیل اور نرمی کا ہی نتیجہ ہے.

میں آپ کو سمجھاتی رہی مگر آپ نے میری ایک نہ سنی. اس لڑکی کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ہے اس میں کسی اور کا نہیں آپ کا ہاتھ ہے.

ہر وقت بے جا حمایت، ہر ضد پوری، ہر فرمائش سر آنکھوں پر_____ اس لڑکی کو حکمرانی کی عادت پڑ گئی تھی اور کچھ نہیں.

آپ خود سوچیں ایک دفعہ تو ایسا ہو سکتا ہے مگر دوسری دفعہ_____ میرا تو دل نہیں مانتا. یہ کوئی ڈرامہ ہے.

عذرا بیگم نے ہمیشہ کی طرح دعا کے خلاف زہر اگلا. جس پر فاروق صاحب سرد آہ بھر کر رہ گئے.

وہ کب تک آئے گا....؟؟؟ عذرا بیگم نے جاتے جاتے پلٹ کر سوال کیا جس پر فاروق صاحب نے ناسمجھی سے انھیں دیکھا

آپ کے سالے کا بیٹا_____ عذرا بیگم کے لہجے میں تمسخر کا عنصر نمایاں تھا.

عذرا سوچ سمجھ کر بولا کرو. وہ کوئی عام انسان نہیں ہے. اس کے آباؤاجداد خانقاہ کے گدی نشین چلے آرہے ہیں. بڑا دین دار گھرانہ ہے.

میں نے سنا ہے ان کے پاس لوگ دور دور سے اپنے مسائل لے کر آتے ہیں اور شفایاب ہو کر جاتے ہیں. فاروق صاحب کے لہجے میں فخر تھا.

بھائی صاحب رہنے دیں ان درگاہوں اور خانقاہوں کے پجاریوں کو_____ سب فراڈ ہے دھوکہ ہے.

یہ لوگ معصوم عوام کو بے وقوف بنا کر اپنی تجوریاں بھرتے ہیں. آپ کا سسرال مجھے کبھی بھی پسند نہیں رہا. جاہل کہیں کے _____ جنڈے پوجنے والے _____ عذرا بیگم نے حقارت سے فاروق صاحب کی طرف دیکھا

عذرا کچھ تو خدا خوفی کرو. وہ اللہ والے ہیں. فاروق صاحب کو دکھ ہوا.

ہم اچھی خاصی خوشحال زندگی گزار رہے تھے. مگر افسوس ہمارے خاندان کو یہ گدی نشین کھا گئے.

نہ آپ دوستوں ساتھ ملتان عرس پر جاتے اور نہ وہ بلا ہمارے پلے پڑتی. معزرت مگر جیسی ماں تھی ویسی ہی بیٹی ہے. کیا دین دار گھرانوں کی لڑکیاں ایسی ہوتیں ہیں.....؟؟؟

عذرا بیگم کا اشارہ فاروق صاحب کی "لو میرج" کی طرف تھا. جسے وہ بخوبی سمجھ رہے تھے.

عذرا پرانی باتوں کو بھول جاؤ. میں نے ذاتی طور پر دعا کی خالہ سے درخواست کی تھی تب وہ اپنے گدی نشین کو بھیجنے پر راضی ہوئے ورنہ یہ لوگ یوں کسی کے گھر نہیں جاتے. فاروق صاحب کی بات پر عذرا بیگم چپ کر گئیں.

عذرا میرا دل کہتا ہے کہ میری بچی پر کسی نے تعویز کرایا ہوا ہے. وہ حساب لگا کر بتائیں گے پھر دیکھتے ہیں کہ کیا کرنا ہے. مجھے ہر صورت اپنی بیٹی کا گھر بسانا ہے.

بھائی صاحب دعا پر کسی نے کوئی جادو ٹونہ نہیں کیا ہوا آپ خامخواہ پیسہ برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں.

اچھے خاصے عقل مند ہیں. پھر ایک لڑکی کے ہاتھوں بے وقوف کیوں بن رہے ہیں....؟؟؟

وہ آپ کی نرمی کا فائدہ اٹھا رہی ہے. ہوش کریں _____ کوئی سایہ یا تعویذ نہیں ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اسی طرح آپ کی نرمی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمارے منہ پر کالک مل دے. عذرا بیگم کہتیں ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں جبکہ دنیا جہاں کے سخت مزاج اور مغرور فاروق صاحب اپنی بیٹی کی حالتِ زار پر نوح کنعاں تھے.



لوگوں کے نزدیک ٹیلی فون ایک زبردست ایجاد ہے مگر مجھے اس سے شدید نفرت ہے میرے بس میں ہوتا تو میں ساری دنیا سے اس منحوس ایجاد کو ختم کر دیتی جو میری خوشیوں کی قاتل ہے.

دعا ٹیرس پر کھڑی اس منحوس دن کو یاد کر رہی تھی.

(دعا کا ماضی)

وہ بھی کیا دن تھا. ہر طرف شادی کا شور تھا. گھر مہمانوں سے بھرا پڑا تھا. بابا نے پورے گھر کو برقی قمقموں اور لائٹوں سے سجایا تھا. آخر ان کی شہزادی کی شادی تھی.

بابا آپ نے بہت زیادہ خرچا کر دیا ہے. پتہ نہیں کیوں مگر مجھے اچھا نہیں لگ رہا_____ دعا نے محبت سے فاروق صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو. میں نے تمہارے لیے کچھ نہیں کیا جو بھی کیا ہے اپنی بیٹی کے لیے کیا ہے. فاروق صاحب کی بات پر وہ مسکراتی ہوئی اپنے حنائی ہاتھ دیکھنے لگی.

آج تمہاری مہندی ہے اور کل بارات_____ پھر میری بیٹی بہت دور چلی جائے گی. فاروق صاحب افسردہ ہوئے

مگر میری ایک بات یاد رکھنا. دعا میں تمہاری شادی ایک اچھے پڑھے لکھے انسان سے کر رہا ہوں. لیکن اگر زندگی کے کسی بھی حصے میں تمہیں یہ احساس ہو کہ میرا فیصلہ غلط ہے.

یا وہ انسان کی جگہ حیوان نکل آئے. تو میری پیاری اور بہادر بیٹی کسی کی پرواہ مت کرنا. یہ گھر تمہارے باپ کا ہے اور تمہارے لیے ہمیشہ کھلا رہے گا.

دکھ مت سہنا، گھٹ گھٹ کر مت جینا_____ واپس آجانا سمجھی.....؟

فاروق صاحب کی بات پر دعا نے سر ہلایا

بابا کیا شاہد اچھے نہیں ہیں.....؟؟؟ کسی خدشے کے تحت دعا نے باپ سے پوچھا

اچھا ہے تو اپنی بیٹی کے لیے پسند کیا ہے نا!!!!!_____ ورنہ کوئی ایرا غیرا مجھے پسند آتا ہے.....؟ فاروق صاحب نے سوالیہ نظروں سے دعا کی طرف دیکھا

پھر آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں.....؟

وہ بہت اچھا ہے مگر بیٹا یہ دنیا اپنا باطل چھپانے میں ماہر ہے اس لیے سمجھایا ہے. فاروق صاحب نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

پیلے جوڑے میں وہ بالکل سرسوں کے کھیت میں کھلا پھول لگ رہی تھی. اس کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی جو اس کے حسن کو مزید چار چاند لگا رہی تھی.

ہر کوئی دعا کی قسمت پر رشک کر رہا تھا سوائے اس کی تائی اور پھپھو کے_____ جو ہمیشہ ہی اس سے نفرت کرتیں آئیں تھیں. وجہ دعا کو کبھی معلوم نہ ہو سکی.

دعا تم بہت خوش قسمت ہو. قسم سے تمہاری ساس کیا زبردست چیزیں لائی ہے. سنا ہے ایک ہیرے کی انگوٹھی بھی ہے. عنایہ نے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے سرگوشی کی.

اچھاااااا_____ دعا بس اتنا ہی کہہ سکی مگر دل میں اتنے چاہے جانے پر ایک غرور سا سر اٹھانے گا کہ میں تو پیدا ہی چاہے جانے کے لیے ہوئی ہوں.

مگر اللہ کو غرور کرنے والا دل بلکل پسند نہیں وہ تو صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے.

مہندی کا فنکشن پورے عروج پر تھا کوئی دعا کی قسمت پر رشک کر رہا تھا اور کوئی حسد_____ پھر یوں ہوا کے کسی حاسد کی نظر دعا کو لگ گئی اور وہ پوری تقریب ایک فون کی "گھنٹی" کھا گئی.

بارات دیکھنا کسی کو نصیب ہی نہ ہوئی تھوڑی دیر پہلے ولوگ دعا کو خوش قسمت کہہ رہے تھے اب ماں کی طرح منحوس کہنے لگے.

اک سحر تھا جو ٹوٹا_____ دعا نے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے سر نفی میں ہلایا اور آنکھوں سے اشک رواں تھے.

میرے ساتھ ہی کیوں_____ اللہ جی میرے ساتھ ہی کیوں.....؟؟؟

خاندان میں اور بھی تو لڑکیاں ہیں مگر ہر بار میں ہی کیوں.....؟؟؟

آسمان کی طرف سے اٹھائے وہ ہمیشہ کی طرح شکوہ کرنے میں مصروف تھی کہ گیٹ پر بجتی مسلسل بل نے اس کی توجہ زبردستی اپنک طرف مبذول کرائی. شاید اس کا مسیحا آن پہنچا تھا.

▀ ▀ ▀ ▀ ▀

جدید طرز سے آراستہ ڈرائنگ روم میں اس وقت سرمد اور شایان دیوان سیٹ پر بڑے ڈھاٹ سے بیٹھے تھے.

سامنے ٹیبل پر رنگ برنگے لزیز چیزیں رکھیں تھیں.

یارررر تیرے خالو کہ گھر والے مجھے بہت پسند آ گئے ہیں. میز بان کو بلکل ایسا ہی ہونا چاہیے _____ سرمد نے پیزا ساتھ بھرپور انصاف کرتے ہوئے کہا جبکہ شایان کچھ اکتایا سا لگ رہا تھا.

دیکھ ساری چیزیں ہمارے آگے رکھ کر خود چلے گئے ہیں. اب "ہم" آسانی سے سب کھا سکتے ہیں. سرمد نے گلاب جامن منہ میں رکھتے ہوئے دوبارہ شایان کو مخاطب کیا.

ہم نہیں صرف تم_____ کیونکہ مجھے یہ بیکری آئٹم بلکل پسند نہیں_____ شایان ٹانگ پر ٹانگ رکھے بے چینی سے ہلا رہا تھا.

اوہہہہ سوری_____ یہ چیزیں تو ہم انسانوں کے لیے ہیں. آپ تو_____ سرمد نے ابھی مزید اپنی زبان کے جوہر دکھانے تھے مگر فاروق صاحب کو اندر آتا دیکھ کر خاموش ہو گیا.

آپ بھی کھائیں نا!!!!_____ اتنا لمبا سفر تھا. یقیناً تھک گئے ہوں گے.....؟؟؟ فاروق صاحب نے شایان کو بیٹھا دیکھ کر پوچھا

نہیں یہ کسی کے گھر کچھ نہیں کھاتے_____ اس سے پہلے شایان بولتا سرمد بول پڑا.

کیوں.....؟ بے ساختہ فاروق صاحب نے پوچھا

یہ اکیلے نہیں کھاتے ان کے ساتھ "جن پریاں" کھاتیں ہیں تو خوراک کم پڑ جاتی ہے لہذا یہ کسی مرید کو پریشان نہیں کرنا چاہتے.

یہ صرف آستانے پر ہی کھانا کھاتے ہیں. سرمد کی شرارت فاروق صاحب کو تو سمجھ نہیں آئی مگر شایان کا دل کیا اس کی گردن مڑوڑ دے.

آپ بھوکے پیاسے کیسے رہیں گے.....؟؟ فاروق صاحب سچ مچ پریشان ہو گئے

آپ میری فکر نہیں کریں. یہ بتائیں کہ مسئلہ کیا ہے.....؟؟؟

شایان نے قدرے سخت اور سنجیدہ لہجے میں پوچھا

وہ میں نے ساری بات نائلہ سے کی تھی. فاروق صاحب تھوڑے سے ہچکچائے.

نائلہ خالہ نے ابا سے کیا کہا کیا نہیں_____ مگر مجھے آپ کے منہ سے سننا ہے.

ہاں ایک اور بات سچ بولیں گے تو علاج کا فائدہ بھی ہو گا. حساب بھی درست آئے گا.

جھوٹ کی صورت میں صرف نقصان ہی نقصان ہے کیونکہ عمل الٹا ہو جاتا ہے. شایان نے فاروق صاحب کو ڈرایا.

نہیں میں جھوٹ نہیں بولتا. فاروق صاحب نے گلا صاف کیا.

سب یہی کہتے ہیں_____ شایان کے جواب پر فاروق صاحب کے ساتھ ساتھ سرمد نے بھی حیرت سے اسے دیکھا

میری اکلوتی بیٹی دعا کے ساتھ تین سال سے کچھ مسئلہ ہو گیا ہے. وہ راتوں کو اٹھ کر چیخنے لگتی ہے. اپنے بال نوچتی ہے. دوسروں کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو بھی نقصان پہنچانے سے دریغ نہیں کرتی.

فاروق صاحب اتنا کہہ کر خاموش ہو گئے جبکہ شایان انھیں گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا.

اور.....؟؟؟ کچھ دیر خاموشی کے بعد شایان نے بات میں پہل کی.

وہ مختلف چیزوں سے ڈرنے لگی ہے. فاروق صاحب نے الجھتے ہوئے دونوں کی طرف دیکھا

اس میں اتنا پریشان ہونے والی کیا بات ہے.....؟

اکثر لڑکیاں اپنی باتیں منوانے کے لیے ایسی حرکتیں کرتیں ہیں. اکلوتی اولادیں عموماً نارمل نہیں ہوتیں. لڑکیاں جذباتی ہوتیں ہیں اور معمولی چیزوں سے ڈر بھی جاتیں ہیں اس میں عجیب کیا ہے.....؟؟؟ شایان بدمزہ ہوا.

وہ ان چیزوں سے ڈرتی ہے جن سے کوئی بچہ بھی ڈر نہیں سکتا جیسے _____ فون کی گھنٹی، بارش، میوزک، لائٹنگ عروسی ملبوسات وغیرہ

فاروق صاحب کے جواب پر شایان کے ساتھ ساتھ سرمد کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا.

کیا.....؟؟؟ دونوں نے بیک وقت کہا

جی بلکل ایسا ہی ہے وہ ان جیسی بہت سی چیزوں کو دیکھ کر شور مچا دیتی ہے. فاروق صاحب نے عینک اتار کر اپنی آنکھیں صاف کیں.

کیا وہ شروع سے ایسی ہے.....؟؟؟ شایان جانتا تھا کہ وہ ایک چلچل شوخ لڑکی تھی مگر جان بجھ کر سوال کیا

نہیں پچھلے تین سال سے وہ ایسی ہو گئی ہے پہلے بلکل ٹھیک تھی. بلکل اپنے سکول کالج میں پوزیشن ہولڈر رہی ہے. بہت سارے تقریری مقابلے بھی جیتے ہیں. اس کی لکھائی بہت خوبصورت تھی اور پینٹنگ بھی کمال کرتی تھی مگر اب _____ فاروق صاحب کی آواز میں نمی گھلنے لگی.

مگر اب کیا....؟؟؟ سرمد بھی اب پوری طرح فاروق صاحب کی طرف متوجہ ہو گیا تھا.

مگر اب وہ بلکل خاموش ہو گئی ہے. بولتی ہی نہیں _____ میرے کان اس کے منہ سے بابا سننے کے لیے ترس گئے ہیں. فاروق صاحب شدید جزبات کی رو میں بہہ رہے تھے.

جہاں تک میں سمجھا ہوں آپ کی بچی ساتھ سائیکالوجیکلی اور میڈیکلی ایشوز ہیں. آپ نے ہمیں خامخواہ زحمت دی. اسے کسی اچھے سائیکیٹرسٹ کو دکھائیں اور مکمل میڈیکل چیک اپ کرائیں. شایاں نے اٹھتے ہوئے مشورہ دیا

سب کچھ کر لیا ہے ڈاکٹرز کہتے ہیں اسے کچھ نہیں ہے وہ بلکل ٹھیک ہے. میں اپنے طور پر سب کر چکا ہوں. نائلہ (دعا کی چھوٹی خالہ) کہتی کسی اللہ والے کو دکھائیں شاید کوئی جادو ٹونہ ہو _____ فاروق صاحب کی بات پر شایان مسکرایا.

سب اللہ والے ہیں کیونکہ ہم سب اللہ کے بندے ہیں. میرے خیال سے ایک اولاد خاص طور پر بیٹی کے حق میں باپ کی دعا سے زیادہ کسی کی دعا اہمیت نہیں رکھتی.

اگر مجھے زرا بھی علم ہوتا کہ بس اتنی سی بات ہے تو میں کبھی ملتان سے یہاں نہ آتا. خود بھی نماز پڑھا کریں گھر والوں کو بھی تاکید کریں اور اپنی بیٹی کو بھی_____ سب ٹھیک ہو جائے گا. چلتا ہوں.

شایان فاروق صاحب کا کندھا تھپکتا دروازے کی طرف بڑھنے لگا جبکہ شایان کی اس قدر جلد بازی پر سرمد حیران تھا.

سب اللہ والے نہیں ہوتے کچھ شیطان بھی ہوتے ہیں_____ آپ نے پوچھا نہیں تین سال پہلے ایسا کیا ہوا تھا. وہ ایسی کیوں ہو گئی_____ ؟؟؟؟ فاروق صاحب کی آواز پر شایان نے رک کر انھیں دیکھا.

طلاق ایسا بڑا مسئلہ نہیں جتنا آپ لوگ بنا رہے یا آپ کی بیٹی نے بنا لیا ہے. میرے خیال سے آپ کی بیٹی معزرت کے ساتھ ڈرامے کر رہی ہے. آج کل ٹی وی ڈراموں کا اثر لڑکیوں نے کچھ زیادہ ہی لے لیا ہے. دو تھپڑ لگائیں ٹھیک ہو جائے گی.

شایان کے اس قدر سفاک مشورے پر سرمد کو یقین نہیں آیا کہ یہ وہی شایان بول رہا ہے جو سارے رستے اس کے لیے پریشان آیا ہے.

آپ لگادیں "دو تھپڑ" _____ میں کچھ نہیں کہوں گا. بشرطیہ وہ دو تھپڑ لگنے سے ٹھیک ہو جائے. فاروق صاحب کے طنز کو شایان نے واضح محسوس کیا.

سوچ لیں ہم یہ جھوٹی موٹی کے جن اسی طرح نکالتے ہیں _____ شایان اب بلکل فاروق صاحب کے مقابل تھا.

مجھے منظور ہے. ہر طریقہ منظور ہے. بس میری بچی زندگی کی طرف لوٹ آئے. فاروق صاحب کا جواب شایان کو لاجواب کر گیا.

طلاق کی وجوہات کیا تھیں.....؟ اب کی بار شایان نے دوبارہ صوفے پر بیٹھتے ہوئے قدرے نرم لہجے میں پوچھا

وجوہات نہیں تھیں وجہ تھی. بس ایک وجہ _____ فاروق صاحب نے سر جھکاتے ہوئے آہستہ آواز میں جواب دیا

وجہ.....؟شایان نے دہرایا

جی بس ایک وجہ_____ فاروق صاحب اب سنجیدگی سے شایان کو دیکھ رہے تھے جو حیران تھا.

کیا تھی وجہ.....؟؟سرمد نے تجسس کے مارے بے چینی سے پوچھا

نامرد_____یک لفظی جواب تینوں کو خاموش کر گیا.



بس اس نمونے کی کمی رہ گئی تھی.اس کو کس نے بلوایا ہے.....؟؟؟رخسانہ بیگم نے عذرا بیگم سے پوچھا

بھائی صاحب کے خیال میں ان کی بٹیا پر کسی نے "جادو" کر دیا ہے. تبھی اس کا گھر نہیں بس رہا یہ کل کا چھوکرا اس کا علاج کرنے آیا ہے_____ عذرا بیگم نے تمسخر سے کہتے ہوئے رخسانہ بیگم کی طرف دیکھا جو ان کی بات پر ہنس رہیں تھیں.

چلو جی یہ شوق بھی پورا کر کے دیکھ لیں. ویسے حد ہے میں نے ایسا باپ آج تک نہیں دیکھا. لوگ تو ایسی باتیں چھپاتے ہیں اور بیٹی کو سختی سے منع بھی کرتے ہیں کہ کسی سے ذکر مت کرنا مگر یہاں تو بھائی صاحب اشتہار لگا رہے ہیں. رخسانہ بیگم کے لہجہ میں حقارت تھی.

ماما آپ ادھر چچا کے پوشن میں بیٹھیں ہیں. ادھر ابو کا فون آیا ہوا ہے_____ عنایہ نے ناراضگی سے ماں کی طرف دیکھا جو ہر وقت فاروق چچا کے پوشن میں عذرا پھپھو ساتھ گپے مارتیں رہتیں تھیں.

آج کیوں فون کیا ہے. ابھی کل تو بات ہوئی ہے. خیر ہے.....؟؟؟

تُو نے تو کوئی شکایت نہیں لگائی. ایک تو میری اولاد ہی میری دشمن ہے ان کے ہوتے ہوئے مجھے کسی دشمن کی کمی محسوس نہیں ہوتی. رخسانہ بیگم بولتی ہوئی اپنے پوشن کی طرف چل دی جبکہ عنایہ وہیں پھپھو پاس بیٹھ گئی.

پھپھو ڈرائنگ روم میں کون ہے.....؟؟؟

ڈرائنگ روم سے باتوں کی آواز آسانی سے برآمدے میں پڑے تخت پوش پر بیٹھی عنایہ کو سنائی دے رہی تھیں.

بھائی صاحب نے ملتان سے کسی پیر کو بلوایا ہے. بلکہ پیر نہیں یوں سمجھ لو اس کے لیے کھیلنے کے لیے ایک نیا کھلونا خریدا ہے. عذرا بیگم کے جواب پر عنایہ نے سر نفی میں ہلایا.

پھپھو آپ کیسی باتیں کرتیں ہیں. میری تو دعا ہے کہ وہ جلدی جلدی ٹھیک ہو جائے پھر ہم پہلے کی طرح کھیلا کریں گے. ہائے کتنا مزہ آتا تھا. عنایہ نے ماضی کو یاد کرتے ہوئے پر جوش لہجے میں کہا

عنایہ ہوش کرو. مجھے اور تمہاری ماں کو اس کے ساتھ تمہارا اٹھنا بیٹھنا بلکل پسند نہیں.

اول تو وہ بلکل ٹھیک ہے اسے عادت ہو گئی ہے نئے نئے مردوں سے شادی کرنے کی _____ دوسرا اگر ایسا ہی کچھ ہے تو پاگل خانے بھیج دیں تاکہ ہم سب کی جان سکھی ہو. عذرا بیگم کہتی ہوئی تخت پوش سے نیچے اتری

غلط بات ہے. پتہ نہیں کیوں آپ اور ماما اس ساتھ ایسا سلوک کرتیں ہیں. حالانکہ وہ بہت اچھی ہے. عنایہ کو دکھ ہوا.

لڑکی جتنی تیری عمر ہے اتنا ہمارا تجربہ ہے. وہ لڑکی بہت چالاک ہے تیری جیسی کو تو وہ یوں گھما دے. عذرا بیگم نے چٹکی بجائی.

اس سے پہلے کے عنایہ مزید کچھ کہتی ڈرائنگ روم سے نکلتے فاروق صاحب کے پیچھے شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی.

سفید سوٹ، اجرک کی چادر کندھے پر ڈالے، ہلکی ہلکی بڑھی داڑھی اس کے سفید رنگ کو مزید اجاگر کر رہی تھی. دراز قد، کسرتی وجود_____ عنایہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ پیر کون ہے.....؟؟؟

بیٹا یہ ملتان سے آئیں ہیں. دعا کے کزن مخدوم شایان قریشی اور یہ ان کے دوست سرمد ہیں._____ فاروق صاحب نے باری باری دونوں کا تعارف کرایا. جس پر سرمد نے سر ہلا کر دونوں کو سلام کیا جبکہ شایان چہرہ پھیر گیا.

دعا کا کمرہ اوپر ہے_____ فاروق صاحب نے سیڑھیوں کی طرف اشارہ کیا تو عذرا پھپھو کو ہوش آیا.

ارے ایسے کیسے جوان جہاں لڑکوں کو اس کے کمرے میں لے جا رہے ہیں_____ عذرا نے دہائی دی

میرے خیال سے آپ پہلے اپنے گھر والوں سے مشورہ کر لیں. شایاں اپنی رعب دار آواز میں مڑتے ہوئے کہا تو عنایہ اس کی آواز میں کھو گئی.

پہلی نظر کی محبت کا وجود ہوتا ہے وہ اس پر آج ایمان لے آئی تھی. اتنا وجیہ مرد اس نے آج تک نہیں دیکھا تھا. عنایہ تو بس اس کے سحر میں کھو گئی تھی.

عذرا آپ خاموش رہیں_____ فاروق صاحب نے غصے سے انھیں جواب دیا اور شایان کو اوپر چلنے کا اشارہ کیا.

توبہ توبہ یہ تو قیامت کی نشانی ہے باپ خود بیٹی کے کمرے میں جوان مرد لے کر جا رہا ہے. بھائی صاحب کی عقل تو گھاس چرنے چلی گئی ہے. لوگ کیسی کیسی باتیں بنائیں گے....؟

چل تیری ماں کو بتا کر آتی ہوں. عذرا بیگم نے اپنی چادر درست کی اور عنایہ کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا مگر وہ تو مسلسل سیڑھیوں کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں سے ابھی ابھی شایان گزرا تھا.

▙▙▙▙▙

آپ یہاں بیٹھیں میں اسے بلا کر لاتا ہوں. کمرے کے باہر پڑے صوفے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاروق صاحب نے دروازے پر ہلکی سی دستک دی. دو تین بار دستک دینے پر لاک کھلنے کی آواز آئی اور فاروق صاحب کمرے میں داخل ہوتے ہوئے ان کی نظروں سے اوجھل ہوئے.

یہ سب کیا ماجرا ہے.....؟؟؟

فاروق صاحب کے جاتے ہی سرمد کی زبان حرکت میں آئی جو کب سے خاموش تھی.

کونسا.....؟؟؟

شایان نے اپنا کان کھجاتے ہوئے پوچھا

یہی جو نیچے آنٹی گوہر افشائی کر رہیں تھیں. ایک طرف باپ مرتا جا رہا ہے اور دوسری طرف وہ مارنے پر تلے ہوئے_____ سرمد کی وضاحت پر شایان کے چہرے پر لمحہ بھر مسکان آکر معدوم ہو گئی.

میرا ایک مشورہ ہے. یقین مان اگر تو اس پر سنجیدگی سے عمل کرے تو بہت ترقی کرے گا. شایان نے اس کی طرف جھکتے ہوئے سرگوشی کی.

کیا.....؟ سرمد نے فوراً پوچھا

شاعری شروع کر دے کسی طنز و مزاح کے پروگرام میں میزبان لگ جا_____ تیرے اندر ایک نہیں بلکہ دو تین میراثیوں کی روح ہے.

تو اپنی اس "خداداد" صلاحیت سے بے خبر ہے. جو تجھ میں "کوٹ کوٹ" کر بھری ہوئی ہے. جس کی وجہ سے تجھے میں نے کافی دفعہ "کوٹا" بھی ہے. شایان کے اس قدر سنجیدگی سے دیے گئے غیر سنجیدہ مشورے پر سرمد نے اسے دکھ بھری نظر سے دیکھا

اس سے بڑھ کر اور دکھ کیا ہو گا جب یار یار نہ رہے _____ سرمد نے دہائی دی.

اس سے بڑا دکھ "طلاق" ہے مگر تو اس دکھ سے آشنا نہیں. قسم سے اگر تو لڑکی ہوتا تو میں پہلے تجھ سے شادی کرتا پھر طلاق دیتا تب تجھے اندازہ ہوتا. شایان کا موڈ ایک دم فریش ہو گیا تھا.

شکریہ مخدوم شایان قریشی میں محض آپ کی تسکین کے لیے اپنی جنس نہیں بدل سکتا _____ سرمد منہ پھر کر بیٹھ گیا.

ویسے تیرے انداز بلکل بیویوں والے ہیں دوستوں والے نہیں _____ شایان مسلسل اپنی ٹانگ ہلا رہا تھا.

اگر میری جیب میں اس وقت پیسے ہوتے تو میں ابھی اسی وقت _____ سرمد نے رک کر سانس لی.

واپس چلا جاتا _____ شایان نے لقمہ دیا.

جی نہیں بلکل بھی نہیں _____ اگر میری جیب میں اس وقت پیسے ہوتے تو میں ہوٹل سے ایک زبردست چائے کی پیالی ساتھ کریم رول کھاتا مگر افسوس _____ سرمد نے آہ بھری

تھوڑی دیر پہلے ڈرائنگ روم میں جو کھایا تھا وہ "گھاس" تھی. شایان نے طنز کیا

تُو نے کھانے ہی کب دیا فوراً تو جانے کے لیے کھڑا ہو گیا تھا. سرمد نے گلہ کیا

جن لوگوں کی آنکھیں نہیں بھرتیں وہ ساری زندگی بھوکے ہی رہتے ہیں. شایان نے کہتے ہوئے ارد گرد دیکھا

اچھا چھوڑ دفع کر ہر وقت دوست کو کوستے رہنے سے بدشگونی ہوتی ہے. سرمد کی بات پر شایان مسکرانے لگا

ویسے مزاق سے ہٹ کر تیری خالہ کے سسرال والے کچھ عجیب سے لوگ ہیں. میرا مطلب بتمیززززبد لحاظ سے
_____ سرمد نے عذرا بیگم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہا

خیر سب تو ایسے نہیں ہیں تم نے شاید صرف آنٹی پر ہی غور کیا ہے. شایان نے عنایہ کا حوالہ دیا.

ویسے پیاری لڑکی تھی مگر میں نے جان بجھ کر اس کا ذکر نہیں کیا کہ تجھے برا لگے گا. سرمد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا.

میری خالہ ساتھ ان لوگوں نے کبھی اچھا سلوک نہیں کیا لہذا میرا دل میں ان کے لیے کوئی محبت نہیں ہے. وہ تو نائلہ خالہ نے زور دیا تھا تو می انکار نہ کر سکا

دعا بہت لاڈلی ہے نائلہ خالہ کی _____ بلکہ کچھ عرصہ پہلے تک تو سب کی ہی لاڈلی تھی. شایان نے سنجیدہ سے بتایا.

تیری خالہ نے ایسا کیا کیا تھا جو وہ انھیں اپنا نہ سکے.....؟ سرمد اب بلکل سیریس تھا.

وہی جو بے وقوف لڑکیاں کرتیں ہیں _____ خالو جوانی میں کافی خوبصورت تھے. ہماری خانقاہ پر اپنے یونی ٹرپ ساتھ آئے تھے.

بس پھر خالہ نے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ساری زندگی کے لیے اپنی زلت کا بندوبست کیا. شایان تلخ سا مسکرایا.

مطلب....؟ سرمد نے اپنے اندازے کی جانچ کے لیے پوچھا

بھاگ کر شادی کی تھی. انجام تمہارے سامنے ہے. ایک تو وہ غیر خاندان کی تھیں. دوسرا بھاگ کر آئیں تیسرا بیٹا پیدا نہ کر سکیں تو _____ شایان کندھے اچکائے.

پہلے بھی کبھی یہاں آیا ہے.....؟ سرمد نے ماحول کو مزید سنجیدگی سے بچایا.

جب یہ دعا بی بی پیدا ہوئی تھی تو نانا نانی خالہ سے ناراض تھے مگر پھر بھی بیٹی تھی ان سے رہا نہ گیا میرے والد کے ہاتھ چیزیں بھجوائیں تھیں. تب میں بھی ابو ساتھ یہاں آیا تھا_____ شایان نے بے تاثر لہجہ میں بتایا.

یار ررر ایسا نہیں لگ رہا جیسے ہم لیبل روم کے باہر بیٹھیں ہوں اور بے چینی سے ڈاکٹر کا انتظار کر رہے ہوں کہ کب وہ آکر کہے "مبارک ہو بیٹا ہوا ہے" _____ سرمد نے شایان کو بار بار ٹائم دیکھتے ہوئے انتہائی سنجیدگی سے پوچھا

استغفراللہ_____ سرمد، میرے اصول میں یہ بات شامل نہیں کہ میں دوست پر ہاتھ اٹھاؤں ورنہ تیری اس قدر غیر مہزب بکواس پر تیرا منہ توڑ دیتا. شایان نے اپنی ہنسی دباتے غصے سے کہا

بس بس رہنے دے اپنے اصول کو_____ ہاتھ نہیں اٹھاتا_____ ہر وقت تو لات مارتا رہتا ہے ابھی بھی میری پسلی میں درد ہے. سرمد نے مسکین شکل بنائی.

تو غلط کام نہ کیا کر، نہیں ماروں گا____ ابھی شایان نے اتنا ہی کہا تھا کہ فاروق صاحب دروازہ کھول کر باہر نکلے



وہ دراصل مردوں سے بہت ڈرنے لگی ہے. میں نے بتایا نا!!!! کہ وہ عجیب چیزوں سے ڈرتی ہے تو
_____ فاروق صاحب کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے کہیں.....؟؟؟

میرے خیال سے نامحرم مردوں سے سبھی لڑکیوں کو ڈرنا چاہیے. یہ ڈر تو بہت اچھا ہے. شایان اٹھ کھڑا ہوا.

بیٹا آپ برا مت منانا مگر صرف شایان ہی اندر جا سکتے ہیں. بڑی مشکل سے میں نے اسے منایا ہے آپ دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر کہیں وہ آپ لوگوں پر حملہ نہ کر دے. فاروق صاحب شرمندہ ہوئے.

کوئی بات نہیں. میں یہاں ہی ٹھیک ہوں. (مجھے اپنی شکل بگاڑنے کا کوئی شوق نہیں). آخری جملہ سرمد نے زیر لب دہرایا.

شایان نے فاروق صاحب کے ساتھ جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا تو جس چیز نے اسے حیران کیا وہ اس کمرے کی حالت تھی.

باقی گھر کی نسبت یہ کمرہ ضرورت سے زیادہ ہی سادہ تھا. ایک چارپائی، ایک ٹو سیٹر صوفہ اور ایک چھوٹا سا میز جو چارپائی ساتھ پڑا تھا. باقی سارا کمرہ خالی تھا.

فاروق صاحب نے اسے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ٹیرس کی طرف بڑھ گئے.
چند لمحے ہی گزرے ہوں گے کہ ایک دبلی پتلی لڑکی جو کم از کم اسے دعا نہیں لگی فاروق صاحب کا بازو پکڑے اندر داخل ہوئی.

ہلکے گلابی رنگ کے پرنٹڈ لان سوٹ پر سادہ سا نیٹ کا دوپٹہ لپیٹے وہ فاروق صاحب ساتھ چارپائی پر سمٹ کر بیٹھ گئی.

شایان نے گہری نظروں سے اس کا جائزہ لیا. اس کی رنگت حد سے زیادہ سفید تھی جیسے کوئی تھیلیسیمیا کا مریض ہوتا ہے. آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے اور شدید کمزور، ڈری سہمی سی _____ یہ تو وہ دعا ہے ہی نہیں جس نے ماموں کی شادی پر شایان کی بینڈ بجائی تھی.

بیٹا یہ شایان ہیں تمہاری بڑی خالہ کے بیٹے _____ انھیں خاص طور پر نائلہ نے بھیجا ہے. وہ آپ کے بارے میں بہت فکر مند ہو رہیں تھیں. آپ ان سے فون پر بات جو نہیں کر تیں اس لیے _____ فاروق صاحب نے پیار سے دعا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے بتایا.

شایان نے نوٹ کیا وہ بلکل ایسے بیٹھی تھی جیسے اس کمرے کا حصہ ہی نہ ہو. حالانکہ وہ دعا کے لیے دل میں کوئی ہمدردی نہیں رکھتا تھا پھر بھی اس کی حالت پر دکھی ہوا.

فاروق صاحب نے بہت ادھر ادھر کی باتیں کی مگر وہ لڑکہ ٹس سے مس نہ ہوئی. اس نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر نہیں دیکھا. یہ بات شایان نے نوٹ کی کہ اسے عام باتوں سے کوئی غرض نہیں. اسے بلانے کے لیے کچھ خاص کہنا ہو گا

نائلہ خالہ نے مجھے آپ کو لانے کے لیے کہا ہے. کیا آپ ملتان چلیں گئیں.....؟؟؟

شایان نے جیسے ہی یہ جملہ ادا کیا ایک جھٹکے سے دعا نے اس کی طرف دیکھا. موٹی موٹی آنکھوں میں سرخ ڈورے، کچھ دیر وہ بے خیالی میں شایان کو دیکھتی رہی جیسے کچھ کھوج رہی ہو.

چلیں گئیں نا!!!!_____ شایان نے دوبارہ مخاطب کیا.

نہیں تم مجھے وہاں جا کر بیچ دو گے. تم مجھے دھوکے سے لینے آئے ہو. تمہیں اسی نے بھیجا ہے. میں جانتی ہوں.

اچانک دعا چیخی اور آس پاس کچھ تلاش بھی کرنے لگی.

دعا کی اس اچانک بدلتے رویہ پر شایان گھبرا کر کھڑا ہو گیا جبکہ فاروق صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی.

چلے جاؤ یہاں سے میں تمہیں جان سے مار دوں گی. دعا نے شایان کا گریبان پکڑا تو فاروق صاحب کو ہوش آیا. وہ جو اتنے عرصے بعد دعا کو بولتا دیکھ کر خوش ہو رہے تھے اس کے جارحانہ عزائم پر پریشان ہوئے.

دعا انھیں چھوڑ دو یہ وہ نہیں ہیں جو تم سمجھ رہی ہو. فاروق صاحب نے دعا کو پیچھے کرنے کی کوشش کی جبکہ شایان ایسی کوئی کوشش نہیں کر رہا تھا.

دعا کچھ دیر بولتی اور چیختی رہی پھر شدید کمزوری اور ڈپریشن کی وجہ سے فاروق صاحب کے بازوؤں میں جھول گئی.

فاروق صاحب نے احتیاط سے اسے چارپائی پر لٹایا جبکہ شایان باہر نکل گیا.

میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں. مگر آپ کا شکر گزار بھی ہوں کتنے عرصے بعد وہ بولی ہے ورنہ صرف اونچا اونچا روتی تھی. فاروق صاحب کی آنکھوں میں نمی تھی.

آپ پہلے ڈاکٹر کو بلوا کر اس کا چک اپ کروالیں باقی باتیں بعد میں کرتے ہیں. شایان نے انھیں تسلی دی.

آپ پلیز واپس مت جائیں میرا دل گواہی دیتا ہے وہ آپ کی برکت سے جلد ٹھیک ہو جائے گی. میں منہ مانگی رقم دوں گا. میرا سب کچھ اسی کے لیے ہے. فاروق صاحب جزباتی ہو رہے تھے.

آپ پہلے ڈاکٹر کو کال کریں ہم بعد میں بات کرتے ہیں. شایان نے فاروق صاحب کا کندھا تھپکا

آپ کی برکت سے وہ جلد ٹھیک ہو جائے گی _____ یہاں آپ کی برکت سے لوگ خراب ہو رہے ہے. سرمد نے فاروق صاحب کے جاتے ہی نقل اتاری.

میرا اصول ہے کہ میں _____ شایاں نے ابھی بولنا شروع ہی کیا تھا کہ سرمد فاصلہ پر ہو گیا.

ایک مہربانی کر اپنا یہ اصول توڑ دے. کم از کم ہاتھ لات سے کم ہی تکلیف دیتا ہو گا. تو مجھ پر ہاتھ اٹھا لیا کر _____ سرمد کی بات پر شایان پر سوچ انداز میں مسکرایا.

وہ آپ کی برکت سے جلد ٹھیک ہو یا نہ ہو مگر مجھے لگتا ہے کہ آپ اس کی برکت سے ٹھیک ہو جائیں گے _____ سرمد نے شرارات کے ساتھ کہتے ہوئے نیچے کا رخ کیا مبادہ شایان ہاتھ ہی نہ اٹھا لے.

▀ ▀ ▀ ▀ ▀

شایاں بیڈ پر لیٹا مسلسل چھت کو گھور رہا تھا. وہ غیر لاشعوری طور پر دعا کو سوچنے پر مجبور تھا.

ان کی خانقاہ پر کتنی ہی ای سی عورتیں اور لڑکیاں آتیں تھیں جو طلاق کے بعد اپنے نئے رشتوں کی تلاش میں دعاِ خیر کرواتیں.

پھر دعا نے اتنا اثر کیوں لیا ہے...؟؟؟

جبکہ وہ ایک پڑھی لکھی اور سمجھدار لڑکی تھی. گھر کی طرف سے بھی دباؤ نہیں ہے. خالو ابھی اسے اتنا سپوٹ کر رہے تو تب بھی کیا ہو گا.

پھر ایسا کیا ہے جو چھپایا جا رہا ہے یا چھپا ہوا ہے.....؟؟؟

شایان مسلسل دعا کو سوچتے ہوئے اس کی حالت کے بارے میں فکر مند ہو رہا تھا. اس کے ماتھے پر شکن نمایاں تھے.

مرشد ہم پر بھی نظر کرم کریں. آپ تو پنکھے کے حسن میں کھو ہی گئے ہیں_____ سرمد نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے شایان کو سوچوں کے گرداب سے نکالا

کیا تکلیف ہے.....؟؟؟ شایان نے انتہائی بیزاری سے پوچھا

مرشد تھوڑا سا سوال بہتر کر لیں اور پوچھیں کہ _____ کدھر تکلیف ہے.....؟؟ سرمد کا مسخرہ پن عروج پر تھا.

سرمد بات بلکل سیدھی کر ورنہ میں اپنا اصول توڑ دوں گا. شایان کے کہنے پر سرمد کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا

آپ کے اباجی کا فون تھا. آگے مجھے بتانے کی ضرورت نہیں آپ خود سمجھدار ہیں. سرمد نے مصنوعی مسکراہٹ سے شایان کو دیکھا

جب اس طرح کی حرکتیں کرتا ہے تو کمینوں کا استاد لگتا ہے. کب سے اول فول بک رہا ہے سیدھی طرح کیوں نہیں بولا کہ اباجی کا فون تھا. شایان نے جلدی سے اپنا موبائل نکالتے ہوئے نمبر ملایا.

اسلام علیکم اباسائیں _____ کال اٹینڈ ہوتے ہی شایان نے احترام سے انھیں سلام کیا.

بیٹا جی کیا صورت حال ہے. کب تک واپسی ہے آپ کو معلوم ہے نا!!!! کہ اگلے مہینے سالانہ عرس ہے بہت تیاریاں کرنی ہیں. کارڈ چھپوانے ہیں. اس دفعہ پہلے سے زیادہ VIP لوگوں کے آنے کا امکان ہیں. آپ سمجھ رہے ہیں نا!!!!!_____ مخدوم حاکم علی کی سنجیدہ اور رعب دار آواز میں چھپی دھمکی شایان بخوبی سمجھ رہا تھا.

بس دو دن تک واپسی ہے. آپ پریشان نہ ہوں. میں سب دیکھ لوں گا. آپ کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا. شایان کے جواب پر وہ ہنسے

بیٹا جی تیسرا دن نہیں ہونا چاہیے. مجھے آپ کا یوں اپنے ننھال جانا بلکل پسند نہیں آیا. نائلہ کی وجہ سے خاموش ہیں ورنہ وہ لوگ_____ حاکم علی نے کہتے ہوئے خاموشی اختیار کی.

آپ بے فکر رہیں. میں پہنچ جاؤں گا. شایان نے مزید بحث سے بچنے کے لیے بات ختم کی.

یہ جو تو کہہ رہا ہے_____ اوہہہ سوری میرا مطلب ہے یہ جو آپ نے 1000 گرام کا کیپسول اپنے والد کو دیا ہے. آپ کے خیال میں انھیں اس سے افاقہ ہو گا.....؟ سرمد کے سوال پر شایقن نے قریب پڑا تکیہ کھینچ کر اسے مارا.

ہر وقت بکواس کرتا رہتا ہے کبھی سیریس بھی ہو جایا کر_____ شایان نے پر سوچ انداز میں کہا

کیوں اتنا سوچ رہا ہے. آخر مسئلہ کیا ہے.....؟ سرمداب سنجیدگی اسے پوچھ رہا تھا.

یار میں اس لڑکی کو بہت اچھے سے جانتا ہوں. نائلہ خالہ کی وہ بیسٹ فرینڈ تھی. نائلہ خالہ میری ہم عمر اور ہم دونوں دعا سے تقریباً سات سال بڑے ہیں.

میں نے کبھی نائلہ کو خالہ نہیں سمجھا. وہ میری دوست ہیں اور دعا ان کی _____ اسی واسطے سے ہمیشہ دعا کے بارے میں مجھے سب معلوم ہوتا رہا.

ہم دونوں کی کبھی ایک دوسرے سے براہ راست گفتگو نہیں ہوئی مگر نائلہ خالہ مجھ سے دعا کے بارے میں باتیں کرتیں رہتیں تھی. مجھے بھی ان کی باتیں سننا اچھا لگتا تھا.

پانچ سال پہلے میں نے پہلی بار ملتان میں ہی دعا کو چھوٹے ماموں کی شادی پر دیکھا تھا. بہت پیاری لگ رہی تھی اور زبان تو خیر _____ شایان جان بجھ کر اپنی بے عزتی جو دعا کے ہاتھوں لڑکیوں کے ٹینٹ میں سگریٹ پینے کی وجہ سے ہوئی تھی چھپا گیا.

بہت ہی پر اعتماد لڑکی تھی. مگر جو لڑکی میں نے آج دیکھی ہے وہ کم از کم دعا نہیں ہے. بلکل بھی نہیں_____

شایان نے اپنا ماتھا مسلا

ہممممم_____دعا تمہارے گھر بھی گئی تھی....؟؟؟ سرمد نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا

نہیں_____نہ ہم نے بلوایا نہ وہ آئی. شایان نے کندھے اچکائے

تم لوگ کچھ عجیب سے کزنز ہو. حالانکہ عام طور پر سب کی ننھال سے بہت بنتی ہے. سرمد پشت کے بل بیڈ کر نیم دراز ہوا.

میری باقی سارے ننھال سے بہت بنتی ہے. مگر یہاں معاملہ "بھاگنے" کی وجہ سے الٹ ہے دوسرا نانو اسی خالہ کے دکھ سے چل بسیں اور مرتے دم تک یہی کہتیں رہیں کہ "فاروق میری بیٹی کا قاتل ہے"_____شایان کہتا ہوا جیب سے سگریٹ نکال کر سلگانے لگا

دعا کی امی کیسے فوت ہوئیں تھیں.....؟؟؟ سرمد نے حیرت سے پوچھا

سڑک کراس کرتے ہوئے گاڑی انھیں ہٹ کر گئی تھی ان لوگوں نے یہی بتایا تھا

مگر جب تک ہم لوگ ملتان سے یہاں پہنچے انھوں نے خالہ کو دفنا دیا تھا. ہمارا انتظار بھی نہیں کیا. اسی بات پر ماموں لوگ خالو فاروق سے خوب لڑے. پھر میرے ابا جی نے درمیان میں پڑ کر بات ختم کی.

خالہ کے مرتے ہی ہم سب نے فاروق خالو سے تمام رابطے اور ملنا جلنا چھوڑ دیا جو آگے ہی برائے نام تھا. سوائے نائلہ خالہ کے _____ انھیں دعا بہت پیاری ہے وہ ملتی رہیں فون بھی کرتیں رہیں. میرے ہاتھوں سے ہی اسے تحفے بھیجتیں تھیں. شایان نے سگریٹ ختم کرتے ہوئے ایش ٹرے میں مسلا.

پھر اب کیا سوچا ہے کیا کرنا ہے.....؟ سرمد کے سوال پر شایان نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

دیکھتے ہیں_____ شایان کہتا ہوا اٹھ کر واش روم جانے لگا

ویسے نائلہ خالہ کا پلین بھی قابل عمل ہے. سرمد کی آواز پر شایان بغیر مڑے مسکرایا

تیرا پیٹ عورتوں سے بھی زیادہ ہلکا ہے. کوئی بات ہضم نہیں کر سکتا. تیرا علاج کرنا پڑے گا. شایان نے مصنوعی گھوری سے سرمد کو نوازتے ہوئے واشروم جا در وازہ بند کیا.

▙▙▙▙▙

کیا زمانہ آگیا ہے. مجھے تو رہ رہ کر بھائی صاحب پر افسوس ہو رہا ہے. چھٹانک بھر کی لڑکی نے کیسے انھوں بے وقوف بنایا ہوا ہے.....؟؟؟

اللہ ایسی اولاد سے بچائے. رخسانہ بیگم نے سبزی بناتے ہوئے عنایہ سے کہا

مامابس کریں ویسے ہی آپ اپنابی پی ہائی کر رہی ہیں بات تو کچھ ہے نہیں_____ عنایہ نے ٹی وی کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا.

آئے ہائے کیسے بات نہیں ہے.....؟؟؟

مجھے تو دعا کے ننھال سے ویسے ہی بہت چڑ ہے. یہ مزاروں پر بیٹھنے والے فقیر_____ اصل میں بہت بڑے ڈھونگی ہوتے ہیں.

ان لوگوں سے اللہ بچائے. تم تو خود خبریں دیکھتی رہتی ہو. کس طرح یہ عامل اور فقیر بابا عورتوں اور لڑکیوں کو ٹریپ کرتے ہیں.

یہاں تو بوڑھے مان نہیں وہ تو پھر جوان جہاں ہے_____ رخسانہ بیگم کی تمام باتیں عنایہ بہت بیزاری سے سن رہی تھی مگر آخر لائن پر چونکی

ماماوہ ایسا نہیں ہے. عنایہ کو ایکدم کل والا منظر یاد آ گیا
کا طرح اس نے عنایہ سے منہ موڑا تھا.

تمہیں کیسے پتہ کہ وہ ایسا نہیں ہے....؟

یہ سب ایسے ہی ہیں. ملتان کے لوگوں میں شادیاں طلاقیں کوئی بڑی بات نہیں سمجھی جاتی. وہاں عورت ہو یا مرد سبھی کئی کئی شادیاں کرتے ہیں.

پاکستان میں سب سے زیادہ طلاق کی شرح ملتان شہر کے لوگوں میں ہے.

یہ جاہل لوگ بیسویں صدی میں داخل ہو کر بھی آٹھارویں صدی میں جی رہیے ہیں.

رخسانہ بیگم نے دل کھول کر دیورانی کے میکے کی وجہ سے پورے ملتان کو ہی رگڑا لگا دیا.

ماما آپ ایک بار ان سے مل تو لیں. آپ کو اچھا لگے گا. میں تو کہتی ہوں انھیں بلا کر ہم اپنے گھر کا بھی حساب لگوا لیتے ہیں. عنایہ نے خوشی سے رخسانہ بیگم کے قریب بیٹھتے ہوئے خوشی سے کہا

ارے بی بی اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھو. جوان جہاں بچی کے ہوتے ہوئے میں تو ان مشٹنڈوں کو بلانے سے رہی. میرا میاں پردیس میں ہوتا ہے. اسے کیا منہ دکھاؤں گی کہ ایک اولاد تھی اس کی حفاظت بھی نہ کر سکی. رخسانہ بیگم برہم ہوئیں.

ماما_____ پلیز عنایہ نے منت کی.

ارے ہٹو پیچھے کیا دماغ کھا رہی ہو. مجھے تو ملتان کے لوگ ہی نہیں پسند_____ رخسانہ بیگم نے کچن کا رخ کیا.

ماما آپ صرف چچی کی مخالفت میں ایسا بول رہی ہیں. اتنا بڑا شہر ہے اور سارا شہر چچی کے میکے میں نہیں آتا. عنایہ چڑی.

بس میں مزید بحث کے موڈ میں نہیں ہوں. ہمارا ان لوگوں سے کوئی واسطہ نہیں اور تم بھی میری ایک بات کان کھول کر سن لو جب تک وہ غنڈے بھائی صاحب کے پوشن میں ہیں تم وہاں نہیں جاؤ گی. رخسانہ بیگم وارننگ دیتی ہوئی ہانڈی بنانے لگی جبکہ عنایہ بے بسی سے ان کی پشت کو دیکھ رہی تھی.

▙▙▙▙▙▙

دعا اپنی چارپائی پر لیٹی مسلسل غنودگی میں کچھ بڑبڑا رہی تھی. اس نے سختی سے چارپائی کی چادر کو اپنے ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا جبکہ ماتھے پر ننھے منے قطرے بھی چمک رہے تھے.

نہیں میں ایسا کچھ نہیں کروں گی. مجھ میں گناہ کی تمیز ابھی باقی ہے. دعا نے شدید دکھ اور غصے سے اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا جو زمانے میں نہایت شریف مشہور تھا مگر اس کا باطل بہت گندہ تھا.

دیکھو تم خامخواہ جزباتی ہو رہی ہو. یہ کوئی اتنی بڑی بات نہیں ہے. جو تم یوں شور مچا رہی ہو. عرفان نے نرمی سے اس کا خوبصورت ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا.

تمہارے نزدیک یہ بڑی بات نہیں ہو گی مگر میرے نزدیک یہ گناہ ہے جسے کرنے کا میں سوچ بھی نہیں سکتی. دعا کا دماغ پھٹنے کو تھا. اس نے بے دردی سے اپنا ہاتھ اس شیطان کے ہاتھوں سے کھینچا.

دیکھو میری بات آرام سے سنو. زیادہ جذباتی نہ ہو. تم میری بیوی ہو اور میرا حکم ماننا تم پر فرض ہے. میری کمی جو چھپانا بھی تمہارا ہی فرض ہے.

اگر تم نے میری بات نہ مانی تو میں تمہیں طلاق دے دوں گا. کیا تم دوسری طلاق برداشت کر لو گی.....؟
عرفان نے آخر میں شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا

مجھے طلاق لینا منظور ہے مگر گناہ کرنا نہیں _____ دعا نے آنکھوں میں آئی نمی پیچھے دھکیلتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا

سوچ لو تمہارے پاس آج کا دن ہے. ویسے میں نہ سننے کا عادی نہیں ہوں. عرفان نے اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے غصے سے کہا

بلیک تھری پیس سوٹ میں ملبوس وہ شخص جو شہر کا ایک نامی گرامی بزنس مین ہونے کے علاوہ ایک شوشل ورکر بھی تھا. لوگ اسے اس کی نیکیوں پر بھرپور دعاؤں سے نوازتے تھے. چند ماہ پہلے دعا بھی اسے دن رات دعائیں دیتی تھی مگ اب وہ اس وقت کو کوس رہی تھی جب اس کے نکاح میں آئی تھی.

عرفان نے گھٹنوں کے بل بیٹھی بے بس سی دعا پر ایک نظر دیکھا اور مسکرایا.

سویٹ ہارٹ تمہارے پاس میری بات ماننے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے. تم تو پہلی طلاق کے بعد ہی بدنام ہو گئی تھی. اب تمہارا باپ تمہاری دوسری طلاق برداشت نہیں کر پائے گا.

آج کا دن ہے اچھے سے سوچ لو. کل میرا دوست لندن سے آرہا ہے. وہ بس ایک ہفتہ ہی یہاں رکے گا میں نے مری میں ایک خوبصورت کمرہ بک کروادیا ہے. عرفان اپنی ٹائی درست کرتے ہوئے اسے یوں بتا رہا تھا جیسے یہ عام بات ہو.

عرفان پلیز چپ کر جائیں. اتنی غلیظ بات کرتے ہوئے شرم نہیں آتی آپ کو_____ دعا کی ہمت جواب دے گئی تھی.

میاں بیوی ایک دوسرے کا پردہ ہوتے ہیں اور آپ_____ دعا کو اپنی آواز گلے میں پھنستی ہوئی محسوس ہو رہی تھی.

یہی یہی_____ بات تو میں تمہیں سمجھنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ تم میرا پردہ رکھو میں دنیا جہاں کی آسائشیں تمہارے قدموں میں ڈھیر کر دوں گا. تمہارے اس احسان کے بدلے ساری زندگی تمہاری غلامی کروں گا.

دیکھو میں نے تم سے کوئی جھوٹ نہیں بولا شادی کی رات ہی بتا دیا تھا کہ میں "نامرد" ہوں.

اگر تم نے میری بات آرام سے نہ مانی تو مجھے اپنا داغ دھونے کے لیے دوسرا طریقہ بھی آتا ہے. عرفان نے کہتے ہوئے اس کی طرف قدم بڑھا. دعا اپنے بچاؤ کے لیے پیچھے کھسکی مگر دیوار نے اس کی کوشش ناکام بنا دی.

خوف کی شدت سے وہ چیخی تو اپنے آپ کو اپنے کمرے میں پایا. دکھ اور غم سے ہمیشہ کی طرح وہ چلانے لگی اس کا بس نہیں چلتا تھا کہ وہ چیخ چیخ کر اپنے ساتھ ہوئے مظالم دنیا کو بتائے اور اس درندے کا چہرہ بے نقیب کرے.

میں اس زندگی سے تنگ آگئی ہوں کاش خودکشی حرام نہ ہوتی. دعا نے سوچتے ہوئے دوبارہ تکیہ پر سر رکھا

"شکست کھا کے بھی توہینِ زندگی نہ ہوئی!
ہزار کام ہوئے، ہم سے خودکشی نہ ہوئی!۔"

▙▙▙▙▙▙

تمہاری بات ہوئی ہے اس سے.....؟؟ نائلہ نے تجسس سے پوچھا

ہوئی تھی_____ شایان نے گہرا سانس لیتے ہوئے جواب دیا.

کیسی ہے....؟؟ نائلہ کے سوال میں اس کے لیے فکر ہی فکر تھی.

سچ سننا چاہیں گی یا_____ شایان نے جملہ ادھورا چھوڑا.

شایان پلیز زز اس کے لیے کچھ کرو_____ التجا کی گئی.

کیا کروں_____ بتائیں کیا کروں.....؟؟ شایان کو ایک دم غصہ آیا.

جو میں نے چاہا ہے کیا ویسا ممکن نہیں.....؟؟ جواب کی بجائے پھر سوال آیا.

خالہ آپ کے خیال سے وہ سب اتنا آسان ہے. شایان نے منہ بناتے ہوئے پارک میں پڑے بینچ کو دیکھا

تم کوشش کرو مجھے یقین ہے کہ تم جیت جاؤ گے. نائلہ نے پر اعتماد لہجہ میں کہا

فلحال تو ابا جی کی فکر ہے کل تک کا وقت دیا ہے. شایان نے اپنی کنپٹی مسلی.

تم ان کی فکر نہ کرو. انھیں میں دیکھ لوں گی. بس آتے ہوئے میری شہزادی کو بھی لیتے آنا. نائلہ کا لہجہ منت بھرا تھا.

آپ کی شہزادی اب مکمل طور پر چڑیل بن چکی ہے. شایان ہلکا سا مسکرایا

شایان خبر دار جو اسے ایسا کہا تو_____ میری جان ہے اس میں _____ نائلہ نے وارننگ دی.

اچھا تو یہ بات ہے اس میں آپ کی جان ہے اور مجھ میں.....؟؟ شایان نے خفگی سے پوچھا

تمہاری اپنی جگہ ہے اس کی اپنی ہے. کیا بچوں والی باتیں لے کر بیٹھ گئے ہو.....؟؟ نائلہ نے قدرے اونچی آواز میں جواب دیا.

اچھا ناراض مت ہوں اور مجھے ایک بات کا بلکل سچ سچ جواب دیں. اگر آپ چاہتی ہیں کہ میں اسے اپنے ساتھ لاؤں تو_____ شایان اب بینچ پر بیٹھا اپنے پاؤں ہلا رہا تھا.

پوچھو.....؟؟ نائلہ نے بغیر تمہید کے جواب دیا.

اس کی پہلی طلاق میری تحقیق کے مطابق آپ کی وجہ سے ہوئی تھی. تبھی آپ کا بھی اب گھر میں آنا جانا بند ہو گیا.

اگر یہ سچ ہے تو آپ نے ایسا کیوں کیا. جبکہ آپ تو اس کے ساتھ محبت کی دعوے دار ہیں.....؟؟ شایان نے سنجیدگی سے سوال کیا.

کاش میں نے وہ سب نہ سنا ہوتا. مجھے دکھ ہے کہ وہ شادی میری وجہ سے ختم ہوئی. پر میں کیا کرتی اپنی آنکھوں سے اس کی بربادی دیکھتی رہتی.....؟؟ نائلہ کی آواز ایک دم بدل گئی تھی.

کیا ہوا تھا.....؟؟ شایان نے پھر سوال دہرایا

ہونا کیا تھا. شاہد اور دعا کا نکاح فون پر ہوا تھا. وہ دوبئ سیکورٹی گارڈ کی نوکری کرتا تھا اس لیے بار بار پاکستان نہیں آ سکتا تھا.

شاہد کی فیملی زیادہ بڑی نہیں تھی. اس کی تین بہنیں اور ایک ماڈرن سی ماں تھی. نائلہ تھوڑا سا ہنسی.

آپ ہنسی کیوں.....؟؟ شایان کو حیرت ہوئی

بس شاہد کی ماں کا حلیہ یاد آ گیا تھا. بیچاری کے پاس نیا نیا دوبئ کا پیسہ آیا تھا مگر سلیقہ نہیں _____ خیر چھوڑو. نائلہ نے سر جھٹکا

دعا کو ان لوگوں نے کہاں دیکھا تھا.....؟؟؟ شایان نے عادت سے مجبور ہوتے ہوئے جیب سے سگریٹ کی ڈبی نکالی.

شاہد کی ایک بہن دعا ساتھ کالج میں پڑھتی تھی. نائلہ کے جواب پر شایان نے ہنکار بھری

یعنی دوست نے دشمن کی کمی پوری کی. لعنت ایسی دوستی پر_____ شایان نے سگریٹ سلگایا.

نہیں اس کی کوئی غلطی نہیں تھی. تم پہلے میرے بات پوری دنو پھر سوال کرنا اور اگر اب بیچ میں تم بولے تو میں فون بند کر دوں گی اور کچھ نہیں بتاؤں گی. نائلہ نے دھمکی دی

آپ مخدوم حاکم کے اکلوتے بیٹے کو دھمکی دے رہی ہیں. شایان نے جتلایا

میں اس اکلوتے کی مرمت بھی کر سکتی ہوں. کیونکہ میں شیر کی خالہ ہوں_____ نائلہ کے جواب پر شایان ہنسا

اچھا آگے_____ شایان کو دلچسپی ہونے لگی تھی.

بس وہ مہندی والے دن ہی دوبئ سے آیا تھا. دونوں گھرانے خوش تھے. بھائی صاحب نے ایک ہی شرط رکھی تھی کہ شاہد جلد از جلد دعا کو ساتھ لے جائے گا جس پر اس کی ماں تھوڑی ناراض تھی اور وجہ ہمیں بعد میں سمجھ آئی. نائلہ نے ایک سرد آہ خارج کی.

مہندی والے دن بار بار شاہد کا فون آرہا تھا کہ وہ دعا سے ایک ضروری بات کرنا چاہتا ہے. سب اس کو چھیڑ کر فون بند کر دیتے_____"کہ اب جو بھی بات کرنی ہے کل کرنا."

مگر میری چھٹی حس مجھے کچھ غلط ہونے کا اشارہ کر رہی تھی. آخر ایسی بھی کیا بات ہے جو وہ بار بار بات کرنے پر بضد ہے. نائلہ کی بات پر شایان نے سگریٹ نیچے پھینکتے ہوئے مسلا.

آپ کے اندر اچانک CID کی روح آگئی. شایان نے چھیڑا

بلکل ایسا ہی تھا. دعا کہ لاکھ احتجاج کرنے کے باوجود میں نے اسے بات کرنے پر راضی کیا. نائلہ کو اپنے اوپر فخر ہوا.

وہ بات کیوں نہیں کرنا چاہتی تھی.....؟؟ شایان کے منہ سے اچانک نکلا

کچھ تو حیا کا تقاضا تھا اور کچھ وہ اپنی تائی اور پھپھو سے خوفزدہ تھی کہ اگر انھیں پتہ چل گیا تو وہ آج کے دن کا بھی لحاظ نہیں رکھیں گئیں. نائلہ کی وضاحت پر شایان نے سر ہلاتے دوسرا سگریٹ نکالا

اب اسی تم دعا کی خوش قسمتی سمجھو یا بد قسمتی مگر میں نے دوسری طرف سے فون اٹھالیا تاکہ ان دونوں کی باتیں سن سکوں. نائلہ کی بات پر شایان کو کھانسی کا مصنوعی دورہ پڑا.

خالہ آپ کو شرم نہیں آئی نئے شادی شدہ ہونے والے جوڑے کی باتیں سنتے ہوئے. آپ نے اخلاقی جرم کیا _____ شایان نے شرارت کی.

شایان بات سننی ہے یا فون بند کر دوں. نائلہ نے دھمکی دی.

میرے پاس دو سگریٹ رہ گئے ہیں. تب تک کوشش کریں کہ بات مکمل کر لیں کیونکہ پھر میرا سر درد شروع ہو جاتا ہے. شایان نے جمائی لی.

اتنے سگریٹ کیوں پیتے ہو. اللہ کرے تمہاری بیگم جو بھی ہو اسے سگریٹ سے نفرت ہو تاکہ تمہارے ساتھ ساتھ ہماری بھی جان چھوٹے. نائلہ نے ناگواری سے کہا جس پر شایان ہنس دیا.

آپ کو لگتا ہے کہ میں "اسے "اتنا سر چڑھاؤں گا.....؟؟ شایان نے ہنستے ہوئے پوچھا

بیوی بے شک کندھے تک بھی نہ آتی ہو مگر وہ سر ضرور چڑھ جاتی ہے چڑھانی نہیں پڑتی. نائلہ کے جواب پر شایان نے کندھے اچکائے

چلیں دیکھتے ہیں. پہلے آپ اپنی بات تو پوری کریں. شایاں پھر سنجیدہ ہوا

شاہد نے سلام دعا کے بعد جو الفاظ کہے انھوں نے میرے پاؤں کے نیچے سے زمین چھین لی. میں خواب میں بھی ایسا نہیں سوچ سکتی تھی.

اس نے دعا سے کہا کہ یہ شادی میں صرف اپنی ماں کے لیے کر رہا ہوں. کیونکہ بہنوں کی شادیاں ہو جائیں گئیں تو وہ اکیلی رہ جائیں گی.

دوسرا وہ گھر کے کام نہیں کر سکتیں تو انھیں بہو کی شدید ضرورت ہے. (یعنی بغیر تنخواہ کے نوکرانی) نائلہ کی آواز می غصہ شامل ہونے لگا تھا.

دعا بس "ہمم ہاں" کر رہی تھی وہ ب چی تھی اس کی باتوں کو سمجھنے سے قاصر مگر مجھ سب سمجھ آ رہی تھی.

اور میرا ڈر اس وقت حقیقت کا روپ دھار گیا جب اس نے دعا سے کہا کہ _____ میں یا میری ماں تم سے کبھی بچوں کا سوال نہیں کریں گی کیونکہ میں باپ نہیں بن سکتا بلکہ میں تو شوہر بننے کے لائق بھی نہیں ہوں. یہ شادی صرف ماں کے اصرار پر کر رہا ہوں.

انھوں نے مجھے تم سے یہ بات کرنے سے منع کیا تھا مگر میرا ضمیر نہیں مانا. میری بہن (دعا کی دوست) تمہیں بہت پسند کرتی ہے اور میں اپنی بہن کو دھوکہ نہیں دے سکتا.

امید ہے تم میری بات سمجھ گئی ہو گی. میں تمہاری ہر ضرورت پوری کروں گا. ہر مہینے تمہیں علیٰحدہ خرچا بھیجا کروں گا. تمہیں دوبئ کی سیر بھی کراؤں گا.

بدلے میں تمہیں میرا راز رکھنا ہو گا. معاشرے کے سامنے، . میری بہن کے سامنے _____ بولو ساتھ دو گی نا!!!!! _____ شاہد نے دعا سے وعدہ لیا جو اس بے وقوف نے فوراً کر لیا. نائلہ نے بات ختم کی.

پھر آپ نے پھڈا ڈال دیا ہو گا _____ شایان نے آخری سگریٹ بھی بجھا کر نیچے پھینکی

بلکل میں نے بھائی صاحب سے بات کی. انھوں نے میری بات سنجیدگی سے سنی بھی اور فوراً ایکشن بھی لیا.

حالانکہ دعا کی پھپھو اور تائی نے بہت کوشش کی کہ یہ شادی ہو جائے مگر میں نے نہیں ہونے دی.

بھائی صاحب نے رات کو ہی شاہد کو بلوایا. کافی بحث مباحثے کے بعد وہ مان گیا. بھائی صاحب نے اسے فوراً طلاق دینا کا کہا جس پر اس کی ماں نے بہت شور مچایا.

مگر شاہد میں تھوڑی انسانیت باقی تھی. اس نے ہمارے تمام مہمانوں کے سامنے دعا کو طلاق دی. یوں وہ بیچاری بارات والے دن طلاق یافتہ ہو گئی.

پھر پھپھو اور تائی کے طعنے شروع تھے. مگر میں نے اسے حوصلہ دیا. نائلہ کی بات پر شایان مسکرایا

کیسا حوصلہ دیا تھا کہ وہ بلکل ہار گئی.....؟؟ شایان نے طنز کیا

مجھے اس کی دوسری طلاق کی حقیقت نہیں معلوم_____ اسی لیے تمہیں بھیجا ہے. نائلہ نے ڈانٹا

آپ اپنے بے جا غصہ کی وجہ سے ہی نقصان اٹھاتی ہیں. کم غصہ کیا کریں. اچھا نہیں ہوتا. شایان کہتا ہوا نائلہ کا جواب سنے بغیر ہی کال کاٹ گیا.



ابھی بمشکل دوائیوں کے زیر اثر وہ سوئی ہی تھی کہ ایک دم پورا گھر فون کی گھنٹی سے گونج اٹھا.

سب حیرت سے ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے. جیسے پوچھ رہے ہوں "یہ ٹیلی فون کی تار کس نے جوڑی .....؟؟؟"

اسی کو تکلیف ہوئی ہو گی جسے آج کل سب کا "ابا" بننے کا شوق چڑھا ہوا ہے. تائی امی پاؤں پٹخاتی اپنے پوشن کی طرف چل دی.

بمشکل وہ سوئی تھی مگر اس گھنٹی نے اسے پھر خوابوں کی دنیا سے نکال کر حقیقی دنیا میں لا پٹخا جو بہت تلخ ہے.

تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا.....؟؟؟

کیا بگاڑا تھا میں نے تمہارا.....؟؟؟

وہ روتی ہوئی مسلسل اس سجے سنورے کمرے کی چیزوں پر اپنا غصہ اتار رہی تھی. جبکہ مقابل مکمل اطمینان کے ساتھ اپنی شیروانی کے بٹن کھول رہا تھا. چہرے پر مسکراہٹ بدستور قائم تھی.

میں نے تم پر اعتبار کیا اور تم نے میرے اعتبار کی دھجیاں اڑا دیں.

جو کمرے تھوڑی دیر پہلے اپنی سجاوٹ سے مہمانوں کی آنکھوں کو خیرہ کر رہا تھا. اب اس کی حالت ابتر تھی.

خوبصورت پھولوں کی پتیاں اپنے پیروں کے نیچے روندتے ہوئے وہ اب اس کی طرف بڑھ رہا تھا.

تم خامخواہ بات کو ہوا دے رہی ہو. ایسا بھی کیا ہو گیا.....؟؟؟

اور تمہارا تو "شور" کرنا بلکل بھی نہیں بنتا. تمہارے ساتھ کونسا ساپہلی بار ہوا ہے. وہ تمہارے ماموں بتا رہے تھے کہ پہلے بھی _____ اس نے جان بجھ کر بات ادھوری چھوڑی.

دیکھو میں نے تمہیں سب سچ سچ اس لیے بتا دیا ہے کہ میں جھوٹ نہیں بولتا تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمہارا جیون ساتھی ایک سچا انسان ہے.

وہ اب گھنٹوں کے بل اس کے پاس بیٹھا انتہائی دوستانہ لہجے میں بات کر رہا تھا جبکہ وہ اس کی ڈھٹائی پر حیران تھی.

"اب کیا ہے جو تیرے پاس آؤں
کس مان پہ تجھ کو آزماؤں"

دعا خاموشی سے بیٹھی بیڈ شیٹ کو گھور رہی تھی. اس کے ذہن میں مسلسل عرفان جے الفاظ گونج رہے تھے.

میں نے کیسی قسمت پائی ہے.....؟؟؟

پھپھو کہتی ہیں دعا تم شادی نہ کیا کرو جس مرد سے بھی شادی کرتی ہو وہ "نامرد" بن جاتا ہے.

میں انھیں کیسے سمجھاؤں کہ اس میں میرا قصور نہیں ہے. دعا نے بیچارگی سے ادھر ادھر دیکھا

عرفان تم نے بھی میری مجبوری کو کیش کرنے کی کوشش کی جبکہ میں دل سے تمہاری احسان مند تھی. تم تو شاہد سے بھی گئے گزرے نکلے. دعا نے اپنے آنسو صاف کیے.

▀▀▀▀▀

مجھ سے ایک غلطی ہو گئی ہے.....؟

سرمد نے اپنا سر کھجاتے ہوئے کہا

بس ایک _____ جیپ کا بونٹ کھولتے ہوئے شایان نے پوچھا

پوچھ رہا ہے یا طنز کر رہا ہے.....؟

سرمد نے جیپ ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے انجن پر نظر ڈالی.

جیپ آج کل بہت جلدی گرم ہو جاتی ہے پتہ نہیں کیوں.....؟؟ شایان نے سوچتے ہوئے کہا

ایک تو "موسم گرم" ہے ____ دوسرا جس کی یہ جیپ ہے یعنی آپ کے "خالو جی" وہ بھی "سبی" جیسا مزاج رکھتے ہیں ____ تیسرا چلانے والا "ملتان" سے آیا ہے.

حیرت کی بات ہے کہ ابھی بھی آپ سوچ رہے کہ جیپ جلدی کیوں گرم ہو جاتی ہے.....؟؟

سرمد کے تجزیے پر شایان نے پوری قوت سے بونٹ بند کیا اور اسے دیکھ کر مسکرانے لگا

میرے اصول میں یہ بات شامل ہے کہ میں دوستوں پر کبھی ہاتھ نہیں اٹھاتا_____ شایان کے جواب پر سرمد نے سر کو خم دیا

مگر رینچ تو اٹھا سکتا ہوں_____ پاس پڑے ٹول باکس سے رینچ اٹھاتے ہوئے (شایان کو دیکھ کر) سرمد کے چہرے پر پھیلی مسکان سمٹی.

کمینے دوست کو مارے گا.....؟؟؟ سرمد نے الٹے قدم لیے جبکہ شایان قمیض کے بازو فولڈ کر رہا تھا.

جلدی بول کہ تو نے کیا کیا ہے تاکہ اسی حساب سے تجھے سزا دی جائے.....؟؟؟ شایان نے سنجیدگی کا لبادہ اوڑھتے ہوئے پوچھا

کچھ "خاص" نہیں کیا مگر جو کیا ہے اسے "عام" بھی نہیں کہا جا سکتا_____ سرمد نے ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے جواب دیا.

لگتا ہے کہ آج تجھے ایمرجنسی میں ہسپتال لے کر جانا پڑے گا. شایان نے پر سوچ انداز میں سرگوشی کی.

بتارہاہوں. اتنی جلد بازی کی ضرورت نہیں ہے. میرا موبائل بند ہو گیا تھا تو میں نے ٹیلی فون کے زریعے گھر کال کی.

مگر پھر مجھے یاد ہی نہیں رہا کہ تار اتار کر رکھنی ہے. سرمد نے شرمندگی سے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرا.

تجھے معلوم ہے کہ وہ ڈر جاتی ہے پھر بھی _____ شایان کے تنے اعصاب ڈھیلے پڑے.

چل معاف کیا بس فاروق صاحب کو بتا دینا کہ تجھے یاد نہیں رہا تھا. شایان کہتے ساتھ دوبارہ جیپ کی طرف مڑا.

او بھائی غلطی تو سن لے _____ سرمد کی آواز پر شایان نے گردن موڑ کر اسے دیکھا

غلطی بتا تو دی ہے اب کیا رہ گیا ہے.....؟؟؟ شایان نے قدرے غصے سے پوچھا

غلطی یہ نہیں کہ میں نے تار لگی رہنے دی بلکہ غلطی یہ ہے کہ میں نے سب کو کہہ دیا ہے کہ مخدوم شایان کے حکم سے _____ "میں نے تار جوڑی ہے اب اسے کوئی نہیں اتارے گا یہ بھی دعا بی بی کے علاج کا حصہ ہے".

سرمد نے دانتوں کی نمائش کرتے ہوئے اپنی کاروائی گوش گزار کی.

ہممممم_____پہلے میں نے سوچا تھا کہ پرائی جگہ پر تجھے کچھ نہ کہوں مگر پھر خیال آیا وہ سرمد ہی کیا جو جگہ جگہ بے عزت نہ ہو. شایان نے طنزاً مسکراتے ہوئے جواب دیا اور سرمد کی طرف بڑھنے لگا.

نہیں نہیں تو ایسا کچھ نہیں کرے گا آخر میں تیرا یار رہوں. سرمد کہتا ہوا الٹے قدم لے رہا تھا جب پیچھے سے آتی عنایہ سے ٹکراتے ہی کرنٹ کھا کر پلٹا جبکہ شایان اپنی ہنسی دباتے دوبارہ جیپ کی طرف مڑ گیا.

سسسسسوری میں آگے دیکھ رہا تھا. سرمد نے شرمندگی سے عنایہ کی طرف دیکھا جو شاید انہی کے لیے ٹرے میں دو گلاس جوس لائی تھی. مگر افسوس وہ اب زمین کو دھو رہے تھے.

سب سامنے سے ہی دیکھتے ہیں مگر دھیان پیچھے کا بھی رکھا جاتا ہے. عنایہ نے بمشکل اپنا غصہ کنٹرول کیا اور اپنے کپڑے جھاڑنے لگی.

عنایہ کی بات پر سرمد کچھ چپ سا ہو گیا. کوئی مرد ہوتا تو وہ ٹکا کر جواب دیتا مگر اب اسے کچھ کہنا مناسب نہ لگا.

غلطی اس کی نہیں میری ہے. معزرت وہ کر چکا پے اور آئندہ آپ اس قسم کی زحمت مت کیجیے گا
_____شایان کی آواز پر عنایہ نے اس کی طرف دیکھا اور دیکھتی ہی رہ گئی.

جب کوئی شخص آپ کو اچھا لگتا ہے تو پھر خامخواہ ہی اچھا لگتا چلا جاتا ہے. حالانکہ اس میں کچھ خاص نہیں ہوتا. عنایہ ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہو رہا تھا.

معزرت کی ضرورت نہیں وہ چچا جی نے کہا تھا تو_____ عنایہ کو شایان کے آگے بولنے میں دشواری ہو رہی تھی

ٹھیک ہے آپ جائیں. شایان کے کہتے ہی عنایہ یوں غائب ہوئی جیسی تھی ہی نہیں

یہ کونسا طریقہ ہے صنفِ نازک سے بات کرنے کا_____ اس بیچاری کو کیسا کرارہ جواب دیا.

کوئی شرم "ہوتی" ہے کوئی لحاظ "ہوتا" ہے مطلب کچھ تو_____ شایان کے گھورنے پر سرمد کی چلتی زبان کو بریک لگی

پیار سے بھی یہ سب کہا جا سکتا تھا. میں تو صرف یہی کہنے کی کوشش کر رہا ہوں. کچھ دیر بعد سرمد نے ہچکچاتے ہوئے کہا

مجھے اس لفظ "پیار" سے کوئی دلچسپی نہیں سمجھا_____ شایان کے بولنے پر سرمد نے سر نیچے جھکاتے ہوئے ہاں میں ہلایا.

پیار کرنا ایک آرٹ ہے اور تُو تو سائنس کا سٹوڈنٹ رہ چکا ہے بس یہی ایک بات سارے پیار کا ستیاناس کر دیتی ہے..بس بات ختم. سرمد کہتا ہوا کپڑے بدلنے چل دیا جبکہ شایان سر نفی میں ہلانے لگا.

▀▀▀▀▀

بھائی صاحب یہ کب تک ہمارے سروں پر منڈلاتے رہیں گے.....؟؟؟عزرا بیگم نے نہایت بیزاری سے پوچھا

خدا خوفی کرو عذرا_____ کیا ہو گیا ہے. کیسے بات کر رہی ہو.....؟؟

وہ میرے کہنے پر رکے ہوئے ہیں ورنہ تو کب کے چلے گئے ہوتے. فاروق صاحب کو عذرا بیگم کا یوں ان کے بارے میں پوچھنا ناگوار گزرا.

تین دن میں ایسا بھی کیا ہو گیا ہے جو آپ ان کے مرید بن گئے ہیں. مجھے بھی تو پتہ چلے.....؟؟عذرا بیگم کو فاروق صاحب پر سخت غصہ آ رہا تھا.

تین سالوں سے خاموش میری دعا نے اس دن بات کی تھی اور ٹیلی فون کا بحال ہونا تمہیں نارمل بات لگ رہی ہے. فاروق صاحب کی آنکھوں میں امید کی چمک تھی.

بس کریں بھائی صاحب بھلا ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک بندہ بغیر عمل کیے ہی سب ٹھیک کر دے.

ویسے تو میرا ان عاملوں پر بلکل یقین نہیں ہے اور فرض کریں کہ وہ واقعی ہی کوئی موکل وغیرہ رکھتا ہے تو پھر بتاتا کیوں نہیں کہ دعا ساتھ کیا مسئلہ ہے.....؟؟ عزرا بیگم کی بات فاروق صاحب کے دل کو لگی

اس نے بات کی تھی میں بھی کمرے میں ہی تھا. فاروق صاحب کو اپنی دلیل خود ہی کمزور سی لگی.

یہ اکیلے میں عمل کرنے والے عامل کچھ اور ہی عمل کرتے ہیں_____ عذرا بیگم کی بات پر فاروق صاحب کا ضبط جواب دے گیا.

عذرا خاموش ہو جاؤ. تم اس وقت بہتان لگا رہی ہو. میری بیٹی پر بھی اور ان پر بھی_____ فاروق صاحب غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے

میری بات آپ سے برداشت نہیں ہو رہی حالانکہ میں آپ کی اپنی ہوں. پھر سوچیں میں کس کس طرح لوگوں کے سوالوں کے جواب دے رہی ہوں. عذرا بیگم نے اپنے جھوٹے آنسو صاف کیے.

کیا مطلب ہے تمہاری بات کا_____ کون لوگ باتیں بنا رہے ہیں اور کیوں.....؟؟ فاروق صاحب نے اب کی بار قدرے نرم لہجے سے پوچھا

سارا محلہ ہی پوچھ رہا ہے کہ یہ دو عدد جوان جہاں لڑکے اس گھر میں کیا کر رہیں ہیں.....؟؟

کم از کم مجھ سے تو نہیں کہا جا رہا کہ وہ دعا کا علاج کرنے آئیں ہیں. عذرا بیگم اپنا زہر نکال رہیں تھیں.

وہ لڑکے نہیں دعا کے کزن بھی ہیں اور اس کی روحانی تربیت کے لیے آئیں ہیں تم لوگوں کو بتا سکتی ہو اس میں شرم والی کوئی بات نہیں_____ فاروق صاحب اب کی بار سنبھل چکے تھے.

معاف کیجیے گا میں نے ایک بار بھی انھیں دعا کا علاج کرتے نہیں دیکھا آپ انھیں کہیں کہ ہم سب کے سامنے جو بھی دعا سے پوچھنا ہے پوچھیں اور دوا دے کر چلتے بنیں. عذرا بیگم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ فاروق صاحب سوچ میں پڑ گئے.

دعا اپنی پسندیدہ جگہ پر بیٹھی پنجرے میں اڑتے آسٹریلین طوطوں کی جوڑی کو دیکھ رہی تھی. جو کبھی پنجرے میں بیٹھ جاتے کبھی اڑنے لگتے کبھی ایک دوسرے سے شرارت کرتے. وہ اتنے انہماک سے ان کو دیکھ رہی تھی کہ شایان کے آنے کا اسے پتہ ہی نہیں چلا

آپ کو بچپن میں "پونیا" کہہ کر بلاتے تھے نا!!!!!_____ شایان چلتا ہوا پنجرے کے قریب کھڑا ہو گیا جبکہ دعا کا دماغ لفظ "پونیا" پر رک گیا.

اگر میں غلط نہیں ہوں تو اس کی وجہ آپ کی وہ دو خوبصورت چھوٹی چھوٹی پونیا تھیں. جو آپ ہر وقت بنائے رکھتیں تھیں. شایان نے پلٹ کر دعا کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھا

آپ سوچ رہی ہوں گی کہ مجھے کیسے پتہ.....؟؟؟ بات تو واقعی ہی سوچنے کی ہے. سوچیں شوچیں.....؟؟؟ شایان کہتا ہوا ریکنگ ساتھ جا لگا

میں آپ کو صرف یہ بتانے آیا ہوں کہ میں کل واپس ملتان جا رہا ہوں. نائلہ خالہ نے مجھے آپ کو لینے بھیجا تھا. مگر آپ جانا نہیں چاہتیں.

خیر میرا اس میں بھی فائدہ ہی ہے۔ _____ شایاں نے دعا کے جھکے سر کو دیکھا جو مسلسل زمین کو گھور رہی تھی۔

میری ان ساتھ شرط لگی تھی کہ تم نہیں آؤ گی آپ خامخواہ پریشان ہو رہی ہیں۔

وہ اپنی تائی اور پھپھو ساتھ بہت خوش ہے۔ اسے اپنا دھیال آپ سے کئی گنا زیادہ پیارا ہے۔ میں شرط جیت گیا ہوں۔

بس ایک بار آپ خود انھیں کہہ دیں کہ آپ ملتان آنا نہیں چاہتی۔ زرابات ریکارڈ میں آجائے گی۔ ایسے تو وہ مجھ پر شک ہی کرتیں رہیں گی _____ شایان نے دعا کے تاثرات نوٹ کرتے ہوئے کہا

دعا کو کچھ دیر بے حس و حرکت بیٹھا دیکھ کر شایان نے ریکنگ سے ٹیک ختم کی اور ٹیرس سے باہر قدم بڑھا دیے۔

مگر ابھی وہ ٹیرس کا دروازہ کراس نہیں کر پایا تھا کہ ایک نازک کمزور آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

میں جاؤں گی۔ مجھے نائلہ سے ملنا ہے۔ ان سے بہت باتیں کرنی ہیں _____ مگر آپ میرے پاس دوبارہ مت آیئے گا آپ کے پاس سے سگریٹ کی گندی بدبو آتی ہے۔

آپ کو اسی لیے جلدی جواب دیا ہے کہ آپ دوبارہ آکر میرا دماغ خراب مت کریں_____ دعا نے اتنے نرم لہجے میں سب کہا کہ شایان کو اپنی بے عزتی سمجھنے میں وقت لگا



جی بیٹا آپ نے کون سی ضروری بات کرنا تھی.....؟؟ فاروق صاحب نے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

میرے خیال سے آپ کی بیٹی پر کسی "ہوائی چیز" کا سایہ ہے. اس کا یہاں علاج ممکن نہیں_____ شایان نے بہت سوچتے ہوئے ناپ تول کے جملہ ادا کیا.

مگر کیوں.....؟؟؟ فاروق صاحب کو شایان کے جملے نے شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا تھا.

میرے پاس اتنا علم اور تجربہ نہیں جتنا ابا کے پاس ہے. میرے خیال میں آپ کی بیٹی کو درگاہ پر حاضری بھی دینی چاہیے اور اسے ابا سے دم کرانا چاہیے. تو یہ ٹھیک ہو جائے گی.

ابا بہت مصروف ہوتے ہیں وہ تو کہیں نہیں آتے جاتے. دوسرا آپ کا شہر دور بھی بہت ہے. پھر آپ لوگوں میں محبت نام کی چیز بھی نہیں. معزرت چاہتا ہوں زیادہ سچ بول دیا. شایان نے فاروق صاحب کے تاثرات نوٹ کرتے ہوئے فوراً معزرت کی.

یہ بات مجھے تو سمجھ آرہی ہے مگر باقی گھر والوں کو کون سمجھائے گا. فاروق صاحب نے اپنی عینک اتار کر میز پر رکھی.

بیٹی آپ کی ہے تو فکر بھی صرف آپ کو ہی ہونی چاہیے_____ باقیوں کی فکر کرنا بے وقوفی ہے.

یا آپ بیٹی کا علاج کرالیں یا باقیوں کی فکر کرلیں_____ مگر مجھے ہر صورت صبح واپس جانا ہے. میں یہاں رہ نہیں سکتا. شایان کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا.

پتہ نہیں وہ مانے گی بھی کہ نہیں.....؟؟ فاروق صاحب نے خود سے سرگوشی کی

اس کی آپ فکر نہ کریں. بس جا کر اسے بتادیں کہ ہم صبح ملتان جارہے ہیں. وہ کچھ نہیں کہے گی چپ چاپ تیار ہو جائے گی. شایان کہتا ہوا دروازے سے نکلا مگر پھر دروازے ساتھ لگی رخسانہ اور عذرا بیگم کو دیکھ کر رک گیا.

آپ دونوں میری ماں کے برابر ہیں. کیا آپ کو یہ سب زیب دیتا ہے.....؟؟

اگر باتیں سننی تھیں تو اندر آجاتیں. میں چوری چھپے بات نہیں کرتا. آپ کے سامنے بھی وہی کہتا جو اب کہا ہے. شایان افسوس سے سر ہلاتا چل دیا.

بھائی صاحب مجھے تو اس لڑکے کی نیت پر پہلے دن سے ہی شک تھا. دیکھا وہ کس طرح بہلا پھسلا کر دعا کو ملتان لے جانا چاہ رہا ہے.

آپ بھی اخبار پڑھتے ہیں یہ درباروں، زیارتوں پر عورتوں خاص طور پر لڑکیوں ساتھ جو سلوک ہوتا ہے. واقف ہیں.

یہ بڈھے پیر چھوٹی لڑکیوں کے ریپ میں _____ عذرا بیگم ابھی اپنی زبان کا زہر نکال ہی رہیں تھیں کہ فاروق صاحب کی دھاڑ پر رکیں.

بس بس کر دو عذرا_____ اول تو وہ ایسے پیر نہیں. دوسرا دعا سے ان کا خونی رستہ بھی ہے. پھر نائلہ ادھر دعا کا خیال رکھے گی اور مجھے یہ بتانے کی ضرورت تو نہیں کہ وہ تم دونوں سے زیادہ میری دعا سے محبت کرتی ہے. فاروق صاحب کی بات پر عذرا اور رخسانہ بیگم منہ بنا کر رہ گئیں.

اچھا تو اب آپ اپنی جوان بیٹی کو اس ساتھ ملتان بھیجیں گے. وہ دونوں تو مجھے شکل سے ہی بد معاش لگتے ہیں. ٹرینوں میں بھی کیا کچھ نہیں ہوتا....؟ اب کی بار رخسانہ بیگم نے عذرا بیگم کے دل کی بات کہی

تم دونوں کیا چاہتی ہو.....؟ فاروق صاحب نے دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کیا.

بھائی صاحب دعا ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہے. آپ اس ساتھ زرا سختی سے پیش آئیں وہ ٹھیک ہو جائے گی.

اسے کہیں کہ گھر کا کام کرے. کھانا بنانا، صفائی کرنا، برتن کپڑے دھونا وغیرہ

اپنے کمرے سے نکلے گی تو ٹھیک ہو جائے گی. رہی بات اس کے رشتہ کی تو_____ بہت معزرت مگر اب کوئی لڑکا تو اسے بیاہنے سے رہا.

ہمیں حقیقت مان لینی چاہیے. پہلی بار تو چلو جو بھی تھار خصتی نہیں ہوئی تھی. مگر عرفان ساتھ تو اس نے پورا مہینا گزارا ہے. کون اسے کنواری مانے گا.....؟؟

اس لیے کوئی دوسری شادی والا یا رنڈوا دیکھتے ہیں. آپ اجازت دیں تو میں کوشش کرتی ہوں.

ویسے عرفان جیسا خوبصورت، امیر اور خاندانی رکھ رکھاؤ والا فرمانبردار داماد قسمت والوں کو ہی ملتا ہے.

میں نے آپ کو کتنا روکا تھا مگر آپ نے صرف دعا کی سنی. جبکہ وہ جھوٹ بول رہی تھی. آج اگر وہ عرفان ساتھ ہوتی تو اس کے آنگن میں پھول کھل چکا ہوتا.

عذرا بیگم پھر فاروق صاحب کی برین واشنگ میں مصروف تھی.

اس کی گود میں کبھی پھول نہیں کھلتا. اسی بات کا تو مسئلہ تھا. فاروق صاحب عرفان کے نام سے دکھی ہوئے کیوں کہ وہ بلاشبہ ایک فرمانبردار داماد تھا.

دعا نے آپ سے جھوٹ بولا تھا. عرفان کو لڑکیوں کی کیا کمی _____ پچھلے سال اس نے شادی کی تھی اور ابھی چند دن پہلے اس کا بیٹا ہوا ہے. سارے علاقے میں اس نے مٹھائی تقسیم کی ہے. رخسانہ بیگم نے بھی چسکا لیا.

یہ ناممکن ہے_____ فاروق صاحب نے بے یقینی سے انھیں دیکھا

یہ سب سچ ہے بھائی صاحب_____ مگر آپ کیوں یقین کرنے لگے آپ کی آنکھوں پر تو دعا نے اپنے جھوٹ کی پٹی باندھ رکھی ہے. عذرا بیگم کی بات پر فاروق صاحب خاموش ہو گئے.

بھائی صاحب ہم نے آپ کو پہلے بھی سمجھایا تھا اب دوبارہ کہہ رہے ہیں. دعا ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہے.

بس وہ کسی لڑکے کو پسند کرتی ہے اور اس کے پیچھے یہ سب کر رہی. آپ اس سے پوچھیں کہ "وہ" کون ہے..... ؟؟؟ عذرا بیگم کی بات پر رخسانہ بیگم نے سر ہلایا.

جو اسے پسند ہے اس ساتھ نکاح کر دیں یہ بلکل ٹھیک ہو جائے گی_____ اسے کہیں بھیجنے کی ضرورت نہیں.

اگر وہاں کوئی "گل" کھل گیا تو کون ذمہ دار ہو گا..... ؟؟ بات کڑوی ہے مگر سچی ہے. رخسانہ بیگم نے فاروق صاحب کو نرم پڑتا دیکھ کر ایک اور وار کیا.

میں خود ساتھ جاؤں گا. فاروق صاحب نے دلیل دی.

جو لڑکا آپ کے گھر میں، آپ کے سامنے، آپ کی بیٹی کے کمرے میں گھس سکتا ہے وہ اپنی حویلی میں کیا کچھ کر سکتا ہے. سوچ لیں.....؟؟؟

آپ خود بدنامی کو گلے لگانا چاہتے ہیں. تو ہم کیا کریں.....؟؟؟

کل ہم سے گلہ مت کرنا. آپ تو اپنی بیٹی کی محبت میں اندھے ہو چکے ہیں. جو دل چاہتا ہے کریں. ہمارا کام تھا اپنا فرض ادا کرنا وہ ہم نے کر دیا ہے. چلو رخسانہ_____ عذرا بیگم کہتیں ہوئے جانے کے لیے کھڑی ہوئیں اور رخسانہ بیگم کو بھی اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا.

فاروق صاحب نے گردن جھکالی. مطلب وہ اب مزید ان کی باتیں سننے کے موڈ میں نہیں تھے. جس پر وہ پیر پٹختیں باہر نکل گئیں

▀▀▀▀▀

دیکھو کسی کو کچھ معلوم نہیں ہو گا. ہم کسی سے ذکر ہی نہیں کریں گے. میرا دوست یہاں کسی کو نہیں جانتا بس اس نے تمہیں شادی پر دیکھا تو تمہارا دیوانہ ہو گیا.

وہ تم سے دوستی کرنا چاہتا ہے. بس تم دونوں کچھ دن ایک ساتھ گزار لو.

ویسے بھی میرے ساتھ تو تم "ہنی مون" منا نہیں سکتی. تو اس طرح تمہارا یہ شوق بھی پورا ہو جائے گا.

اور یوں مجھے بار بار تنگ نہ کیا کرو. دیکھو خامخواہ اتنی مار کھالی. عرفان نے دعا کی گال پر اپنا انگوٹھا رگڑا جہاں اسی کے ہاتھ کا نشان تھا.

آپ سمجھتے کیوں نہیں یہ "گناہ" ہے. ہزار دفعہ کہی ہوئی بات دعا نے دوبارہ دہرائی

چلو ٹھیک ہے میں نے مان لیا کہ گناہ ہے پھر.....؟؟ عرفان نے دعا کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

پھر سے کیا مطلب.....؟؟؟ دعا اپنی مار کو بھول کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی

دیکھو میری جان، اگر تم یہ گناہ کر لو گی تو کوئی قیامت نہیں آئے. تم اللہ سے معافی مانگ لینا وہ تمہیں معاف کر دے گا. بلکہ ایسا کرتے ہیں کہ جیسے ہی تم مجھے خوشخبری سناؤ گی ہم معافی مانگنے اللہ کے گھر چلے جائیں گے.

تمہیں عمرے کرنے کا شوق ہے نا!!!!!!_____ عرفان نے دعا کے تاثرات نرم پڑتے دیکھ کر پوچھا

ہاں ہے بہت زیادہ ہے_____ دعا نے فوراً جواب دیا.

چلو پھر میرا وعدہ رہا کب تم میرے دوست ساتھ کچھ وقت گزار کر واپس آؤ گی میں تمہیں عمرے پر لے جاؤں گا. ویسے بھی میں اب تمہارے ساتھ صرف عمرہ ہی کر سکتا ہوں کچھ اور نہیں_____ عرفان نے خباثت سے قہقہ لگاتے ہوئے دعا کو آنکھ ماری.

یعنی آپ کا دل سیاہ ہو چکا ہے. میں سب کو بتا دوں گی کہ آپ اندر سے کیسے انسان ہیں.....؟؟ دعا نے عرفان کے حصار سے نکلتے ہوئے کہا

میری بھولی بھالی دلہن تم دوسروں کو چھوڑو اگر تمہارے اپنے گھر والے تمہاری بات پر ایمان لے آئیں تو میں مان جاؤں گا. عرفان بیڈ ساتھ ٹیک لگائے اسے چیلنج کر رہا تھا.

میرے بابا ضرور مجھے سمجھیں گے _____ دعا نے نم آواز میں کہا

ہاہاہاہا _____ بابا تو میری مٹھی ہیں. ہر وقت میری تعریفیں کرتے رہتے ہیں. کہ مجھ جیسا داماد ملنا ان کی خوش نصیبی ہے. عرفان نے فاروق صاحب کی نقل اتاری

وہ یقین کریں گے _____ دعا نے چیخ کر کہا

ٹھیک ہے تم اپنی سی کوشش کر لو. مگر جیت میری ہی ہو گی کیونکہ میرے اخلاق اور پر سنیلٹی کے سحر میں تمہارا گھر والے بری طرح جکڑے ہوئے ہیں. عرفان کہہ کر بیڈ سے نیچے اترا اور دعا کے مقابل کھڑا ہو گیا.

اگر تم پیار سے میری بات مانو گی تو بدلے میں _____ میں تمہاری سارے خواہشات جن میں عمرہ، زیارتوں پر جانا، یورپ کا ٹرپ، نت نئے ڈیزائن کے کپڑ زیورات اور پر آسائش زندگی شامل ہے. بخوشی پوری کروں گا.

تمہیں سر آنکھوں پر بیٹھاؤں گا کیونکہ تم مجھے اتنی بڑی جاگیر کا وارث دو گی.

لیکن اگر تم نے میری بات نہ مانی یا کسی کو اس بارے میں بتانے کی کوشش کی تو میں زبردستی تمہیں اپنے دوست کے آگے ڈالوں گا ہے. ساتھ میں ساری زندگی کی زلت رسوائی تمہارا مقدر کر دوں گا.

اپنے دوست اور تمہاری ان خاص لمحات کی تصویریں میں تمہارے بابا کو سینڈ کر دوں گا اور تم اپنے میکے کے قابل بھی نہیں رہو گی. جن پر اکڑ رہی ہو.

کیا سمجھی.....؟؟؟ عرفان کی باتوں سے دعا کے جسم میں سنسنی سی دوڑنے لگی

سوچو اچھی طرح سوچ لو ابھی وقت ہے. میری پیاری بیوی_____ عرفان پیار سے اس کا گال مس کرتا کمرے سے باہر نکل گیا.

دعا چپ چاپ ٹیرس پر گرتی بارش کو دیکھ کر ماضی کی تلخ یادوں کو سوچ رہی تھی.

اگر میں اس کی بات مان لیتی تو اچھا ہی تھا. اک گناہ ہی تھا اپنے رب سے معافی مانگ لیتی وہ تو "الرحمن الرحیم" ہے معاف کر دیتا مگر اس کے بندے_____ کہتی ہوئی ہچکیوں سے رونے لگی.

ایک گناہ_____ نہیں یہ ایک گناہ نہیں تھا. میں بہت گنہگار ہوں مگر پھر بھی مجھ سے یہ ایک گناہ نہیں ہوا. دعا گھٹنوں میں سر دیے خود ہی مجرم، منصف بنی ہوئی تھی.

▙▙▙▙▙

سنیں کیا آپ لوگ سچ مچ صبح جا رہے ہیں.....؟؟؟ عنایہ نے سرمد کو لاؤنج سے گزرتے ہوئے پکارا

لوگ یا تو پتہ نہیں البتہ میں جا رہا ہوں. سرمد نے عنایہ کو دیکھتے ہوئے شرارت سے جواب دیا.

مجھے آپ کا نمبر چاہیے کیا آپ دے دیں گے.....؟؟؟

میں نے ایک ضروری بات کرنی ہے. عنایہ نے کہتے ہوئے پیچھے دیکھا کہیں پھپھو یاماما تو نہیں دیکھ رہیں.

میرا نمبر_____ مجھ سے بات_____ آپ ہوش میں تو ہیں یا آپ کو بھی اپنی کزن کی طرح دورہ پڑتا ہے. سرمد نے مشکوک نظروں سے عنایہ کو سر سے پاؤں تک دیکھا

جی میں بلکل ٹھیک ہوں اور پورے ہوش میں آپ کا نمبر مانگ رہی ہوں. عنایہ نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا جس پر سرمد کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اس نے جیب سے ایک کارڈ نکال کر عنایہ کو دیا.

شکریہ_____ عنایہ جلدی سے کہتی واپس ہلٹی

آپ اپنا نام تو بتادیں.....؟؟ سرمد نے پیچھے سے آواز دی.

میں کال کروں گی تو سب بتادوں گی. عنایہ کہتی اپنے پوشن میں گم ہو گئی.

سب کچھ لفظ تو خطرناک ہے. چل یار رر سرمد لگتا پے تیری بے رنگ زندگی میں ہیروئین نے انٹری مار دی ہے

چلو کچھ تو فائدہ ہوا اتنا لمبا سفر کرنے کا_____ سرمد مسکراتا ہوا آگے بڑھ گیا.



تم سچ کہہ رہے ہو وہ آنے کے لیے تیار ہے.....؟؟؟نائلہ نے بے تابی سے پوچھا

جی بلکل_____ آپ سے کبھی میں نے جھوٹ بولا ہے جواب بولوں گا مگر_____ شایان کہتے کہتے رکے.

مگر کیا.....؟؟؟نائلہ کی بے چینی بڑھی

آپ کی بھانجی ایک نمبر کی بتمیز اور بدلحاظ لڑکی ہے. شایان کو دعا کے آخری الفاظ یاد آئے.

ہیییییں یہ کیا بات ہوئی.....؟؟؟

وہ تو بہت سلجھی ہوئی سمجھدار لڑکی ہے. بڑوں کا احترام کرتی ہے اور_____ نائلہ ابھی اور بھی کچھ کہنے لگی تھی کہ شایان نے بات کاٹ دی.

بڑوں کا احترام_____ بس کریں خالہ اب زیادہ ہو رہا ہے.

آپ اور میں دونوں ہم عمر ہیں لیکن کبھی میں نے آپ کا نام نہیں لیا. ہمیشہ رشتے کا احترام کرتے ہوئے "خالہ" ہی کہا ہے.

مگر وہ آپ کی پاگل بھانجی آپ کو صرف نائلہ کہہ کر مخاطب کرتی ہے. شایان کے لہجے میں دبا دبا سا غصہ تھا

تمہیں مجھ سے اتنی محبت کب سے ہو گئی کہ دعا کے نام لینے سے موڈ آف ہو گیا_____ زیادہ ڈرامہ نہ کرو اور سچ سچ بتاؤ کیا ہوا ہے.....؟؟؟ نائلہ کے پوچھنے پر شایان نے نفی میں سر ہلایا

پہلی دفع بھی اس نے سگریٹ کی وجہ سے مجھے باتیں سنائیں تھی اور اب بھی_____ شایان کے جواب پر نائلہ ہنسی.

تو مت پیا کرو نا!!!!_____ نائلہ کے جواب پر شایان مزید تپ گیا.

ارے واہ اس کے پیسوں سے پیتا ہوں. اسے کیا تکلیف ہے.....؟ شایان کے لہجے میں ناراضگی تھی.

اچھا غصہ کو جانے دو. وہ حالات کی وجہ سے "اپ سیٹ" ہے. اس کی بات کو سیریس نہ لیا کرو. در گزر کر دیا کرو. نائلہ شایان کو بھی ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی.

جب وہ محترمہ ٹھیک تھیں تب کون سا پھول جھڑتی تھیں. میں آپ کو بتا رہا ہوں. آپ کے کہنے پر میں نے یہ سب کیا ہے. مگر اس سے زیادہ کی امید مت رکھیے گا. شایان نے وارننگ دی.

منظور_____ بس میری دعا میرے پاس آجائے. نائلہ کی حسرت زدہ آواز سپیکر سے ابھری.

کل شام 7 بجے تک آپ کے پاس ہوں گے. شایان نے سرسری سا بتایا.

انشاءاللہ_____ اپنا خیال رکھنا کل ملتے ہیں. نائلہ نے محبت سے دعائیں دیتے ہوئے فون بند کیا.

چل شایان یہ کام بھی اپنے انجام کو پہنچا. شایان نے کندھے اچکاتے ہوئے موبائل پاکٹ میں رکھا اور سگریٹ کی ڈبی نکال لی.

■■■■■

کب تک واپس آئیں گے. آپ جانتے ہیں مجھے آپ کے بغیر یہ گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا ہے
عذرا بیگم نے فاروق صاحب کے کپڑے بیگ میں رکھتے ہوئے پوچھا

پتہ نہیں کتنے دن لگے ہیں.....؟؟؟

یہ سب تو دعا کی حالت پر ہے. اگر جلدی سنبھل گئی تو جلدی لوٹ آؤں گا. اصل میں میرا دل دعا کے بغیر نہیں لگتا میں اسے اکیلا وہاں نہیں چھوڑ سکتا
فاروق صاحب بہن کی پریشانی سمجھ رہے تھے.

تو مت جائیں نا!!!!!_____ عذرا بیگم نے ایک بار پھر روکنے کی کوشش کی.

عذرا تم جانتی ہو پھر بار بار کیوں وہی بات دہرا رہی ہو. فاروق صاحب نے قدرے سخت لہجے میں تنبیہ کی.

دعا کے کپڑے بھی اسی بیگ میں رکھ دوں یا دوسرا بیگ تیار کرنا ہے.....؟؟ عذرا بیگم نے ناراض نظروں سے بھائی کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں اس کا بیگ بھی تیار کر دو وہ کرنے سے رہی. وہ خود مان گئی ہے یہی کافی ہے. فاروق صاحب عذرا بیگم کے ناراض لہجے پر نرم پڑے

مجھے تو حیرت ہے کہ وہ کیسے مان گئی ہے.....؟؟؟

وہ تو اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلتی کجا ملتان جانا_____کم از کم یہ بات مجھے ہضم نہیں ہو رہی ہے. عذرا بیگم کے دل کی بات زبان پر آتے ہی فاروق صاحب مسکرا دیے.

یہ جو لڑکا ہے نا!!!!شایان دیکھنے میں کم عمر لگتا ہے مگر اس کے پاس کافی علم ہے
پتہ نہیں اس نے دعا پر کون سا جادو پھونکا ہے کہ دعا مان گئی.

بہر حال جو بھی ہے. میں خوش ہوں. مجھے امید ہے کہ وہ اب جلد ٹھیک ہو جائے گی. فاروق صاحب کے چہرے پر انوکھی چمک تھی.

▙▙▙▙▙▙

دعا بار بار وال کلاک کی طرف دیکھ رہی تھی جہاں رات کے دس بج رہے تھے. خوش قسمتی سے ابھی تک عرفان بھی نہیں آیا تھا. وہ گھبراہٹ کے مارے کمرے میں پاؤں جلی بلی کی طرح چکر کاٹ رہی تھی. فون کی گھنٹی بجتے ہی دعا نے بے تابی سے رسیور اٹھایا.

بابا میں نے آپ سے ایک بہت ہی ضروری بات کرنی ہے. فاروق صاحب کی آواز سنتے ہی دعا کا ضبط خود بخود جواب دینے لگا اور اسے اپنی آواز گلے میں گھٹتی ہوئی محسوس ہوئی.

بیٹا سب خیر ہت ہے نا!!!!_____ اتنی رات کو فون کرنے کا کہا. عرفان کدھر ہیں. وہ تو ایک ذمہ دار انسان ہیں. فاروق صاحب کی آواز میں تشویش تھی.

بابا وہ عرفان_____ دعا کو اپنے حلق میں کانٹے چبھتے ہوئے محسوس ہوئے.

کیا ہوا عرفان بیٹا کو_____ وہ ٹھیک تو ہیں.....؟؟؟ فاروق صاحب اب سچ مچ پریشان ہو گئے تھے.

بابا کچھ ٹھیک نہیں ہے. آپ پلیز میری بات غور سے سنیں. صبح کسی بھی طرح کوئی بھی بہانہ بنا کر مجھے یہاں سے لے جائیں پلیز ززززز_____ دعا نے اپنی نم زدہ آواز میں منت کی.

دعا مجھے پریشان مت کرو. بتاؤ کیا بات ہے.....؟؟؟

میں ابھی آتا ہوں اور یہ عرفان کہاں ہیں میری ان سے بات کراؤ_____ فاروق صاحب کی بات پر دعا پریشان ہو گئی.

بابا میں کل گھر آ کر بات کروں گی ابھی نہیں کر سکتی اور عرفان سے آپ میری اس کال کا ذکر مت کیجیے گا. دعا بات کرتے ہوئے بار بار بند دروازے اور وال کلاک دیکھ رہی تھی.

بابا پلیززز صبح جلدی آیئے گا. ورنہ آپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ کے لیے کھو دیں گے. اگر آپ نہ آئے تو میں اپنی جان دے دوں گی. دعا اب باقاعدہ رونے لگی تھی.

ایسا کیا ہو گیا ہے جو تم یوں کہہ رہی ہو. میرا دل گھبرا رہا ہے. مجھ سے صبح کا انتظار نہیں ہو گا. میں ابھی آتا ہوں.
فاروق صاحب نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا اپنا چشمہ اور بائیک کی چابی اٹھائی.

نہیں ابھی نہیں_____ اس طرح عرفان کو شک ہو جائے گا. دوسرا آپ رات میں بائیک نہیں چلا سکتے. ابھی مت آیئے گا. دعا کو اچانک اپنی بے وقوفی کا شدت سے احساس ہوا.

کچھ بھی ہو جائے دعا تم خود کشی نہیں کرو گی. کچھ بھی ہو جائے یہ انتہائی قدم مت اٹھانا میں تمہارے ساتھ ہوں چاہے تم قتل ہی کیوں نہ کر دو.....؟؟

مگر تم اپنی جان نہیں لو گی_____ فاروق صاحب کا ذہن لفظ خود کشی پر اٹکا ہوا تھا.

بابا میں کیا کروں. میں سخت ذہنی اور جسمانی اذیت میں ہوں. بابا آپ کا انتخاب ایک بار پھر غلط ثابت ہوا. وہ شخص فرشتے کے روپ میں شیطان ہے.

بابا وہ درندہ ہے. مجھے اس سے گھن آتی ہے. اسے رشتوں کے تقدس کا بھی خیال نہیں. وہ میری عزت کا محافظ نہیں دلال ہے. بابا مجھے بچالوں. دعا سسک اٹھی تھی.

عرفان میاں تو بہت شریف النفس انسان ہیں. ہر روز مجھ سے بات کرتے ہیں. آج تو بلکہ گھر بھی آئے تھے. سچ پوچھو تو اس کے اتنے خیال پر میں شرمندہ ہو جاتا ہوں.

عرفان میاں کہتے ہیں آپ نے بیٹی رخصت کی ہے بدلے میں آپ کو اللہ نے بیٹا دے دیا ہے. میرا بہت زیادہ خیال کرتے. اور تم کہہ رہی درندہ، شیطان_____ فاروق صاحب شدید پریشان تھے.

بابا وہ اصل میں _____ دعا نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ گیٹ پر گاڑی کا ہارن ہوا.

بابا لگتا ہے عرفان آ گئے ہیں. آپ پلیز زززز صبح جلدی آ جایئے گا اور اس کال کا ذکر مت کیجیے گا نہ ہی دوبارہ کال _____ دعا نے جلدی جلدی اپنا بول کر فون بند کر دیا اور ہسٹری ڈیلیٹ کی.

عرفان گنگناتا ہوا کمرے میں داخل ہوا تو سارا کمرہ خالی پڑا تھا. ہاتھ میں پکڑے ڈھیر سارے شاپنگ بیگز صوفے پر رکھے اور ٹیرس کی طرف چل دیا.

میری جان اتنی رات کو یوں آسمان کے نیچے کھڑے نہیں ہوتے. عرفان نے نہایت محبت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے دعا کو اپنے حصار میں لیا.

اندر آؤ دیکھو میں تمہارے لیے کیا کچھ لایا ہوں _____ عرفان کا لہجہ آج ضرورت سے زیادہ ہی شیریں ہو رہا تھا جس پر دعا کا ماتھا ٹھنکا

عرفان نے بڑی محبت سے دعا کو صوفے پر بیٹھایا اور خود کوٹ اتار کر بیڈ پر پھینکا شرٹ کے بازو فولڈ کرتے ہوئے وہ مسلسل دعا کے نکھرے مگر الجھے چہرے کو دیکھ رہا تھا.

تم بہت خوبصورت ہو. اتنی کہ میں ساری رات بھی یوں بیٹھ کر تمہیں دیکھو تو میرا دل نہ بھرے. عرفان نے دعا کے پاؤں میں کارپٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا

یہ دیکھو میں تمہارے لیے لانگ شوز، جیکٹس، سویٹرز. اور ڈھیر ساری کاسمیٹک اور پرفیوم لایا ہوں. عرفان ایک ایک چیز نکال کر دعا کے سامنے رکھ رہا تھا.

اگر عرفان کی جگہ اس کا کوئی اور شوہر ہوتا جو سہی معنوں میں اس کا شوہر ہوتا تو دعا اپنی قسمت پر ناز کرتی مگر اب وہ الجھی ہوئی تھی
اتنی گرمی میں سردی کے کپڑے _____ دعا نے ایک نظر ان تمام چیزوں کو دیکھنے کے بعد اپنی نظریں پھیر لیں.

اچھی ہیں نا!!!!!!.....؟؟؟ عرفان نے دعا کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے لجاجت سے پوچھا

یہ سب سردی کے کپڑے ہیں اور موسم گرمی کا.....؟؟ دع کے کہنے پر عرفان ہنسنے لگا.

تمہاری بات کا جواب بعد میں دیتا ہوں پہلے یہ بتاؤ کہ میرے دیر سے گھر آنے پر بیویوں کی طرح مجھ سے لڑو گی نہیں _____ عرفان کی حد سے زیادہ شوخی اور محبت دعا کو کچھ غلط ہونے کا اشارہ دے رہی تھی.

یارررر میرا بہت دل کرتا ہے کہ مجھ سے بیویوں کی طرح دیر سے آنے پر لڑا کرو. مجھے بار بار میسج کر کے پوچھا کرو

کہ آپ کہاں ہیں.....؟؟؟

ابھی تک گھر کیوں نہیں آئے.....؟؟؟

شاپنگ اور باہر کھانے کی ضد کیا کرو مگر تم نے ایک بے جا ضد کے پیچھے ساری چیزوں کا بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا ہے.

خیر کچھ دنوں کی بات ہے سب کچھ نارمل ہو جائے گا اور مجھے یقین ہے کہ جب میں تمہاری تمام خواہشات پوری کر دوں گا تو تم میری محبت میں گرفتار ہو جاؤ گی.

عرفان نے کہتے ہوئے دعا کو اپنے حصار میں لیا اور اس کے بالوں می انگلیاں چلانے لگا جبکہ دعا کسی بھی قسم کے جزبات سے عاری تھی.

تم تو پوچھو گی نہیں چلو میں ہی بتا دیتا ہوں کہ مجھے کیوں دیر ہوئی اور یہ شاپنگ سردیوں کی کیوں ہے.....؟؟؟
دعا کی مسلسل خاموشی پر بلآخر عرفان بول پڑا.

آج میرا دوست امریکہ سے آگیا ہے. میں اسے لینے ہی ایئرپورٹ گیا تھا. پھر اسے ہوٹل چھوڑا اور باقی کی پلینگ بھی کی.

وہ زیادہ گرمی برداشت نہیں کر سکتا اس لیے میں نے "کمراٹ ویلی" کو تمہارے "ہنی مون" کے لیے سلیکٹ کیا ہے. یہ شاپنگ بھی اسی مناسبت سے کی ہے. عرفان کے الفاظ جو وہ انتہائی شیریں زبان میں ادا کر رہا تھا دعا کو پگھلا ہوا سیسہ لگے.

تم دونوں کل کمراٹ کے لیے نکل رہے ہو. میں تمہیں ہوٹل چھوڑ دوں گا آگے سے تم اور وہ _____ ٹھیک ہے.
اب کوئی گڑبڑ نہیں کرنا.

دیکھو اچھی بیویاں اپنے خاوندوں کے عیب چھپاتی ہیں اور تم ایک اچھی بیوی ہو مجھے معلوم ہے.

ویسے بھی ہر لڑکی کو شادی کے بعد اولاد کی خواہش ہوتی ہے. اس طرح تمہاری خواہش بھی پوری ہو جائے گی.

ہم بعد میں اللہ سے معافی مانگ لیں گے وہ معاف کر دے گا. تم پریشان مت ہو.

میرا دوست بہت خوبصورت ہے. دیکھنے میں بلکل انگریز لگتا ہے. تم دیکھنا ہمارے بچے کو سب دیکھ کر یہی کہا کریں گے کہ یہ کسی انگریز کی اولاد ہے_____ عرفان نے اپنی بات پر خود ہی قہقہہ لگایا جبکہ دعا اسے دکھ، غم اور حقارت سے دیکھ رہی تھی.

یار سب ٹھیک ہو جائے گا تم پریشان مت ہو. میں مے اسے تمہارے بارے میں خاص تاکید کی ہے. وہ تمہارا بہت خیال رکھے گا.

چلو مل کر کھانا کھاتے ہیں کتنے دن ہو گئے ساتھ کھانا کھائے ہوئے. پھر پیکنگ بھی کرنا ہے. صبح جلدی نکلنا ہے. چلو اٹھو شاباش_____ عرفان نے کہتے ساتھ ہی دعا کا ہاتھ کھینچا

ایک جھٹکے سے ٹرین رکی تو دعا کو احساس ہوا شاید ملتان آگیا یا کوئی دوسرا اسٹیشن مگر مسافر اتر رہے تھے. اس نے پہلو میں بیٹھے اپنے بابا کو دیکھ جو شاید ٹیک لگا کر سو رہے تھے.

پھر نظر ان کے ساتھ بیٹھے سرمد کو دیکھا تبھی اسے کسی نے پکارا

کچھ چاہیے.....؟؟؟ شایان جو کب سے اس کے نیند میں شکن زدہ چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھ رہا تھا نے پوچھا

نہیں کچھ نہیں_____ بس آپ اس بدبو ساتھ ادھر تشریف لے جائیں. دعا نے آہستہ سا جواب دیتے ہوئے ناک کے آگے اپنی چادر کی جبکہ شایان نے اپنی انگلیوں میں دبا سگریٹ غور سے دیکھا



نائلہ وقت سے بہے پہلے اسٹیشن پہنچ گئیں تھی. جیسے ہی دعا کو آتے دیکھا ان کی آنکھیں پانیوں سے بھرنے لگیں.

دعا میری بچی_____ نائلہ نے محبت سے کہتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا. اپنے منہ زور جذبات پر دعا بھی قابو نہ پا سکی اور ان کے گلے لگتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی. وہ دونوں ایک دوسرے ساتھ لگیں ایسے رو رہیں تھیں جیسے صحرا میں بادل بہت مدت بعد برسے اور زور سے برسے.

ان عورتوں کی عقل واقعی میں نہیں ہوتی یا ہم مردوں کو ایسا لگتا ہے_____ سرمد نے شایان کے کان میں سرگوشی کی جو انتہائی بیزاری سے دونوں کو دیکھ رہا تھا.

پتہ نہیں_____ شایان نے کندھے اچکائے

اتنی شدید گرمی میں آپ دونوں تو کھڑی رہ سکتیں ہیں لیکن ہم نہیں.

اگر مجھ سے ملنے کا پروگرام کینسل کر دیا ہے تو بتا دیں. تا کہ میں گاڑی میں جا کر بیٹھوں. شایان کی آواز پر دونوں جدا ہوئیں.

ہر وقت بکواس نہ کرتے رہا ہو. نائلہ نے ناراضگی سے اسے دیکھتے ہوئے کندھے پر پیار دیا. پھر فاروق صاحب کو سلام کر کے اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگیں.

خالہ حویلی آئیں گئیں یا سیدھا اپنا گھر_____ شایان نے اپنی بلیک مرسڈیز کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا

میں حویلی ہی آ رہی ہوں تم فاروق بھائی کو لے کر پہنچو_____ نائلہ نے دعا کو گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا.

چلیں_____ سرمد فاروق صاحب کو گاڑی میں بیٹھا کر سامان ڈگی میں رکھنے لگا

گاڑی جیسے ہی ایک قدیم دیو قامت لکڑی کے دروازے پاس پہنچی وہ خود بخود کھلتا چلا گیا. دعا نے یہ منظر حیرانگی سے دیکھا

نائلہ یہ دروازہ بلکل کسی قدیم خونی محل کا لگتا ہے. جہاں بہت ساری روحیں رہتیں ہیں. یا جہاں بہت سارے قتل ہوتے ہیں. انگریزی فلموں میں ایسا ہی دیکھاتے ہیں. دعا کے یوں بولنے پر نائلہ نے پہلے حیرت پھر بے یقینی سے اسے دیکھا

کیا ہوا.....؟؟؟نائلہ کی حیرانگی پر دعا نے تشویش سے پوچھا

کچھ نہیں_____نائلہ کو امید نہیں تھی کہ اتنی جلدی دعا باتیں کرنے لگے گی

یہ بھائی حاکم علی کے بزرگوں کی حویلی ہے. اس کے بہت سارے حصے ہیں. مردان خانہ، زنان خانہ، مہمان جانہ، ایک حصہ صرف فنکشن وغیرہ کے لیے مخصوص ہے. ایک حصے میں جرگہ بیٹھتا ہے. ایک حصہ میں مریدین آتے اور اپنے مسائل بیان کرتے ہیں اور ایک حصہ درگاہ سے جڑا ہے. گاڑی اب ایک طویل سڑک پر چل رہی تھی جس کی دونوں طرف درخت تھے.

اس حویلی کے لوگ آپس میں صرف عید پر ہی ملتے ہوں گے_____اپنی بات کے آخر میں دعا کھلکھلا کر ہنسی تو ساری گاڑی اس کے قہقہوں سے گونج اٹھی.

شکر ہے. اللہ تیرا شکر ہے یہ بچی بھی بولی، ہنسی _____ اللہ سائیں اب اسے اسی طرح ہنستے مسکراتے رکھنا. نائلہ دل ہی دل میں اس کی نظر اتارتی دعائیں مانگ رہی تھی.

بلآخر گاڑی ایک اور آہنی خوبصورت گیٹ پر رکی اور پہلے ہارن پر ہی گیٹ کھل گیا.

یہ جگہ اندر سے کافی مختلف اور لگژری تھی. پہلے ایک وسیع و عریض لان جس کی ایک سائیڈ پر سوئمنگ پول تھا پھر ایک اور خوبصورت دروازہ جہاں گاڑی رکی.

دعا نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنی چادر سنبھالتی گاڑی سے باہر نکلی. ان کے آگے شایان کی گاڑی تھی. وہ لوگ بھی باہر نکلے.

دروازہ عبور کرتے ہی ایک وسیع لاؤنج منتظر تھا وہ رنگ برنگی تیز روشنیوں سے سجا ہوا تھا. جدید طرز کا فرنیچر اور اعلیٰ ترین فرش اس کی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہے تھے.

نائلہ یہ لاؤنج کتنا بڑا اور خوبصورت ہے نا!!!!!! _____ دعا پوچھ رہی تھی یا بتا رہی تھی نائلہ سمجھ نہیں سکی.

بیٹی تیرے ننھال والے ملتان کے رئیس ہیں. مذاق تھوڑا ہی ہے. وہ تو ہماری آپا کی قسمت خراب تھی جو تیرے ابا ساتھ بھاگ گئی. ورنہ آج وہ زندہ ہوتی اور ملکہ جیسی زندگی گزار رہی ہوتی. نائلہ نے آہ بھری

نائلہ کی بات سے دعا کا چہرہ فوراً مرجھا گیا. اس نے نظر اٹھا کر اپنے سامنے بیٹھے باپ کو دیکھا جو شایان ساتھ گفتگو میں مصروف تھے.

میرے بابا جیسا کوئی نہیں ہے. کوئی بھی نہیں _____ انھوں نے مجھ پر آنکھ بند کر کے اعتبار کیا ہے. ساری دنیا کی دولت مل کر بھی میرے بابا کا مقابلہ نہیں کر سکتی. دعا ایک دم تلخ ہوئی

اچھا اچھا ٹھیک ہے. نائلہ نے اسے برہم ہوتا دیکھ کر فوراً بات بدلی

تم فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں. مجھے تو بہت زوروں کی بھول لگی ہے. نائلہ نے پیار سے اس کی چادر درست کی.

شایان نے اونچی آواز میں کچھ کہا جسے وہ سمجھ نہیں پائی شاید وہ سرائیکی بول رہا تھا خیر جو بھی تھا اس کے بولتے ہی دو تین بندے اور دو عورتیں لاؤنج میں داخل ہوئیں

شایان نے ہاتھ سے دعا کی طرف اشارہ کیا تو دعا جو اس وقت سے حیرت میں سب کو گھور گھور کر دیکھ رہی تھی نظریں پیر گئیں.

ان ساتھ جا کر منہ ہاتھ دھو آؤ پھر کھانا کھاتے ہیں. نائلہ نے اوپر جاتی سیڑھیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعا سے کہا

نہیں میں تو اوپر نہیں جاؤں گی. اب منہ ہاتھ دھونے کے لیے
مجھ سے اتنا سفر نہیں ہوتا. میرے ہاتھ صاف ہیں. دعا کے انکار پر نائلہ نے بے بسی سے اسے دیکھا جو بے مقصد ضد کر رہی تھی.

شایان نے پھر کچھ کہا مگر دعا سمجھنے سے قاصر تھی. اس کے تاثرات اور اشاروں سے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ اسی کے بارے میں کچھ کہہ رہا ہو.

چلو میں بھی تمہارے ساتھ ہی چلتی ہوں ہم کھانا اوپر ہی کھا لیں گے. اب ٹھیک ہے.....؟؟ نائلہ نے تشکر بھری نظروں سے شایان کو دیکھتے ہوئے دعا سے کہا جس پر وہ سر ہلاتی اٹھ کھڑی ہوئی.

اتنا بڑا کمرہ_____ دعا نے جیسے ہی کمرے میں پاؤں رکھا حیرت سے اس ہال نما کمرے کو دیکھا

یہ پرانی زمانی کی حویلی ہے. ابھی تو بھائی صاحب اور شایان نے کافی تبدیلیاں کی ہیں. اگر تم اپنے نانا کے وقت اس حویلی کو دیکھتی تو حیران رہ جاتی. نائلہ نے دعا کی حیرت پر اسے بتایا.

نانا کا اس حویلی سے کیا تعلق.....؟؟؟

یہ تو خالو کی ہے نا اا آ_____ دعا کو نائلہ کی بات سمجھ نہیں آئی.

حاکم علی بھائی ہمارے کزن ہ ءں. چچا کے بیٹے_____ پہلے سب اکٹھے ہی رہتے تھے. مگر جب تمہارے ماموں باہر شفٹ ہو گئے تو یہ ساری حویلی اور اس کے انتظامات حاکم بھائی نے سنبھال لیے. شایان بھی کچھ عرصہ پہلے ہی امریکہ سے آیا ہے. یہ بھی وہاں ہی ہوتا تھا. نائلہ کے جواب پر دعا کچھ پریشان سی ہو گئی.

تمہاری ماں کی دو بہنیں اور ایک بھائی ہے. تمہاری ماما اور شایان کی ما فوت ہو گئیں ہیں جبکہ میں اور تمہارے ماموں ابھی زندہ ہیں.

باقی وہ یہاں نہیں رہتے. وہ شروع سے باہر ہی پڑھے_____ اکلوتے ہونے کی وجہ سے تمہارے نانا کے بہت لاڈلے تھے.

پاکستان صرف شادی کے لیے آئے تھے پھر دوبارہ امریکہ ہی چلے گئے. تم نے بھی تو ان کی شادی اٹینڈ کی تھی یاد کرو.....؟؟؟

نائلہ کے یاد کرانے پر دعا کچھ عجیب نظروں سے دیکھنے لگی وہ آخری شادی تھی جسے دعا نے بہت انجوائے کیا تھا. اس کے بعد تو اس کی زندگی میں دکھ ہی دکھ لکھ دیے تھے. دعا کی خاموشی پر نائلہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا.

جیسے اچھا وقت نہیں رہتا بلکل ویسے ہی برا وقت بھی گزر جاتا ہے. پیچھے مڑ کر دیکھنا چھوڑ دو. نائلہ نے محبت بھرے لہجے میں تسلی دی.

برے وقت بھی گزر جاتا ہے لیکن اس کی کڑواہٹ ختم نہیں ہوتی. دعا نے آہستہ سا کہتے ہوئے اپنی آنکھیں صاف کی.

اچھا چھوڑو ابھی ہم اچھا سا، مزے دار سا کھانا کھائیں گے اس کے بعد میں تمہاری ساری باتیں سنوں گی. ہم خوب باتیں کریں گے. نائلہ کی بات پر دعا نے ہاں میں سر ہلایا.



چلو بھئی جلدی کرو وہ ہمارا انتظار کر رہا ہے اور ایک تم ہو کہ _____ عرفان نے سستی سے ناشتہ کرتی دعا کو دیکھ کر کہا

بس تیار ہونے لگی ہوں. آپ مجھے ناشتے تو کرنے دیں. دعا نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے جواب دیا جبکہ دل کسی پتے کی طرح کانپ رہا تھا کہ اگر بابا نہ آئے تو کیا ہو گا.....؟؟؟

بار بار نظریں غیر ارادی طور پر گھڑی کی طرف اٹھ رہیں تھیں. بابا پلیز آ جائیں _____ دعا دل ہی دل میں فاروق صاحب ساتھ مخاطب تھی.

تمہارا ناشتہ آج ختم ہو گا کہ نہیں.....؟؟ عرفان نے موبائل کان سے ہٹاتے ہوئے قدرے برہم لہجے میں پوچھا

جا رہی ہوں. اتنے ناراض کیوں ہو رہے ہیں.....؟؟ دعا نے اپنے تاثرات کو چھپاتے ہوئے نرمی سے جواب دیا وہ نہیں چاہتی تھی کہ عرفان کو اس پر زرا بھی شک ہو.

سنو رکو _____ کیا پہننے لگی ہو.....؟؟ عرفان نے کال بند کرتے ہوئے دعا کو آواز لگائی

کپڑے _____ اندر کا دکھ اور غصہ چھپائے اس کے منہ سے صرف اتنا ہی نکلا.

ہاہاہاہاہا کمال کرتی ہو ہارررر _____ میرا مطلب تھا کونسا ڈریس پہننے لگی ہو.....؟؟ عرفان نے اسے دونوں بازوؤں سے تھاما

منافق، کمینہ ترین انسان _____ سانپ سے زیادہ زہریلا، کاش برے لوگوں کے چہرے بتا دیتے کہ یہ برے ہیں ان سے بچ کر رہو.

جیسے اللہ نے اپنی خوف ناک مخلوق سے خبردار کیا ہے. دعا نے عرفان کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا

کیا دیکھ رہی ہو. دیکھو پریشان مت ہو کچھ نہیں ہو گا اور نہ ہی کسی کو کچھ پتہ چلے گا.....؟؟ عرفان نے اپنی ذہنیت کے مطابق تسلی دی. جس پر دعا نے ناگواری سے اس کا حصار توڑا.

میں جو کل کپڑے لایا تھا اس میں ایک بلیک کلر کی ساڑھی ہے وہ پہن لو. اُس نے خاص طور پر تمہارے لیے لی تھی. بے غیرتی کی تمام حدیں توڑتے ہوئے عرفان نے دعا سے کہا

اللہ جی پلیز زز ز جلدی سے بابا کو بھیج دیں. دعا خامخواہ ہی ہر کام کو لیٹ کر رہی تھی. وقت کا کام ہے گزرنا. جو دھیرے دھیرے گزر رہا تھا.

دعا جب تیار ہو کر باہر نکلی تو بلیک ساڑھی میں اس کی خوبصورتی دیکھنے والے کو خیرہ کر رہی تھی. تھوڑی دیر کے لیے تو عرفان بھی ساکت رہ گیا.

میں نے تو کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ تم اتنی خوبصورت لگ سکتی ہو.

عرفان نے دعا کو سراہتے ہوئے چلنے کا اشارہ کیا. یہ دعا کی شادی شدہ زندگی میں پہلی بار ہوا تھا کہ عرفان نے اسے یوں دیکھا تھا جیسے کوئی اپنے محبوب کو دیکھتا ہے.

جوں جوں دعا گاڑی کی طرف بڑھ رہی تھی اسے اپنے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی. وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی کہ اب آگے کیا اور کیسے کرنا ہے.....؟؟

کیونکہ یہ تو طے ہے کہ وہ گناہ نہیں کرے گی _____ دعا نے دل میں حتمی فاصلہ کرتے ہوئے آنکھیں موند لیں. اس سے پہلے کے گاڑی گیٹ کراس کرتی. دعا نے عرفان کو کسی سے انتہائی تمیز سے سلام کرتے سنا.

انکل آپ اور اس وقت _____ باوجود انتہائی پر اعتمادی کے عرفان کا لہجہ اس وقت گھبراہٹ کا شکار تھا.

آپ لوگ شاید کہیں جا رہے ہیں. میں آپ کو کبھی ڈسٹرب نہ کرتا مگر دعا کی پھپھو میری تایا زار انتقال کر گئیں ہیں. فاروق صاحب کے لہجے سے ایسا محسوس نہیں ہو رہا تھا کہ وہ جھوٹ بول رہے ہوں. دعا نے فاروق صاحب کی طرف حیرانگی سے دیکھا

انکل کوئی بات نہیں. ہم پھر کبھی چلے جائیں گے. آپ دعا کو لے جائیں میں بھی بس آپ لوگوں کے پیچھے ہی آ رہا ہوں. عرفان نے ہمیشہ کی طرح انتہائی عاجزی اور فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے جواب دیا.

جو عرفان دعا کے سامنے تھا وہ کوئی اور شخص تھا اور یہ عرفان بلکل مختلف شخص _____ دعا جب بھی عرفان کا رویہ اپنے گھر والوں سے دیکھتی پریشان ہو جاتی.

عرفان انتہائی محبت اور ادب سے دعا کے گھر والوں ساتھ پیش آتا. خوب مہمان نوازی کرتا. فاروق صاحب کی ہر بات پر آمین کہتا کبھی ان کے سامنے سر اٹھا کر بات نہیں کرتا تھا.

عرفان کی اجازت ملتے ہی دعا اندر گئی اور کپڑے بدل کر باہر نکلی. اب وہ سادہ سے لان کے سوٹ اور بلیک چادر میں تھی.

خبر دار جو کسی سے کوئی ایسی ویسی بات کی ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم ہو گی _____ عرفان نے دعا کو پیسے پکڑاتے ہوئے دھمکی دی.

بیٹا اس کی کیا ضرورت تھی. آپ اس طرح دعا کا خیال رکھتے ہیں کہ میں بھی شرمندہ ہو جاتا ہوں. فاروق صاحب نے عرفان سے مصافحہ کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور دعا ساتھ بائیک پر بیٹھ کر چل دئے.

پھر _____ نائلہ بہت غور سے ایک ایک لفظ سن رہی تھی جو دعا کے لبوں سے ادا ہو رہا تھا.

میرا سر پھٹنے لگا ہے. دعا نے اپنا سر تھام لیا.

اچھا تم پریشان نہ ہو میں تمہارے لیے گولی اور دودھ لاتی ہوں. نائلہ دعا کا کندھا تھپکتی کمرے سے باہر آ گئی.

▙▙▙▙▙

یہ نمبر سرمد صاحب کا ہے.....؟؟ سرمد نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی ایک خوبصورت نسوانی آواز اس کے سپیکر سے نکلی.

سرمد صاحب_____ سرمد نے حیرت کی زیادتی ساتھ زیر لب دھرایا.

جی مجھے تو انھوں نے ہی دیا تھا. دوسری طرف شاید جو بھی تھا مگر کافی عجلت میں لگ رہا تھا.

جی محترمہ یہ نمبر میرا یعنی آپ کے "سرمد صاحب" کا ہی ہے_____ سرمد کا لہجہ شرارتی ہوا.

وہ میں راولپنڈی سے بول رہی ہوں. کچھ دیر کے بعد ہچکچاتے ہوئے بتایا گیا.

اچھا مگر میں تو ملتان سے بات کر رہی ہوں. ویسے ایک مشورہ دوں اتنی دور دور کالز نہ کیا کریں موبائل خراب ہو جاتا ہے. سرمد نے اپنی ہنسی دبائی.

جی_____ دوسری طرف سے حیرانگی ساتھ پوچھا گیا.

آپ چھوڑیں ان باتوں کو اور یہ بتائیں کہ کال کیوں کی ہے.....؟؟

میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہوتا. وہ میں کافی مصروف بندہ ہ. سرمد نے پاس بیٹھے شایان کو کن اکھیوں سے دیکھتے ہوئے رعب ڈالا

پہلے بتائیں آپ کو یاد تو آ گیا ہے نا!!!!! کہ میں کون ہوں.....؟؟؟ عنایہ نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے پوچھا

بی بی آپ نے وائس کال کی ہے. ویڈیو نہیں تو مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ آپ کون ہیں.....؟؟ سرمد نے آس پاس بیٹھے لوگوں کو دیکھتے ہوئے جواب دیا.

میں دعا کی کزن _____ یاد آیا. جیسے ہی عنایہ نے دعا کا لفظ استعمال کیا سرمد چونکا

جی جی آ گیا یاد _____ تو آپ ہیں کہیے کیا بات کرنی تھی.....؟؟ سرمد اب سنبھل گیا تھا

وہ مجھے ایک تعویذ بنوانا ہے. جتنے بھی پیسے لگے پرواہ نہیں _____ عنایہ نے دروازے کی طرف دیکھا جہاں سے قدموں کی آواز آ رہی ہے.

اچھا پھر بات کروں گی. عنایہ نے جلدی سے فون بند کر دیا.

چل یار رر نکال ہزار کا نوٹ _____ فون پاکٹ میں ڈالتے ہوئے سرمد نے جھک کر شایان کے کان میں سرگوشی کی

خیر ہے گرمی سر کو لگ گئی ہے_____ شایان نے مصروف سے انداز میں جواب دیا.

تُو نے کہا تھا جس دن تجھے کسی لڑکی نے گھاس ڈالی میں تجھے ہزار کا نوٹ دوں گا. ابھی مجھے ایک لڑکی کی کال آئی ہے. سرمد کی بات سنتے ہی شایان طنزاً مسکرایا.

ابھی مصروف ہوں پھر تیرا کچھ کرتا ہوں. شایان نے ارد گرد بیٹھے لوگوں کی طرف نظر مارتے ہوئے جواب دیا

▀▀▀▀▀▀

مجھے یقین نہیں ہو رہا کہ عرفان ایسا ہے. شاید تمہیں کوئی غلط فہمی ہو_____ فاروق صاحب نے دھیمے سے لہجے میں پوچھا

بابا میں نے ایک ایک لفظ سچ بولا ہے. اُس مان کے ساتھ جو آپ نے مجھے دیا تھا. دعا نے امید بھری نظروں سے باپ کی طرف دیکھا

مجھے تم پر جتنا کل یقین تھا اتنا ہی آج بھی ہے مگر یہ سب سچ ثابت کرنے کے لیے مجھے وقت چاہیے. فاروق صاحب کے چہرے پر بے تحاشہ پر سوچ شکنیں تھیں.

آپ کیا کریں گے.....؟؟

بابا ہم عرفان کے خلاف پولیس سے رابطہ نہیں کر سکتے_____ دعا نے اپنے طور پر راستہ دکھایا.

نہیں ہم ایسا کچھ نہیں کر سکتے. وہ بہت بااثر ہے. ہر لحاظ سے ہم سے بہتر اور سب سے بڑھ کر اس کا اخلاق _____ کون ہم پر یقین کرے گا.....؟؟ فاروق صاحب نے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا.

بابا آپ کو تو مجھ پر یقین ہے نا!!!!!.....؟؟ دعا نے مشکوک سی نظروں سے فاروق صاحب کی طرف دیکھا

کمال بات کرتی ہو. تم میری بیٹی ہو مجھے تم پر یقین نہیں ہو گا تو کس پر ہو گا.....؟؟ فاروق صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ پھیرا.

عورت خود ایک کمزور مخلوق ہے. وہ صرف مرد کے سہارے راج کرتی اور عزت پاتی ہے. پھر چاہے وہ مرد خاوند کے روپ میں ہو، بیٹے کے، بھائی کے یا پھر باپ کے_____ اسے معاشرے میں جینے کے لیے مرد کی ضرورت رہتی ہے.

مگر سب سے خوش قسمت وہ بیٹی ہے جسے باپ کی مکمل حمایت میسر ہو. مجھے فخر ہے کہ میرا باپ ہر جگہ اور ہر معاملہ میں مجھے سمجھتا ہے.

"عزیز تر مجھے رکھتا ہے وہ رگ جاں سے
یہ بات سچ ہے کہ میرا باپ کم نہیں ماں سے"

دعا نے دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ اسے ایسا باپ ملا ہے. ورنہ عرفان کی باتوں سے وہ بہت مایوس ہو چکی تھی.

لاکھ عرفان اپنے پیسے یا اخلاق کا جال بُنتا مگر وہ باپ کی محبت کا مقابلہ نہیں کر سکتا تھا. ابھی وہ دونوں باتوں میں مصروف تھے کہ فاروق صاحب کے موبائل پر عرفان کی کال آنے لگی

جی بیٹا_____ فاروق صاحب نے انگلی کے اشارے سے دعا کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا.

انکل وہ میں گھر آیا تھا مگر آپ لوگ گھر پر نہیں تھے عذرا پھپھو نے بتایا کہ آپ شاید شہر سے باہر گئے ہیں. عرفان نے بہت فکر مندی سے پوچھا

بیٹا اصل میں میری تایازاد بہن پنڈی کے نواح میں موجود گاؤں "گورکھ پور" میں رہتیں تھیں. آج تو شاید ہم واپس نہ آسکیں کل "قل" کے بعد پوری کوشش ہو گی کہ آجائیں_____ فاروق صاحب نے سمجھداری سے جواب دیا.

چلیں اپنا خیال رکھیے گا اور پوری کوشش کیجیے گا جلد آنے کی_____ میں نے ہوٹل بک کرایا ہوا ہے. آپ سے شاید دعا نے زکر کیا ہو ہم لوگ سیر کے لیے کمراٹ جا رہے تھے. عرفان نے جان بجھ کر ہوٹل کا لفظ استعمال کیا تاکہ جان سکے فاروق صاحب کو کچھ پتہ ہے کہ نہیں.

نہیں مجھ سے تو دعا نے کسی چیز کا ذکر نہیں کیا. ویسے بھی وقت نہیں ملا. ابھی بھی وہ اندر عورتوں ساتھ ہے جبکہ میں باہر مردوں میں ہوں. فاروق صاحب کے جواب پر عرفان نے سکھ کا سانس لیا.

بابا آپ ابھی بھی ان سے اتنے پیار سے بات کر رہے ہیں دعا نے منہ بنایا

جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے. زرا صبر سے کام لو اور مجھے سوچنے دو کہ کیا کرنا ہے فلحال تم آرام کرو میں دیکھتا ہوں کہ کیا اور کیسے کرنا ہے.....؟؟؟ فاروق صاحب کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

عندلیپ اپنی بہن کا خیال رکھنا میں زرا باہر سے ہو کر آتا ہوں. فاروق صاحب اپنی بھانجی کو کہتے ہوئے باہر گاؤں میں نکل گئے.

کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کیا کروں.....؟؟جب اس بات کو پتہ عزرا اور رخسانہ کو ہو گا تو وہ بہت ہنگامہ کریں گی.

عرفان بھی اتنی آسانی سے طلاق نہیں دے گا_____ فاروق صاحب شدید پریشانی میں مکئی کی فصل پاس بیٹھے سوچ رہی تھے کہ کسی نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ماسٹر جی آپ_____ ایک غیر شناسا چہرہ فاروق صاحب کے سامنے تھا.

برخردار میں نے تمہیں پہنچانا نہیں. فاروق صاحب نے دھوپ سے بچنے کے لیے اپنی آنکھوں پر ہاتھ کا سایہ کیا.

میں ماسٹر جی رضوان ہوں. عنایت کا بیٹا_____ ابھی کچھ دن پہلے ہی اڈیالہ جیل سے رہا ہوا ہوں. اس لڑکے کے تعارف کرانے پر فاروق صاحب کے ذہن میں ایک جھماکا ہوا.



جی فرمائیں میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں.....؟؟؟ سرمد کے پوچھنے پر عنایہ کچھ تزبزب کا شکار ہوئی.

وہ دراصل میری ایک سہیلی کو کسی لڑکے سے محبت ہو گئی ہے. تو وہ_____ عنایہ اپنا نام نہیں لینا چاہتی تھی

تو کیا اُس لڑکے کو بھی آپ کی سہیلی سے محبت ہے.....؟؟ سرمد بلکل اسی انداز میں سوال کر رہا تھا جس میں حاکم صاحب لوگوں سے پوچھا کرتے تھے

جی پتہ نہیں_____ عنایہ نے انکار کرنے کی بجائی معزرت کی.

لڑکا دیکھنے میں کیسا ہے.....؟؟ سرمد نے اگلا سوال پوچھا

بہت بہت زیادہ خوبصورت اور زبردست _____ عنایہ نے خیالوں میں شایان کو سوچتے ہوئے جواب دیا

آپ کو کیسے پتہ.....؟؟ میرا مطلب ہے کہ وہ تو آپ کی دوست کا _____ سرمد ٹھہرا

میں نے اس کی تصویر دیکھی تھی. عنایہ شرمندہ ہوئی.

اور لڑکی.....؟؟ سرمد کے اگلے سوال پر عنایہ نے خود کو ڈریسنگ ٹیبل کے مرر میں دیکھا

وہ بھی ٹھیک ہی ہے. نہ زیادہ خوبصورت اور نہ ہی بدصورت _____ عنایہ کے جواب پر سرمد ہلکا سا مسکرایا

یعنی آپ جیسی ہے. معمولی شکل والی_____ سرمد نے اپنی ہنسی دبائی.

زیادہ فالتو باتیں کرنے کی ضرورت نہیں ہے. مجھے اپنی دوست کے لیے محبت کا تعویز چاہیے. تاکہ اس لڑکے کے دل میں بھی میری سہیلی کی محبت پیدا ہو جائے. عنایہ کو سرمد پر غصہ آیا مگر وہ دبا گئی.

تعویز تو مل جائے گا ہمارا تو کام انہی تعویزوں اور آپ جیسی ہستیوں سے چل رہا ہے. مگر پیسے تھوڑے زیادہ لگیں گے.....؟؟ سرمد کے آخری الفاظ اندر داخل ہوتے شایان نے غور سے سنے.

اچھا میں آپ کا کام جلدی کرنے کی پوری کوشش کروں گا. سرمد نے کہتے ہوئے کال بند کی اور اپنے سامنے بیٹھے شایان کو دیکھ کر آنکھ ماری.

یہ سب کیا ہے.....؟؟ شایان جو ابھی ابھی درگاہ کے مرکزی دفتر آیا تھا سرمد کی غیر سنجیدہ حرکت پر پوچھنے لگا

دیکھ بھائی تیری طرف آگے ہی میرے ہزار روپے نکلتے ہیں اب مزید پنگا نہ لے کہیں ایسا نہ ہو کہ تُو میرا مقروض ہو جائے. سرمد کے جواب پر شایان نے فوراً اٹھ کر اس کا بازو مڑوڑا جس پر اس کی چیخ نکلی

پہلے میں تیرا "جن" نکال دوں پھر تیرے ہزار روپے بھی نکالتا ہوں. آخر تُو میرا دوست ہے. تیرا حق مجھ پر مجھ سے زیادہ ہے. شایان نے اس کی کمر پر اپنا گھٹنا رکھا

تُو کیسا دوست ہے. کتنے عرصے سے تیرے پاس حسیناؤں کا آنا جانا ہے نہ تُو نے خود کے بارے میں سوچا اور نہ مجھے سیٹ کر کے دی.

اب اگر کوئی مچھلی خود ہی جال میں پھنس رہی ہے تو تجھے تکلیف کیا ہے.....؟؟

تیرے جیسے دوست کے ہوتے ہوئے "جن" کی کیا مجال جو میری طرف دیکھے _____ سرمد نے دہائی دی.

رومت. دوست پر ہاتھ اٹھانا میرے اصول کے خلاف ہے. شایان نے گھٹنے کا دباؤ مزید بڑھایا.

تُجھے اپنے آنے والے بچوں کی قسم ہاتھ اٹھا لے یا گھٹنا _____ دونوں صورتوں میں ہی تو اپنے آدھے دوست سے ہاتھ دھو بیٹھے گا. سرمد کی بات سنتے ہی شایان نے اسے چھوڑ دیا.

تجربے سے ثابت ہوا کہ ہر انسان کو اپنی اولاد بہت پیاری ہوتی ہے. تُونے بھی آج یہ بات ثابت کر دی جس کی وجہ سے تُو میری نظروں سے ایسے گرا ہے جیسے چھپکلی دیوار سے گرتی ہے. سرمد کی رونی شکل دیکھ کر شایان نے قہقہ لگایا.

یہ عورتوں کی طرح زرا زرا سی بات پر رونے نہ لگ جاتا کر_____ میں صرف تجھے سمجھا رہا تھا کہ یوں کسی کی بہن بیٹی کو گمراہ نہیں کرتے. آگے ہی ہمارے معاشرے میں "پیر" بہت بدنام ہیں. شایان سنجیدہ ہوا

او بھائی بس کر دے اور سٹینگ ہونے دے. وہ اپنی دوست کے لیے محبت کا تعویز مانگ رہی اور میں اسے اپنی محبت کا تعویذ دوں گا. سرمد شرارت سے کہتا ہوا اپنے کپڑے ٹھیک کرنے لگا.

محبت کا تعویز_____ محبت صرف اللہ ہی دلوں میں ڈال سکتا ہے. یہ تعویذ کے بس کی بات نہیں. لہٰذا سدھر جا. گڑبڑ کی صورت میں ابا سے تو واقف ہی ہے. شایان نے کہتے ہوئے پاکٹ سے اپنا موبائل نکالا

تیری کزن اب کیسی ہے. مخدوم صاحب نے کیا کہا.....؟؟ سرمد کے پوچھنے پر شایان کے چہرے پر عجیب تاثرات ابھرے.

مجھے تو وہ بلکل ٹھیک لگتی ہے. مجھے دیکھتے ہی اس کے تمام سگنلز ز بحال ہو جاتے ہیں. زبان، آنکھ، کان اور تو اور دماغ بھی بلکل درست کام (میری بے عزتی) کرتا ہے. خالو کہتے گونگی ہے. سدھ بدھ کھو گئی اا کی _____ شایان نے کندھے اچکائے.

اچھا تو تیرا بس بھی صرف مجھ پر ہی چلتا ہے اس کا "جن" کیوں نہیں نکالتا _____ سرمد نے طنز کیا.

اس کا جن _____ جن نہیں چڑیل ہے. اور میری فیملز ز ز سے نہیں بنتی. شایان کے جواب پر سرمد نے اپنی ہنسی دبائی اور انتہائی سنجیدگی سے شایان کو دیکھا

میری فیملز ز سے بہت بنتی ہے. میں چڑیل نکال دوں.....؟؟ سرمد کہتے ساتھ رکا نہیں باہر نکل گیا.

تیری تو _____ شایان کرسی سے اٹھا مگر اس کے پیچھے بھاگا نہیں.

▀ ▀ ▀ ▀ ▀

یار رر میں بہت پریشان ہوں. اگر ہو سکے تو میرا ایک کام کر دو میں ساری زندگی احسان مند رہوں گا. فاروق صاحب نے عنایت سے منت بھرے لہجے میں کہا

ماسٹر جی آپ نے میرے سارے بچوں کو پڑھایا ہے آپ کا ہم پر حق ہے. میں تو بہت خوش ہوں کہ آپ میرے پاس کسی کام سے آئے. کیا کوئی بندہ شندہ پھڑکانا ہے.....؟؟ عنایت نے مسکراتے ہوئے سرگوشی کی.

نہیں نہیں_____ عنایت کی بات سے فاروق صاحب کے ماتھے پر پسینے آنے لگے.

ایسا کچھ نہیں ہے. بس ایک بندہ کے بارے میں تھوڑی سی معلومات چاہیے_____ فاروق صاحب نے بمشکل اپنے آپ کو نارمل رکھتے ہوئے جواب دیا.

دیکھو ماسٹر جی اگر آپ سب سچ بتاؤ گے تو ہم اسی حساب سے آپ کی مدد کر سکتے ہیں. عنایت نے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے تسلی دی.

فاروق صاحب نے ایک لمبا سانس کھینچا اور مختصر احال دل بیان کر دیا. جسے سن کر عنایت بلکل خاموش ہو گیا.

کیوں کیا ہوا....؟؟ عنایت میں نے پہلے ہی کہا تھا کام مشکل ہے. اس کا کافی اثر واسوخ ہے. فاروق صاحب مایوس ہوئے

ماسٹر میں ڈرا نہیں بلکل سوچ رہا ہوں اس جیسے گھٹیا انسان کی مخبری کرنے کی بجائے کیونکہ اس کا چالیسواں کر دیا جائے. عنایت کے چہرے پر غصہ تھا.

یار رر مارنا نہیں ہے بس مجھے اپنی بیٹی آزاد کرانی ہے. فاروق صاحب نے عنایت کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا.

دیکھ ماسٹر تو بھی میری طرح جدی پشتی اسی گاؤں کا رہنے والا ہے. یہ بات اور ہے کہ توریٹائرڈمنٹ کے بعد شہر چلا گیا. مگر ہم دونوں کے باپ دادا ایک ہی تھے.

تیری بیٹی سمجھ میری بیٹی_____اب میں جو بھی کروں گا تو اس میں نہیں بولے گا اور نہ ہی تیرا نام آئے گا. مجھے ایسے لوگوں سے نبٹنا خوب آتا ہے. ہمارا تو جیل آنا جانا لگا ہی رہتا ہے.

ابھی رضوان آیا ہے. ہم ان چیزوں سے نہیں ڈرتے. تو اب بے فکر ہو کر گھر جا اور بیٹی کا خیال رکھ. باقی ہم پر چھوڑ دے. عنایت کے کہنے پر فاروق صاحب کو کچھ سکون ملا.

وہ پیسے_____فاروق صاحب نے اتنا ہی کہا تھا کہ عنایت نے غصے سے رضوان کو آواز دی.

ماسٹر جی کو ان کے گھر چھوڑ آ. گرمی کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کر رہے ہیں. رضوان کے آتے ہی عنایت نے اسے حکم دیا اور خود منہ موڑ کر حقہ پینے لگا

چلو شکر ہے کہ عنایت ن ے اپنی غنڈہ گردی کے زور پر عرفان سے تمہیں طلاق دلوادی. نائلہ نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے کہا.

ارے اتنے آرام سے تھوڑا ہی سب کچھ ہوا تھا. اچھا خاصا فلمی سین تھا. چچا عنایت نے عرفان کو اغوا کیا پھر اس کے منہ سے اقرار کرواتے ہوئے ویڈیو بنائی پھر خوب پٹائی کی. تب کہیں جا کر طلاق ہوئی.

سننے میں آیا تھا ایک مہینے تک وہ ہسپتال داخل رہا تھا. دعا ایک دم خوش سے بولنے لگی. جسے دیکھ کر نائلہ کو سکون ملا

تمہیں اتنا زیادہ ڈپریشن نہیں لینا چاہیے تھا. تم یہاں آ جاتی میرے پاس_____ نائلہ نے پیار سے اسے اپنے ساتھ لگایا.

کیسے آ جاتی.....؟؟

اور ڈپریشن میں نے لیا نہیں تھا بلکہ مجھے دیا گیا تھا. ایک تو بری یادیں دوسرا ہر وقت ان دونوں کی باتیں _____ ایسا لگتا تھا جیسے میں کوئی بہت بڑا گناہ کیا ہے. دعا کو افسردہ دیکھ کر نائلہ نے بات بدلی.

عذرا باجی کا طنز تو پھر بھی سمجھ میں آتا ہے مگر رخسانہ بھابی کو شرم آنی چاہیے تھی. آخر ان کی بھی ایک بیٹی ہے اگر اس کے ساتھ ایسا ہو جائے تو.....؟؟ نائلہ نے سر نفی میں ہلایا

اللہ نہ کرے. آپ کیسی باتیں کر رہیں ہیں. وہ تو بہت اچھی ہے. دعا کو عنایہ کا خیال آیا.

یہ دنیا مکافات عمل ہے. جو کچھ تمہارے ساتھ عذرا باجی اور رخسانہ بھابی نے کیا ہے وہ کسی نہ کسی شکل میں بھگتنا تو پڑے گا. نائلہ کے یقین پر دعا کو دکھ ہوا.

آپ پلیز ایسا مت سوچیں. مجھے اچھا نہیں لگ رہا. عنایہ بہت اچھی لڑکی ہے. دعا ایک دم خاموش ہو گئی.

تم اچھی لڑکی نہیں ہو.....؟ تمہارے ساتھ بھی تو ایسا ہوا ہے نا!!!!! _____ بات اچھے برے کی نہیں خیر دفع کرو. نائلہ نے جان بجھ کر اپنی بات مکمل نہیں کی.

ہم ایسا کرتے ہیں کہ فاروق بھائی کو واپس بھیج دیتے ہیں اور تمہیں یہاں ہی رکھ لیتے ہیں. کیسا.....؟؟نائلہ نے مسکراتے ہوئے دعا کی طرف دیکھا

نہیں میں بابا کے ساتھ ہی واپس جاؤں گی. مجھے اکیلے ڈر لگتا ہے. دعا نے فوراً گردن نہ میں ہلائی.

چپ کرو. خبردار جواب تم نے مجھ سے دور جانے کی بات کی تو_____ نائلہ نے اسے گھورتے ہوئے ڈانٹا

مگر_____ دعا نے بولنا چاہا تبھی دروازے پر دستک ہوئی.

ارے شایان تم کب سے اتنے مہذب ہو گے.....؟؟نائلہ نے اس کے دستک دینے پر چوٹ کی جبکہ دعا نے اسے دیکھتے ہی منہ پھیر لیا.

جب سے آپ غیر مہذب ہوئیں ہیں. یہ کیا طریقہ ہے میرے ہی گھر میں مجھے ہی کوئی لفٹ نہیں. شایان چلتا ہوا نائلہ کے قریب بیڈ ساتھ کھڑا ہو گیا.

شایان تمہیں یاد ہے نا!!!ہم سب بچپن میں دعا کو پونیا کہتے تھے. نائلہ کی بات پر دعا نے انھیں گھور کر دیکھا جبکہ شایان کندھے اچکایا نائلہ ساتھ بیٹھ گیا

مجھے کیا پتہ میں اس وقت شاید پیدا نہیں ہوا تھا.....؟ شایان کے جواب پر نائلہ کے ساتھ ساتھ دعا نے بھی اسے حیرت سے دیکھا جو شریر سا مسکرا رہا تھا.



پھر آپ نے کیا سوچا ہے. آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں.....؟؟ فاروق صاحب نے حاکم علی کی طرف دیکھا مگر خاموش رہے.

یہ سچ ہے کہ نظر لگنا بلکل برحق ہے لیکن ہم ہر معاملے میں نظر کا سہارا لے کر خود کو بے قصور ثابت نہیں کر سکتے.

آپ سے غلطیاں ہوئیں ہیں. پہلے آپ اس بات کو مانیں_____ امیر لڑکے یا امیر گھرانے سے رشتہ آتے ہی پتہ نہیں کیوں لڑکی والے اندھے ہو جاتے ہیں.....؟؟

یہ سوال میں ہر اس باپ سے پوچھتا ہوں جو آپ کی طرح سمجھتے ہیں کہ شاید بیٹی پر کسی نے کچھ کیا ہوا ہے تبھی اس کا گھر نہیں بس رہا یا اسے نظر لگ گئی ہے وغیرہ

حالانکہ ایسا بہت ہی کم ہوتا ہے. زیادہ تر بیٹی کی تباہی میں ہمارا اپنا ہاتھ ہوتا ہے. حاکم علی اپنی بات کر کے خاموش ہو گئے.

بیٹیوں سے بھی غلطیاں ہوتیں ہیں. جیسے آپ کی بیگم سے ہوئی تھی (حاکم علی کا اشارہ بھاگنے کی طرف تھا) مگر ہم تو بڑے ہیں ہمارا کام بچوں کی غلطیوں کو سدھارنا ہے. بگاڑنا نہیں.

آپ میری بات پر غور کریں. یقین مانے یہ ہم سب کے فائدے میں ہے. باہر مریدین کا رش لگ رہا ہے. ہم آپ سے رات میں بات کریں گے. حاکم علی نے فاروق صاحب کو گہری سوچ میں ڈوبا دیکھ کر بہانہ بنایا کیونکہ وہ جانتے تھے اتنی جلدی فیصلہ کرنا ان کے بس کی بات نہیں.

فاروق صاحب چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر اندر آ گئے.

▙▙▙▙▙

بابا آپ کہاں سے آ رہے ہیں میں کب سے آپ کا پوچھ رہی تھی.....؟؟ دعا نے جلدی سے فاروق صاحب کے پاس جاتے ہوئے پوچھا

میں زرا حاکم صاحب سے بات کرنے گیا تھا مگر تم کیوں پریشان ہو گی.....؟؟

یہ اپنا ہی گھر ہے دیکھو یہاں سب لوگ تم سے کتنی محبت کرتی ہیں تمہارا کتنا خیال رکھتے ہیں_____ فاروق صاحب نے کہتے ہوئے دعا کو اپنے ساتھ لگایا اؤر صوفے پر بیٹھ گئے.

دعا چپ چاپ فاروق صاحب کے پاس بیٹھی باہر لان میں لگے درختوں کو دیکھ رہی تھی جو ہوا چلنے سے ہلکے ہلکے ہل رہے تھے.

دعا مجھے معاف کر دو_____ فاروق صاحب کی اس اچانک بات پر دعا نے حیرت سے انہیں دیکھا

میں نے تمہارے بارے میں فیصلہ کرتے ہوئے ہمیشہ بہت جلد بازی کا مظاہرہ کیا ہے. اگر میں نے سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہوتا تو آج صورتحال کافی مختلف ہوتی_____ فاروق صاحب نے اپنی عینک اتار کر گود میں رکھی چہرے سے ندامت واضح تھی.

بابا آپ سے معافی تو مجھے مانگنی چاہیے کیوں کہ میری وجہ سے آپ کو شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا ہے.
دعا نے فورا فاروق صاحب کی گود سے عینک پکڑ کر اس کے شیشے اپنے دوپٹے سے صاف کیے.

مجھے تو فخر ہے کہ آپ میرے بابا ہیں. دعا نہ محبت سے عینک فاروق صاحب کو پکڑائی.

جو ماضی میں ہو چکا ہے میں اب دوبارہ ویسا نہیں ہونے دوں گا. میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تمہارے پوچھے بغیر میں تمہارے بارے میں آپ کوئی فیصلہ نہیں کروں گا_____ فاروق صاحب کی بات پر دعا نے ناسمجھی سے انہیں دیکھا

نائلہ اور حاکم صاحب کا خیال ہے کہ تمہیں اس ماحول سے جلد از جلد نکال دیا جائے وہ ماحول تمہاری جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے نقصان دے ہے. فاروق صاحب کچھ دیر کے لئے رکے.

اور ان لوگوں کا یہ بھی خیال ہے کہ جس طرح میں ان کی بیٹی کو بھگا کر یہاں سے لے گیا تھا میں اپنی اس غلطی کا ازالہ بھی کروں. اب کے فاروق صاحب کی آواز بہت ہلکی تھی.

مطلب.....؟؟ دعا کو اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی ہوئی محسوس ہوئیں.

وہ چاہتے ہیں کہ میں ان کی بیٹی کے بدلے میں اپنی پیاری بیٹی ہمیشہ کے لیے انہیں دے دوں_____ فاروق صاحب کی بات پر پہلے دعا کو بہت دکھ ہوا مگر پھر اچانک غصے سے چیخ پڑی.

یہ کیا بکواس ہے.....؟؟ غصہ ضبط کرنے کے باوجود اس کے منہ سے یہ جملہ بے ساختہ نکلا جو اندر داخل ہوتے ہوئے شایان نے بخوبی سنا

بیٹا تم ان لوگوں کو غلط مت سمجھو وہ جو بھی کہہ رہے ہیں یا کر رہے ہیں. اس میں تمہاری بہتری ہے. فاروق صاحب کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیسے اسے بتائیں.....؟؟

یہ کیسی بہتری ہے.....؟؟ دعا نے ناراضگی سے باپ کی طرف دیکھا

ہم صبح ہی واپس جا رہے ہیں ہم کوئی ان کے مرید نہیں ہیں. جو وہ حکم دیں گے ہم اس پر عمل کریں گے. دعا کو شدید غصہ میں دیکھ کر شایان دیوار ساتھ ہی ٹیک لگا کر اسے داد دینے لگا.

"ابھی نائلہ کہتی ہیں بچی بیمار ہے. صدمے میں ہے. اگر یہ صحیح ہوتی تو آج ہم سب صدمے میں جا چکے ہوتے" شایان دل میں سوچتے ہوا دونوں باپ بیٹی کی گفتگو کو انجوائے کرنے لگا

بیٹی میری بات آرام سے سنو پھر جیسا تم کہو گی میں بالکل ویسا ہی کروں گا_____ فاروق صاحب نے دعا کو غصے میں آتا دیکھ کر پیار سے سمجھایا

حاکم بھائی اور نائلہ چاہتے ہیں کہ میں تمہارا نکاح شایان سے کر دوں تاکہ تم ہمیشہ یہاں ان کے پاس ہی رہو یہ جگہ تمہارے لئے سب سے محفوظ ہے.

اس طرح جو غلطی میں نے تمہاری ماں کو ان سے دور کر کے کی تھی اس کا ازالہ بھی ہو جائے گا. فاروق صاحب کی بات ایک ساتھ شایان اور دعا دونوں پر بم کی طرح پھٹی.
انہیں شرم نہیں آئی اپنے "چرسی بھنگی" بیٹے کے لئے میرا رشتہ مانگتے ہوئے.

کیسے محبت.....؟؟

یہ تو سیدھی سادی خود غرضی ہے اسے یہاں کوئی اپنی بیٹی نہیں دیتا ہو گا تو انہوں نے سوچا چلو اس کا رشتہ کر کے اس پر احسان بھی کر دیتے ہیں اور اپنے بیٹے کا گھر بھی بسا لیتے ہیں یعنی ایک تیر سے دو شکار_____
دعا کے یہ الفاظ نہ صرف فاروق صاحب بلکہ شایان کو بھی حیران کر گے.

چرسی بھنگی_____ شایان نے زیر لب الفاظ دہرائے

یعنی یہاں ایک دنیا میرے عشق میں پاگل ہوئے پھر رہی ہے اور یہ محترمہ فرماتی ہیں کہ چرسی بھنگی _____ کوئی رشتہ نہ دیتا ہو گا.....؟؟

کیا خود اعتمادی ہے.....؟؟ واہ، شایان نے کھلے دل سے داد دی.

دعا کیا بولے جا رہی ہو. کچھ تو خدا کا خوف کرو. اگر کسی نے سن لیا تو_____ فاروق صاحب فوراً صوفے سے اٹھ کھڑے ہوئے.

میں نائلہ سے خود بات کروں گی اور ہاں ہم صبح ہی اپنے گھر واپس جا رہے ہیں. دعا پاؤں پٹختی لاؤنج سے باہر نکلی تبھی اسے دیوار کے ساتھ کسی وجود کے احساس نے پلٹنے پر مجبور کیا.

مجھے تو تم پہلے دن سے ہی ٹھیک نہیں لگ رہے تھے. مانا کہ میرے ساتھ کچھ اچھا نہیں ہوا مگر اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ میں اب بھی "دھوئیں والے تندور" میں چھلانگ لگا دوں گی_____ دعا کا اشارہ سموکنگ کی طرف تھا.

جبکہ شایان حیرت کا مجسمہ بنا اپنی جگہ پر ساکت کھڑا تھا اور فاروق صاحب مارے شرمندگی کے بالکل خاموشی سے دونوں کو دیکھ رہے تھے.

اور ہاں اگر تمہیں یاد نہیں ہے تو مجھے بہت اچھے سے یاد ہے کہ مجھے بچپن میں "پونیا" اور تمہیں "ٹینڈ" کہتے تھے دعا نے اگلے پچھلے حساب برابر کرتے ہوئے ایک بھرپور نگاہ شایان اور اس کے پیچھے کھڑے فاروق صاحب پر ڈالی پھر ہلکا سا مسکرا کر لان کی طرف بڑھ گئی.



سرمد اس وقت سالانہ عرس میں بلائے جانے والے خاص اور اہم مہمانوں کے کارڈز لکھ رہا تھا. ساتھ ہی ساتھ ان لوگوں کے رابطہ نمبرز کی لسٹ کی تیاری بھی جاری تھی.

مجھے تو شروع سے ہی فاروق صاحب کا خاندان پسند نہیں.
انتہا کے بد تمیز لوگ ہیں. تمیز نام کی کوئی چیز ان میں نہیں ہے. اوپر سے ذرا ابا جی کو دیکھو خود بخود مجھے ذلیل کرنے فیصلہ کر لیا.

ویسے تو ہر بات مجھ سے پوچھ کر کرتے ہیں. بلکہ خود تو کچھ کرتے ہی نہیں سب کچھ میرے سے ہی کرواتے ہیں.

ذرا مریدین کی شکایت سن لو کہ ان لوگوں کو کیا مسئلہ ہے.....؟؟

گاڑی چیک کرواس میں تو کوئی مسئلہ نہیں چلتے ہوئے گڑبڑ کرتی ہے.

فلاں کا نمبر ملادو.

فلاں نے مجھے بطور مہمان خصوصی بلایا ہے تم چلے جاؤ میری طرف سے معذرت کر لینا

فلاں بیمار ہے میری طرف سے عیادت کے لئے چلے جاؤ

فلاں کی شادی ہے دیکھ لو کیا کرنا ہے.....؟

سالانہ جلسے تقریبات اور مزار کے سارے کاموں کا بندوبست مجھ سے کرواتے ہیں

اور تو اور گھر کے کام بھی مجھ سے _____ شایان کے مسلسل بولنے کو بریک تب لگی جب سرمد پر اس کی کسی بات کا کوئی اثر نہیں ہوا وہ جوں کا توں بیٹھا کارڈز ایک طرف رکھ رہا تھا.

میں تجھ سے بات کر رہا ہوں _____ شایان نے اس کے آگے سے کارڈ کھینچ کر دور پھینکے.

آپ کون ہے.....؟؟

میں آپ کو نہیں جانتا اور یوں بغیر اجازت آپ اندر کیسے آ گے.....؟؟ سرمد نے بھرپور اجنبیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شایان کی طرف دیکھا

یہ میں ہوں "شایان" _____ اور مجھے اپنے آفس میں آنے کے لئے کسی سے اجازت کی ضرورت نہیں پڑتی.
شایان کے جواب پر سرمد نے سر ہلایا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گیا.

یہ آج تکلیف کیا ہے.....؟

سیدھی طرح منہ سے بول جیسے بے غیرتوں کی طرح ہمیشہ بولتا آیا ہے. ایک تو ممجھے دعا بڑے زور سے لگی ہے.
اوپر سے تو بددعا کی صورت _____ شایان نے سرمد کے ہاتھوں سے پن لیتے ہوئے پوچھا

دعا تو آپ سے لوگ لیتے ہیں اور بددعا آپ کے کرتوتوں سے آپ کو لگتی ہے. سرمد بہت سنجیدہ تھا

اوئے ہوا کیا ہے.....؟؟ شایان اب کی بار اس کے آگے چٹکیاں بجاتے ہوئے پوچھنے لگا

تم سوری آپ نے آخری بار مجھے کیا کہا تھا کہ "دفع ہو جاؤ یہاں سے" اور مجھے یہ دعا لگ گئی ہے.

سرمد کے جواب پر شایان نے اسے عجیب نظروں سے گھورتے ہوئے اپنے سامنے کھڑا کیا. پھر اس کا گہرائی سے جائزہ لینے کے بعد کچھ سونگھنے کی ایکٹنگ کی.

اگر اپنی ناک سے گزارا نہیں ہو رہا ہے تو "فوجی کتے" بلوالیں. سرمد نے چڑ کر کہا جس پر شایان نے ایک زبردست قہقہ لگایا

میں تو بس یہ دیکھنے اور سونگھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ نشے کی نوعیت کیا ہے.....؟؟

سستا نشہ کرنے کے بعد بندہ بالکل تیری طرح کی حرکتیں کرتا ہے. اگر پیسے کم تھے تو مجھ سے لے لیتے یا صبر کرتے مہینے کی بالکل آخری تاریخیں ہیں. تجھے تنخواہ کچھ دنوں میں مل ہی جانی تھی. پھر سستا نشہ کرنے کا فائدہ.....؟؟ شایان کے طنز کرنے پر سرمد نے اسے خونخوار نظروں سے دیکھا

ہزار روپے تو تجھ سے دیے نہیں گئے. پہلے وہ دے پھر آگے کی بات کرنا. سرمد دوبارہ خاموشی سے رجسٹر کھولنے لگا جس پر شایان کو آپ سچ مچ حیرت ہوئی

کیا ہوا ہے.....؟؟ شایان اب بالکل سنجیدہ تھا

تو نے مجھے کہا تھا کہ "یہاں سے دفع ہو جا" _____ سرمد نے پھر دوبارہ وہی جملہ دوہرایا

میں یہ جملہ پچھلے تین سال سے تجھے کہہ رہا ہوں مگر آج تک تو دفع نہیں ہوا _____ وہ بات بتا جو تجھے تکلیف دے رہی ہے. شایان نے آگے جھکتے ہوئے شرارت بھری سرگوشی کی

مجھے آرمی سے لیٹر آگیا ہے. سرمد کے جواب پر شایان پہلے ناسمجھی سے اسے دیکھتا رہا پھر ایک دم پرجوش ہوا.

یعنی میری دعا آخر کار تجھے لگ ہی گئی. واہ کمال ہو گیا دیکھ جو ہم پیروں کی خدمت کرتا ہے آفیسر بن جاتا ہے شایان نے کرسی ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے پاؤں میز پر رکھے.

دعا مجھے نہیں تجھے لگی ہے. مجھے تو بددعا لگی ہے. میں آرمی میں جانا نہیں چاہتا مگر پیر حاکم علی کا حکم ہے کہ میں فوراً جانے کی تیاری کروں. سرمد نے مسکین سی شکل بنائی.

ظاہری سی بات ہے تجھے مفت کا لنگر کھانے کی عادت جو پڑ گئی ہے. اچھا پریشان نہ ہو. میں کچھ کرتا ہوں مگر اس کے لیے تجھے پہلے ہدیہ دینا ہو گا وہ بھی کم از کم دو ہزار روپے _____ شایان نے شرارت کی

1000 تیرے پاس ایڈوانس میں جمع ہے دوسرا کام ہونے کے بعد_____ سرمد کے جواب پر شایان نے سر ہلایا

اب بتا تجھے کیا ہوا تھا.....؟؟؟

تو کیوں سسرال سے آئی ہوئی لڑکی کی طرح رو رہا تھا. سرمد نے جیسے ہی یہ سوال کیا شایان کے چہرے سے مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی.

ٹنڈ_____ شایان کے منہ سے بے اختیار نکلا جبکہ سرمد نے اب اُسے ایسے دیکھا جیسے کچھ دیر پہلے وہ اُسے دیکھ رہا تھا

▙▙▙▙▙

ہم نے بہت سوچ سمجھ کر فیصلہ کیا ہے اور اس میں تمہاری بہتری ہے. کیا تم نہیں چاہتی ہو ہمارے پ اس، ہمارے ساتھ رہو.....؟؟ نائلہ کے سوال پر دعا نے اسے ناگواری سے دیکھا

مگر ساتھ رکھنے کا یہ کون سا طریقہ ہے.....؟؟

اس طریقے میں تو میں آپ ساتھ کم اور اس "چرسی بھنگی" ساتھ زیادہ رہو گی. دعا نے دل میں سوچا

یہی تو سب سے بہترین طریقہ ہے تمہیں ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنے کا _____ مجھے تم اور شایان دونوں ہی بہت اچھے لگتے ہو لہذا میں چاہتی ہوں تم دونوں ہمیشہ ایک ساتھ میری آنکھوں کے سامنے رہو. نائلہ کے لہجے میں محبت ہی محبت تھی.

آپ سمجھتی کیوں نہیں. میں ایسا نہیں چاہتی. میں اب شادی نہیں کر سکتی. دعا نے دھیمے سے لہجے میں احتجاج کیا.

دیکھو تم اب بہت زیادہ جذباتی ہو رہی ہوں. شادی تو کرنی ہی ہے کیونکہ اس کے بغیر گزارا نہیں. نائلہ نے دعا کو اداس ہوتا دیکھ کر قدرے نرمی سے سمجھایا

جب میں شادی نہیں کرنا چاہتی تو آپ کیوں ضد کر رہی ہے.....؟؟

مجھے معلوم ہے یہ شادی بھی زیادہ دن نہیں چلے گی اور اس دفعہ شادی ناکام ہونے کی ساری ذمہ داری مجھ پر ہو گی. میں اب ایک نفسیاتی مریض بن چکی ہوں. میں نارمل لڑکی نہیں رہی.

مجھے اس "میاں بیوی" کے رشتے سے ہی نفرت ہو گئی ہے آپ سمجھے میری بات کو میں اب _____ دعا یذہانی انداز میں بول رہی تھی شایان جو نائلہ سے بات کرنے آیا تھا دعا کی آواز سن کر باہر ہی کھڑا ہو گیا.

دعا ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا. تم شایان کو ایک موقع دے کر تو دیکھو. وہ اتنا بہترین شوہر ثابت ہو گا کہ تم اندازہ نہیں لگا سکتی. نائلہ کی بات پر دعا نے افسوس سے نفی میں سر ہلایا

آپ یہ بات اتنے دعوے سے کیسے کہہ سکتی ہیں.....؟؟دعا کے لہجے میں طنز تھا

میں یہ بات صرف دعوے سے ہی نہیں کہہ رہی بلکہ تمہیں ایک کاغذ پر لکھ کر دینے کو بھی تیار ہوں.

وہ ایک زمہ دار، فرمابردار، بڑوں کا احترام کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مذہبی اور معاشرتی اونچ نیچ کو سمجھنے والا انسان ہے.

ایسا مرد بہترین شریک حیات ثابت ہوتا ہے. پھر وہ تمہاری ہسٹری سے بھی بخوبی واقف ہے. مجھے پورا یقین ہے کہ وہ تمہارے ساتھ بہت نرمی اور محبت والا معاملہ اختیار کرے گا. آخر تم اس کی اکلوتی کزن بھی تو ہو.

اپنی بات کے آخر میں نائلہ ہلکا سا مسکرائی جبکہ باہر دیوار ساتھ لگا شایان ان کی باتوں سے پریشان سا ہو گیا.

کوئی اس سے اس قدر محبت کرتا ہے اور اس پر اتنا اندھا اعتماد کرتا ہے. کیا مجھے نائلہ خالہ کا اعتماد توڑ دینا چاہیے .....؟؟اپنے آپ سے سوال کرتا وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا.

نائلہ آپ سمجھیں نا!!!!!_____ اس بار شادی کی ناکامی پر میں اپنے آپ کو موت کے منہ سے نہیں بچا پاؤں گی. سب باتیں کریں گے کہ کیا اب بھی اس کا شوہر "نامرد" تھا جو اس کی شادی تیسری بار بھی ٹوٹ گئی.....
؟؟

پھپھو تو آگے ہیں کہتی ہیں کہ "دعا تم شادی نہ کیا کرو اچھے بھلے مرد کو اپنی منحوسیت سے نامرد بنا دیتی ہو"
_____ دعا اب کی بار ہونے لگی

تمہیں کیوں لگتا ہے کہ یہ شادی ناکام ہو گئی.....؟؟ نائلہ نے اس کا وہم دور کرنے کے لئے پوچھا تھا تاکہ اسے تسلی بخش جواب دے سکے.

یہ تو ظاہری سی بات ہے کہ کوئی مجھ جیسی ابنارمل لڑکی ساتھ کیسے گزارا کر سکتا ہے.....؟؟

مجھے اس رشتے سے ہی ڈر لگ رہا ہے میں کیسے بتاؤں گی اسے کہ _____ دعا کو شدید ڈپریشن کی وجہ سے دورہ پڑنے لگا تھا. وہ اپنے بال نوچنے لگی نائلہ نے اس کی حالت کے پیش نظر خاموش رہنا مناسب سمجھا.

اچھا اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو. میں شایان سے بات کرتی ہوں اگر اسے کسی بھی قسم کا کوئی اعتراض ہوا تو میں یہ شادی نہیں ہونے دوں گی.

ویسے بھی اب کچھ ایسا نہیں ہو گا کیونکہ میں خود یہاں موجود ہوں. شایان کی ہمت نہیں کہ میرے آگے زبان چلائے یا میری کسی بھی بات کو جھٹلائے.

نائلہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کس طرح وہ دعا کو سمجھائے. دعا کے چیخنے چلانے پر اب وہ بالکل خاموش ہو گئی.

■■■■

سرمد گہری نیند میں تھا. مگر اس کے کان مسلسل اپنے موبائل کی چیخ و پکار سن رہے تھے. لاکھ کوشش کے باوجود بھی جب وہ خاموش نہ ہوا تو سرمد نے بے بسی سے آنکھیں ملتے ہوئے دور لگے سوئچ بورڈ کی طرف دیکھا

"اے پیارے سوئچ بورڈ...!!!
میں بستر سے نکل نہیں سکتا. تو ذرا ہمت سے کام لے اور وہ موبائل جو میں نے تجھ پر چارجنگ کے لیے لگا رکھا ہے. اسے کسی طرح میرے تک پہنچا دے."

ابھی وہ سوچ بورڈ سے مذاکرات کر ہی رہا تھا کہ ایک بار پھر موبائل پورے آب و تاب سے رونے لگا.

یہ تو کوئی مجھ سے بھی زیادہ ڈھیٹ انسان ہے. اوئے بھائی بس کر دے. میں اب سونے لگا ہوں_____ سرمد نے کہتے ہوئے ایک بار پھر لحاف اپنے اوپر اوڑھا. مگر اس سے پہلے کہ وہ آنکھیں بند کرتا ہے پھر اس کے موبائل نے شور مچا دیا.

اتنا تو وہ چارج نہیں ہوا تھا جتنا اس کمینے کی کال کی وجہ لو ہو گیا ہے. سرمد بڑبڑاتا ہوا لحاف سے باہر نکلا بے دردی سے چارجنگ اتاری اور کان ساتھ موبائل لگایا

کتنی تکلیف ہے کمینے تجھے کہ تو صبح کا انتظار بھی نہیں کر سکتا.....؟؟

مرنے لگا ہے_____ سرمد کی غصیلی آواز جیسے ہی سپیکر سے ابھری عنایہ حیران پریشان سی موبائل کان سے ہٹائے اسے تکنے لگی.

اب کیا موت واقع ہو گئی ہے جو اپنی آخری خواہش بتائے بغیر ہی دفع ہو گیا ہے. اب بکواس بھی کر ورنہ میں موبائل سے نکل کر تجھے اتنا ماروں گا کہ تو کسی کو بتانے کے قابل نہیں رہے گا کہ کہاں مارا ہے.....؟؟

سرمد کی دھمکی آمیز جملوں پر عنایہ لرز کر رہ گئی اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ کہتا وہ بول پڑی.

مم مم می میں میں عنایہ_____ بامشکل ٹوٹے پتے لفظوں میں اس نے اپنا تعارف کروایا اور اب لرزنے کی باری سرمد کی تھی.

سرمد نے اپنا گلا صاف کیا. لڑکی کے ساتھ اس قدر بد تمیز گفتگو اس نے کبھی زندگی میں نہیں سوچا تھا. سرمد یاررررر سارا امیج خراب ہو گیا ہے_____ سرمد نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا

آپ نے خود ہی کہا تھا میں جب چاہوں آپ کو فون کر سکتی ہوں کسی بھی وقت کبھی بھی_____ عنایہ نے ڈری سہمی سی آواز میں کہا

پتا نہیں میں نے یہ بکواس کب اور کیوں کی تھی.....؟

شایان صحیح کہتا ہے بندے کو سستا نشہ نہیں کرنا چاہیے. سرمد نے دل میں سوچا مگر منہ سے کچھ نہیں کہا

میں ابھی فارغ تھی تو سوچا کہ تفصیل سے آپ سے بات ہو جائے گی. مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ اتنی جلدی سو جاتے ہیں ابھی تو صرف 9 بجے ہیں. خیر معذرت عنایہ نے شرمندگی سے اپنی کالز کی وضاحت دی.

عنایہ کے ٹائم بتانے پر سرمد نے حیرت سے دیوار پر لگی گھڑی کی طرف دیکھا جہاں ابھی صرف رات کے ساڑھے نو بجے تھے مطلب وہ عصر کا سویا ہوا ابھی اٹھا تھا.

سرمد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے گہرا سانس لیا خود کو نارمل کرنے کے بعد اس نے موبائل کی بند سکرین کی طرف دیکھا کچھ دیر اسے گھورنے کے بعد سرمد نے کال بیک کی جو یقیناً اب اٹینڈ نہیں ہونی تھی.

میں بہت شرمندہ ہوں. اصل میں آج بہت تھک گیا تھا تو جلدی ہی سو گیا. بعض دفع لوگ مریدین کے بھیس میں خواہ مخواہ فون کر کے تنگ کر دیتے ہیں میں سمجھا کہ کوئی مرید ہی لگا ہوا ہے. معزرت

عنایہ ابھی بستر پر بیٹھی سرمد کی باتیں ہی سوچ رہی تھی کہ اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی ناچاہتے ہوئے بھی میسج کھول کر پڑھا

کوئی بات نہیں_____ لکھا کہ پھر مٹا دیا. میری ہی غلطی تھی جو رات میں کال کی_____ پھر وہ بھی مٹا دیا.

سرمد جو مسلسل ٹائپنگ ہوتی دیکھ رہا تھا آخر میں جھنجھلا گیا. کیونکہ اسے ابھی تک کوئی میسج وصول نہیں ہوا تھا.

آپ مسلسل پچھلے پانچ منٹ سے ٹائپنگ کر رہی ہیں مگر مجھے آپ کی طرف سے کوئی میسج نہیں ملا اس کا کیا مطلب ہے.....؟؟

مجھے گالیاں نکالنے کے لئے آپ کو مناسب الفاظ نہیں مل رہے شاید_____ سرمد کا میسج پڑھتے ہی عنایہ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی.

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ سمجھ رہے ہیں میں پھر آپ سے بات کروں گی شب بخیر_____ عنایہ کا میسج پڑھنے کے بعد سرمد نے اپنا موبائل صوفے پر اچھال دیا

ہائے ہائے_____ غریب بندہ تو کبھی ہیرو بننے کا سوچے ہی نہ، ابھی کہانی شروع ہی نہیں ہوئی تھی کہ میں نے اپنے ہاتھوں سے دفنا بھی دی. سرمد اپنے اوپر افسوس کرتا ہوا واشروم کی طرف بڑھ گیا.

▙▙▙▙▙

شایان اپنے کمرے میں بے قرار سا چہل قدمی کر رہا تھا. اسے یہ بات بہت ڈسٹرب کر رہی تھی کہ نائلہ کیسے اس سے اتنی امیدیں رکھ سکتی ہے_____ رکھنا تو دور کی بات ہے وہ تو دوسروں کو بھی امید دلا رہی تھی.....؟؟

میں اس لڑکی سے بات کرنا پسند نہیں کرتا کجا اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنا وہ بھی اس کے طریقے سے _____ ابھی وہ اپنی سوچوں میں بری طرح گم تھا کہ کسی نے دروازے پر دستک دی تھی جو اسے سخت ناگوار گزری

خلاف عادت شایان نے اندر آنے سے منع کر دیا. جو بھی ہے چلا جائے میرا کسی سے فی الحال بات کرنے کو دل نہیں کر رہا.

اچھا مگر میرا تو فلحال کسی کو سننے کا بہت دل کر رہا ہے _____ غیر متوقع طور پر نائلہ کی آواز پر وہ پلٹا

آپ.....؟؟ شایان نے انہیں ناراض کیسے دیکھا

ہاں میں ____ وہ مجھے خیال آیا کہ بھائی صاحب نے تم سے بات تو کر دی ہو گی اور یقینا تمہیں کوئی اعتراض بھی نہیں ہو گا. پھر بھی چلو یہ رسم ہی سہی میں تم سے پوچھ لیتی ہوں کہ تمہیں دعا سے شادی پر کوئی اعتراض تو نہیں ہے.....؟؟

حالانکہ مجھے جواب معلوم ہے پھر بھی _____ نائلہ کہتی ہوئی بے تکلف سی صوفے پر بیٹھ گئی.

یہ آپ مجھے سننے آئی ہیں یا اپنے آپ کو.....؟؟

کیونکہ ابھی تک آپ نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی. ہاں البتہ خود کلامی ضرور سننے میں آئی ہے_____ناراض ناراض سا شایان ان کے برابر بیٹھ گیا

اچھا بھائی تم بتادو کہ کون سا دن نکاح کے لیے ٹھیک رہے گا میرے خیال سے یہ جمعہ یا_____نائلہ نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے پوچھا جس پر شایان کچھ دیر انہیں گھورتا رہا پھر اٹھ کر جانے لگا

ارے کیا ہوا کہاں جارہے ہو بتاؤ تو سہی کونسا دن ٹھیک رہے گا.....؟؟اصل میں ہم لوگوں بلکہ میرا ذاتی خیال ہے کہ سادگی سے نکاح کیا جائے تاکہ فاروق بھائی مطمئین واپس جاسکیں.

ہم فاروق بھائی پر کسی قسم کا کوئی بوجھ نہیں ڈالیں گے ٹھیک ہے نا!!!!.....؟؟نائلہ کی بات سننے کے بعد شایان نے عجیب نظروں سے انہیں دیکھا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا ہے.

آپ مجھے سننے نہیں بلکہ سنانے آئی ہیں اور میں نے سب سن لیا ہے اب آپ جاسکتی ہیں_____شایان اب سچ میں ناراض ہو گیا تھا.

تمہیں کیا ہوا ہے_____ منہ کیوں پھلا لیا ہے.....؟؟

کبھی خوش بھی ہو جایا کرو. بھائی آخر تمہاری "پہلی" شادی ہے_____ نائلہ نے شرارت سے اس کے کندھے پر تھپڑ لگایا.

ارے واہ پہلی شادی_____ یعنی آپ کے خیال سے اس قسم کی شادی کے بعد بھی میں دوسرا تجربہ کروں گا.....؟؟؟؟ شایان ہنسا

مطلب تمہیں شادی نہیں کرنی یعنی دعا کا اندازہ بلکل ٹھیک تھا_____ نائلہ اب بالکل سنجیدگی سے شایان کو دیکھ رہی تھی.

ایک تو ماشاءاللہ سے آپ خود بہت بڑی نجومی ہیں. ہر کسی کے دل کا حال آپ کو پہلے سے ہی معلوم ہو جاتا ہے.
دوسرا اب آپ کی بھانجی ذہین ترین کیا کہنے_____ شایان نے تالی بجائی.

تم اس طرح کا behave کیوں کر رہے ہو.....،؟

اگر تم نے دعا سے شادی نہیں کرنی تو ٹھیک ہے. میں اس کی شادی سرمد سے کر دیتی ہوں. وہ بھی مجھے بالکل تمہاری طرح ہی عزیز ہے. مگر یہ بات تو اب طے ہے کہ میں دعا کو اپنے پاس رکھوں گی. اسے اس پاگل خانے میں واپس کبھی جانے نہیں دوں گی. نائلہ نے حتمی انداز اپنایا.

میرے خیال سے آپ کو پہلے اس کا علاج کرانا چاہئے اور پھر شادی _____ شایان نے ابھی بات شروع ہی کی تھی کہ نائلہ نے اسے ٹوک دیا.

شادی ہی اس کا علاج ہے کیونکہ جس رشتے سے اس کا اعتماد ختم ہوا ہے اب وہی رشتہ اس کا اعتماد بحال بھی کرے گا. نائلہ کے جواب پر شایان خاموش ہو گیا

دیکھو تم نے خود سائیکالوجی پڑھی ہے. میں چاہتی ہوں تم اس کا علاج کرو اگر ٹھیک ہونے کے بعد تمہیں لگا کہ تم اس کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار سکتے ہو تو ٹھیک ورنہ _____ نائلہ نے کندھے اچکائے

یہ علاج کا کونسا طریقہ ہے. میرے خیال سے یہ علاج کی کوئی بہت ہی بیہودہ قسم ہے _____ شایان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا

بھئی اب ہم اپنی جوان بیٹی ویسے تو کسی کو نہیں دے سکتے اور اس کا علاج بھی یہی ہے کہ کوئی ایک مرد اس کو اپنی محبت کا یقین دلاتے ہوئے اس کا اعتماد بحال کرے اور وہ مرد اس کا شوہر ہی ہو سکتا ہے

نائلہ کی اتنی سمجھ داری پر شایان کا دل کیا کہ اپنا سر دیوار میں دے مارے یعنی یہ شادی نہیں بلکہ ایک ٹریٹمنٹ ہے .....؟ شایان نے تصدیق چاہی جس پر نائلہ نے بغیر شرمندہ ہوئے اپنا سر ہاں میں ہلایا

چلیں ٹھیک ہے مگر آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ بعد میں مجھے اس شادی کو جاری رکھنے پر زور نہیں دیں گئی.

میں آپ کی بھانجی کا علاج کرنے کو تیار ہوں کیونکہ مجھے چیلنجنگ اچھے لگتے ہیں وہ کیا ہے نا!!!!!" ڈیونہ کیا تو پھر کیا جیا" _____ شایان نے ایک سٹائل سے اپنی شرٹ کا کالر جھاڑتے ہوئے کہا
پھر اس جمعہ کو نکاح رکھ لیں.....؟؟ نائلہ نے شایان کے راضی ہونے پر پرجوش انداز میں پوچھا

میری طرف سے ابھی رکھ لیں مگر میں اپنی اصلی شادی بہت دھوم دھام سے کرونگا _____ شایان فورا بتانا ضروری سمجھا

ٹھیک ہے ٹھیک ہے تم ایسا کرنا کہ سالانہ عرس پر اپنی اصلی شادی رکھ لینا. ویسے ہی اتنا دھوم دھڑکا ہوتا ہے تھوڑا اور سہی _____ نائلہ نے مذاق اڑاتے ہوئے شایان کی طرف دیکھا جو نفی میں سر ہلا رہا تھا

خالہ آپ کچھ دن پہلے تک تو بالکل ٹھیک تھیں مگر اب آپ کو بھی علاج کی ضرورت ہے_____ شایان کے جواب پر نائلہ دل کھول کر ہنسی اب اس کے دل کا بوجھ اتر گیا تھا

اور اسے اپنے اللہ پر پورا یقین تھا کہ یہ دونوں ایک دوسرے کو دل سے قبول کر لیں گے اور یہ دنیا کا بہترین کپل ثابت ہو گا

دیکھو بیٹی اگر تمہارا دل مطمئن نہیں تو کوئی بات نہیں. میں تمہارے ساتھ زبردستی نہیں کروں گا. تم اس نکاح کے لیے منع کر سکتی ہو. فاروق صاحب نے بہت ہی محبت اور شفقت ساتھ دعا سے پوچھا

بابا میرا اب شادی کرنے کو دل نہیں کرتا کم از کم آپ تو میری بات سمجھتے ہیں نا!!!!_____ دعا نے آس بھری نظروں سے فاروق صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

بیٹا میں نہ صرف تمہاری بات سمجھتا ہوں بلکہ میں تمہاری تکلیف سے بھی بخوبی واقف ہوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ میری بیٹی دنیا کے ڈر سے اپنی خوشیوں سے محروم رہے یا خود اپنے اوپر خوشیوں کے دروازے بند کر دے _____ فاروق صاحب کے سمجھانے پر دعا نے انھیں عجیب نظروں سے دیکھا

بیٹا میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ ماضی میں ہوا اس میں تمہارا کوئی بھی قصور نہیں تھا اب اگر تم صرف اپنی پھوپھو یا تائی کے ڈر سے شادی نہیں کرنا چاہتی تو تم اپنے اوپر خود ظلم کر رہی ہو. فارغ صاحب کے جواب پر دعا نے نظریں جھکا لیں

شایان بہت سمجھدار بچہ ہے. اوپر سے تمہاری خالہ بھی یہاں پر ہی ہیں. جس کی وجہ سے میرا دل مطمئن ہے کہ وہ تمہارے ساتھ کسی کو بھی غلط نہیں کرنے دیں گئیں. میرے خیال سے یہ شادی تم پر ضرور خوشیوں کے دروازے کھولے گی. فاروق صاحب کی آواز میں ایک امید تھی.

اور اگر یہ شادی بھی ناکام ہو گئی تو.....؟؟؟ دعا نے مایوسی کی حدوں کو چھوتے ہوئے پوچھا

تو اللہ کی مرضی میں _____ کل بھی اپنی بیٹی کے ساتھ کھڑا تھا اور آج بھی اور آنے والے دنوں میں بھی تم مجھے اپنے ساتھ ہی پاؤ گی. میں مت دم تک تمہارا ساتھ دوں گا. فاروق صاحب کی آخری بات پر دعا ان کے ساتھ لگ کے رونے لگی

ٹھیک ہے جیسے آپ کو مناسب لگتا ہے دعا کا دل تو مطمئن نہیں تھا مگر نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے اس نکاح کے لیے حامی بھر لی

"درد دلوں کے کم ہو جاتے اگر رشتہ داروں کے منہ بند ہو جاتے." دعا نے دل میں سوچا

■■■■■

عصر کی نماز کے بعد عموماً کسی نہ کسی کا نکاح درگاہ پر ہو رہا ہوتا تھا. حاکم علی صاحب خود نکاح پڑھاتے اور ہر جوڑے کو دعاؤں کے ساتھ جو کچھ بھی وہ نقدی کی صورت میں دے سکتے کپڑوں اور راشن ساتھ دیتے تھے. لہٰذا گاؤں والوں کی زیادہ تر یہی خواہش ہوتی تھی کہ نکاح مخدوم حاکم علی سے ہی پڑھوایا جائے. ایک تو ان لوگوں کا کھانے کا خرچہ بچتا تھا دوسرا انہیں کچھ مال بھی مل جاتا تھا جس سے انہیں کافی سہولت رہتی.

سرمد کی یہ ڈیوٹی تھی کہ وہ نکاح کے سارے انتظامات پہلے ہی مکمل کر لے. جس میں لڑکی اور لڑکے کی رضامندی، گواہ، دونوں گھرانوں کی تھوڑی بہت پڑتال وغیرہ شامل تھی.

ویسے تو حاکم علی دوسرے علاقے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا نکاح نہیں پڑھاتے تھے. وہ صرف اپنے گاؤں کے لوگوں کا ہی نکاح پڑھاتے مگر پھر بھی نکاح سے پہلے سرمد کو یہ حکم تھا کہ وہ جوڑوں کی اچھی طریقے سے تحقیق کر لے اگر کسی پر زرا برابر بھی شک ہوتا تو وہ انکار کر دیتے.

ابھی بھی وہ شایان کے ساتھ رجسٹر پر ان جوڑوں کی تفصیل لکھ رہا تھا جن کا آج نکاح ہونے والا تھا. یہ تقریبا تین جوڑے تھے. سرمد میں ان تینوں کے لئے کپڑے، راشن اور خود نقدی سلامی کے طور پر ایک لفافے میں ڈالی اور کرسی پر تقریبا گرنے کے انداز میں بیٹھا

چلو جی یہ کام بھی مکمل ہوا_____ سرمد نے رجسٹر بند کرتے ہوئے ٹیبل کی ایک سائیڈ پر رکھا

آج تین نہیں بلکہ چار لوگوں کا نکاح ہے. شایان نے کہتے ساتھ رجسٹر کھینچ کر اپنی طرف کیا اور اس پر اپنا اور دعا کا نام مع ولدیت لکھ کر بند کر دیا

تُو پہلے نہیں بتا سکتا تھا اب ان کی بھی تحقیق کرنی پڑے گی اور سامان بھی پیک کرانا ہو گا. سرمد نے سخت ناگواری سے رجسٹر اپنی طرف کرتے ہوئے کھولا

بے فکر ہو جا اس جوڑے کے لیے تجھے کچھ بھی کرنا نہیں پڑے گا. نہ ہی اس جوڑے کو کپڑے، راشن اور سلامی کی ضرورت ہے اور نہ کسی قسم کی پڑتال کی.

آرام سے اے سی کے نیچے بیٹھ کر ہوا لے اور آرام کر_____ شایان نے مسکراتے ہوئے اپنی انگلیوں میں پن کو گھمایا

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ کچھ ضرورت نہیں_____ کیسے ضرورت نہیں.....؟؟

حاکم صاحب کو پتہ چلا تو مجھے غصہ ہوں گے. سرمد نے جیسے ہی رجسٹر پر بمع ولدیت شایان اور دعا کا نام پڑھا تو حیرانگی سے شایان کی طرف دیکھا جو اپنے موبائل پر مصروف تھا.

"بندہ کھسرے سے اولاد کی امید رکھ لے مگر تجھ سے کسی چیز کی امید نہ رکھے" _____ جیسے ہی سرمد کے منہ سے یہ الفاظ نکلے شایان کا بے ساختہ قہقہ آفس میں بلند ہوا جبکہ سرمد شدید غصے میں باہر جانے لگا

رکو تو سہی میری بات سن، کیا ہو گیا ہے.....؟؟؟ شایان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے روکا

ابھی بھی پوچھ رہا ہے کہ کیا ہو گیا ہے.....؟؟

یعنی تیری شادی ہے اور مجھے معلوم ہی نہیں. تو نے بھی بتانا پسند نہیں کیا. میری کوئی اہمیت بھی ہے تیری زندگی میں یا نہیں.....؟؟ سرمد نے شدید ناراضگی کا اظہار کر رہا تھا

یار اہمیت تو میری بھی نہیں ہے. بقول تیرے جس کی آج شادی ہے. مجھے بھی ابھی ابھی کچھ دیر پہلے ہی پتہ چلا ہے کہ آج میرا نکاح ہے اب بتا تجھے کیسے اور کب بتاتا.....؟؟ شایان کے بتانے پر سرمد نے اسے مڑ کر حیرانگی سے دیکھا

یار یہ شادی اصل میں شادی نہیں بلکہ ایک مریضہ کی ٹریٹمنٹ ہے. جب میری اصلی شادی ہو گی تو میں تجھے ضرور تین دن پہلے بتا دوں گا. شایان کی آنکھوں میں شرارت تھی.

تین دن، صرف تین دن پہلے سرمدے دہرایا

اور کیا تین دن تھوڑے ہیں شادی میری ہو گئی تیری نہیں_____ شایان ہنسا

بلاوجہ کی ہنسی آرہی ہے. سرمد میں طنز کیا

بھئی جب پاگل ساتھ شادی ہو گئی تو اثرات تو آئیں گے نا!!!!_____ شایان پینٹ کی جیت میں ہاتھ ڈالتے ہوئے اٹھا جبکہ سرمد نے اسے افسوس بھری نظروں سے دیکھا

تجھے کیا ہوا ہے.....؟؟

میری شادی کا دکھ ہے یا اپنی نہ ہونے کا_____ شایان نے آبرو اچکا کر سوال کیا کیوں کہ آج وہ اسے ضرورت سے زیادہ ہی ڈسٹرب لگ رہا تھا.

میری شادی تو ہو ہی نہیں سکتی. سرمد نے سرد آہ بھری اسے عنایہ کی آخری کال یاد آگئی تھی.

کیوں کیا ہوا کیا تجھے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے.....؟؟ شایان کھل کر مسکرایا

ڈاکٹرز نے تو جواب نہیں دیا مگر میری قسمت نے مجھے صاف جواب دے دیا ہے. سرمد کو ضرورت سے زیادہ سنجیدہ دیکھ کر شایان بھی سنجیدہ ہوا.

آخر ماجرا کیا ہے.....؟؟

جس نے میرے اچھے خاصے نمونے کو سیریس ہونے پر مجبور کر دیا ہے. شایان نے سرمد کے مقابل کھڑے ہوتے ہوئے تفتیشی انداز میں پوچھا جس پر سرمد نے اسے ساری بات بتادی.

میں تو کہتا ہوں جتنی ہو گئی ہے وہی کافی ہے اب بس کر_____ شایان کے مخلصانہ مشورے پر سرمد نے طنزیہ مسکراہٹ سے اسے دیکھا

کیوں کیا مشورہ پسند نہیں آیا جو یوں مسکرا رہا ہے.....؟؟ شایان نے اسے مزید چھڑا

چلیں اب آپ دفع ہو جائیں. میرا مزید موڈ خراب نہ کریں. یہ نہ ہو کہ میں آپ کو نکاح والے دن سلامی میں گالیاں دوں. سرمد کہتا ہوں اپنی کرسی پر واپس جا بیٹھا جب کہ شایان سیٹی بجاتے ہوئے آفس سے باہر نکل آیا

▀▀▀▀▀

یہ بات تو سبھی کہتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے. میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر سب کے سامنے تمہیں اپنی بیٹی کہہ رہا ہوں اور اس پر انشاءاللہ عمل بھی کر کے دکھاؤں گا.

تمہیں اس گھر میں وہی اہمیت اور جگہ ملے گی جو میری بیٹی ہوتی تو اسے ملتی. حاکم علی نے نکاح کے بعد دعا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

مبارک ہو شادی ہوتے ہیں تجھے طلاق بھی ہو گئی ہے. تیرے والد نے تیری بیوی کو اپنی بیٹی بنانے کا اعلان کر دیا ہے. سرمد نے شایان کے کان میں سرگوشی کی جس پر شایان نے اسے گھورتے ہوئے کہا

میری قسمت نکاح کے معاملے میں بھی اتنی ہی خراب ہے جتنی دوستی کے اور ساتھ ہی اسے مزید بولنے سے منع کیا.

میں آپ دونوں کا احسان مرتے دم تک یاد رکھوں گا. میری دعا خوش رہے تو میری زندگی کا یہ آخری حصہ آرام سے گزر جائے گا. فاروق صاحب نے حاکم علی اور دعا ساتھ بیٹھی نائلہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

احسان ہم نے نہیں بلکہ آپ نے ہم پر کیا ہے اپنی اتنی پیاری بیٹی ہمیں دے کر_____ نائلہ نے دعا کو محبت سے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے جواب دیا جس پر حاکم علی نے بھی ہلکا سا مسکراتے ہوئے سر ہلایا

میں اب سکون سے واپس جا سکتا ہوں. کیوں کہ مجھے معلوم ہے کہ میری بیٹی اپنوں میں ہے جو اسے بہت محبت کرتے ہیں. فاروق صاحب کی آنکھیں نم تھیں مگر چہرے پر سکون واضح دیکھا جا سکتا تھا

آپ بے فکر ہو کر جائیں اور جب مرضی اپنی بیٹی سے ملنے آئیں. ہمارے دل اور گھر کے دروازے آپ کے لئے کھلے ہیں. حاکم علی کی فراخ دلی پر فاروق صاحب نے سکھ کا سانس لیا اور اپنے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے ان کی بیٹی کے لیے نیک سبب بنایا

یہ سب تو بڑوں والی سنجیدہ باتیں کر رہے ہیں ہمارا ان میں بھلا کیا کام.....؟؟

چلو میں تمہیں شایان کے کمرے میں چھوڑ آتی ہوں. نائلہ نے دعا کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اسے وہاں سے چلنے کا اشارہ کیا

تیری دعا تو اوپر کی طرف جا رہی ہے. سرمد نے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی دعا کی طرف اشارہ کیا

دعا اوپر جائے گی تو قبول ہو گی نا!!!!!_____ شایان کے جواب پر دونوں ہنسنے لگے

مجھے لگتا ہے تجھے سچ مچ میں کسی کی دعا لگ گئی ہے. جو تو اتنا ہنسنے لگا ہے. سرمد اب کی بار بالکل سنجیدہ تھا.

پتہ نہیں یہ تو اوپر جا کر پتہ چلے گا_____ شایان نے کندھے اچکاتے ہوئے دل میں سوچا

کمرہ رہنے والے کی نفاست کا منہ بولتا ثبوت تھا. ہر چیز قیمتی اور اپنی جگہ پر پرفیکٹ تھی. آج سے یہ کمرہ تمہارا بھی ہے. نائلہ نے دعا کو بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا

معاف کرنا ہم نے تمہارا کمرہ نہیں سجایا مگر اس میں ہمارا نہیں بلکہ تمہارے اباجی کا قصور ہے. انہوں نے ہمیں کسی بھی قسم کی سجاوٹ اور رسم کرنے سے منع کیا تھا. ان کے خیال میں ایسا کرنے سے تمہاری خوشیوں کو نظر لگ جاتی ہے. نائلہ کے کہنے پر دعا نے انھیں خاموشی سے دیکھا مگر کہا کچھ نہیں

اچھا اب تم آرام کرو. تمہارے کپڑے میں نے یہاں الماری میں رکھ دیے ہیں. کل ہم دونوں بازار جا کر نئے کپڑے خرید لائیں گے اور بھی تمہیں جو کچھ لینا ہو تم لے سکتی ہو.

نائلہ دعا کو مسکرا کر پیار دیتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جب کہ دعا اپنی سابقہ شادیوں کے بارے میں سوچنے لگی.

ایک شادی مہندی والے دن ہی خوب ہنگامے کے بعد ختم ہو گئی _____ دوسری رخصتی کے ایک ماہ بعد انتہائی ذہنی اور جسمانی تشدد کے بعد اپنے انجام کو پہنچی _____ اور اب تیسری انہی کے گھر رہ کر سادگی سے نکاح کے بعد نا جانے کونسی کروٹ لیتی ہے.

مگر یہ طے ہے کہ میں سابقہ شادیوں کی طرح اب کی بار ڈر کر زندگی نہیں گزاروں گی. جو بھی ہو گا آج سے ہی ہو گا.

دعا بی بی تمہاری شادیاں سب کی سب ہی سرپرائز تھیں. دعا اپنے اوپر خود ہی ہنسی. پھر پاؤں اوپر کرتے ہوئے بیڈ ساتھ ٹیک لگا لی.

پتا نہیں اب وہ چرسی بھنگی آ کر کیا کہے گا. ایک تو مجھے اس سے سگریٹ کی اتنی گندی بدبو آتی ہے کہ بس _____ دعا نے فورا اپنی ناک پر ہاتھ رکھا.

سامنے لگی گھڑی کی سوئیاں آہستہ آہستہ وقت گزرنے کا پتہ دے رہی تھیں. گیارہ بجے کے قریب دروازے کا ہینڈل کسی نے گھمایا تو دعا نہیں حیرت اور پریشانی سے آنے والے کو دیکھا

شایان نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے ایک نظر دعا کو دیکھا جو اسے ہی ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی پھر آگے بڑھ کر دروازہ بند کیا. ابھی تک وہ دعا کی نظروں کے حصار میں تھا.

بازو کے بٹن کھولتے ہوئے اس نے کف فولڈ کیے. کلائی پر بندھی گھڑی اتار کر ڈریسنگ ٹیبل پر رکھی ساتھ ہی موبائل اور وائلٹ بھی _____ دعا کی نظر اس کی ایک ایک حرکت پر تھی. شایان نے مرر میں اس کے عکس کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی.

الماری سے اپنے کپڑے لیتے ہوئے وہ واش روم میں چلا گیا دعا اب واش روم کے بند دروازے کو گھور رہی تھی.
کچھ دیر بعد شایان فریش ہو کر باہر نکلا تو اسے ابھی بھی اسی حالت میں دیکھ کر جھنجھلا گیا.

آپ کو کوئی بات کرنی یا پوچھنی ہے تو آپ بلا جھجک پوچھ اور کہہ سکتی ہیں. شایان نے تولیہ کرسی پر ڈالتے ہوئے اسے مخاطب کیا

مجھے آپ سے کچھ کہنا یا پوچھنا نہیں ہے بلکہ بتانا ہے.
دعا کی بات پر شایان نے ہیئر برش واپس رکھا اور ڈریسنگ ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا.

بتائیں.....؟؟؟انداز عجیب طنزیہ تھا

کل سے آپ دروازہ نوک کر کے آئیں گے یوں منہ اٹھا کر نہیں میں ڈر جاتی ہوں. دوسرا اندر آ کر اگر میں جاگ رہی ہو تو سلام کریں گے. تا کہ پتہ چلے کہ کوئی اپنا کمرے میں آیا ہے. یہ کمرہ ہے کوئی کلب یا ہوٹل نہیں جہاں منہ اٹھا کر چلے آؤ کوئی پوچھنے والا نہیں.

جوتے ادھر اتار دیئے گا. دعا نے انگلی سے دروازے کے پاس بنے رینک کی طرف اشارہ کیا اور پھر فریش ہونے جایئے گا. اور یہ تولیہ مجھے کل سے کرسی پر دکھائی نہ دے. دعا کے اشارہ کرنے پر شایان طنزاً مسکرایا.

اور مزید کچھ_____؟؟؟ شایان نے اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا

اور یہ کہ آپ کمرے میں سگریٹ نہیں پئیں گے اس کے لیے آپ کو ٹیرس استعمال کرنا پڑے گا. اب مجھے نیند آ رہی ہے برائے مہربانی لائٹ بند کر دیں مجھے تیز روشنی میں نیند نہیں آتی.

اور ہاں میں ٹی وی نہیں دیکھتی برائے مہربانی آپ کو کچھ بھی دیکھنا ہو تو ٹی وی لاؤنج میں جا کر دیکھیے گا کمرے میں آپ ٹی وی نہیں لگا سکتے. دعا کہتی ہوئی بیڈ پر لیٹ گئی جب کہ شایان اسے حیرت سے کچھ دیر دیکھتا رہا.

جیسے یقین کر رہا ہوں کہ جو کچھ اس نے ابھی سنا ہے وہ سب سچ ہے. مطلب نہ شرم، نہ حیا____ سیدھا سیدھا حکم، دھمکی_____ شایان کی حیرت اب غصے میں بدلنے لگی تھی.

اوبی بی کیا نام ہے تمہارا_____ یہ کمرہ میرا ہے اور میں اپنی مرضی کا مالک ہوں. یہاں رہنا ہے تو سکون سے رہو مجھے تنگ کیے بغیر ورنہ اپنا بوریا بستر سمیٹو_____ شایان نے چٹکی بجاتے ہوئے دروازے کی طرف اشارہ کیا

شکریہ تم نے میرا مسئلہ تو بہت جلدی حل کر دیا ہے. دعا جلدی سے بیڈ سے نیچے اتری اور اپنا ڈوپٹہ سر پر درست کرتے ہوئے چپل پہننے لگی. شایان اس کی ایک ایک حرکت کو بہت حیرت سے دیکھ رہا تھا. پھر وہ دروازے کی طرف چل پڑی جس پر شایان چونکا

اس وقت کہاں جا رہی ہو.....؟؟ شایان نے اس کا راستہ روکا

بابا کو بتانے کی یہ شادی بھی ہمیشہ کی طرح ناکام ہو گئی ہے. آپ نے مجھے اپنے کمرے سے نکال دیا ہے تاکہ وہ مجھے کل اپنے ساتھ ہی واپس لے جائیں بعد میں میں کیسے اکیلی راولپنڈی جاؤنگی. دعا کی معصومیت پر شایان کا دل کیا ایک زوردار تھپڑ اس کی گال پر لگائے.

میں نے یہ کب کہا کہ جاؤ یہاں سے.....؟؟ شایان نے سختی سے پوچھا

خود ہی تو کہا ہے کہ وہ رہا دروازہ _____ دعا نے اسی کے سٹائل میں جملہ دوہرایا

تم کیا چیز ہو، دیکھنے میں تو اتنی چالاک نہیں لگتی.....؟؟ شایان نے اسے گھورتے ہوئے پوچھا جس پر دعا بالکل خاموش رہی

اچھا ٹھیک ہے میں کل سے احتیاط کروں گا اب تم جا کر سو جاؤ. شایان نے اپنے لہجے میں نرمی لائی جبکہ دعا خاموشی سے دوبارہ بیڈ پر جا کر لیٹ گی.

کون کہتا ہے کہ اسے مردوں سے ڈر لگتا ہے. اس میں اعتماد نہیں _____ شایان صوفے پر بیٹھا اسے مسلسل گھور رہا تھا. جو شاید اب واقعی ہی نیند کی وادیوں میں اتر چکی تھی. کچھ دیر وہ اسے یوں ہی گھورتا رہا پھر اپنا موبائل اٹھا کر آہستہ سا ٹیرس پر آ گیا اور نائلہ کو کال ملائی.

سب ٹھیک تو ہے نا!!!!! تم نے اس وقت کال کی. نائلہ نے کال اٹینڈ کرتے ہی انتہائی پریشانی سے پوچھا جس پر شایان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا.

جی بالکل خیریت ہے. شایان نے سگریٹ سلگاتے ہوئے جواب دیا

تو پھر.....؟؟نائلہ نے پوچھا

آپ سے یہ پوچھنے تھا کہ علاج کس کا کرنا ہے اس کا یا میرا.....؟؟ شایان نے دھواں فضا میں چھوڑا.

پاگل تمہارا نہیں دعا کا وہ بیچاری بیمار ہے تم نہیں_____ نائلہ نے دباد باسا غصہ کیا

اچھا مگر مجھے تو اپنا لگ رہا ہے جیسے میں بیمار ہوں اور وہ میرا اٹریٹمنٹ کر رہی ہے_____ شایان نے آسمان کی طرف نظر اٹھائی

بکواس بند کرو اور اس کے پاس جاؤ وہ ڈر جاتی ہے. نائلہ کو دعا کی فکر ی ہوئی.

اور اگر میں ڈر گیا تو.....؟؟ شایان نے سگریٹ نیچے پھینکتے ہوئے اس پر پاؤں مارا.

شایان_____ نائلہ نے غصے سے پکارا

جا رہا ہوں. شایان کہتے کال بند کی اور کمرہ کی طرف بڑھ گیا.

▙▙▙▙▙

عذرا پتہ تو کرو کہ وہ لوگ کب تک واپس آرہے ہیں.....؟؟؟رخسانہ بیگم میں چائے کی ٹریک تخت پوش پر رکھتے ہوئے کہا

کیا تھا پتا_____بھائی صاحب کہہ رہے تھے کہ ایک دو دن تک واپس آرہا ہوں اور ہاں وہ کسی خوشخبری کا بھی ذکر کر رہے تھے. عذرا بیگم نے اچانک یاد آنے پر بتایا

"خوشخبری" کہیں دعا کی دوبارہ شادی تو نہیں کرنے لگے. ایک بار پھر مصیبت ہم لوگوں کو ہی پڑے گی. سارے انتظامات کرنے کی، مہمانوں کی دیکھ بھال کرنا اور بازار شاپنگ کے لیے جانا پھر نتیجہ صفر_____وہ بی بی دوسرے دن دوبارہ ہمارے سر پر آبیٹھے گی. رخسانہ بیگم نے انتہائی تلخی سے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے زہر اگلا.

ہاں میں بھی یہی سوچ رہی تھی کہ کیا"خوشخبری"ہو سکتی ہے.....؟؟؟

لیکن میرا نہیں خیال کہ اب ایسا کچھ ہو گا. عذرا بیگم نے رخسانہ بیگم سے اختلاف کیا

ارے تم بھائی صاحب کو نہیں جانتی. وہ تو دودھ والے کو بھی نہیں چھوڑتے اور نہ ہی کسی راہگیر کو_____ ہر کسی کو دعا کا رشتہ ڈھونڈنے پر زور دیتے ہیں. وہاں پھر شروع ہو گئے ہوں گے. وہاں تو دنیا بھی بہت آتی ہے. ایک بار پھر رخسانہ بیگم کی زبان تیزی سے چل رہی تھی.

اچھا چلو دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے.....؟؟؟

آج نہیں تو کل انہوں نے آ ہی جانا ہے. عذرا بیگم نے بات ختم کی.

اب اگر وہ بی بی واپس آنے کے بعد دن رات کمرے میں رہی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا. مفت کی روٹیاں توڑ دیتی رہتی ہے. بھائی صاحب سے کہہ کر اسے کام پر لگوانا. ہمارا کچھ سنوار نہیں سکتی تو اپنے باپ اور اپنی ذمہ داری کو سنبھالے. رخسانہ بیگم نے چائے ختم کرتے ہوئے اپنی پیالی ٹرے میں رکھی.

ہاں میں نے بھی یہی سوچ رکھا ہے کہ اب گھر کے کام کی ساری ذمہ داری اس پر ڈالوں گی. عذرا بیگم نے بھرپور حمایت کی جس پر رخسانہ بیگم مسکرا دیں.

یہ عنایہ آج کل کہاں ہوتی ہے دکھائی ہی نہیں دیتی.....؟؟ عذرا بیگم نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے عنایہ کا پوچھا

آجکل کچھ گم سم سی رہتی ہے. مجھ سے بھی بہت کم بات کرتی ہے. مجھے تو اس لڑکی کی فکر کھائے جا رہی ہے کہیں کسی کی بری نظر تو نہیں لگ گئی میری ہستی مسکراتی بیٹی کو_____ رخسانہ بیگم کے چہرے پر اب پریشانی تھی.

میری مانو تو تم بھی اب اس کا رشتہ دیکھو. ایک عمر ہوتی ہے لڑکیوں کے شادی کی پھر چہرے پر معصومیت ختم ہو جاتی ہے. عذرا بیگم کے مشورے پر رخسانہ بیگم نے سر ہلایا

دیکھتی ہو اس کے لیے رشتہ مگر کیا کروں اکلوتی ہے تو میرا دل ڈرتا ہے. زمانہ بھی تو دیکھو کیسا جا رہا ہے.....
؟؟رخسانہ بیگم کے لہجے میں بیٹی کی محبت اور فکر تھی.

ہاں یہ تو ہے بیٹیوں کی قسمت سے بہت ڈر لگتا ہے. ہماری عنایہ تو معصوم بھی بہت ہے. عذرا بیگم بھی فوری طور اپنی بھتیجی کی محبت میں بول پڑیں.

▙▙▙▙▙

سرمد کافی دیر سے موبائل ہاتھ میں پکڑے عنایہ کا نمبر دیکھ رہا تھا. کیا مجھے اسے کال کرنی چاہیے.....؟؟

پتہ نہیں وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی.....؟؟

اس کے پاس اتنی فضول بات سوچنے کا وقت ہی نہیں ہے. میں خواہ مخواہ اس بات کو اپنے اوپر سوار کر رہا ہوں.
سرمد خود ہی سوال خود ہی جواب والی حالت سے گزر رہا تھا.

بالآخر اپنی سوچوں سے تنگ آ کر اس نے موبائل میز پر رکھتے ہوئے سر پیچھے کرسی ساتھ لگا لیا کہ یکایک اس کا موبائل چیخنے لگا جس پر سرمد نے انتہائی تیزی سے نمبر دیکھے بغیر ہی کال اٹینڈ کی.

خیر ہے آج تو ابھی پوری بیل بھی نہیں گئی تھی کہ کال اٹینڈ ہو گی. شایان کی حیرت بھری آواز سپیکر سے ابھری تو سرمد کے ارمانوں پر اوس گری.

جب فون دیر سے اٹھاتا ہوں تب گلہ، جب جلدی اٹھا لوں تب گلہ، دوست ناشکری مخلوق کا دوسرا نام ہے.
سرمد نے ناگواری سے جواب دیا

اچھا اچھا زیادہ لیکچر دینے کی ضرورت نہیں ہے. میں نے اس لیے کال کی تھی کہ فاروق صاحب کا ٹکٹ بک کروا دو. شایان نے عجلت بھرے لہجے میں کہا

کیوں جی میں کوئی آپ کا ذاتی ملازم ہوں. میں صرف حاکم علی صاحب کا حکم بجالانے کا پابند ہوں. آپ اپنے سسر کی خدمت خود کریں. اس طرح آپ کی محبت آپ کی زوجہ محترمہ کے دل میں بھی پیدا ہو گئی. سرمد کا لہجہ کافی جلا ہوا تھا.

پہلے تو مجھے شک تھا مگر اب یہ شک یقین میں بدل چکا ہے کہ تجھے کسی چڑیل نے اپنے قبضے میں کر لیا ہے.
مجھے جلدی ہی تیرے لیے کچھ کرنا پڑے گا اس سے پہلے کہ تو اس کے عشق میں بالکل اندھا ہو جائے. شایان اس وقت سرمد کا مذاق اڑا رہا تھا.

اگر آپ کی طرف سے ہو گیا ہو تو میں فون بند کر دو.....؟؟ سرمد بالکل سنجیدہ تھا

مجھے ٹکٹ لا کر دینا ہے مجھے کیا جو دل چاہتا ہے وہ کر_____ شایان نے فون بند کر دیا تو سرمد نے دوبارہ کرسی ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں

کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہی. کیا مجھے اسے فون کرنا چاہیے یا نہیں.....؟؟

وہ مسلسل اپنی انگلیوں سے ٹیبل بجا رہا تھا. بلآخر دل جیت گیا اور سرمد کی انا ہار گئی سرمد نے عنایہ کا نمبر ملایا فوراً بل چلی گئی اس سے پہلے کہ وہ فون اٹھاتی سرمد نے کال کاٹ دی.

نہیں سرمد یہ بری بات ہے خود کو تنبیہ کرتے ہوئے وہ ریلوے کا نمبر ڈائل کرنے لگا تاکہ فاروق صاحب کی ٹکٹ بک کروائی جاسکے.

ادھر عنایہ کو سرمد کا نمبر دیکھ کر حیرانگی ہوئی مگر کال بیک کرنے پر اس کا نمبر مصروف ملا.

کیا میرا کام ہو گیا ہے میرا مطلب اگر تعویذ بن گیا ہے تو آپ مجھے پارسل کر دیں. میں آپ کو آن لائن رقم بھجوا دوں گی. عنایہ نے سرمد کو میسج کرتے ہوئے فون رکھ دیا. اس کے دل میں شایان کو پانے کی امید جگمگانے لگی تھی. جب سے اس نے شایان کو دیکھا تھا تب سے وہ دن رات اسی کے خیالوں میں گم تھی. اس بات سے بے خبر کے اللہ نے اس کا جوڑا کسی اور ساتھ بنایا ہے جو اس کے لئے بہترین ہے.

▙▙▙▙▙

رات کافی دیر سے سونے کی وجہ سے شایان کی آنکھ صبح دیر سے ہی کھلی. آنکھ کھلتے ہی جو منظر اس نے سب سے پہلے دیکھا وہ یہ تھا کہ دعا آئینے کے آگے کھڑی اپنے بال بنا رہی تھی جسے دیکھ کر وہ خاصا بدمزہ ہوا.

اگر کوئی منہ دکھائی وغیرہ دینی ہے تو دے دو. دعا نے آئینے میں نظر آنے والے شایان کے عکس کی طرف دیکھ کر کہا

رات جو اتنی حوصلہ افزائی آپ نے میری کی ہے. اس کے بعد بھی آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ کو کچھ دوں گا. ویسے بھی یہ شادی ایک _____ ابھی شایان نے اتنا ہی کہا تھا کہ اسے فوراً نائلہ کا خیال آیا جس پر وہ یکدم چپ کر گیا

"ویسے بھی یہ شادی زیادہ چلنے والی نہیں ہے" یہی کہنا چاہتے ہو نا اا تم _____ دعا نہ مسکراتے ہوئے اسے جواب دیا جس پر شایان کندھا اچکاتے ہوئے واش روم کی طرف چلا پڑا.

جب وہ واپس آیا تو دعا کو اپنا منتظر پایا جس پر اسے سخت کوفت ہوئی. شادی ہونے کا یہ ہر گز مطلب نہیں کہ تم ہر وقت میرے سر پر سوار رہو. ساری پرائیویسی کا ستیاناس کر دیا ہے. شایان بڑبڑاتا ہوا ڈریسنگ کی طرف بڑھ گیا.

وہ اپنا میڈیکل بابا کو دکھا دینا. دعا کے الفاظ پر شایان کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں. یہ لڑکی مجھے یارٹ اٹیک سے مارے گی. دل میں سوچتا مڑا.

کیوں وجہ.....؟؟ انداز سوالیہ تھا

وہ اگر مجھ سے بابا نے پوچھا کہ آپ "مرد" ہیں کہ نہیں تو میں کیا جواب دوں گی.....؟؟؟ دعا کی بات پر شایان کے کانوں سے دھواں نکلنے لگا اسے دعا سے اس قدر بے باکی کی امید ہر گز نہ تھی کانوں کی لو تک سرخ پڑ گئی.

لڑکی تمہاری تو تیسری شادی ہے تم میں تو کوئی شرم وحیا نام کی چیز باقی نہیں رہی مگر میری پہلی شادی ہے کچھ تو خیال کرو. شایان نے اپنا رخ موڑ لیا

چلیں مرضی ہے آپ کی بابا کو خود ہی جواب دے دینا. دعا کہتی ہوں کمرے سے باہر نکل گئی جب کہ شایان اس کی بات پر سرخ چہرہ لیے وہیں بیٹھ گیا.

مطلب اپنے "مرد" ہونے کا ثبوت اب مجھے سسر صاحب کو دینا پڑے گا. افففففف_____ شایان منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے فوراً سرمد کا نمبر ڈائل کرنے لگا

یار کس مصیبت سے پالا پڑا ہے پوچھ مت_____ شایان نے کال اٹینڈ ہوتے ہی کہا

میں کب پوچھ رہا ہوں تو خود ہی زبردستی فون کر کے بتا رہا ہے. سرمد کے جواب شایان نے اس پر لعنت بھیجی مگر کال نہیں کاٹی.

ایسے عجیب و غریب قسم کے جھٹکے دے رہی ہے اگر یہی سلسلہ جاری رہا تو قسم سے تُو ایک دوست سے محروم ہو جائے گا. شایان کی بات پر سرمد زور سے ہنسا

لوگ بیوہ اور یتیم کہلاتے ہیں میں ویسے تیرے مرنے کے بعد کیا کہلاؤں گا.....؟؟ سرمد کے سوال پر شایان کا میٹر گھوم گیا

میں تجھے اپنا دکھ بتا رہا ہوں اور تجھے مذاق سوجھ رہا ہے تو بے غیرت تو پہلے ہی تھا اب مزید ہو گیا ہے. شایان نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی.

▀▀▀▀

ناشتے کی میز پر سب ہی خاموشی سے ناشتہ کر رہے تھے کہ اچانک نائلہ کو منہ دکھائی کا خیال آیا.

شایان تم نے دعا کو منہ دکھائی میں کیا دیا ہے.....؟؟ نائلہ کے پوچھنے پر شایان کو کھانسی کا دورہ پڑ گیا.

کتنی بار کہا ہے آرام سے کھانا کھایا کرو مگر حرام ہے کہ تمہیں بات کا اثر ہو بغیر چبائے صرف روٹی اندر پھینکتے ہو.
حاکم علی نے گرجدار آواز میں شایان کو ڈانٹا

اگر کوئی بھی فضول بات کی تو یاد رکھنا تمہارے حق میں اچھا نہیں ہو گا. شایان نے دعا کے کان میں سرگوشی کی

بتاؤ نا!!!! کیا تحفہ دیا ہے.....؟؟ نائلہ نے پھر اپنا جملہ دہرایا.

وہ کل میں کافی مصروف تھا تو بازار نہیں جا سکا. شایان نے نائلہ کی طرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے چبا کر جواب دیا

آج آپ اسے اپنے ساتھ بازار لے جایئے گا اور جو چیزیں اسے ضرورت ہیں وہ دلوا دیجئے گا. حاکم علی نے نائلہ سے کہتے ہوئے دعا کی طرف محبت بھری نظروں سے دیکھا جس پر فاروق صاحب کے دل کو بھرپور اطمینان ہوا

دعا تم خوش ہو نا!!!!_____ ناشتے کے بعد فاروق صاحب نے دعا سے پوچھا

ٹھیک ہی ہو گا پتہ نہیں_____ دعا آہستہ آواز میں جواب دیا

شایان نے تمہیں کچھ کہا تو نہیں میرا مطلب فاروق صاحب کو دعا کی فکر ہوئی.

نہیں بابا مجھے کسی نے کچھ نہیں کہا آپ بے فکر رہیں. دعا نے مسکرا کر جواب دیا

اللہ میری بیٹی کو ہنستا مسکراتا رکھے اب کافی دن ہو گئے ہیں. میرے خیال سے مجھے اب چلنا چاہیے. تم اور شایان جلد ہی راولپنڈی کا چکر لگانا. مجھے تم دونوں کا انتظار رہے گا. فاروق صاحب کی بات پر دعا کا دل ایک دم اداس ہو گیا.

بابا آپ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہے. دعا نے نم آواز میں پوچھا

خبردار جو تم اب ذرا بھی روئی تو، اتنے پیار کرنے والے لوگ ملے ہیں. تم بھی ان کا خیال رکھنا اور خوش رہو. بیٹیاں اپنے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں. فاروق صاحب نے مصنوعی غصے سے دعا کو ڈانٹا پھر باری باری سب سے بغل گیر ہوئے.

شایان میں نے اپنے جگر کا ٹکڑا اس مان کے ساتھ تمہارے حوالے کیا ہے کہ تم اس کا بہت خیال رکھو گے اور اگر یہ "کوئی" غلطی کر بھی دے تو میرے ان سفید بالوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسے معاف کر دینا. فاروق صاحب کی بات پر شایان مسکرا بھی نہ سکا.

"کوئی" _____ سے کیا مراد ہے سسر صاحب. یہ تو جب سے میری زندگی بلکہ کمرے میں آئی ہے غلطیاں ہی کرتی آرہی ہے. میں کتنی دفعہ آپ کے سفید بالوں کو ذہن میں رکھو. اس طرح تو میری آنکھیں سفید ہو جائیں گی. شایان نے دل میں سوچا

کیا ہوا کیا میں نے کچھ غلط کہہ دیا ہے.....؟؟ فاروق صاحب شایان کو چپ دیکھ کر پریشان ہوئے.

آپ اس کی فکر نہ کریں اس کی عادت ہے خاموش رہنے کی _____ نائلہ نے فوراً فاروق صاحب کو شایان کی جگہ جواب دیا تاکہ وہ پریشان نہ ہوں.

پھر شایان اور سرمد، فاروق صاحب کو لے کر اسٹیشن کی طرف روانہ ہوئے جب کہ دعا گاڑی کو نم آنکھوں سے جاتے ہوئے دیکھنے لگی.

دعا تمہارے اور شایان کے درمیان سب ٹھیک ہے نا!!!!!.....،؟ نائلہ نے محتاط انداز اپناتے ہوئے پوچھا

جی فلحال تو _____ دعا نے مختصر جواب دیا کیونکہ ابھی وہ اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتی تھی وہ اپنے بابا کے جانے سے ایک دم اداس ہو گئی تھی.

بیٹا میں تم دونوں کا بہت شدت سے انتظار کروں گا. ہو سکے تو جلد ہی راولپنڈی کا چکر لگانا. فاروق صاحب نے ٹرین پر سوار ہونے سے پہلے دوبارہ وہی بات دہرائی جو وہ سارے راستے کہتے آئے تھے.

جی ضرور. شایان نے جواب دیتے ہوئے ان کا سامان ان کے حوالے کیا پھر باری باری دونوں ان سے ملنے کے بعد واپس اپنی گاڑی کی طرف آئے.

میں نے محسوس کیا ہے تیری جب سے شادی ہوئی ہے تو کچھ خاموش سا ہو گیا ہے. عموما اس قسم کا رویہ لڑکیوں کا ہوتا ہے. بیچاری نئے گھر میں جا کر پریشان ہو جاتی ہیں مگر تو_____ سرمد نے کچھ سوچتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی.

ایک تو گرمی بہت ہے. دوسرا گاڑی کا اے سی بھی خراب ہے. اگر اب ایسے میں تو نے میرا دماغ بھی خراب کر دیا. تو سوچ میں تیرے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہوں.....؟؟

کیونکہ ہاتھ تو میں اپنے اصول کے مطابق اٹھاؤں گا نہیں_____ شایان کی اس قدر سنجیدہ دھمکی پر سرمد بالکل خاموش ہو گیا اور پھر تقریبا آدھا رستہ گاڑی میں خاموشی رہی.

اس خاموشی کو موبائل کی گھنٹی نے تھوڑا سرمد نے سکرین پر جگمگاتے "پرائیویٹ نمبر" کو دیکھا اور موبائل سائلینٹ پر لگا دیا دوسری بار بھی ایسا ہی ہوا جبکہ تیسری بار فون بجنے پر سرمد نے فون بند کر کے ڈیش بورڈ پر رکھ دیا.

یہ کیا چل رہا ہے اور کب سے.....؟؟ شایان نے سرمد کا فون ڈیش بورڈ سے پکڑتے ہوئے آن کیا.

کچھ بھی نہیں ہے. یہ لڑکی اپنے محبوب کے لیے مجھ سے تعویذ بنوا رہی ہے کہ کسی طرح اُس کے دل میں اس لڑکی کی محبت پیدا ہو جائے. سرمد پھیکا سا ہنسا

اس کے دل میں محبت پیدا ہوئی ہے یا نہیں مگر تیرے دل میں اس لڑکی کی محبت ضرور پیدا ہو گئی ہے. شایان نے تصدیق کے لیے سرمد کی طرف دیکھا جو بلکل خاموشی سے سامنے سڑک کو دیکھ رہا تھا.

میں کچھ مدد کروں.....؟؟ شایان نے بغور سرمد کو دیکھتے ہوئے پوچھا

اگر میں یہ کہوں کہ وہ لڑکی تیری محبت میں گرفتار ہے تو تو کیا کرے گا.....؟؟ سرمد کے اس قدر اچانک اور غیر متوقع سوال پر شایان نے اسے حیرت سے دیکھا

یہ کیا بکواس ہے.....،؟ شایان کہتے ہوئے دوبارہ باہر کی طرف دیکھنے لگا

کبھی کبھی ہمیں جو چیز بکواس لگ رہی ہوتی ہے وہی چیز کسی دوسرے کی زندگی میں بہت اہمیت رکھتی ہے. سرمد نے ہنستے ہوئے سر نفی میں ہلایا

چل بس کر اور مجھے یہاں سے اسد کے گھر اتار دے. شایان کی بات پر سرمد نے اسے گھورتے ہوئے گاڑی سائیڈ پر لگائی.

یہ کیا بات ہوئی، تو وہاں کیا کرے گا.....؟؟ سرمد نے تفتیشی انداز میں پوچھا

وہاں میں نے سونا ہے. شایان نے سکون سے جواب دیا.

بھابی سے لڑائی ہوئی ہے. سرمد اب سچ مچ شایان کے لئے فکر مند ہوا.

لڑائی کا تو پتہ نہیں مگر میرا سکھ چین برباد ہو گیا ہے. میں کچھ دیر اپنی پسند سے رہنا چاہتا ہوں. شایان نے جیب سے سگریٹ نکال لی

یہ کام تو تیرے اپنے کمرے میں بھی ہو سکتا ہے. سرمد کے جواب پر شایان طنزاً ہنسا

ہو سکتا تھا ہے نہیں_____ وہ جو سب کی طرف سے بیمار اور میری طرف سے بالکل ٹھیک ٹھاک ہے نا!!!!!اس نے میرا جینا حرام کر دیا ہے. شایان نے منہ سے دھواں نکالتے ہوئے جواب دیا.

مطلب.....؟؟ سرمد نے ناسمجھی سے اسے دیکھا

مطلب یہ کہ اگر میں اسے کچھ کہوں گا تو سب مجھے ہی برا بھلا کہیں گے اسے کوئی کچھ نہیں کہے گا. مگر حقیقت میں وہ لڑکی بالکل ٹھیک ہے اور وہ مجھے کچھ دنوں میں پاگل کر دے گی. میں اسے زیادہ دیر برداشت نہیں کر سکوں گا.

اس کی عادتیں انتہائی عجیب ہیں اور اس سے بھی زیادہ وہ عجیب عجیب سے سوال پوچھتی ہے. شرم وحیا کا اس سے دور دور تک کوئی تعلق نہیں. وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں ہے. مجھ سے ایسے بات کرتی ہے جیسے دو لفنگے اور آوارہ لڑکے گلی کے نکر پر کھڑے ہو کر کسی تیسرے لڑکے کے بارے میں بات کر رہے ہوں. شایان کی باتوں پر سرمد کا پورا منہ کھل گیا.

مت پوچھ یار رر روہ کیا چیز ہے.....؟؟

شادی کی رات سے لے کر آج صبح کے ناشتے تک وہ ہر لمحے میرے ہوش اڑاتی آئی ہے. شایان نے سگریٹ ختم کر کے گاڑی سے باہر پھینکی

سچ مچ.....؟؟ سرمد بے یقین تھا

بالکل سچ اور تجھے پتا ہے کہ وہ مجھے آج کیا کہہ رہی تھی. شایان نے سرمد کی حیرت کو انجوائے کرتے ہوئے مزید بتانا چاہا

کیا.....؟؟ سرمد نے بے ساختہ پوچھا

کہ آپ "مرد" ہونے کا ثبوت بابا کو دے دیں. یہ وقت بھی مجھ پر آنا تھا. کون سی بیوی صبح اٹھ کر اپنے شوہر سے ایسے سوال کرتی ہے بتا.....؟؟ شایان کی بات پر سرمد کا سر چکرا گیا

کھا قسم_____ سرمد بلکل بے یقین تھا.

اپنی بکواس بند کر اور مجھے اسد کے گھر اتار دے. اس سے پہلے کہ ہسپتال جا کر مجھے اپنا میڈیکل بنوانا پڑ جائے شایان نے باہر دیکھتے ہوئے کہا جبکہ سرمد پہلے اسے غور سے دیکھتا رہا پھر پاگلوں کی طرح ہنسنے لگا جس پر شایان کے لبوں کو بھی مسکراہٹ چھو گئی.



دیکھو شایان آج میں ت م سے تھوڑی ذاتی نوعیت کی باتیں کرنا چاہتا ہوں. میرے خیال سے تم ان باتوں کو غور سے سن کر دوسرے کان سے نکال دو گے مگر پھر بھی میں اپنا فرض ادا کرنا چاہتا ہوں. حاکم علی خان نے سامنے بیٹھے ہوئے اپنے بیٹے کے بیزار چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

جی آپ اپنا فرض ادا کریں اور یہ بات کے دوسرے کان سے نکال دوں گا تو آپ کا خیال بالکل درست ہے مگر "غور سے سن کر" نکالوں گا یہ آپ کی خام خیالی ہے. شایان نے گھڑی دیکھتے ہوئے جواب دیا

تم اب اکیلے نہیں ہو. حاکم علی کی بات پر شایان نے اپنے ارد گرد دیکھا

کیا آپ کو میرے آس پاس بھی جنات نظر آ رہے ہیں.....؟؟

لوگوں کے "جن" نکالتے نکالتے آپ نے اپنے بیٹے کے پیچھے ہی ڈال دیے ہیں. کتنی بار کہا ہے یہ کام چھوڑ دیں ورنہ ایک دن جنات آپ کو بھی اٹھا کر لے جائیں گے.

شایان نے فوراً صوفے سے اٹھتے ہوئے حاکم علی کے قریب پڑی کرسی پر بیٹھتے ہوئے عجلت سے کہا

میں نے ابھی کہا تھا کہ تم سے ذاتی نوعیت کی بات کرنی ہے اور تم یہ فضول باتیں لے کر بیٹھ گئے ہو. حاکم علی کے یاد دلانے پر شایان نے دوبارہ ان کی طرف گھور کر دیکھا

آپ کی اردو ان دیہاتی لوگوں کے ساتھ رہتے دن بہ دن کمزور ہوتی جا رہی ہے. آپ نے شاید لفظ ذاتی کے معنی نہیں پڑھے. ورنہ یہ سوال نہ کرتے. شایان نے افسوس سے سر ہلایا

برخوردار مجھے تو یاد نہیں رہے اگر آپ کو یاد ہیں تو بتا دیں. حاکم علی خان نے اپنے بیٹے کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر طنز کیا کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ باہر پڑھنے کی وجہ سے شایان کی اپنی اردو انتہائی کمزور ہے.

ذاتی کا مطلب ایک ذات سے منسلک ہوتا ہے نہ کہ ارد گرد کے لوگوں سے _____ آپ نے کہا کہ اب تم اکیلے نہیں رہے. مجھے بتائیں کہ یہ جملہ کس حساب سے ذاتی لفظ کے زمرے میں آتا ہے. شایان کے جواب پر حاکم علی نے انہیں مشکوک نظروں سے دیکھا

شایان میں کچھ دنوں سے نوٹ کر رہا ہوں کہ تم دن بدن چڑچڑے اور بتمیز ہوتے جا رہے ہو. اب باپ سے بات کرنے کی تمیز بھی بھول گئے ہو. حاکم علی کے ڈانٹنے پر شایان نے کچھ بولنے کے لیے اپنا منہ کھولا مگر پھر کسی خیال کے تحت خاموش ہو رہا.

میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ اسے برباد کروں. میں نے صرف یہ کہنے کے لیے تمہیں بلایا تھا کہ کسی کی بیٹی ساتھ اپنی مردانگی کے رعب میں ظلم کرنا گناہ کے زمرے میں آتا ہے.

دعا بیٹی پہلے ہی بہت دکھی ہے. اس لیے میں اس کے چہرے پر صرف خوشی دیکھنا چاہتا ہوں. اگر تمہاری وجہ سے اس کے چہرے پر مجھے اداسی نظر آئی تو اپنی خیر منانا.

بیوی ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے وہ ہماری ساتھی ہوتی ہے. اب تم پر منحصر ہے کہ تم اپنا ساتھی اچھا بنانا چاہتے ہو جو آگے چل کے تمہارے دکھ درد میں شامل ہو یا اسے اپنا دشمن _____ ایک وقت آتا ہے جب ماں باپ بہن بھائی سب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں تب یہی بیوی ان سب کی کمی پوری کرتی ہے.

آج اگر تم اس سے اچھا سلوک کرو گے تو کل اس سلوک کا بہترین صلہ پاؤ گے. سمجھے.....؟؟ حاکم علی نے آخر میں شایان کو مخاطب کیا جو سامنے پڑی میز کے نقش و نگار غور سے دیکھ رہا تھا.

جس سن لیا ہے اب میں جاؤں.....؟؟ شایان فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہوا.

اگر دعا بیٹی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے در گزر کرنا اس کے چہرے پر خوشی نظر آنی چاہیے. اس طرح تمہاری مرحومہ خالہ کی روح بھی تم سے خوش ہو جائے گی اور ہاں رات کو جلدی گھر آیا کرو.

تمہاری بیوی کو تمہارا انتظار ہو گا یہی دن ہیں کہ بندہ ایک دوسرے کے پاس فرصت سے بیٹھ سکتا ہے ورنہ بچے ہونے کے بعد تو بندہ اپنے کاموں میں الجھ جاتا ہے.

پھر ایک دوسرے کے لیے وقت ہی نہیں ملتا. عورت کو گھر داری اور بچوں کی دیکھ بھال سے فرصت نہیں ملتی اور مرد اپنی خاندانی اور معاشی مسائل میں الجھا رہتا ہے. حاکم علی کی باتوں سے شایان سخت بور رہا تھا لہذا صرف ہاں ہوں پر ہی گزارا تھا.

اگر چاہو تو اپنی بیوی کو لے کر کچھ دن کے لئے سیر پر چلے جاؤ مگر سالانہ عرس سے پہلے واپس آ جانا سرمد ابھی یہ سب کچھ اکیلے نہیں سنبھال سکتا. حاکم علی نے شایان کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہا جو جانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھ رہا تھا.

میں کہیں نہیں جانا چاہتا یہاں تک کہ اپنے کمرے میں بھی نہیں. آدھا جملہ شایان نے اپنے دل میں ادا کیا اور دروازہ زور سے بند کرتا باہر نکل گیا جو اس چیز کا نشان تھا کہ اسے باتیں پسند نہیں آئیں.

■■■■■

بھائی صاحب آپ نے اتنا بڑا فیصلہ اکیلے کیسے کر لیا.....؟؟

ہماری کوئی اہمیت ہی نہیں. ہم سے پوچھنا بھی پسند نہیں کیا. لوگ کیا کہیں گے کہ کس طرح چوری چھپے اپنی بیٹی بیاہ دی.....؟؟ عذرا بیگم مسلسل رو رو کر فاروق صاحب سے لڑ رہی تھی

دیکھو رخسانہ تم ہی اسے سمجھاؤ. میں نے ساری بات تم لوگوں کو تفصیل سے بتا تو دی ہے. پھر اس بچپنے کا کیا مقصد ہے.....؟؟ فاروق صاحب سمجھا سمجھا کر اب تنگ آ گئے تھے.

میں اسے کیا سمجھاؤں مجھے تو خود کچھ بھی سمجھ نہیں آرہا آپ نے کیسے دعا کی شادی کر دی یعنی یہ کون سا طریقہ ہے.....؟؟ رخسانہ بیگم نے بھی اپنی ناراضگی کا اظہار کیا

تم دونوں دعا کے لیے پریشان مت ہو. وہ کچھ دنوں تک چکر لگائے گی. تمہارے دلوں میں جو بھی شکوک و شبہات ہیں وہ اس سے بات کر کے مجھے پوری امید ہے کہ نکل جائیں گے. فاروق صاحب آپ آرام کرنا چاہتے تھے مگر وہ دونوں مسلسل انکا سر کھا رہیں تھیں.

بھائی صاحب ہمیں نہیں معلوم آپ دعا کو واپس لائیں. ہم دھوم دھام سے اسے رخصت کریں گے. اس طرح تو وہ لوگ سمجھیں گے کہ ہماری دعا کسی گھٹیا خاندان سے تعلق رکھتی ہے. اسے اپنے سسرال میں عزت نہیں ملے گی بغیر جہیز اور اس طرح کی شادی سے _____ عذرا بیگم نے پھر وہی بات دہرائی

میں نے کہا ناپریشان نہ ہو ایسا کچھ نہیں ہو گا وہ لوگ ٹھیک ٹھاک پڑھے لکھے اور خاندانی ہیں. ایسی گھٹیا سوچ نہیں رکھتے. فاروق صاحب کی امید سے زیادہ دونوں سر کھا رہیں تھیں.

آپ کا مطلب ہے کہ وہ خاندانی ہیں اور ہم حرامی _____ عذرا بیگم چیخ کر بولیں جس پر فاروق صاحب کا صبر جواب دے گیا.

بس اب بہت ہوا. میں اس بارے میں مزید کچھ نہیں سننا چاہتا. میری بیٹی میری مرضی میں جہاں مرضی اس کی شادی کروں. میں کسی کو جواب دے نہیں ہوں. فاروق صاحب کے دوٹوک لہجے پر دونوں پاؤں پٹختی کمرے سے باہر آ گئیں جب کہ فاروق صاحب نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے بستر کا رخ کیا.

دیکھا تم نے اپنی بھتیجی کے کام _____ کیسے اس امیر کبیر لڑکے کو پھنسا لیا اور بھائی صاحب کو تو دیکھو بالکل بے غیرت بنے ہوئے ہیں. رخسانہ بیگم کی بات پر عذرا بیگم نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا

میں کیا کروں میرے معصوم بھائی پر اس نے جادو کر دیا ہے. اچھے بھلے ہوتے تھے میری ہر بات سنتے تھے مگر اب دیکھو_____ یہ کہہ کر عزرا بیگم دوبارہ رونے لگی

اب رونے سے کیا ہو گا وہ تمہارے ہاتھ سے نکل گئی ہے. اب اس بڑھاپے میں کرتی رہو کام_____ میں تو تمہارے بھلے کے لیے ہی کہتی تھی.

خیر اتنی پریشانی کی کوئی بات نہیں کچھ دنوں تک واپس آ جائے گی بھلا دو دفعہ طلاق یافتہ لڑکی کو کوئی کتنے دن اپنے پاس رکھ سکتا ہے وہ بھی بھیج دے گا. رخسانہ بیگم کی بات پہ عذرا بیگم نے چادر سے اپنے آنسو صاف کیے.

ایک دفعہ اسے واپس آنے دو اس کا تو میں وہ حشر کروں گی کہ وہ یاد رکھے گی عذرا بیگم کے خیالات پر رخسانہ بیگم مسکرانے لگیں.

▙▙▙▙

شکر ہے آپ نے کال تو رسیو کی، میں سمجھا تھا اب آپ مجھ سے بات نہیں کریں گی.....؟؟ عنایہ کی کال اٹینڈ کرنے پر سرمد نے اپنے دل میں شکر ادا کرتے ہوئے کہا

میں آپ سے کیوں بات نہیں کروں گی.....؟؟عنایہ نے حیرت سے پوچھا

وہ اس دن غلطی سے سرمد نے یاد دلانا چاہا.

اچھا چھوڑیں اس بات کو وہ تو ایک غلط فہمی تھی اور میں نے ویسے بھی اس بات کو اتنا سیریس نہیں لیا. عنایہ نے ماحول کو سنجیدگی سے بچانے کے لئے ہلکے پھلکے انداز میں کہا

جس پر سرمد نے سکھ کا سانس لی اپھر دونوں طرف خاموشی چھا گئی دونوں ہی ایک دوسرے کے بولنے کا انتظار کرنے لگے.

وہ آپ نے تعویذ ابھی تک نہیں بھیجا. عنایہ نے خاموشی کو توڑتے ہوئے بالآخر سوال کیا.

میں کافی دنوں سے آپ ساتھ یہی بات کرنا چاہ رہا تھا. پر آپ وعدہ کریں جب تک میری بات مکمل نہیں ہو جائے گی آپ بیچ میں نہیں بولیں گی. سرمد نے بات کرنے سے پہلے وعدہ لینا چاہا

یہ کیا بات ہوئی.....؟؟

میرا نہیں خیال کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر وعدہ لینے کی ضرورت پڑتی ہے. آپ بات کریں میں آپ کی بات سن رہی ہوں. عنایہ کو سرمد کا یہ کہنا برا لگا

دراصل میں آپ کو یہ بتانا چاہ رہا تھا کہ ہمارے پاس بلکہ کسی کے پاس بھی ایسا کوئی تعویذ نہیں ہے جس سے آپ دوسرے کے دل میں اپنی محبت پیدا کر سکیں.

دلوں کو نرم کرنا اور ان میں محبت پیدا کرنا صرف اور صرف اللہ کے اختیار میں ہے. اس میں ہم انسانوں کا کچھ عمل دخل نہیں. ہاں البتہ ہم اپنے اخلاق سے دوسروں کو متاثر ضرور کر سکتے ہیں. سرمد نے سنبھل کر مناسب الفاظ کا چناؤ کیا تاکہ عنایہ کو کم سے کم دکھ اور مایوسی ہو.

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں. آپ مجھے اتنے دنوں سے بیوقوف بنا رہے تھے. مجھ سے جھوٹ بول رہے تھے. آپ نے تو کہا تھا کہ آپ کے پیر کے قبضے میں جنات ہیں. اور وہ ان سے جو مرضی چاہے کام کروا سکتے ہیں. عنایہ کو ایک دم غصہ آیا.

وہ سب جھوٹ نہیں تھا مگر _____ سرمد نے اسے قائل کرنے کے لئے مناسب الفاظ تلاش کرنے لگا

مگر آپ بہت بڑے جھوٹے ہیں یہ بات مجھے سمجھ آگئی ہے. میں نے آپ پر اعتبار کیا اور آپ نے میرے اعتبار کا خون _____ آپ نے میرے جذبات سے کھیلا ہے. مجھے آپ سے شدید نفرت ہو رہی ہے. میں آپ کو ایک سمجھ دار اور مخلص انسان سمجھتی تھی. عنایہ کو اپنے ساتھ ہوئے دھوکے پر شدید دکھ ہو رہا تھا.

عنایہ آپ میری بات تو سنیں، میں آپ ساتھ اب بھی مخلص ہوں. تبھی آپ کو یہ سب بتا رہا ہوں ورنہ _____ سرمد نے عنایہ کا غصہ کم کرنے کے لیے اسے سمجھانا چاہا

مجھے آپ کی سنجیدگی یا مخلصی سے کیا مطلب.....؟؟ مجھے بس اپنے کام سے غرض ہے. عنایہ کا لہجہ اب ہر احساس اور احترام سے عاری تھا.

سوری میڈم پھر تو آپ نے غلط جگہ اور غلط بندے کا انتخاب کیا ہے. سرمد نے فوراً معذرت کی وہ اب مزید عنایہ کو دھوکا نہیں دے سکتا تھا

ماما بالکل ٹھیک کہتی ہیں ملتان کے لوگ ہوتے ہیں بے وفا اور دھوکے باز ہیں. ہماری چچی بھی _____ عنایہ نے کہتے کہتے خود کو روکا

یہ تو غلط بات ہے آپ کو مجھ پر غصہ ہے لہذا مجھ پر ہی اتاریں. پورے ملتان کو گھسیٹنے سے کیا ہو گا.....؟؟
سرمد کے جواب پر عنایا کو مزید غصہ آیا.

خبر دار جواب آپ نے مجھے کوئی کال یا میسج کیا تو_____ عنایہ نے کہتے ساتھ ہی کال کاٹ دی جبکہ سرمد فون کو گھورنے لگا

اتنے دن مجھے الو بناتا رہا. عنایہ تو بہت بڑی بے وقوف ہے. ماما بالکل ٹھیک کہتی تھیں. تجھ میں عقل نام کی کوئی چیز نہیں جو چاہے تجھے بیوقوف بنا سکتا ہے. کشن، تکیے اور ڈیکوریشن کی چیزیں اٹھا اٹھا کر نیچے پھینک رہی تھی اس کا غصہ آسمانوں کو چھو رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ وہ کس بات پر رو رہی تھی اس سے وہ خود بھی انجانی تھی.

"چل اب تو اپنے ہنر کو بھی آزما کے دکھا
نکالا دل سے تجھے، اب جگہ بنا کے دکھا"

▀▀▀▀▀

دو دن سے دعا شدید اداس تھی. ایک تو وہ اپنی اس اچانک ہوئی شادی سے اور دوسرا بابا کے جانے سے، ابھی بھی وہ بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھی اپنی سوچوں میں گم تھی کہ کمرے کا دروازہ ایک زوردار آواز سا تھ کھلا. دعا نے اندر آتے شایان کو غور سے دیکھا

سوری میں نے آہستہ ہی کھولا تھا مگر وہ زور سے دیوار سے جا لگا. شایان نے دعا کے گھورنے پر فوراً اپنی صفائی دی. پھر ڈریسنگ ٹیبل پر عادت کے مطابق وائلٹ، گھڑی اور موبائل رکھا اور الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا

جوتے رینک پر اتارنے ہیں. گندے جوتے باتھ روم میں نہیں لے کر جانا. دعا کے کہنے پر وہ اپنا سلیپنگ ڈریس لیتے پلٹا اور بغیر کچھ کہے جوتے رینک میں اتار کر سلیپر پہنے واشروم کی طرف بڑھ گیا جس پر دعا کو شدید حیرت ہوئی.

کل کہاں تھے.....؟؟ شایان کو واش روم سے باہر نکلتا دیکھ کر دعا نے پوچھا

دوست کے گھر تھا_____ مختصراً جواب دیتے ہوئے شایان خود کو مرر میں دیکھنے لگا

دوست کا کوئی نام بھی ہو گا.....؟؟ دعا کے سوال پر شایان نے پلٹ کر اس سے گھورا

نام پوچھا ہے گھورنے کو نہیں کہا_____ دعا نے شایان کے یوں دیکھنے پر چوٹ کی.

اسد، اسد نام ہے اس کا_____ شایان نے ناچاہتے ہوئے بھی جواب دیا. وہ دعا سا تھ منہ ماری نہیں کرنا چاہتا تھا.

کیا کام تھا اس سے جو دو دن تک گھر نہیں آیا گیا.....؟؟؟ دعا کو تو کوئی بندہ چاہیے تھا جس پر وہ اپنا سارا غصہ نکال سکتی. اب یہ شایان کی بد قسمتی تھی کہ وہ اس وقت اُس کے سامنے تھا.

تمہارے سا تھ مسئلہ کیا ہے کیوں ہر وقت محبت سے لڑتی رہتی ہو.....؟؟

میں اتنی کوشش کرتا ہوں کہ تم سے لڑائی نہ ہو اور تمہاری حرکتوں کو اگنور بھی کرتا ہوں. یہ مت سمجھنا کہ میں بیوقوف ہوں. میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ تم بالکل نارمل ہو. تمہارے سا تھ کسی قسم کا کوئی مسئلہ نہیں ہے.

پھر تم یہ سب کیوں کرتی ہو آج بتا ہی دو.....؟؟

اور ہاں یہ بات یاد رکھو میں تمہارا باپ نہیں ہوں جو تمہارے سب جھوٹ سچ پر ایمان لے آؤں گا میں شایان ہوں. اگر میرے سا تھ رہنا ہے تو ٹھیک سے رہنا سیکھو ورنہ اس حویلی میں بہت سے کمرے خالی پڑے ہیں.

مجھے خامخواہ کی روک ٹوک بالکل پسند نہیں. آئندہ مجھ پر حکم چلانے یا روک ٹوک کی کوشش مت کرنا ورنہ نتائج کی ذمہ دار تم خود ہو گئی. شایان نے اسے انگلی اٹھا کر تنبیہہ کی.

وہ آج یہ بات سوچ کر آیا تھا کہ دعا سے صاف صاف الفاظ میں بات کرے گا کیونکہ اس طرح زندگی نہیں گزر سکتی کہ ایک بندہ بولتا رہے اور دوسرا سنتا رہے جب کہ دوسرے کی غلطی بھی کوئی نہ ہو. اگر وہ میرے ساتھ چلے گی تو ٹھیک ورنہ اس کی اپنی راہ اور میری اپنی راہ_____ شایاں کے جواب پر دعا اسے دیکھتی رہی

اس طرح کیا دیکھ رہی ہو. میرے سر پر سینگ تو نہیں نکل آئے اور صاف صاف اردو زبان میں بات کر رہا ہوں اردو تمہیں سمجھ آتی ہی ہو گی.....؟؟ شایان نے دعا کو چپ چاپ گھورتا دیکھ کر پوچھا

کچھ دیر دعا اسی طرح شایان کو دیکھتی رہی اور پھر ہنسنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کی ہنسی رونے میں بدل گئی وہ زور زور سے رونے لگی شایان نے اس کی اس حرکت کو بڑے غور سے نوٹ کیا اس وقت اسے دعا کی ذہنی حالت پر شک ہو رہا تھا.

اس سے پہلے کے شایان اسے چپ کراتا یا مزید کچھ کہتا دعا اک دم خاموش ہو گئی اپنے آنسو صاف کیے اور چپ چاپ بستر پر لیٹ کے لحاف اوڑھ لیا جبکہ شایان کا سکون اس حرکت کو دیکھتے ہی رخصت ہو گیا

ایسے لگتا ہے جیسے میں کسی ہارر موووی میں کام کر رہا ہوں. دیکھنے میں تو بلکل نارمل لگتی ہے اس کا مطلب ہے یہ نارمل نہیں ہے.....؟؟

کہیں یہ کوئی ڈرامہ تو نہیں کر رہی.....؟؟ شایان ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھا مسلسل بظاہر سوتی ہوئی دعا کو دیکھتا سوچ رہا تھا

ہو سکتا ہے یہ ڈبل پرسنلٹی کا شکار ہو. کبھی تو پر اعتماد لڑنے جھگڑنے والی لگتی ہے اور کبھی _____ شایان نے بالوں میں ہاتھ پھیرا.

میرے خیال سے اسے کسی اچھے سائیکیٹیرس کی ضرورت ہے. صبح ہی پتہ کرتا ہوں پھر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا. شایان اب کمرے میں چکر لگا رہا تھا.

کافی دیر دعا کو دیکھتے اور اس کے بارے میں سوچتے ہوئے اب وہ تھک چکا تھا. ابھی وہ الجھا سونے کے لئے بستر پر بیٹھا ہی تھا کہ دعا کی بڑبڑاہٹ شروع ہو گئی.

نہ جانے وہ کیا کہہ رہی تھی اور کیوں کہہ رہی تھی مگر اتنا پتہ چل رہا تھا کہ جیسے وہ کسی چیز سے ڈر رہی ہو یا اپنے آپ کو بچا رہی ہو. شایان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا مگر پھر اسے اٹھانا ہی مناسب سمجھا. شایان نے گلاس میں پانی ڈالا اور دعا کو کندھے سے ہلایا.

اٹھو پانی پیو_____ شایان کے ہلانے پر دعا فوراً جاگ گئی اور اسے گھورنے لگی جیسے اسے پہچاننے کی کوشش کر رہی ہو.

اب خدا کے لیے یہ مت کہنا کہ "تم کون ہو".....؟؟ شایان نے بیزاری سے کہتے ہوئے پانی کا گلاس آگے کیا جسے دعا نے فوراً تھام لیا.

کیا میں نے پانی مانگا تھا.....؟؟ دعا نے کھوئے کھوئے سے لہجے میں چند گھونٹ پانی پینے کے بعد شایان کی طرف دیکھ کر پوچھا

تم نے تامل زبان میں کچھ کہا تھا میں نے اس کی ٹرانسلیشن اپنی ذاتی سمجھ کے مطابق اردو میں یہی کی کہ "مجھے پانی دو"_____ شایان دعا پر طنز کرتا گلاس ٹیبل پر رکھنے لگا

سوری. دعا کچھ شرمندہ سے دوبارہ لیٹنے لگی

کوئی بات نہیں ایک اچھا خاوند ہونے کے ناطے میرا یہ فرض بنتا ہے. شایان کی مسکراہٹ پر دعا بھی مسکرانے لگی.

خدا کی قسم میں جان بوجھ کر یہ سب نہیں کرتی. دعا کو پتہ نہیں کیوں پر گلٹی فیل ہو رہی تھی اس لئے اس نے شایان کو یہ بتانا مناسب سمجھا. جس پر شایان سائیڈ ٹیبل کا لیمپ آف کرنے لگا مطلب ظاہر تھا کہ وہ سونا چاہ رہا ہے.

سوری. دعا نے پھر ہلکی سی آواز میں کہا

اچھا کوئی بات نہیں رات کافی ہو گئی ہے تم بھی سو جاؤ اور مجھے بھی سونے دو. شایان کا سارا غصہ دعا کی اس سوری پر ختم ہو گیا تھا. اب اس کے دل میں غصے کی جگہ ہمدردی نے لے لی تھی.

شاید اس لڑکی کو علاج کی سخت ضرورت ہے میں صبح ہی کسی ڈاکٹر سے بات کرتا ہوں. اس نے دل میں تہیہ کر لیا تھا.

"کوئی یقین کیوں نہ کرے اُن کے قول کا
ہر بات میں قسم ہے، قسم بھی خدا کی ہے"

شایان اپنے پہلو میں لیٹی دعا کے چہرے کو دیکھتے دیکھتے نیند کی وادی میں اتر گیا.

■■■■■

کیا بات ہے تم کچھ پریشان لگ رہے ہو.....؟؟نائلہ نے شایان ک ولان میں بیٹھا دیکھ کر پوچھا

نہیں کچھ خاص نہیں_____شایان نے کہتے ہوئے اپنے پاس بیٹھنے کا اشارہ کیا

چلو عام ہی بتا دو نائلہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس پر بیٹھ گئی.

دعا کی دوسری شادی کس وجہ سے ختم ہوئی تھی.....؟؟شایان کے سوال پر نائلہ نے اسے گھور کر دیکھا

جب دعا نے بتا دیا ہے تو مجھ سے تصدیق کیوں کر رہے ہو. تمہیں اپنی بیوی پر اعتماد ہونا چاہیے. نائلہ کے جواب پر شایان مسکرایا

وہ میری "بیوی" نہیں بلکہ ایک "مریضہ" ہے. شایان کی تصحیح پر نائلہ نے منہ بنایا

آپ بات کو بدل رہی ہیں. بتائیں نا!!!!!_____ اس کی شادی کیوں ختم ہوئی تھی.....؟؟ شایان نے پھر اپنا سوال دہرایا

بقول دعا اور کچھ حد تک تمہارے بھی کہ تم دونوں کے درمیان سب کچھ نارمل ہے تو تم اسی سے پوچھ لو. نائلہ نے ناراضگی کا اظہار کیا

کیوں کہ ہم ایک نارمل کپل نہیں ہے تو ہمارے درمیان بھی کچھ نارمل نہیں. آپ بتادیں اِس میں اُس کی ہی بہتری ہے. مجھے اس کا علاج کرنے میں کافی آسانی رہے گی ورنہ شایان نے کندھے اچکائے

تم اس بارے میں اس سے بات کرو پھر دیکھو کہ وہ کیا کہتی ہے.....؟؟ نائلہ کے جواب پر شایان خاموشی سے انھیں دیکھنے لگا

ایسے کیا دیکھ رہے ہو.....؟؟ نائلہ نے آبرو اچکائے

دیکھ رہا ہوں کہ اچھی خاصی میری خالہ ہوا کرتی تھیں. شایان نے "تھیں" پر زور دیا.

بد تمیز "تھیں" نہیں "ہوں". نائلہ نے اسے ایک تھپڑ رسید کیا

ہیں کہاں تھیں. میری خالہ مجھے ہر سوال کا سیدھا سیدھا جواب دیتی تھیں یوں گھما پھرا کر نہیں. شایان کے جواب پر نائلہ ہنس پڑی.

میں کل واپس اپنے گھر جا رہی ہوں. تم دعا کا بہت خیال رکھنا. مجھے امید ہے کہ تم دونوں کے درمیان جلد ہی سب کچھ نارمل ہو جائے گا. دعا بہت اچھی لڑکی ہے. نائلہ نے شایان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے اسے تسلی دی جب کہ وہ سامنے لگے درختوں کی قطار کو دیکھ رہا تھا.

وہ بہت اچھی لڑکی ہے اور میں ایک بدمعاش لڑکا _____ اس کا خیال تو میں رکھ لوں گا اور میرا کون رکھے گا کبھی یہ خیال آیا آپ کو.....؟؟ شایان نے گلہ کیا

تم بالکل ٹھیک ٹھاک ہو اپنا خیال خود رکھ سکتے ہو. تمہیں بھلا کسی کی ضرورت کیوں ہو گئی. نائلہ کے سوال پر وہ ہنستا ہوا کھڑا ہو گیا.

میں تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں مگر وہ آپ کی بھانجی جس کے ساتھ مجھے دن رات رہنا ہے وہ بالکل ٹھیک ٹھاک نہیں. لہذا میرا خیال رکھنے والا بھی تو کوئی ہونا چاہیے. شایان نے دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالتے ہوئے پوچھا

اچھا اگر تمہیں "خیال رکھنے والا چاہیے" تو میں سرمد کو کہہ دیتی ہوں کہ تمہارا خاص خیال رکھے. نائلہ نے شرارت بھرے لہجے میں جواب دیا

او خدا کا واسطہ ہے اسے کچھ مت کہنا. شایان نے نائلہ کے آگے اپنے ہاتھ جوڑ دیے.

اتنا اچھا تو ہے ن. نائلہ نے شایان کے ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا

ہاں وہ بہت اچھا ہے. دعا بہت اچھی ہے. بس اک میں ہی برا ہوں. باقی تو سب جنت سے آئے ہیں. شایان کی مصنوعی ناراضگی پر نائلہ ہنس دی.

▙▙▙▙▙

جب انسان کو کسی چیز کی عادت ہو جائے تو وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتا. میرے ساتھ بھی شاید ایسا ہی ہو رہا ہے. مجھے دن رات سرمد ساتھ بات چیت کرنے کی عادت ہو گئی ہے.

اب اس کا نمبر بلاک کرنے کے بعد مجھے یہ موبائل بھی بیکار لگنے لگا ہے. جیسے اس کا کوئی مقصد ہی نہ رہا ہو. ابھی بھی وہ موبائل ہاتھ میں تھامے بیٹھی تھی.

پچھلے ایک ہفتے میں کئی بار وہ اس کا نمبر ڈلیٹ، بلاک اور دوبارہ سیو کر چکی تھی اور غیر شعوری طور پر وہ مسلسل اس کے بارے میں سوچ رہی تھی.

ارے تم یہاں بیٹھی ہو. کچھ پتہ بھی ہے تمہاری اس لاڈلی اور بھولی بھالی کزن نے کیا گل کھلا ہے.....؟؟
رخسانہ بیگم نے ٹیرس پر گم صم سی بیٹھی عنایہ کو اپنے طور پر اطلاع دینا مناسب سمجھا

ماما پلیز بس کریں مجھے کسی کے بارے میں کچھ نہیں سننا اور رہی بات معصومیت کی تو وہ ہے ہی معصوم آپ مانیں یا نہ مانیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے. عنایہ نے نرم لہجے میں اپنا دباؤ باسا غصہ ظاہر کیا

بھائی صاحب اسے وہاں ہی چھوڑ آئے ہیں وہ بھی ہمیشہ کے لیے_____ رخسانہ بیگم عنایہ کے پاس بیٹھے ہوئے بتانے لگی

چچا واپس آ گئے ہیں مگر کب.....؟؟ عنایہ نے حیرت سے پوچھا

لو بھی تمہیں کیسے پتہ چلے گا.....؟؟

آج کل دن رات تم اپنے کمرے میں ہی رہتی ہو. باہر نکلو تو پتہ چلے کون آ رہا ہے کون جا رہا ہے اور گھر میں کیا ہو رہا ہے.....؟؟؟ رخسانہ بیگم کے جواب پر انایہ کچھ شرمندہ سی ہوئی

چلو اچھا ہے کچھ دن دعا کا ماحول بدلے گا تو یہ اس کی طبیعت پر اچھا اثر ثابت ہو گا. یہاں تو وہ اپنے کمرے سے ہی باہر نہیں نکلتی تھی. عنایہ کے جواب پر رخسانہ بیگم نے نفرت سے سر نفی میں ہلایا

کچھ دن نہیں اب وہاں ہمیشہ کے لئے چلی گئی ہے. بھائی صاحب اس کی شادی کر کے اسے وہاں ہی چھوڑ آئے ہیں. رخسانہ بیگم کی بات پر عنایہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

یہ کیسے ممکن ہے.....؟؟ عنایہ نے بے یقینی سے پوچھا

ہمیں بھی یقین نہیں آ رہا تھا مگر یہی سچ ہے. بھائی صاحب اسے وہاں ہی چھوڑ آئے ہیں. رخسانہ بیگم کے جواب پر عنایہ ایک دم خاموش ہو گئی.

پوچھو گی نہیں اس کی شادی کس سا تھ ہوئی ہے.....؟؟ رخسانہ بیگم نے عنایہ کو خاموش بیٹھا دیکھ کر کہا

جس سے بھی ہوئی ہے اللہ کرے وہ اسے خوش رکھے. میں تو اس کے لئے دل سے دعا ہی کر سکتی ہوں. آپ اور پھوپھو کو پتہ نہیں اس سے کیا مسئلہ ہے....؟؟ بنایا نے ہلکا سا طنز کیا

بیٹا جی ماں پر طنز کرنے سے پہلے یہ سن لو کہ اس نے کس ساتھ شادی کی ہے.....؟؟ شاید پھر تمہاری آنکھوں پر بندھی معصومیت کی پٹی کھل جائے اور تم اس کا اصل روپ دیکھ سکو. رخسانہ بیگم نے مزے لیتے ہوئے دوبارہ کہا

لگتا ہے اس کی شادی کسی شہزادے سے ہو گئی ہے جو آپ سے برداشت نہیں ہو رہا. اللہ صبر کا پھل ضرور دیتا ہے اور وہ میٹھا بھی ہوتا ہے. عنایہ مسکرائی

وہ جو لڑکا یہاں آیا تھا یاد ہے. بڑا پیارا سا تھا اور تھوڑا بد تمیز بھی_____ رخسانہ بیگم نے اپنے طور پر عنایہ کو شایان کا حلیہ بتایا جبکہ عنایہ کے ذہن میں آندھیاں چلنے لگیں.

ماما پلیز اب یہ مت کہنا کہ دعا کی شادی اس لڑکے سے ہو گئی ہے. عنایہ نے ماں کو روکنا چاہا اس کے دل کی دھڑکن بہت تیز ہو گئی تھی. وہ کچھ ایسا سننے کو تیار نہ تھی جو اس کی امیدیں توڑ دیتا.

یہی تو بتا رہی ہوں کہ اس معصوم نے اپنی اداؤں سے سب کو بیوقوف بناتے ہوئے اس خوبصورت امیر کبیر لڑکا سے شادی کر لی ہے. بھائی صاحب ان دونوں کا نکاح کر کے واپس آئے ہیں. اب بولو کہ تمہاری کزن معصوم ہیں. میں اور عذر خواہ مخواہ اس کے پیچھے پڑی رہتی ہیں. رخسانہ بیگم اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی مگر عنایہ کو کچھ سنائی

نہیں دے رہا تھا اس کا دماغ یہ بات ماننے کو تیار نہ تھا کہ شایان کی شادی ہو گئی ہے وہ بھی اسی کی کزن سے، ناممکن
_____ عنایہ نے سر نفی میں ہلایا

عنایہ کو اس وقت دعا پر شدید غصہ آ رہا تھا. کچھ دیر پہلے کی ہمدردی ایک دم ختم ہو گئی تھی. چند لمحے وہ خاموش بیٹھی رہی پھر جب جذبات بڑھنے لگے تو وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آ گئی. جب کہ رخسانہ بیگم نے اُس کی اِس حرکت کو بہت غور سے دیکھا

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا، میں اس بات کو نہیں مانتی وہ صرف میرا ہے. دعا اس سے کیسے شادی کر سکتی ہے. کبھی نہیں دعا تم میرے ساتھ ایسے کیسے کر سکتی ہو. کاش یہ جھوٹ ہو. عنایہ نے روتے ہوئے تکیہ منہ پر رکھا مگر منہ چھپانے سے غم نہیں چھپتے.

▙ ▙ ▙ ▙ ▙

دعا اس وقت مزے سے ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی جب شایان کمرے میں داخل ہوا. جتنی حیرانگی شایان کو ہوئی اس سے کئی گناہ زیادہ دعا کو اس وقت اسے دیکھ کر ہوئی.

تم اس وقت _____ اپنی حیرانگی پر قابو پاتے ہوئے دعا نے پوچھا

تم نہیں آپ، دوسرا یہ میرا اپنا کمرہ ہے اور فی الحال یہاں کہیں بھی ایسا کچھ نہیں لکھا ہوا کہ میں اس وقت کمرے میں نہیں آسکتا. شایان طنز کرتا خود بھی اس کے برابر بیٹھ گیا.

عموماً تم رات کو ہی کمرے میں آتے ہو. اس لئے مجھے تھوڑی حیرت ہوئی. دعا نے جواب دیتے ہوئے ٹی وی بند کیا. اب اس کا یہاں بیٹھنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا. اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر شایان نے اسے بیٹھے رہنے کا اشارہ کیا.

کیا کوئی کام ہے.....؟؟ دعا نے کھڑے کھڑے پوچھا

بیٹھ جاؤ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے. شایان پچھلے دنوں کی نسبت آج دعا کو کافی سنجیدہ لگ رہا تھا لہذا وہ مزید بحث کیے بنا بیٹھ گئی.

میری باتوں کا سچ سچ جواب دینا اگر کوئی ایک بات بھی بعد میں جھوٹی ثابت ہوئی تو میں تمہارا وہ حشر کروں گا کہ تم یاد رکھو گی. شایان کی حد سے زیادہ سنجیدگی اوپر سے دھمکی دعا کو اندر تک ہلا گی.

پوچھو_____ دعا نے اپنا اعتماد بحال رکھتے ہوئے شایان سے کہا

تمہاری دوسری شادی کس وجہ سے ناکام ہوئی تھی.....؟؟

مجھے اصل وجہ جاننی ہے وہ قصے کہانیاں نہیں جو تم دوسروں کو اب تک سناتی آئی ہو شایان کے منہ سے یہ سوال سنتے ہی دعا کے چہرے پر ایک سایہ سا لہرا گیا. جس چیز کو وہ سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی وہ اسی کے بارے میں پوچھ رہا تھا.

دعا نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے قریب پڑے کشن پر انگلیاں پھیرنا شروع کر دی. اس طرح وہ اپنے جذبات، غصے، دکھ، پریشانی سب کو کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی تھی.

بولو بھی، جواب دو کچھ پوچھا ہے. اب کی بار شایان نے اونچی آواز میں پوچھا

تم جان کر کیا کرو گے، تمہارا اس سب سے کیا لینا دینا.....؟؟ اپنے ڈر اور خوف پر قابو پاتے ہوئے دعا نے ہمت سے پوچھا

میں نہیں چاہتا کہ تم میرے سرہانے "تامل زبان" میں ساری زندگی بڑبڑاتی رہو اور میں اس کا مطلب اپنی سمجھ کے مطابق مطلب تلاش کرتا رہوں. نہ تو مجھے یہ زبان آتی ہے اور نہ ہی میں سیکھنے میں دلچسپی رکھتا ہوں. شایان طنز کر رہا تھا یا بتا رہا تھا دعا نے اس کی طرف دیکھنے کی غلطی نہیں کی.

نائلہ سے پوچھ لیں میں نے انہیں بتایا تھا. دعا نے نظریں چرائیں.

ان سے کیوں پوچھو تم بتاؤ میں تمہارا شوہر ہوں ان کا نہیں. شایان کی نظریں مسلسل دعا کو دیکھ رہیں تھیں.

میں نے انہیں بتادیا تھااور میں اپنی بات بار بار دہرانے کی عادی نہیں. دعا نے الجھے ہوئے انداز میں جواب دیااور اٹھ کھڑی ہوئی اس سے پہلے کہ وہ وہاں سے جاتی شایان نے اس کا ہاتھ تھام لیا

جس طرح انہیں بتایا تھا بلکل ویسے ہی مجھے بھی بتادو. میں تمہارے منہ سے سننا چاہتا ہوں. شایان نے اسے اپنے سامنے کھڑا کرتے ہوئے زور دیا.

دعا عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گئی بتائے یا نہ بتائے ____ بتائے تو کیسے بتائے. میرے بارے میں یہ سب جاننے کے بعد کیسے سوچے گا. یہ میرا یقین نہیں کرے گا.....؟؟

وہ میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے. بالآخر دعا نے ہار مانتے ہوئے صرف اتنا کہا

ارے واہ یہ تو کمال ہو گیا سابقہ شوہر کے لیے "نہیں کرتے تھے "اور جو حاضر سروس کے لیے "تم" _____ دعا بی بی تم تو کمال کی چیز ہو.....؟؟ شایان ہنسا

وہ تمہارے ساتھ اچھا سلوک کیوں نہیں کرتے تھے.....؟؟ شایان نے دعا کی نقل اتارتے ہوئے پوچھا

"وہ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے". تم اس ساتھ بری طرح پیش آتی ہو گی جیسے میرے ساتھ آتی ہو. شایان نے دعا کو چپ دیکھ کر دوبارہ پوچھا

وہ مجھے غلط کام کرنے کا کہتے تھے. دعا کو اس سے مناسب الفاظ نہیں مل رہے تھے.

مثلاً_____ شایان نے ابھی تک دعا کا ہاتھ نہیں چھوڑا تھا.

دعا نے ایک نظر اپنے ہاتھ پر شایان کی گرفت کو دیکھا اور آنکھیں زور سے بند کرتے ہوئے ساری بات ایک ہی سانس میں اسے بتادی. جس پر شایان نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

یہ کیسے ہو سکتا ہے.....؟؟ شایان کے لہجے میں کچھ ایسا ضرور تھا جسے محسوس کرنے کے لئے دعا نہ اس کی آنکھوں میں دیکھا

"وہ میرے درد کو سن کر فقط اداس ہوا
میں سوچتا ہی رہا اب گلے لگائے گا"

کوئی بھی شریف انسان اپنی بیوی کو ایسا کرنے پر کیسے مجبور کر سکتا ہے.....؟؟ جبکہ میں آپ کے سابق شوہر کو جانتا ہوں. شایان کا آخری جملہ دعا کے ہوش اڑانے کو کافی تھا.

وہ بہت اچھے انسان ہیں. لوگوں کی فلاح و بہبود کے لئے بہت کام کرتے ہیں. ہمارے پاس بھی ان کا کافی آنا جانا ہے. میں اس سارے خاندان کو ہی بہت اچھی طرح جانتا ہوں.

انہوں نے ایک بار کہا تھا کہ ان کی پہلی بیوی اچھی عورت نہیں تھی. تو مجھے مجبوراً اسے طلاق دینا پڑی. دوسری بیوی سے ان کا ایک بیٹا بھی ہے. شایان کی گرفت دعا کے ہاتھ پر اب بلکج پڑھ چکی تھی جب کہ شایان کے الفاظ سے دعا کا دل چیر گئے تھے.

وہ جھوٹ بولتے ہیں. الزام لگاتے ہیں. وہ نامرد تھے. میں نہیں مانتی کہ ان کا اپنا بیٹا ہے_____ اچانک دعا نے چیخنا شروع کر دیا اور شاید شایان یہی چاہتا تھا.

ہو سکتا ہے کہ تم جھوٹی ہو. تم کسی کو پسند کرتی ہو اور پسند کی شادی نہ ہونے پر تم نے ایسا کیا ہو.....؟؟ شایان کی سوچ پر دعا کا دماغ گھوم گیا.

خبر دار خبر دار جو تم نے دوبارہ میرے بارے میں ایسا کچھ بھی کہا تو میں تمہیں جان سے مار دوں گی. دعا نے اِدھر اُدھر دیکھا مگر اسے کچھ خاص مارنے کے لیے نہیں ملا

سنو دعا بی بی میں اس بارے میں تحقیق کروں گا کیوں کہ تم پر مجھے اب شک ہو گیا ہے. میں نے ابھی ابھی ایک ڈاکٹر سے بات کی ہے اسے تمہارے تمام حالات اور بقول تمہارے ابا کے تمہاری بیماری کی علامتیں بتائی ہیں اور اس نے جواب میں پتہ ہے ڈاکٹر نے کیا کہا_____ شایان نے دعا کو سختی سے پکڑتے ہوئے کہا

کیا.....؟؟ دعا کے منہ سے بے ساختہ نکلا

یہی کہ وہ لڑکی ڈرامہ کر رہی ہے. وہ جھوٹ بولتی ہے. آج کل ایسے کیسز بڑھتے جا رہی ہیں لڑکیاں اپنی بات منوانے کے لئے ایسی حرکتیں کرتی ہیں. شایان نے دعا کو چھوڑا جس پر وہ اپنا بیلنس برقرار نہ رکھ سکی اور صوفے پر گر گئی.

تم سب مرد ایک جیسے ہوتے ہو. عورت کی سچی بات بھی الزام لگتی ہے اور مرد کا جھوٹ بھی تم لوگوں کو سچ اگر تمہاری اپنی کوئی بہن ہوتی تب میں پوچھتی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے.

اچھا چلو میں تم پر آنکھیں بند کر کے ایمان لے آتا ہوں

مگر تمہیں میری ایک بات ماننا ہو گی. شایان اب قدرے نرم لہجے میں بات کر رہا تھا.

وہ کیا ہے.....؟؟ دعا نے نم آواز میں پوچھا

تمہیں میرے ساتھ ڈاکٹر پاس جانا ہو گا صرف ایک بار_____ شایان کی بات پر دعا نے حمایت میں سر ہلا دیا. حالانکہ وہ کبھی اپنے بابا کے کہنے پر بھی ڈاکٹر پاس نہیں گئی تھی. اسے ڈاکٹر کے سوالوں سے الجھن ہوتی تھی. وہ پاگل نہیں تھی مگر یہ سچ تھا کہ کبھی کبھی پاگلوں والی حرکت ضرور کرنے لگ جاتی تھی.

شایان اب کافی مطمئن اور پر سکون تھا. اس بے موبائل نکال کر کسی کو میسج کیا اور پھر وہ کمرے میں خوامخواہ ادھر ادھر چکر کاٹ کر کمرے سے باہر نکل گیا. وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو چکا تھا جس کی اسے خوشی تھی.

▙▙▙▙▙

اپنی ہی دھن میں گنگناتے ہوئے وہ جیسے ہی سرمد کے کمرے میں داخل ہوا اسے پنکھے کو گھورتا ہوا پایا.

جب ہم چھوٹے تھے بلکہ جب ہمارے بڑوں کے بڑے بھی چھوٹے تھے تب سے پنکھے کے تین ہی پر چلے آرہے ہیں اور وہ چھت ساتھ لٹکا ہی ہوتا ہے. تو اس پہ اتنا غرور نہ کر میں بتا دیتا ہوں. شایان کہتا ہوا اس کے قریب بڑی کرسی پر بیٹھ گیا.

آپ نے بہت مزاحیہ بات کی ہے مگر میری طرف سے معذرت قبول کریں میں آپ کے اس قسم کے مذاق پر ہنس نہیں سکتا. سرمد کے طنز پر شایان خود ہی ہنسا

کل تک تو تیرے منہ پر بارہ بج رہے تھے "میری نیند پوری نہیں ہو رہی" سرمد نے نقل اتاری اور اب نیند پورے ہوتے ہیں اپنی اصلیت میں واپس آگیا ہے. سرمد کہتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھ گیا.

میری باتیں اور حرکتیں تو تجھے ایسے یاد رہتی ہیں جیسے میں تیری محبوبہ ہوں اور اپنے بارے میں کیا خیال ہے .....؟؟ شایان نے کرسی پر جھولتے ہوئے پوچھا

میں ایسے کام ہی نہیں کرتا. سرمد کہتا ہوا واش روم چلا گیا.

کیا بنا آپ کی اس بلا کا.....؟؟ شایان نے اونچی آواز میں ہانک لگائی جبکہ سرمد بیسن پر چپ چاپ منہ دھوتا رہا.

اس منہ کو "صابن" کی نہیں بلکہ بلیچ کی ضرورت ہے. میری مان تو کچھ دیر اسے "بلیچ" میں ڈبو کر دیکھ پھر کیسا رنگ نکلتا ہے.....؟؟ شایان کے مشورے پر سرمد نے سر ہلایا

کم از کم مجھے appreciate ہی کر دے کتنے گر کی بات بتائی ہے. بیوٹی ٹپس وہ بھی بالکل مفت _____
شایان کا موڈ ضرورت سے زیادہ ہی اچھا تھا جسے سرمد نے بھی محسوس کیا.

تُو اس وقت کہاں سے آرہا ہے.....؟؟ سرمد نے تولیے سے منہ صاف کرتے ہوئے پوچھا

اپنے کمرے سے _____ شایان نے پاؤں ہلاتے ہوئے مزے سے جواب دیا.

کمرہ اپنا ہی تھا نا!!!!!.....؟؟ سرمد کی تصدیق پر شایان نے ٹیبل پر پڑا "ٹائم پیس" اٹھا کر اس کی طرف اچھالا جسے سرمد نے آسانی سے کیچ کر لیا

بکواس نہیں جو پوچھا ہے وہ بتا اور یہاں سے گم ہو _____ سرمد کی اس قدر بد تمیزی پر شایان نے اسے حیرت سے دیکھا

کیا کوئی آنے والا ہے.....؟؟ بہار و پھول برساؤ میرا محبوب آیا ہے. شایان کے گانے پر سرمد مزید چڑ گیا.

نہ کسی نے آنا ہے اور نہ ہی میں نے کہیں جانا ہے. بس آپ تشریف لے جائیں اس کمرے میں جہاں سے آپ آئے ہیں. سرمد کی بات پر شایان ہنستا ہوا اٹھ کھڑا ہوا.

معاملہ خطرناک حد تک سنجیدہ ہو چکا ہے. چل آ تیرے مسئلہ کا حل نکالتے ہیں. آ تو سہی_____ سرمد کے لاکھ منع کرنے پر بھی بشایان اسے کمرے سے کھینچ کر باہر لے آیا.

یہاں کیا ہے.....؟؟ باہر آ کر سرمد نے بیزاری سے پوچھا

بارش_____ شایان نے انتہائی خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جواب دیا

اچھا میں نے پہلی بار دیکھی ہے مجھے نہیں پتا تھا_____ سرمد کے جواب پر شایان ایک بار پھر ہنس پڑا

مجھے پنڈی جانا ہے وہ بھی تیرے ساتھ، صبح تک اپنی تیاری مکمل کر لینا_____ شایان نے انتہائی سنجیدگی سے سرمد کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا اور اسے حیران پریشان چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا. یعنی وہ اس کے تمام معاملات سے باخبر تھا سرمد کو شدید شرمندگی ہوئی.



گاڑی میں اس وقت مکمل خاموشی کا راج تھا. شایان ڈرائیونگ کرتے ہوئے بار بار اپنے برابر بیٹھی ہوئی دعا کو دیکھ رہا تھا.

میرا نہیں خیال کہ ڈاکٹر نے کچھ ایسا کہا ہے کہ تمہاری بولتی بند ہو گئی ہے. شایان نے ہلکے سے مسکراتے ہوئے دعا پہ طنز کیا مگر دعا مسلسل گزرتے گھروں کو غور سے دیکھ رہی تھی.

ڈاکٹر کے خیال میں تم بالکل ٹھیک ہو اور میرا بھی تمہارے بارے میں یہی خیال تھا. شاید تمہیں معلوم نہیں مگر میں نے آکسفورڈ سے سیکالوجی میں ماسٹرز کیا ہوا ہے. شایان نے دعا کو فخر سے بتایا مگر دعا کی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہ دیکھ کر اسے غصہ آنے لگا.

یہ تو دعا تھی اگر اس کی جگہ سرمد ہوتا تو اب تک وہ اسے گاڑی سے باہر پھینک چکا ہوتا. گاڑی میں پھر پہلے والی خاموشی چھا گئی. شایان نے اپنے غصے کو قابو کرنے کے لیے ڈیش بورڈ پر پڑی سگریٹ کی ڈبیا جیسے ہی اٹھانا چاہیے دعا نے اسے پکڑ کر گاڑی سے باہر پھینک دیا. دعا کے اس عمل پر شایان نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی.

یہ حرکت آج تو کی ہے دوبارہ مت کرنا. شایان کا غصہ اس کے الفاظ اور آنکھوں کی لالی سے واضح ہو رہا تھا.

بس اتنی سی بات بھی برداشت نہیں ہو سکی اور کل جو مجھ پر الزام لگا رہے تھے اس کے بارے میں کیا خیال ہے .....؟؟ ہم عورتیں ہی ہیں جو تم جیسے مردوں کی بکواس برداشت کر لیتیں ہیں ورنہ ہماری جگہ تم ہو تو کوئی شادی بھی کامیاب نہ ہو._____ دعا دے فوراً جواب دیا.

تم لڑکیاں اب پہلے کی طرح معصوم اور بھولی بھالی نہیں رہیں. جن پر مرد ظلم کرتے تھے اور وہ چپ چاپ اپنا گھر بسانے کے لیے برداشت کر لیتی تھیں. تم لوگ اب بہت چالاک ہو گئی ہو.

ہم لڑکے شیشے کی طرح صاف ہوتے ہیں. جو بھی کام اچھا یا برا کرتے ہیں ڈنکے کی چوٹ پر کرتے ہیں. تمہاری طرح دل میں کوئی اور، دماغ میں کوئی اور، گاڑی کسی اور کی میں نہیں بیٹھے ہوتے. شایان نے دعا کو دیکھتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی.

آج تو یہ بکواس کر لی ہے مگر آئندہ مجھ سے اس طرح بات نہیں کرنا ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گی. میرا شمار ان لڑکیوں میں نہیں ہوتا مجھے کوئی شوق نہیں چڑھا تھا تم سے شادی کرنے کا_____ دعا نے چیختے ہوئے کہا

مگر مجھے تو بہت شوق چڑھا تھا ایک پاگل لڑکی سے شادی کر کے اپنی زندگی برباد کرنے کا_____ شایان مسلسل طنز کے تیر چلا رہا تھا.

کوشش کیا کرو کہ تم مجھ سے بات نہیں کرو تو بہتر ہے. مجھے تمہاری شکل کے ساتھ ساتھ آواز سے بھی نفرت ہو گئی ہے. دعا نے سسکی کے احساس سے باہر دیکھا

اچھا مگر میرے ساتھ تو معاملہ الٹ ہو گیا ہے. میں تم پر بری طرح عاشق ہو گیا ہوں. تمہارے بغیر مجھے کہیں چین نہیں آتا میں مر جاؤں گا اگر تم مجھے چھوڑ کر گئی تو_____ شایان اسے چڑا رہا تھا جب کہ دعا کا غصے سے برا حال تھا. اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ کیسے اپنا غصہ نکالے.

مجھے اپنے گھر واپس جانا ہے میں تم جیسے انسان ساتھ نہیں رہ سکتی. دعا کے بولنے سے شایان نے فوراً گاڑی ایک سائیڈ پر لگائی اور مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

ہم دونوں کو ایک دوسرے سے سچی محبت ہو گئی ہے. تبھی تو ہماری سوچیں بھی ملنے لگی ہیں. اسے ہی سچے عاشق کی نشانی کہتے ہے. شایان نے آنکھ مارتے ہوئے پاکٹ سے ٹکٹ نکال کر دعا کے آگے کیے.

مجھے تم سے بھی زیادہ جلدی ہے تمہیں واپس بھیجنے کی، یہ دیکھو میں نے کل ہی ٹکٹ بک کروا لیے تھے. شایان نے ٹکٹ دعا کے آگے لہراتے ہوئے دوبارہ پاکٹ میں رکھ لئے جب کہ شایان کی اس حرکت پر دعا ایک دم گم صن ہو گی.

اگر میں اب واپس گی تو سب کو کیا وجہ بتاؤں گی.....؟؟ پھپھو، تائی اور سب سے بڑھ کر ابا_____ دعا کو ایک دم رونا آنے لگا.

مجھے جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے. میں نے جلدی میں غلطی کر دی ہے. یہ میں نے کیا کر دیا. میں تو صرف اسے تنگ کرنا چاہ رہی تھی کہ یہ مجھے خود چھوڑ دے مگر میں نے سوچا ہی نہیں کہ اس کے بعد میرا کیا ہو گا.....؟؟ دعا کو اپنا آپ پاگل لگ رہا تھا.

کیا گاڑی میں ہی رات رہنے کا ارادہ ہے. مانا کہ تمہیں اپنے گھر واپس جانے کی بہت خوشی ہے مگر ٹکٹ صبح کے ہیں ابھی کے لئے باہر تشریف لے آؤ. دعا اپنے خیالوں میں اتنی گم تھی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب وہ گھر پہنچی. شایان کے دروازہ کھولنے پر وہ باہر نکلی اور چپ چاپ اپنے کمرے کی طرف چل پڑی جبکہ شایان کو ایک بار پھر دعا کی ذہنی حالت پر شک گزرا.

W W W W W

رخسانہ بھابھی یہ اپنی عنایہ ساتھ کیا مسئلہ ہے یہ کیوں اتنی گم صم رہنے لگی ہے. مجھے تو دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے .....؟؟ عذرا بیگم کی بات پہلی بار رخسانہ بیگم کو سخت بری لگی.

عذرا کچھ شرم کرو تمہاری بھتیجی ہے کیسی باتیں کر رہی ہو.....؟؟ رخسانہ بیگم نے ناگواری سے جواب دیا.

رخسانہ بھابی دیکھ لیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ آپ کی ناک کے نیچے کوئی گل کھلا دے اور آپ ہاتھ ملتی رہ جائیں. عذرا بیگم کو تو عادت تھی ایسا بولنے کی وہ دعا کو اکثر ایسا بولتی رہتی تھی. اس لیے ان کے لیے یہ گفتگو نارمل تھی. وہ یہ بھول گئی تھیں کہ دعا بن ماں کی بچی تھی جبکہ عنایہ کی ماں زندہ ہے.

عذرا بس کرو یہ عنایہ ہے دعا نہیں اور دوسرا اس کی ماں ابھی زندہ ہے دعا کی طرح یہ لاوارث نہیں. خبردار جو تم نے کوئی ایسی بات میری بیٹی کے بارے میں بولی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا. اب کی بار اس رخسانہ بیگم شدید برہم ہوئیں تو عذرا بیگم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا.

اچھا اچھا ٹھیک ہے میں تو ویسے ہی کہہ رہی تھی کہ عنایہ اب پہلے کی طرح ہنستی بولتی نہیں ہے. میری مانو تو اس کی شادی کر دو یہی تو عمر ہوتی ہے ورنہ لڑکیاں چڑچڑی ہو جاتی ہیں. عذرا بیگم نے ایک بار پھر وہی بات کی جو پچھلے دنوں سے وہ دہراتی آ رہی تھیں.

مجھے تو یہ بات سمجھ نہیں آرہی کہ آج کل تمھیں عنایہ کی شادی کا اتنا بھوت کیوں چڑھا ہوا ہے. کس سے کرو شادی یہ بھی بتادو. تم نے کوئی لڑکا دیکھا ہے یا ہندوؤں کی طرح آنگن میں لگے پیڑ سے کردوں. رخسانہ بیگم نے تقریباً لڑتے ہوئے جواب دیا.

اچھا رشتہ ملنا آج کل کے دور میں بہت مشکل ہے. پھر بھی میں نے ایک دو لوگوں سے بات کی ہے. آخر عنایہ میری لاڈلی بھتیجی ہے مجھے اس کی فکر نہیں ہو گی تو اور کس کو ہو گی _____ عذرا بیگم نے رخسانہ بیگم کو غصے میں دیکھ کر فوراً پینترا بدلا ابھی دونوں نند بھاوج آپس میں رشتے کو لے کر تکرار کر رہی تھیں کہ عنایہ کو آتا دیکھ کر خاموش ہو گئیں.

آؤ میری پیاری بیٹی ادھر آؤ آج کل تو پھوپھو کو بھول ہی گئی ہو. مجھے تو تمہاری آواز بھی یاد نہیں رہی. اپنی شکل ہی دکھادیا کرو. عذرا بیگم نے انتہائی لاڈ سے عنایہ کا ماتھا چومتے ہوئے اسے اپنے پاس بٹھالیا.

پھپھو کیا کرو کرنے کو کچھ ہوتا ہی نہیں ہے تو سوتی رہتی ہوں. عنایہ نے شرمندگی سے بہانا بنایا

میرے پاس آجایا کرو. تمہیں تو پتہ ہی ہے بھائی صاحب سارا دن باہر گزار دیتے ہیں اور دعا منحوس ماری جب سے گئی ہے میرا پوشن تو سنسان ہ ہو گیا ہے. میں تو کسی آدم زاد کی آواز کو بھی ترس گئی ہوں. عذرا بیگم نے جیسے ہی دعا کا ذکر کیا عنایہ کے چہرے پر کرب کے آثار نمودار ہونے لگے.

تھوڑی بھی پھو پھو آپ کیوں اپنا خون جلاتی ہیں. اچھا ہی ہوا کہ چلی گئی. یہاں رہتی تو اس نے ہمارے لیے پریشانی کا ہی باعث بننا تھا ہمیشہ کی طرح، اس کا ذکر مت کیا کریں.

یہ پہلی بار تھی کہ عنایہ نے دعا کے خلاف بات کرنے پر ان لوگوں کو کچھ نہیں کہا ورنہ وہ تو ان سے لڑتی تھی. عنایہ کے جواب پر دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا جیسے یقین کر رہی ہوں کہ جو سنا ہے وہ عنایہ نے ہی کہا ہے.

عذرا بیگم نے آنکھوں کے اشارے سے رخسانہ بیگم سے اس تبدیلی کی وجہ پوچھی جس پر انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا.

چلو شکر ہے تمہیں بھی احساس ہوا کہ وہ غلط تھی اور ہم ٹھیک. عنایہ اس نے تمہیں بے وقوف بنایا ہوا تھا. عذرا بیگم نے لاڑ سے عنایہ کے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا

پھپھو میں سچ مچ بہت بیوقوف ہوں. مجھے تو کوئی بھی ایرا غیرا اٹھ کر بے وقوف بنالیتا ہے. وہ تو پھر اپنی تھی. عنایہ کا لہجہ بھیگنے لگا تھا اس سے پہلے کہ وہ روتی اس نے عذرا بیگم کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں موند لیں.

■■■■

دعا دوپہر سے شدید اضطراب میں تھی. جب سے وہ کمرے میں آئی تھی ایک پل بھی سکون سے نہیں بیٹھی تھی. کیا مجھے شایان کو منع کر دینا چاہیے یا اس سے معافی مانگی چاہیے. کچھ سمجھ نہیں آرہی کیا کروں.....؟؟ دعا کی آنکھیں اور چہرہ اس کے دکھ کی گواہی دے رہا تھا.

شایان کمرے میں داخل ہوا تو آرام سے جوتے رینک میں اتارے پھر بستر پر آکر نیم دراز ہو گیا. شاید وہ بہت تھک گیا تھا. دعا نے اس کی دیکھتے ہوئے سوچا

تم نے کھانا کیوں نہیں کھایا.....؟؟ مانا کہ تمہیں اپنے گھر جانے کی بہت خوشی ہے مگر بی بی وہاں جانے میں ہمیں دو دن لگ جائیں گے اس لئے مجبوری سمجھ کر ہی کچھ زہر مار کر لو. شایان نے اچانک اپنی بند آنکھوں سے ہی دعا کو مخاطب کیا.

مجھے بھوک نہیں ہے. دعا نے آہستہ آواز میں جواب دیا.

اچھاااااااااا_____شایان اچھا کو خوب لمبا کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا.

دعا تمہارے کتنے روپ ہیں.....؟؟ شایان اس کے مقابل کھڑا اس دکھی سی لڑکی کو بہت غور سے دیکھ رہا تھا.

پتہ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے.....؟؟ شایان کے پوچھنے پر دعا کو لگا اگر جواب دیا تو رو پڑے گی لہذا سر نفی میں ہلایا

تمہیں حکومت کرنے کی عادت ہے. تم کسی کے ماتحت نہیں رہ سکتی اور نہ ہی کسی کی برتری کو تسلیم کر سکتی ہو. جب تک کوئی تمہاری بات مانتا رہے تمہارے آگے جواب نہ دے تمہارا ہر حکم پر آنکھوں پر رکھے. تم بالکل ٹھیک رہتی ہو. جہاں اسے کوئی اعتراض ہوا. وہاں تم پاگل ہو جاتی ہو. اسے ڈاکٹری زبان میں "مینٹل ڈسآرڈر" بولتے ہیں یا حد سے زیادہ اپنی ذات سے عشق_____شایان نے دعا کا گرتا ڈوپٹہ اس کے کندھے پر درست کرتے ہوئے بتایا

میرے ساتھ ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے. میں بالکل نارمل ہوں. اپنی بیکار کی ڈگری مجھ پر ثابت کرنے کی ضرورت نہیں. دعا نے شایان اور اپنے درمیان موجود کم فاصلہ کو بڑھاتے ہوئے جواب دیا.

یہ فضول کی ڈگری کہتی ہے جب تک میں تمہاری بات مانتا ہوں تم بالکل نارمل رہتی ہو. نہ ہنگامہ کرتی ہو، نہ لڑتی ہو، نہ غصہ کرتی ہو اور نہ ہی کوئی فضول بات مگر جیسے ہی میں تمہاری کسی بات کو اگنور کرتا ہوں یا ماننے سے انکار کرتا ہوں تم چیخنے لگتی ہو. شایان نے اپنے سے دور ہوتی دعا کو کھینچ کر اپنے حصار میں لیا.

بد تمیزی مت کرو_____ دعانے اپنا آپ اس سے چھڑانا چاہا.

کون کر رہا ہے.....؟؟ شایان کی گرفت ہنوز قائم تھی جس پر دعا کنفیوز ہونے لگی. شایان کچھ دیر اسے دیکھتا رہا پھر چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گیا.

▙▙▙▙▙▙

یہ اچانک بیٹھے بٹھائے تم دونوں کو راولپنڈی جانے کا دورہ کیوں پڑ گیا ہے.....؟؟ تم مجھے سچ سچ بتاؤ کیونکہ شایان سے مجھے کچھ امید نہیں ہے. حاکم علی نے سرمد سے پوچھا جس پر سرمد کو سرد پسینے آنے لگے.

میں کیا کہہ سکتا ہوں. مجھ سے اس کی ابھی تک اس بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے. سرمد نے جھوٹ بولا مگر اس بار اس کا لہجہ اس کی بات کی ترجمانی نہیں کر رہا تھا.

سرمد میرے خیال میں تم مجھے بتانا نہیں چاہتے. خیر میں نے صرف اتنا کہنا تھا کہ جلد واپس آجانا اور ہاں اس چیز کی ذمہ داری تم پر ہے کہ وہ بہو کو وہاں چھوڑ کر مت آئے. حاکم علی کی بات پر سرمد نے سر ہاں میں ہلایا مگر خود بھی اندر تک ہل گیا.

میں تو سمجھا تھا کہ وہ شاید میرے لئے پنڈی جا رہا ہے مگر یہاں تو معاملہ کچھ اور نظر آ رہا ہے. وہ دعا کو چھوڑنے جا رہا ہے مطلب وہ اپنی شادی سے خوش نہیں ہے. سرمد اب الجھ گیا تھا کہ آخر شایان کے دماغ میں چل کیا رہا ہے کے اسی وقت موبائل پر شایان کی کال آنے لگی.

ہاں بولو_____ کال اٹینڈ ہوتے ہی سرمد نے جلد بازی سے پوچھا

خیر ہے اتنی خوشی چڑھی ہوئی ہے. میری بیگم کی خوشی تو سمجھ میں آتی ہے مگر تیری_____ شایان کی شرارت بھری آواز پر سرمد مسکرا دیا

میری خوشی، تمہیں کیا پتا میری خوشی کیا ہے اور کس میں ہے.....؟؟ سرمد نے کہتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا

تیری اور میری بیگم دونوں کی خوشی راولپنڈی میں ہے میں نے سوچ لیا ہے جس طرح تم دونوں پنڈی کی طرف بھاگتے ہو مجھے ریلوے والوں سے تعلقات اچھے کر لینے چاہیے. شایان بدستور مسکرا رہا تھا.

کام بول کام_____ سرمد نے اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے پوچھا تاکہ شایان کو مزید اس بات سے روکے کیوں کہ وہ اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا.

دو ٹوکری مٹھائی کی، ایک ٹوکری ڈرائے فروٹ کی، دو ٹوکری پھلوں کی، ایک سونے کا سیٹ، ایک عدد ہیرے کی انگوٹھی اور ایک بنارسی جوڑا_____ کل تک مجھے تیار ملنا چاہیے. شایان کے آرڈر پر سرمد ہکا بکا رہ گیا

تو ان سب چیزوں کا آخر کیا کرے گا.....؟؟ سرمد نے حیرت سے پوچھا

بھئی میری بیگم یعنی خانزادہ گدی نشین عزت مآب شایان حاکم علی کی بیوی پہلی بار اپنے میکے جا رہی ہے تو لوگوں کو پتہ چلنا چاہیے. شایان کے جواب پر سرمد نے سر ہلایا

ان سب چیزوں کا بل کس سے لینا ہے.....؟؟ سرند نے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے پوچھا

"ابّا جی سے"_____ میں نے بات کر لی ہے وہ اپنی بہو کے لئے ساری کمائی لٹانے کو تیار ہیں. میرا تو دل کرتا ہے کاش میں ان کا بیٹا نہیں بہو ہوتی. شایان کی حسرت پر سرمد نہ چاہتے ہوئے ہنس پڑا.

سوچ لے بہو بننا بیٹا بننے سے زیادہ مشکل کام ہے. سرمد کی شرارت سمجھتے ہوئے شایان نے قہقہ لگایا

چلو کوئی بات نہیں پھر جنت بھی تو ملتی ہے. شایان نے ڈھیٹ ہونے کے سارے ریکارڈ توڑ دیے مجبوراً سرمد کو ہی ہار ماننی پڑی.

صبح کب تک نکلنا ہے.....؟؟ سرمد نے پوچھا

جب آپ کی آنکھ کھل جائے. شایان کے جواب دے سرمد کو غصہ آیا

سہی طرح بتانا!!!!!_____ سرمد قدرے بیزاری سے بولا

میری جان اب میں اپنی بیگم کو ٹرین کے دھکے تو نہیں کھلا سکتا. ٹرین کا سفر بس دوست ساتھ ہی مزہ دیتا ہے. لہذا ہم پہلے بائی روڈ لاہور جائیں گے اور وہاں سے بائی ایئر پنڈی کیا سمجھا.....؟؟ شایان اپنے خیالوں میں سرمد کے ایکسپریشن سے لطف اندوز ہو رہا تھا.

دوست کے لئے ٹرین اور بیگم کے لیے جہاز واہ رے تیری یاری_____ سرمد نے طنز کیا

کیا کریں بیگم کا ساتھ "دن رات" ہوتا ہے اور دوست کا صرف "دن" کو، تو پیکج بھی اسی حساب سے ملتے ہیں.
شایان اب دباد باسا ہنس رہا تھا.

تو شادی کے بعد بلکل بے غیرت ہو گیا ہے. سرمد چڑا.

پہلے تُو تھا اب میں ہو گیا ہوں حساب برابر_____ تجھے بھی تو پتہ چلنا چاہیے کہ بے غیرت دوست ساتھ گزارا کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے.....؟؟ شایان کے جواب پر سرمد نے کال کاٹ دی.

بس میرے یار آج کا دن، کل تیرے چہرے پر بھی کھوئی ہوئی مسکراہٹ واپس آ جائے گی. شایان نے سوچتے ہوئے اپنے کمرے کا رخ کیا.

دعا بی بی اب آپ کا کیا کیا جائے.....؟؟ بقول شاعر

"تم سے عشق ہو رہا ہے کیا کیا جائے.....!!!

خود کو روک لیا جائے یا ہونے دیا جائے....!!!"

شایان ہنستے ہوئے سیڑھیاں چڑھنے لگا.



شایان جس وقت کمرے میں داخل ہوا دعا کو چپ چاپ بیڈ پر بیٹھا دیکھ کر حیران ہوتا ہوا سارے کمرے کا جائزہ لینے لگا.

میں تو سمجھا تھا کہ تم خوشی میں اب تک ساری پیکنگ کر چکی ہو گی مگر یہاں تو ایسے آثار نظر نہیں آ رہے. شایان نے قدرِ پریشانی سے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر وہ بلکل خاموش رہی.

اوہیلو میں تم سے بات کر رہا ہوں اپنا بوریا بستر سمیٹو تاکہ کل تمہارے ابا کے حوالے تمہیں پوری دیانت داری سے واپس کر دوں گا کہ میں نے کوئی خیانت نہیں کی. شایان نے شرارت بھرے لہجے میں کہتے ہوئے واش روم کا رخ کیا جب کہ دعا کا دل اس وقت آنے والی صورتحال کا سوچ کر رونے کو دل کر رہا تھا.

میں ابا کو کیا جواب دوں گی.....؟؟ میں تو پنڈی جانا ہی نہیں چاہتی اور یہ زبردستی مجھے بھیجنے پر تلا ہوا ہے. دعا کچھ ایسا کرو کہ تم وہاں نہ جا سکو. دعا نے سوچتے ہوئے کمرے میں بے چینی سے چکر لگانا شروع کیے.

شایان واش روم سے گنگناتا ہوا باہر نکلا تو دعا کو یوں ٹہلتا ہوا دیکھ کر سچ مچ ٹھٹھکا. تولیہ کرسی پر ڈالنے لگا مگر پھر دعا کی طرف دیکھتا ہوا ٹیرس پر چلا گیا.

دعا ہمت جمع کر اور جا کر کہہ دے کہ تو نے فی الحال راولپنڈی نہیں جانا. وہ ابھی اسی کشمکش میں تھی کہ فاروق صاحب کی کال اس کے فون پر آنے لگی دل تو ویسے ہی دکھی تھا باپ کی شفیق آواز سنتے ہی دعا نے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع کر دیا.

شایان نے کمرے میں قدم رکھا تو دعا کو یوں روتا دیکھ کر حیران رہ گیا. ابھی تو یہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھی اب اسے کیا ہوا.....؟؟ دل میں سوچتا ہوا وہ دعا کی طرف بڑھا

کیا ہوا ہے. تم ٹھیک تو ہو. تمہیں کسی نے کچھ کہا تو نہیں ہے. شایان کا رویہ تمہارے ساتھ کیسا ہے.....؟؟
فاروق صاحب کو مختلف اندیشے اپنی لپیٹ میں لینے لگے

بابا میں بالکل ٹھیک ہوں. بس آپ کی یاد آ رہی تھی تو آپ کی آواز سنتے ہی رونا آ گیا. دعا نے اپنے سامنے شایان کو کھڑا دیکھ کر فوراً بات بدلی جس پر شایان اسے گھورتا ہوا فون لے کر اپنے کان ساتھ لگا لیا.

انکل آپ پریشان نہ ہوں. یہاں پر سب ٹھیک ٹھاک ہے. انشاءاللہ کل ہم اس وقت آپ کے پاس ہوں گے پھر آمنے سامنے بیٹھ کر تفصیل سے بات کریں گے. شایان نے نہایت مہذب اور شائستگی سے کہتے ہوئے کال بند کی.

تمہیں آخر تکلیف کیا ہے.....؟؟نہ خود چین سے رہتی ہو، نہ کسی دوسرے کو رہنے دیتی ہو. اپنے بوڑھے باپ پر تو رحم کرو. وہ بیچارہ پتہ نہیں کیا کیا سوچ رہا ہو گا.....؟؟شایان نے برہمی سے کہتے ہوئے فون بیڈ پر اچھالا

سامان پیک کرو اپنا، کام چور لڑکی _____ حاکمانہ انداز میں کہتے ہوئے شایان کمرے سے باہر جانے لگا تو دعا نے پکارا

میں نے راولپنڈی نہیں جانا ہے. دعا کی بات شایان بے یقینی سے اپنی ایڑیوں پر گھوم گیا.

کیا کہا دوبارہ کہنا.....؟؟شایان سوچتے ہوئے دعا کی طرف بڑھا

میں نے فی الحال راولپنڈی نہیں جانا ہے. دعا نے نظریں ملائے بغیر جملہ درست کیا

مگر کیوں.....؟؟شایان بالکل سنجیدہ تھا.

کیونکہ میں تمہیں تمہارے مقصد میں کامیاب ہونے نہیں دوں گی. دعا نے قدرت تیز آواز میں جواب دیا.

تمہیں کیسے پتا کہ میرا مقصد کیا ہے.....؟؟ شایان کو شدید حیرت ہوئی کہ میں نے تو کسی سے بھی کوئی بات نہیں کی یہاں تک کہ سرمد کو بھی نہیں بتایا پھر اسے کیسے پتہ چلا.....؟؟

واہ کیا لڑکی ہے. گدی نشین میں ہوں اور الہام اسے ہوتے ہیں. شایان نے دل میں سوچتے ہوئے دعا کا جائزہ لیا.

میں سب جانتی ہوں. تم مجھے میرے گھر والوں کے سامنے غلط ثابت کرنا چاہتے ہو تاکہ تمہاری عزت بھی رہ جائے اور مجھ سے جان بھی چھوٹ جائے مگر تم یہاں پر غلط ہو. میں تمہیں ایسا ہرگز کرنے نہیں دوں گئی. دعا نے شکایتی نظروں سے شایان کی طرف دیکھا

"غلط" مگر کیوں، ایسا کرنے سے مجھے کیا فائدہ ہوگا.....؟؟ شایان کو ایک بار پھر دعا کی ذہنی حالت پر شک ہوا.

کیونکہ تم میرے ساتھ وہی کرنا چاہتے ہو جو_____ دعا نے جوش سے شایان کی طرف انگلی اٹھائی.

ایک منٹ،ایک منٹ_____یہی ٹھہر جاؤ. شایان نے دعا کی انگلی اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اسے روکا

میں جو کرنا چاہتا ہوں وہ میں کر لیتا ہوں کسی سے پوچھتا ہے یا بتاتا نہیں. دوسری بات مجھے نہیں معلوم تھا کہ تمہیں غیب کا علم بھی ہوتا ہے. شایان نے تنبیہہ کرتے ہوئے طنز بھی کیا.

چھوڑو میری انگلی_____دعا نے اپنا رخ موڑا.

چھوڑ دی اب.....؟؟شایان نے دعا کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے اس کے گرد حصار باندھا جس پر دعا کو شدید حیرت ہوئی.

میں نے انگلی چھوڑنے کو کہا تھا_____دعا نے جتلایا

ہاں مگر میرا دل تمہیں پکڑنے کو کیا تو_____شایان اسے زچ کر رہا تھا.

تم نے جانا ہے تو جاؤ مگر مجھے فی الحال نہیں جانا. جب جانا ہو گا تب میں بتا دوں گی. دعا کچھ نروس ہوئی.

اپنی یاداشت پر زور دو. کل تم نے ہی کہا تھا کہ میں تمہیں واپس بھیج دوں. میں تو صرف تمہاری خواہش کا احترام کر رہا ہوں. شایان کی یقین دہانی پر دعا کو کچھ سمجھ نہ آئی کہ اب کیا کرے جب کہ شاید اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا.

مجھے ایسا لگ رہا ہے کہ تم یہاں سے جانا نہیں چاہتی کہیں تمہیں میرے ساتھ رہتے رہتے محبت تو نہیں ہو گئی. فطری چیز ہے. اتنا خوبصورت انسان دن رات نظروں کے سامنے رہے تو اچھے اچھوں کے منہ میں پانی آجاتا ہے تم تو پھر ایک معمولی لڑکی ہو. شایان کی شوخی پر دعا کو جی بھر کر رونا آیا.

یہ بات نہیں ہے. کسی خوش فہمی میں مت رہنا. دعا نے فوراً اسے ٹوکا

تو پھر کیسی بات ہے.....؟؟ جب کہ میں نے تو ابھی تک تمہیں کوئی بات بتائی ہی نہیں. شایان کے جواب پر دعا کو اپنی جلد بازی پر شدید غصہ آیا.

میرا مطلب تھا کہ ہم کل جا رہے ہیں. دعا کو کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ اب کیا کہے.

میں نے بھی یہی کہا ہے کہ ہم کل جا رہے ہیں لہذا تم اپنی پیکنگ کر لو اور میرے خیال سے کہ تمہیں سنائی بالکل ٹھیک دیتا ہے. شایان نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے چھوڑا جب کہ دعا کچھ پریشان ہو گی کہ اب گھر جا کر سب کو کیسے مطمئن کرے گی.

■■■■■

سرمد نے سامان تو سارا خرید لیا تھا مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ شایان کے دماغ میں اس وقت کیا چل رہا ہے اور کیوں.....؟؟

کیا وہ اپنی بیوی کو واقعی ہی چھوڑنے جا رہا ہے اور اگر ایسا ہے تو کیوں.....؟؟ جبکہ ان کے درمیان اب سب کچھ ٹھیک ہو گیا تھا. پہلے پہل وہ کوئی شکایت کرتا تھا مگر اب تو وہ بالکل خوش اور مطمئن دکھائی دیتا ہے. سرمد اپنی سوچوں میں بری طرح الجھا ہوا تھا جب شایان نے کمرے میں قدم رکھا.

ہاں یار تیری تیاری ہو گئی یا ابھی باقی ہے.....؟؟ شایان نے کرسی پر گرنے والے انداز میں بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہو گئی ہے_____ جس پر سرمد نے اسے ناگواری سے دیکھا

یہ منہ کیوں اتنا برا بنایا ہوا ہے.....؟؟ جبکہ میرے خیال سے اسے بنانے کی ضرورت ہی نہیں ہے. شایان نے ہنستے ہوئے کہا

میرا تو منہ ہی ایسا ہے مگر تیرا موڈ کیوں روز بروز بدلتا جا رہا ہے.....؟؟ سرمد کے طنز پر شایان خاموش ہو گیا.

بدلہ نہیں ہوں بلکہ کسی کو بدلنے کی کوشش کر رہا ہوں اگر وہ بدل گئی تو سب بدل جائیں گے. شایان بالکل سنجیدہ تھا

اگر میں پنڈی جانے سے انکار کر دوں تو.....؟؟ سرمد کے اس اچانک سوال پر شایان نے اسے گھور کر دیکھا

میں نے تجھ سے پوچھا نہیں بتایا تھا اگر یاد ہو تو _____ ایک تو آج کل سب کی یادداشت خراب ہو گئی ہے.
شایان کے جواب پر سرمد خاموش ہو گیا.

جہاں وہ رہتی ہے میں وہاں جانا نہیں چاہتا. سرمد بظاہر چیزوں کو ٹھیک کر رہا تھا مگر اندر سے وہ بہت ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا

اچھاااااااا، پھر _____ شایان نے سرمد کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا.

پھر یہ کہ میں وہاں جانا نہیں چاہتا ہوں. سرمد نے اس بار شایان کی طرف شکایتی نظروں سے دیکھا جو اس کی بات جان بوجھ کر سمجھ نہیں رہا تھا.

اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں کہ کیوں کیا وجہ ہے. جو تم اس سے کترا رہے ہو. تم نے آخر ایسا کیا کیا ہے.....؟؟ شایان کے تفتیشی انداز پر سرمد کو شدید غصہ آیا.

اچھا ٹھیک ہے میں تیار ہو جاؤں گا. سرمد نے شایان ساتھ بحث کا ارادہ ترک کرتے ہوئے ہاتھ جھاڑے.

تم نے میرے سوالوں کے جواب نہیں دیے. شایان بدستور اسے گھور رہا تھا.

تمہیں میرا جواب پسند نہیں آئے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم مجھ سے ناراض ہو جاؤ لہذا رہنے دو. سرمد نے پھیکا سا مسکراتے ہوئے کہا

تم میری فکر نہ کرو. میں آج کل اتنی زہریلی باتیں سن رہا ہوں کہ میرا نہیں خیال مجھے تمہاری بات پر کسی قسم کا غصہ آئے گا. شایان جاننا چاہتا تھا کہ آخر ایسا کیا ہے جس نے اس کے ہنستے کھیلتے دوست کو اتنا سنجیدہ کر دیا ہے.

وجہ تم ہو میں نہیں چاہتا کہ تم وہاں جاؤ اور وہ تمہیں دیکھے. سرمد کی بات پر سچ مچ شایان کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا مگر وہ اپنے جذبات چھپا گیا.

میں وہاں کیوں نہ جاؤں، میرے جانے سے تمہیں کیا مسئلہ ہے.....؟؟ شایان اب سرمد کے مد مقابل تھا.

کیونکہ وہ تمہیں پسند کرتی ہے وہ بھی حد سے زیادہ، یہ چیز مجھے اچھی نہیں لگتی وہ تمہارے لئے ہی تعویذ بنوا رہی تھی. سرمد نے انکشاف کیا.

یہ کیسے ہو سکتا ہے. کیا اسے معلوم نہیں کہ میں اس کی کزن کا شوہر ہوں.....؟؟ شایان کے سوال پر سرمد نے کندھے اچکائے جیسے لاعلمی کا مظاہرہ کر رہا ہو.

ہے. اس لئے میں تمہارا یہ اعتراض مسترد کرتا ہوں. اس کے علاوہ اگر کوئی بات ہے تو بتاؤ.....؟؟ شایان کے سوال پوچھنے پر سرمف نے سر نفی میں ہلایا

ٹھیک ہے پھر صبح نکلتے ہیں. شایان سرمد کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کمرے سے باہر نکلنے لگا.

تم چیزیں دیکھ لیتے. سرمد نے سامان کی طرف اشارہ کیا

میرے سے زیادہ تمہارا دیکھنا معنی رکھتا ہے اور تم نے دیکھ لی ہیں. تو سمجھو کہ میں نے بھی دیکھ لیں ہیں. شایان کہتا ہوا رکا نہیں باہر نکل گیا.

میں نے تمہیں اس لئے بلوایا تھا کہ کل شادی کے بعد پہلی بار دعا گھر آ رہی ہے تو کچھ انتظامات کر لو. اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو وہ بھی بتا دو میں چاہتا ہوں کہ اس کے استقبال میں کوئی کمی نہ رہے. ویسے بھی اس کی شادی پر میرا ایک روپیہ بھی خرچ نہیں ہوا اگر کچھ پیسے لگ بھی گئے تو کوئی بات نہیں. اسی بہانے میں اسے کچھ دے دوں گا. کھانے میں بھی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے وہ لوگ شاید ایک یا دو دن یہاں رہیں. شایان کہہ رہا تھا کہ پھر انہوں نے آگے ہنزہ ویلی کی طرف سیر کے لیے نکل جانا ہے. فاروق صاحب کی بات پر عذرا بیگم نے بے چینی سے پہلو بدلا

بھائی صاحب وہ تو سب ٹھیک ہے مگر اب میں پہلے جتنی صحت مند نہیں رہی نہ ہی بھاگ دوڑ کر مجھ سے کام ہوتا ہے. عذرا بیگم کے جواب پر فاروق صاحب ہنس دیے.

عذرا ایک تو تم ابھی اتنی بوڑھی نہیں ہوئی ہو. دوسرا میں نے کب کہا کہ سب کچھ تم اکیلے ہی کرو. تم اپنے ساتھ عنایہ اور رخسانہ بھابھی کو بھی لگا سکتی ہو.

عنایہ تو جوان جہاں ہے. بھاگ دوڑ کے کام کر سکتی ہے. ویسے بھی دعا اس کی بہن اور دوست ہے کیا وہ اپنی دوست کو ویلکم نہیں کرے گی.....؟؟

رخسانہ بھابی نہ صرف ہمارے گھر بلکہ اپنے میکے میں بھی بڑی ہیں. وہ ایسے انتظامات آرام سے کر لیتی ہیں میرے خیال سے تو تم لوگوں کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیے.

اور ہاں یاد آیا ان کی رہائش کا بھی بندوبست کر دینا. میرے خیال سے دعا کا کمرہ ہی ٹھیک رہے گا. تم ایسا کرو کہ دعا کا کمرہ ان دونوں کے لئے سجا دو. فاروق صاحب کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اپنی بیٹی کے لیے آسمان سے تارے توڑ لائیں.

پکانا کیا ہے.....؟؟ عذرا بیگم کا موڈ تو شدید خراب ہو گیا تھا مگر وہ بھائی کو ناراض نہیں کر سکتی تھی.

بھئی مجھے کیا پتہ.....؟؟ یہ تو تم عورتوں کا کام ہے تم اور رخسانہ بھابھی باہم مشورے سے طے کر لو کہ ناشتے اور کھانے میں کیا کچھ بنانا ہے. سامان میں تمہیں بازار سے لا دوں گا. بس "رس ملائی" ضرور بنا لینا دعا کو وہ بہت پسند ہے. فاروق صاحب کے لہجے میں جہاں بیٹی کی محبت کا سمندر کے ٹھاٹھے رہا تھا وہاں عذرا بیگم زہر سے بھری پڑیں تھیں.



اب میں اس منحوس کے لیے کھانا تیار کروں گی. یہ وقت بھی مجھ پر آنا تھا. عذرا بیگم مسلسل بڑبڑا رہی تھیں.

ارے کیوں اپنا خون جلا رہی ہو. بھائی صاحب سے کہہ دو کہ اتنی گرمی میں مجھ سے کھانا نہیں بنتا کسی خانسامے کا انتظام کر لیں. جو مزے مزے کے کھانے بنا کر ان کی دلاری کو کھلائے. ویسے بھی کون سا بھائی صاحب نے بارات کا کھانا دیا ہے. تم خود بھی آرام سے بیٹھ کر کھانا اور اسی بہانے ہمیں بھی مزے لینے دینا. رخسانہ بیگم نے اپنے شیطانی دماغ سے آئیڈیا پیش کیا جو ہمیشہ کی طرح عذرا بیگم کو بہت پسند آیا.

ہاں یہ ٹھیک ہے ویسے بھی وہ لوگ بہت امیر ہیں.
دعا کی تو بیٹھے بٹھائے لاٹری نکل آئی ہے. عذرا بیگم سے اپنا حسد چھپایا نہ گیا تو انہوں نے رخسانہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یار دولت کو چھوڑو، مجھے تو یہ سمجھ نہیں آتی کہ اس لڑکے کو اس طلاق یافتہ لڑکی میں نظر کیا آیا ہے. میرے خیال سے تو اسے اب تک اسے چھوڑ دینا چاہیے تھا مگر_____ رخسانہ بیگم نے سوچتے ہوئے کہا

کیاپتا چھوڑنے ہی آرہاہو.....؟؟عذرا بیگم نے فوراً لقمہ دیا

اللہ تیری زبان مبارک کرے. رخسانہ بیگم کی بات پر دونوں ہنسنے لگیں.

میں نے سوچ لیاہے کہ اس کے شوہر کو دعا کی تمام باتیں اور شادیوں کے قصے سنادوں گی. آخر اسے بھی تو حقیقت معلوم ہونی چاہیے. عذرا بیگم نے حتمی لہجے میں فیصلہ کرتے ہوئے بتایا.

فاروق بھائی نے اسے سب کچھ بتادیاہوگا. رخسانہ بیگم کے جواب پر عذرا بیگم ہنس پڑی.

وہ میرا بھائی ہے اور میں اسے اچھی طرح جانتی ہوں. وہ اپنی بیٹی کے متعلق کسی بھی قسم کی کوئی غلط بات نہیں کریں گے. مجھے سو فیصد یقین ہے کہ بھائی صاحب نے دعا کا ماضی چھپالیاہوگا. جو کہ اپنے بتاؤں گی وہ بھی اپنے طریقے سے_____ عذرا بیگم خوب جوشیلے انداز میں
اپنے منصوبے سے آگاہ کررہی تھی کہ عنایہ نے لاؤنج میں قدم رکھا.

کون آرہاہے.....؟؟عنایہ کے پوچھنے پر رخسانہ بیگم نے عذرا کی طرف دیکھتے ہوئے دعا کے آنے کی اطلاع دی جس پر عنایہ خاموش ہوگی.

ارے تمہیں خوشی نہیں ہوئی تمہاری تو وہ بہترین دوست ہے اور شادی کے بعد پہلی بار آرہی ہے. عذرا بیگم اب عنایہ سے مخاطب تھی.

پھپھو میں بہت خوش ہوں آپ کو کس نے کہا کہ میں اداس ہوں. جبکہ عنایہ کا لہجہ کافی بجھا بجھا سا تھا.

مگر تمہارے لہجے سے تو نہیں لگ رہا. کہیں تمہیں یہ دکھ تو نہیں کھائے جا رہا تھا کہ اس کی شادی اتنے امیر کبیر لوگوں میں ہو گئی ہے اور تم رہ گئی ہو_____ عذرا بیگم کے سوال پر عنایہ کے ساتھ ساتھ رخسانہ بیگم کا منہ بھی کھل گیا.

عذرا یہ بچی ہے تم اس سے کس قسم کی بات کر رہی ہو. رخسانہ بیگم نے آنکھیں دکھائیں. جب کہ عنایہ اپنے اندر کا ڈر چھپاتی کمرے میں چلی گئی.

میں نے کیا کہا ہے آج کل بھابھی آپ کو مجھ پر خوامخواہ غصہ آرہا ہے. عذرا بیگم اپنی فطرت سے مجبور تھیں.

تم عنایہ کے سامنے اپنا منہ بند ہی رکھا کرو اور جو بھائی صاحب نے تمہیں کہا ہے اس پر جا کر عمل کرو. چلو شاباش اپنے پوشن کی طرف نکلو_____ رخسانہ بیگم اب ہر طرح کا لحاظ سائیڈ پر رکھ کر بات کر رہی تھی.

اور ہاں خانسامے والی بات بھائی صاحب سے ضرور کر لینا اور کچھ نہیں تو کچھ دن مزے مزے کے کھانے کھانے کو ملیں گے. مجھ سے کسی قسم کی کوئی امید نہ رکھنا. میں اپنے گھر والی ہوں. جو بھی کرنا ہے تمہیں ہی کرنا ہے.
رخسانہ بیگم نے اپنا سارا غصہ نکالا جس پر عذرا بیگم چپ چاپ کچھ کہے بغیر ہی اٹھ کر باہر چلی گئی.

■■■■■

آج صبح سے ہی ملتان کا موسم خاصا ابر آلود تھا. دعا بار بار دعائیں مانگ رہی تھی کہ کسی طرح شایان کا ارادہ تبدیل ہو جائے. کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے نائلہ کو بڑی آس و امید سے کال کی کہ شاید وہ اس کی کچھ مدد کر سکے اور خود پر غصہ بھی آیا کہ اس نے پہلے نائلہ سے کیوں نہیں بات کی.

کیسی ہو_____ شکر ہے تمہیں بھی میرا خیال آیا ورنہ میں تو سمجھی تھی کہ تم مجھے بھول ہی گئی ہو. بھئی بندہ شادی کے بعد اپنے پرانے رشتے داروں کو بھی یاد رکھتا ہے. نائلہ نے محبت بھرا شکوہ کیا ساتھ ہی لہجے میں شرارت بھی تھی.

نائلہ آپ شکوے شکایت بعد میں کر لیجئے گا. پہلے میری مدد کریں. میں اس وقت بہت مشکل میں ہوں. دعا کی روندی آواز سن کر نائلہ ایک دم سنجیدہ اور پریشان ہو گی.

جلدی بتاؤ کیا ہوا ہے.....؟؟ تمہیں شایان نے تو کچھ نہیں کہا. نائلہ کو دل ہی دل میں شایان پر شدید غصہ آ رہا تھا جس نے کہنے کے باوجود بھی دعا کا خیال نہیں رکھا اور اپنے اوپر افسوس بھی تھا کہ اتنے دنوں سے اس نے دعا کی خیریت کیوں معلوم نہیں تھی.....؟؟؟

نائلہ وہ دراصل شایان_____ دعا نے کمرے کے بند دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہنا شروع کیا.

ہاں بولو کیا کیا ہے شایان_____ نائلہ کے دل کی دھڑکن کافی تیز ہو چکی تھی کہ پتہ نہیں اب دعا اسے کیا بتانے لگی ہے.....؟؟

نائلہ وہ شایان مجھے آج زبردستی پنڈی لے کر جا رہی ہیں. دعا بار بار بند دروازے کو دیکھ رہی تھی.

تو.....؟؟ نائلہ نے سوالیہ انداز میں جواب دیا

تو یہ کہ میں وہاں جانا نہیں چاہتی. دعا کی بات ختم ہوتے ہی نائلہ نے سخت کا سانس لیا

دعا تم نے ہم سب کو "ہارٹ اٹیک" دینے کا ارادہ کر رکھا ہے. تمہارے سابقہ کارڈ کی وجہ سے تم جب بھی مجھے کال کرتی ہو میرے کان ایسے کھڑے ہو جاتے ہیں جیسے _____ اب میں اپنے منہ سے کیا کہوں، نائلہ نے دانت پیستے ہوئے ڈانٹا

نائلہ آپ میری بات تو سنیں _____ دعا نے احتجاج کیا.

میں تو ڈر ہی گئی تھی کہ پتا نہیں شایان نے ایسا کیا کر دیا ہے. جو تم یوں پریشان ہو. بے وقوف لڑکی شکر ادا کرو کہ وہ تمہارے ساتھ اتنا اچھا سلوک کر رہا ہے

ورنہ تو شوہر جلدی سسرال کی طرف منہ نہیں کرتے.
اپنے گھر والوں پر صدقے واری جا رہے ہوتے ہیں اور سسرال کا نام سنتے ہی منہ پھلا لیتے ہیں. خبر دار جواب تم نے مجھے فون کر کے پریشان کیا تو.....؟؟

فاروق بھائی کی طبیعت بھی پچھلے دنوں خراب تھی میں نے ہی شایان سے کہا تھا کہ پہلی فرصت میں چکر لگا لینا.
نائلہ نے کہتے ہوئے فون بند کر دیا جبکہ دعا مسکین سی شکل بنائے فون کو گھور رہی تھی.

ابھی وہ اس صدمے میں ہی تھی کہ نائلہ نے کیوں اس کی کوئی مدد نہیں کی.....؟؟ کہ نوکرانی دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوئی

بی بی جی آپ کو بڑے صاحب نیچے بلا رہے ہیں. حاکم علی کا پیغام ملتے ہی دعا اپنے حلیے پر ایک نظر مارتی نیچے کی طرف چل پڑی.

بیٹا آپ کچھ تیار ہی ہو جاتیں. شادی کے بعد پہلی بار آپ اپنے گھر جا رہی ہیں. یہ باتیں میرے کرنے والی نہیں ہیں. اور اچھا بھی نہیں لگتا. اگر آج تمہاری ساس زندہ ہوتی تو مجھ سے بہتر تمہیں سمجھا سکتیں. خیر ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی_____ حاکم علی نے ایک نظر سادہ سی دعا کو دیکھتے ہوئے کہا

ابا جی اس کا شمار لڑکیوں کی اس قسم سے ہے. جو سال میں صرف ایک بار صابن سے منہ دھوتی ہیں. جس سے انہیں اور خاص طور پر دوسرے لوگوں کو پتہ چل جاتا ہے کہ آج عید ہے. اور آپ اسے تیار ہونے کا کہہ رہے ہیں. موبائل پہ مصروف شایان نے کمنٹس پاس کیے.

زیادہ فضول گوئی کرنے کی ضرورت نہیں ہے. اگر بٹیا کو سادہ رہنا پسند ہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں. خیریت سے جاؤ. اس کا خاص خیال رکھنا اور پہنچ کر اپنی عادت کے برخلاف مجھے اطلاع ضرور کر دینا. حاکم علی نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا جس پر شایان موبائل جیب میں ڈالتا اٹھ کھڑا ہوا.

اگر آپ کہیں تو ہم نہیں جاتے_____ دعا نے ایک بار پھر کوشش کی.

ییییییییییی ابا نے ایسا کب کہا ہے کہ نہ جاؤ.....؟؟ شایان نے طنزاً مسکراتے ہوئے اپنے کان صاف کیے جبکہ دعا بدستور حاکم علی کی طرف دیکھ رہی تھی.

نہیں نہیں میں ایسا کیوں کہوں گا. میری بیٹی جب چاہے اپنے بابا سے ملنے جا سکتی ہے. حاکم علی نے کھلے دل سے جواب دیا جب کہ دعا کا چہرہ ان کا جواب سن کر لٹک گیا.

چلیں_____ شایان کے کہنے پہ دعا مرے مرے سے قدم اٹھاتی گاڑی کی طرف چل پڑی.

تو نے سارا سامان دیکھ کر گاڑی میں رکھوا دیا ہے نا!!!!! کہیں کوئی چیز رہ نہ جائے اور ہاں یہ سوٹ کیس بھی سامان ساتھ رکھ دے. شایان سرمد کو کہتا گاڑی کا دروازہ دعا کے لیے کھولنے لگا

جی جناب سارا سامان پیچھے والی گاڑی میں موجود ہے. سرمد نے پیچھے اشارہ کیا جہاں ایک اور گاڑی بالکل تیار کھڑی تھی.

کپڑے توڈھنگ کے پہن لیتا. شایان نے ایک نظر سرمد کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر خلاف معمول سرمد خاموشی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا

گاڑی جیسے ہی حویلی کے گیٹ سے باہر نکلیں ہلکی ہلکی بارش شروع ہوگئی_____"وہ سیانے کہتے ہیں کہ بارش میں سفر نہیں کرنا چاہیے میرے خیال سے ہمیں گاڑی موڑ لینی چاہیے "دعانے کمزور سی آواز میں روکنا چاہا جس پر شایان نے اسے بیک مرر میں گھورا.

ویسے بھابھی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں بارش میں سفر کرنا کسی طور بھی مناسب نہیں. سرمد نے فوراً دعا کی تائید کی.

مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے جیسے تم دونوں کسی کی تعزیت یا پیشی میں جارہے ہو. ذرا اپنے اپنے حلیے اور شکل دیکھو _____شایان کے طنز پر دونوں ہی اپنی اپنی جگہ خاموش ہوگے.

میں تو پہلی بار اپنے سسرال جارہا ہوں اور بہت زیادہ خوش بھی ہوں. میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کہ جس پاگل لڑکی کا جن نکالنے میں پچھلی بار راولپنڈی کیا تھا اگلی بار میں اس کے ساتھ ہی سفر کررہا ہوں گا.
شایان کی شوخ آواز گاڑی میں گونجی.

مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ تھوڑی دیر میں تیری بولتی بند ہونے والی ہے. اگر عزت پیاری ہے اور تو اسی تیاری ساتھ سسرال پہنچنا چاہتا ہے تو مشورہ مفت سمجھ کر خاموش ہو جا. سرمد نے کن اکھیوں ساتھ دعا کو دیکھتے ہوئے محتاط انداز میں شایان کو وارننگ دی.

میرا تو اس موسم میں نصرت فتح علی خان کی غزل سننے کا دل کر رہا ہے اور خاص طور پر وہ غزل جس کے ایک شعر میں انہوں نے کہا تھا کہ "سوال ایسے پوچھے کہ شرما گئی" _____ ویسے سوچنے والی بات ہے کہ کیسے سوال پوچھے ہوں گے.....؟؟ شایان نے سرمد کی طرف دیکھتے ہوئے آنکھ ماری

(تو نے خیریت ساتھ نہیں پہنچنا مجھے تو ایسا لگ رہا ہے. سرمد نے دل میں سوچتے ہوئے شایان کی طرف دیکھا)

اس کے لئے تجھے استاد جی کے پاس جانا پڑے گا میرا مطلب ہے اوپر کی طرف ہوتے ہوئے ذرا زیادہ نیچے ہو کر _____ سرمد نے جل کر جواب دیا تو شایان نے قہقہہ لگایا

دعا اپنے دماغ میں اب تک کئی طرح کے پلین بنا چکی تھی کہ وہاں جا کر کیا کہے گی اور اسے کس سے کیا کہنا ہے .....؟؟ کہ اتنی دیر میں بارش نے شدت اختیار کر لی تو مجبوراً ان لوگوں کو قریبی ریسٹورینٹ میں رکنا پڑا



ہاں جی ساری تیاری مکمل ہے.....؟؟ فاروق صاحب نے عذرا بیگم سے پوچھا

جی بھائی صاحب پورا گھر صاف کروادیا ہے اور ان دونوں کا کمرہ بھی سجادیا ہے. بس تازہ گلاب کے گلدستے رہ گئے ہیں جو وہ تھوڑی دیر میں آکر لگادیں گے. عذرا بیگم نے زبردستی مسکراتے ہوئے جواب دیا

اور کھانے وغیرہ کا مینیو بھی آپ نے خود دیکھ لینا تھا.
بے شک خانساماں ہے مگر پھر بھی نوکروں پر اتنا اعتبار اچھا نہیں ہوتا فاروق صاحب کے کہنے پر عذرا بیگم نے سر ہلایا

عذرا میں نے صدقے کے بکرے کا کہا تھا وہ ابھی تک آیا کہ نہیں.....؟؟ فاروق صاحب نے جاتے جاتے پلٹ کر پوچھا

ابھی تک تو کوئی بھی بکرا لے کر نہیں آیا. عذرا بیگم نے جواب دیا اور رخسانہ بیگم کے پورشن کی طرف چل پڑی.

عنایہ بیٹا اٹھ کر تیار ہو جاؤ. میں تمہیں صبح سے کہہ رہی ہوں. بھائی صاحب نے کہا ہے کہ شام تک وہ لوگ آجائیں گے تو ہم لوگوں نے ہی ان کا استقبال کرنا ہے. دیکھو ہمارے رویے سے انہیں اندازہ نہیں ہونا چاہیے کہ ہم ان سے ناراض ہیں یا کسی قسم کے حسد کا شکار ہیں. رخسانہ بیگم کے کہنے پر عنایہ اٹھ کر بیٹھ گئی.

اماں میرا دل نہیں کر رہا اور ہاں میں اس سے ناراض نہیں ہوں اور نہ ہی حسد کرتی ہوں. اس کے اپنے نصیب ہیں اور میرے اپنے_____ عنایہ نے دکھ سے جواب دیا

دیکھو میں تو کہتی ہوں تم دعا کے ساتھ ساتھ رہنا ذرا پتہ تو چلے کہ اس کے حالات کیسے ہیں.....؟؟ ویسے مجھے پورا یقین ہے کہ کوئی نہ کوئی گڑبڑ ضرور ہو گی. رخسانہ بیگم کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ تھی.

اماں مجھے ان قسم کے معاملات سے دور ہی رکھیں پلیز_____ عنایہ کہتی ہوئی دوبارہ لیٹ گئی.

آئے ہائے اٹھو جلدی کرو. اپنا حلیہ درست کرو. کیا ہو گیا ہے تمہیں.....؟؟ رخسانہ بیگم نے اسے ڈانٹا.

میرا دل نہیں کر رہا_____ عنایہ نے دوبارہ احتجاج کیا.

مجھے نہیں معلوم جلدی سے تیار ہو کر بھائی صاحب کے پوشن میں آؤ. میں خود بھی وہاں ہی جا رہی ہوں. دیکھو تو سہی اب تک عذرا نے کیا انتظامات کیے ہے. رخسانہ بیگم کہتے ہوئے اس کے کمرے سے باہر نکلیں تو آگے سے عذرا بیگم ان سے ٹکرا گئی.

ایک تو تم دیکھ کر نہیں چلتی. میرا سر آگے ہی درد کر رہا تھا جو کسر رہ گئی تھی وہ تم نے نکال دی. تم یہاں کر کیا رہی ہو.....؟؟ عذرا بیگم نے اپنا سر ملتے ہوئے قریب پڑی کرسی پر بیٹھ گئی.

میں تمہیں لینے آئی تھی اب آ بھی جاؤ. کہاں رہ گئی ہو.....؟؟ عذرا بیگم نے بھی قدرے ناگواری سے جواب دیا

دیر اس لیے ہوئی ہے کہ میں عنایہ کو اٹھا رہی تھی مگر اس نے ایک ہی رٹ لگائی ہوئی ہے کہ "میرا جانے کو دل نہیں کر رہا". پہلے تو دعا پر مرتی جاتی تھی. بہانے بہانے سے اس کے پاس جاتی تھی. مگر اب _____ رخسانہ بیگم خود بھی عنایہ کی حالت پر حیران تھی

چلو اچھا ہی ہوا جان چھوٹی، میری تو اپنی دلی خواہش تھی کہ ہماری بچی اس منحوس کے سائے سے بھی دور رہے. عذرا بیگم نے شکر کا کلمہ پڑھا ہے جبکہ رخسانہ بیگم اندر ہی اندر اس بات کو لے کر پریشان تھیں.

اللہ جی خوب بارش برسا اتنی برسا کہ ہم جا نہ سکیں.
دعا باہر پڑتی بارش کو دیکھ کر دعائیں مانگ رہی تھی جبکہ شایان شدید پریشان تھا.

اگر ہم وقت پر نہ پہنچے تو ہماری ٹکٹ کینسل ہو جائے گی. شایان بار بار اپنی کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھ رہا تھا جبکہ سرمد یوں بیٹھا تھا جیسے اسے کسی چیز سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا.

تم دونوں کو کونسی موت پڑی ہوئی ہے.....؟؟ میں اتنا بور ہو رہا ہوں کچھ تو بولو_____ شایان نے سامنے بیٹھے ہوئے اپنے دوست اور بیوی کو دیکھ کر کہا جس پر دعا نے اسے انتہائی غصے سے دیکھا

چلو تم رہنے دو تمہاری طرف سے ہو گیا_____ شایان فورا دعا کے تیور دیکھتے ہوئے کو منٹس دیے جس پر سرمد ہنس پڑا

دہشت ہے بھائی دہشت_____ سرمد نے ہنستے ہوئے طنز کیا

تجھے میرے اصول یاد ہیں نا!!!!_____ شایان نے آگے جھکتے ہوئے نرمی سے پوچھا

ہاں بالکل یاد ہیں. مگر افسوس کہ آپ کو خود بھول گئے. سرمد نے منھ بنایا

مطلب.....؟؟ شایان نے پوچھا

مطلب یہ کہ تم میرے ساتھ زبردستی کر رہے ہو. میں جانا نہیں چاہتا خواہ مخواہ مجھے ذلیل کروانے کے لئے لے کر جا رہے ہو. پتہ نہیں کیوں تمہارے دماغ میں میری بات نہیں آ رہی.....؟؟ سرمد نے شدید احتجاج کیا

ہممممم_____ بارش پیاری ہو رہی ہے نا!!!!_____ شایان کے جواب پر سرمد نے ایک نظر اسے اور دوسری باہر برستی بارش پر ڈالی.

تجھے میری آواز سنائی نہیں دے رہی_____ سرمد نے شایان کے آگے اپنا منہ کرتے ہوئے قدر چیخ کر کہا

ہاں یار بارش کی آواز نہیں آ رہی وہ شیشہ لگا ہوا ہے. پتا تو ہے شیشے سے آواز نہیں گزرتی. شایان نے سنجیدہ سے لہجے میں جواب دیا.

اچھا!!!!!!!!!!!مجھے یہ بات معلوم نہیں تھی. سرمد نے مایوسی سے کرسی ساتھ ٹیک لگائی.

پھر تو تجھے یہ بھی معلوم نہیں ہو گا کہ روشنی بذات خود اندھیرا ہے وہ جب کسی چیز پر پڑتی ہے تو اسے روشن کر دیتی ہے. شایان نے اسے ایسے بتایا جیسے یہ بہت ضروری بات ہو.

جی میں نے سن رکھا ہے "چراغ تلے اندھیرا" _____ سرمد نے مسکراتے ہوئے جواب دیا.

ماشاءاللہ آپ کو سائنس کے بارے میں کافی معلومات ہے. مگر شاید آپ انگلش میں کمزور ہیں. آپ نے وہ سٹوری تو سن رکھی ہو گی جس کا مورل تھا.

".A friend in need is a friend indeed"

سرمد کے پوچھنے پر شایان نے اپنا سر کھجایا. میں سٹوری کبھی لکھتا ہی نہیں تھا. سب جھوٹ ہوتا ہے اور مجھ سے جھوٹ لکھا نہیں جاتا. تمہیں تو پتہ ہے کہ میں کتنا سچا اور کھرا انسان ہوں. شایان کے جواب پر سرمد نے تالی بجائی اور اسے داد دی.

مجھے تو آپ پر پہلے بھی فخر تھا مگر اب آپ کی ذہانت پر میں قربان ہو گیا بے شک آپ کی عظمت کو چھونا میرے بس کی بات نہیں. سرمد نے دانت پیسے

بس یار کبھی غرور نہیں کیا ورنہ میری طرح گدی نشین سجادہ مخدوم شایان حاکم علی جیسے لوگ کہاں عام انسانوں ساتھ اٹھنا بیٹھنا پسند کرتے ہیں. شایان نے جواب دیا

ہاں مگر انہیں اٹھتے بیٹھتے ٹھوکتے ضرور ہیں. سرمد نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا.

بس یار سر نہ کھا اور کافی ہی لے آ_____ شایان کے کہنے پر سرمد سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا تو اس کی توجہ دعا کی طرف گئی جو کہیں کھوئی ہوئی تھی.

کیا ہوا.....؟؟ شایان نے اس کے آگے چٹکی بجائی.

ابھی کہاں ہوا ہے، ابھی تو ہونا ہے.....؟؟ دعا نے کھوئے کھوئے سے لہجے میں جواب دیا.

ہاں یہ تو ہے تم نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ ابھی تو ہونا ہے. شایان نے شرارت سے اس کی طرف دیکھا تو وہ ہوش میں آئی.

تمہیں اس موسم کو دیکھ کر کچھ یاد نہیں آتا.....؟؟ شایان نے سنجیدگی سے پوچھا

مثلاً.....؟؟ دعا نے بے ساختہ پوچھا

جیسے کوئی رومینٹک سا گانا_____ فلم کا سین_____ یا کوئی نظم وغیرہ_____ شایان کے جواب پر دعا کے چہرے پر زاویے بگڑے.

ویسے تم شکل سے اتنے لفنگے نہیں لگتے جتنی اپنی باتوں سے_____ دعا کہتی ہوئی باہر دیکھنے لگی جب کہ شایان کرسی پر ٹیک لگا کر اسے گھورنے لگا.

■■■■■

میں نے کبھی آج تک جہاز میں سفر نہیں کیا تو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے. دعا نے جہاز کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے شایان کا ہاتھ پکڑا

کوئی ڈرنے والی بات نہیں ہے. زیادہ ڈر لگے تو باہر نکل جانا میں تمہیں روکوں گا نہیں. شایان کے جواب پر پیچھے آتے سرمد نے اپنی ہنسی دبائی جبکہ دعا نے مڑ کر شایان کی طرف غصے سے دیکھا

میں نے کون سا تمہارا گردہ مانگ لیا ہے مشورہ ہی دیا ہے اگر پسند نہیں آیا تو نہ عمل کرنا سمپل_____ شایان نے کندھے اچکائے اور سیٹ نمبر تلاش کرنے لگا

بیلٹ باندھ لی ہے یا نہیں. شایان نے سیٹ پر بیٹھتے ہوئے دعا سے کہا جو ناراض نظر آ رہی تھی.

مجھے برسات کا موسم کبھی بھی پسند نہیں رہا اور آج کے بعد سے تو مجھے اس سے نفرت ہو گئی ہے. دعا نے بڑبڑاتے ہوئے سیٹ بلٹ باندھی.

مگر کیوں جبکہ یہ موسم شاعروں اور لڑکیوں کا پسندیدہ ہوتا ہے.....؟؟ شایان نے دلچسپی سے پوچھا

کیوں کہ اس موسم میں بارش کا جب دل کرتا ہے وہ منھ اٹھا کے ہمارے گھروں میں آ جاتی ہے اور ساری صفائی کا بیڑہ غرق یو جاتا ہے. مگر جب ہمارا دل کرتا ہے کہ آج بارش ہو تب یہ دفع دور ہو جاتی ہے. دعا کہتی ہوئی باہر دیکھنے لگی

دعا تم ذرا بھی رومینٹک نہیں ہو کسی بھی عام لڑکی کی طرح_____ شایان نے گلہ کیا

سادہ الفاظ میں میں بے شرم نہیں ہوں اور باقی باتوں کا مجھے نہیں پتہ_____ دعا کے جواب پر شایان نے اب چپ رہنے کا فیصلہ کیا اور سیٹ ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں.

اللہ جی پلیز ز ز مجھے بچا لینا میں سب کو کیا جواب دوں گی. دعا نے دل ہی دل میں دعائیں مانگیں اور شایان کی طرف دیکھا جواب آنکھیں بند کئے آرام کر رہا تھا

وہ آپ بابا کو کیا کہیں گے.....؟؟ دعا کے پوچھنے پر شایان نے آنکھیں کھولیں.

"انکل" ہی کہوں گا "خال" وکہنے کو میرا دل نہیں کرتا. ذرا عجیب سا لگتا ہے. شایان کا جواب دعا کو غصہ دلا گیا.

میں بالکل سیریس ہوں. دعا نے دبا دبا سا غصہ کیا

تو میں بھی مذاق نہیں کر رہا میں بھی سیریس ہوں. شایان نے اسی لہجے میں جواب دیا.

میرا مطلب ہے آپ میرے بارے میں کیا کہیں گے.....؟؟ دعا نے نظریں جھکاتے ہوئے پوچھا

تمہارے بارے میں کیوں کچھ کہوں گا مجھے کیا تکلیف ہے.....؟؟ شایان کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ دعا کیا پوچھنا چاہ رہی ہے.

تو کیا آپ میرے بارے میں ان سے بات نہیں کریں گے.....؟؟ دعا نہیں تصدیق چاہی.

بات تو میں ان سے کروں گا مگر تمہارے بارے میں نہیں بلکہ سرمد کے بارے میں وہ بھی_____ شایان نے جان بوجھ کر جملہ ادھورا چھوڑا.

خیر اگر تم چاہتی ہو تو میں تمہارے بارے میں بھی بات کرلوں گا مگر کیا یہ بتادینا.....؟؟شایان کا جواب دعا کو مزید الجھا گیا.

سرمد کی بات____ مگر کونسی،اب سرمد نے کیا کیا ہے.....؟؟دعا کے پوچھنے پر سرمد نے مڑ کر دعا کی طرف دیکھا جس پر وہ خاموش ہو گئی.

آہستہ نہیں بول سکتی خوامخواہ بیچارا پریشان ہو جائے گا اور سرمد سے کچھ نہیں ہوتا کیونکہ وہ کچھ کر ہی نہیں سکتا لہذا اب میں کروں گا.....؟؟

تم سے تو خود نہیں ہوتا تم کیا کرو گے.....؟؟دعا نے شایان کے جواب پر بے ساختہ کہا اور پھر اپنی زبان دانتوں میں لے لی شاید غلط بات بول دی اور دل میں خود کو کوستی ہوئی باہر دیکھنے لگی

جب کہ شایان پریشان تھا کہ اسے کیا ہوا ہے اچھی خاصی باتیں کر رہی تھی. ایک تو اس کے موڈ کا پتا نہیں چلتا.
شایان بڑبڑاتا ہوا دوبارہ سیٹ ساتھ ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا.

بارش ہوئی تو تیری خوشبو کے قافلے...!!
اسے اڑے کہ پورا شہر گلابوں سے بھر گیا...۔!!

برسات کا موسم بھی کتنا عجیب ہوتا ہے. بھولے بسرے غم یاد آنے لگتے ہیں. یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ آسمان ہمارے ہی غم میں برس رہا ہو.

حالانکہ یہ ایک قدرتی عمل ہوتا ہے ان بارشوں کا تعلق ہمارے دکھوں سے بالکل نہیں ہوتا. عنایہ نے برستی بارش کو دیکھ کر دل میں سوچا.

مجھے خود بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میرا دل کیوں اداس ہے. کیا میں سرمد کو مس کر رہی ہو. اگر کر رہی ہوں. تو کیوں.....؟؟

عنایہ بی بی تمہارے پاگل ہونے میں تھوڑا وقت ہی رہ گیا ہے کیونکہ آج کل تم جو حرکتیں کر رہی ہو وہ ایک پاگل ہی کر سکتا ہے. عنایہ نے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا اور کچھ دیر بعد وہ گہرا سانس بھرتی ہوئی بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئی.

میرے گھر والوں کو میری ضرورت ہے اور میں ایک فضول انسان کے پیچھے اپنا وقت پر بات کر رہی ہوں. ہوش کے ناخن لے عنایہ بی بی_____ کہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے اپنے ہی تجھ سے دور ہو جائیں. عنایہ نے مرر کے آگے کھڑے ہوتے ہوئے اپنا جائزہ لیا.

سب سے زیادہ دکھ میرے نزدیک بس ایک انسان کو تب لگتا ہو گا جب وہ کسی چیز کے لیے دن رات تڑپتے، منتیں مانے، دعائیں کرے، رات کو جاگ جاگ کر روئے اور وہ چیز کسی دوسرے کو بیٹھے بیٹھائے ایسے مل جائے جیسے مفت میں ملی ہو. عنایہ اپنی سوچ پر خود ہی ہنسی اور بالوں کی پونی کرنے لگی.

میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے. مجھے جو شخص زندگی میں پہلی بار پسند آیا. وہ کتنے آرام سے دعا کو مل گیا. چلو اچھا ہی ہوا. دعا بیچاری نے بہت دکھ دیکھے تھے. اب اس کا اچھا وقت آیا ہے. اللہ کرے وہ خوش ہو مگر میں_____ کیا میں واقع ہی خوش ہوں.....؟؟ عنایہ نے پھیکی مسکراہٹ ساتھ لب اسٹک لگاتے ہوئے سوچا اور پھر اپنی تیاری پر آخری نظر ڈالی.

میں کسی طور پر بھی دوسرے کو اپنے آپ پر ہنسنے کا موقع نہیں دوں گی. میری سوچ، میری خواہش جو بھی ہو مگر مجھے یہ کبھی پسند نہیں رہا کہ لوگ مجھ پر ترس کھائیں، یا ہمدردی جائیں.

مجھے تو تب بھی بہت برا لگتا تھا جب لوگ دعا ساتھ جھوٹی محبت کے چکر میں اس پر ترس کھاتے اور ہمدردی جتاتے تھے. پھر اپنے لئے میں کیسے یہ سب برداشت کر سکتی ہوں.....؟؟

رات گی بات گی. جتنا سوگ منانا تھا میں نے منا لیا. اب بات ختم_____ ویسے عنایہ بی بی!!! کبھی سوچا ہے کہ تم نے تو کس چیز کا سوگ منایا ہے.....؟؟

شایان کی شادی کا یا سرمد سے قطع تعلق ہونے کا_____ مجھے اصل دکھ کس چیز زز کا تھا. عنایہ نے خود سے پوچھا آج وہ اپنے آپ سے سچ بول رہی تھی. اتنے دنوں خود سے بھاگ بھاگ کر تھکنے لگی تھی.

میرے خیال سے یہ دونوں ordinary چیزیں تھیں. اصل دکھ مجھے اپنی ذات کے ٹکرائے جانے کا تھا مگر مجھے ٹھکرا کس نے تھا.....؟؟ جب کہ آج تک میں نے تو کسی سے محبت کی ہی نہیں.

عنایہ____ عنایہ نے خود کو ڈانٹا چلو شاباش لمبا لمبا سانس لو اور اچھے بچوں کی طرح باہر جا کر دیکھو کہ گھر میں کیا ہو رہا ہے. اتنے دنوں سے تم نے خود ہی اپنی حالت خراب کی ہوئی تھی. جبکہ بات کوئی ہے ہی نہیں. عنایہ نے خود کو حوصلہ دیا.

عنایہ بی بی سب سے پہلے ایک گلاس تازہ جوس پیئیں. کیوں وہ تمہاری صحت پر اچھے اثرات ڈالے گا. یہ جو تمہارے ساتھ نفسیاتی مسئلہ ہو رہا ہے اسے تم نے خود ہی حل کرنا ہے. کوئی اور یہ مسئلہ حل نہیں کر سکتا. عنایہ نے اپنے آپ کو سمجھایا اور کمرے سے باہر نکل آئی کیونکہ اب وہ خود بھی اس ماحول سے تنگ آچکی تھی.

▀▀▀▀▀

فاروق صاحب بار بار گیٹ کے چکر لگا رہے تھے. وقت تھا کہ کٹنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا. "انتظار بری چیز ہے" اس جملے کا صحیح تجربہ آج انہیں ہو رہا تھا.

بس کر دیں آپ کیا لٹو بنے پورے گھر میں گھوم رہے ہیں. وہ جب آئیں گے تو لگ پتہ جائے گا. بلکہ میری مانیں تو آپ کچھ دیر آرام کر لیں میں آپ کو اطلاع کر دوں گی.

مانا جتنے بھی امیر ہیں. اب ہیلی کاپٹر کے ذریعے چھت پر اترنے سے رہے. گھر میں داخل ہونے کے لئے آخر کار انہیں گیٹ استعمال کرنا پڑے گا اور جب وہ گیٹ پر بل بجائیں گے تو آپ گھر کے جس حصے میں بھی ہوں گے آپ کو پتہ چل جائے گا. کہ گھر میں کوئی آیا ہے.

عذرا بیگم کا سخت لہجہ جہاں لمحے بھر کے لیے فاروق صاحب کو چونکا گیا وہاں اندر داخل ہوتی ہوئی عنایہ کو ہنسنے پر مجبور کر گیا.

واہ پھپھو واہ آپ نے تو آج کمال ہی کر دیا کیا باتیں کی ہیں اور آپ کی حسیں مزاح بھی کتنی اچھی ہے. میں تو اب تک آپ کو صرف ایک "نقاد" ہی سمجھتی تھی مگر آپ کے اندر تو ایک "مزاح نگار" بھی موجود ہے. یہ خوبی آپ نے ہم سے اب تک کیوں پوشیدہ رکھی تھی.....؟؟ عنایہ کہتی ہوئی کچن میں چلی گئی جبکہ عنایہ کے تبصرے پر فاروق صاحب ہنسنے لگے

یہ آج میری بیٹی کیسے میرے پوشن میں نظر آ رہی ہے.....؟؟ جب کہ آپ تو ہم سے ناراض تھیں. فاروق صاحب کی آواز سنتے ہی عنایہ ہاتھ میں کباب کی پلیٹ لیے باہر آئی.

چچا میں ناراض نہیں بلکہ بہت بیمار تھی اور آپ نے کون سا میرا حال پوچھا. اتنا نہ ہوا کہ عنایہ نظر نہیں آ رہی تو جا کر اسے دیکھ ہی لیں کہ وہ کیسی ہے.....؟؟ عنایہ نے گلہ کیا اور تخت پوش پر بیٹھ کے کباب کھانے لگی

ہاں یہ تو میری بیٹی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے. یہاں پر میں غلط تھا. اچھا سوری آئندہ میں خیال رکھوں گا. فاروق صاحب کا موڈ حد سے زیادہ اچھا تھا

یہ تم کس چکر میں اتنا چہک رہی ہو. عزرا بیگم نے عنایہ کی تیاری کو سر سے پاؤں دیکھتے ہوئے پوچھا

پھوپھو میری بہن آرہی ہے. میرا ہی تو تیار ہونا بنتا ہے اب آپ تو میری طرح تیار ہونے سے رہیں. عنایہ نے آنکھ ماری

بے شرم تھوڑا لحاظ رکھا کرو. میں تمہاری پھپھو ہوں. عذرا بیگم غصے سے کہتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی.

تو میں نے کب کہا کہ میں آپ کی پھوپھو ہوں.....؟؟ عنایہ مزے سے کباب کھا رہی تھی

توبہ ہے لڑکی تُو تو چپ ہی اچھی لگتی ہے. تیرا حساب تو وہ ہے کہ "جب مردہ بولتا ہے تو کفن پھاڑ کر بولتا ہے" عذرا بیگم اپنے کمرے کی طرف چل دی

مت تنگ کیا کرو. آخر تمہاری پھوپھو ہے وہ بھی اکلوتی _____ فاروق صاحب نے اس کے سر پر ہاتھ مارا

اکلوتی تو میں اور دعا بھی ہیں. عنایہ کے جواب پر وہ محض مسکرا دیے.

بس عنایہ دعا کرو کہ میری بیٹی خوش ہو. پتا نہیں کیوں مگر میرے دل کی عجیب سی کیفیت ہو رہی ہے. فاروق صاحب نے اپنے دل کی بات عنایہ کے سامنے کی

چچا جان آپ خواہ مخواہ پریشان ہو رہے ہیں. دیکھنا وہ بہت خوش ہو گی بہت زیادہ_____ عنایہ کے جواب پر فاروق صاحب کو تسلی ہوئی.

مجھے پورا یقین ہے کہ ایسا ہی ہو گا. فاروق صاحب نے اپنے سینے پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے جواب دیا.

ویسے چچا آپ نے یہ خانساماں کہاں سے ڈھونڈا ہے. اتنے مزے مزے کے کھانے بنا رہا ہے کباب تو کمال کے ہیں. میں ایسا کرتی ہوں باری باری سارے کھانے چکھ لیتی ہوں. آخر آپ کا داماد پہلی بار آپ کے گھر آ رہا ہے. لفظ داماد عنایہ نے بہت مشکل سے ادا کیا.

ہاں یہ تو ہے فاروق صاحب نے سر ہلایا

وہ بھی کیا یاد رکھے گا. اتنے مزے مزے کے کھانے اسے سسرال میں کھانے کو ملے گے. عنایہ اٹھی تو فاروق صاحب بھی اٹھ کھڑے ہوئے

کہاں بیٹا وہ بہت امیر لوگ ہیں. ان کے کھانے کی میز پر تو روز ہی ایسے کھانے سجے ہوتے ہیں اور تمہارا چچا ایک غریب انسان_____ اسے پتا نہیں یہ کھانے پسند بھی آئیں گے کہ نہیں اور اگر اسے پسند آجائیں تو یہ اس کی مہربانی ہو گی. فاروق صاحب نے عاجزی سے جواب دیا

تو کس نے مشورہ دیا تھا اتنے امیر لوگوں میں رشتہ داری کرنے کا.....؟؟ عنایہ کی زبان پھسلی جس پر وہ گھبرا گئی.

ارے میں کب کرنا چاہتا تھا یہ شادی، وہ تو شایان نے خود کہا تھا اوپر سے نائلہ نے مجھے مجبور کر دیا. فاروق صاحب کے جواب پر عنایہ سناٹے میں آگئی.

کیا_____ خود کہا تھا.....؟؟

سچی.....؟؟ عنایا نے بے یقینی سے پوچھا

ہاں وہ خود چاہتا تھا دعا سے شادی کرنا، اسے لیے وہ اور نائلہ اس شادی پر باضد تھے تو مجھے بھی اس رشتے میں کوئی کمی محسوس نہیں ہوئی. اوپر سے حاکم بھائی نے بھی گارنٹی دی کہ شایان دعا کو خوش رکھے گا تو میں نے بھی حامی بھر لی.

فاروق صاحب جواب دے کر گیٹ کی طرف چلے گے جب کہ عنایہ کو اپنے تمام سوالوں کے جواب خود بخود ہی مل گئے تھے. اب کسی بحث اور تسلی کی ضرورت باقی نہیں رہی تھی.

■■■■■

کیپ جیسے ہی گلی کے کونے سے اندر کی طرف مڑی دعا کے دل کی عجیب سی کیفیت ہونے لگی. اس نے کن اکھیوں سے برابر بیٹھے شایان کو دیکھا جو شاید آپ نے بابا کو پہنچنے کی اطلاع کر رہا تھا. کیپ گیٹ پر رکی. شایان نے باہر نکلتے ہوئے دعا کو بھی راستہ دیا اور خود کرایہ دینے لگا اس سے پہلے کہ دعا بیل بجاتی جلدی سے گیٹ خود بخود ہی کھل گیا. فاروق صاحب کو دیکھتے ہی دعا اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکی اور ان سے لپٹ کر رونے لگی.

قسم سے یہ لڑکی چلتی پھرتی فلم ہے. شایان نے دعا کی پس کو دیکھتے ہوئے سوچا اتنی دیر میں سرمد بھی دوسری کیپ میں سامان لے کر پہنچ گیا تو شایان اس طرف بڑھ گیا. فاروق صاحب دعا کو پیار کرتے ہوئے اندر لے آئے.

ارے دعا یوں کیوں رو رہی ہو. خیر تو ہے.....؟؟ رخسانہ بیگم نے مسکراتے ہوئے عذرا بیگم کی طرف دیکھا

خیر ہی ہو گی. وہ ذرا جذباتی ہو گئی ہے. فاروق صاحب کا دل بھی ڈر رہا تھا. مگر شایان کی موجودگی ان کے ہر ڈر کو ختم کر رہی تھی.

اگر کوئی نوکر وغیرہ گھر میں ہے تو اسے کہیں سامان اندر لے آئے. شایان کی آواز پر گیراج میں کھڑے فیملی کے تمام افراد پلٹے جب کہ عنایہ جیسے پتھر کی ہو گی. اسے یوں اچانک سرمد کے آنے کی امید ہر گز نہ تھی.

" نظر نہ آئے تو اسکی تلاش میں رہنا
کہیں ملے تو پلٹ کر نہ دیکھنا اُس کو"

عنایہ نے فوراً اپنا رخ موڑا جسے سرمد نے محسوس کیا.

ہاں کیوں نہیں، تم لوگ اندر آؤ. عذرا ذرا سامان رکھوالو. فاروق صاحب عذرا بیگم کو ہدایت دیتے ہوئے خود ڈرائنگ روم میں سب کو چلنے کا اشارہ کرنے لگے

سامان دیکھ کر تو رخسانہ بیگم کے ہوش اڑ گئے. اتنا سامان بھئی اس طلاق یافتہ کی تو لاٹری ہی نکل پڑی. رخسانہ بیگم حسد میں بڑبڑا رہیں تھیں جسے سرمد نے بخوبی سنا.

دعا میرے خیال سے اب بہت ہو گیا ہے. اب بس بھی کرو. خواہ مخواہ انکل کو پریشان کر رہی ہو. دعا کو مسلسل روتا دیکھ کر شایان نے اسے دبے لفظوں میں ڈانٹا

ہاں بیٹا اب بس کرو. شایان بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے. کیوں اپنے آپ کو ہلکان کر رہی ہو. لو پانی پیو. فاروق صاحب نے گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیا.

آپ لوگوں کا سفر کیسا گزرا.....؟؟ فاروق صاحب نے اب کی بار شایان کی طرف دیکھ کر پوچھا

آپ دعا سے پوچھ لیں اس نے سفر کو بہت زیادہ انجوائے کیا ہے.....؟؟ شایان نے دعا کو دیکھتے ہوئے طنز کیا جس پر دعا اپنا رونا بھول کر اسے گھورنے لگی

تم تو اپنا منہ بند ہی رکھو تو اچھا ہے. دعا کے یہ الفاظ اپنے خاوند کے لئے سن کر فاروق صاحب سکتے میں آ گئے.

یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا _____ دعا تم تو ایسے بات نہیں کرتی تھیں.....؟؟ فاروق صاحب نے شرمندگی سے شایان کی طرف دیکھا جو بالکل نارمل انداز میں بیٹھا اپنا موبائل استعمال کر رہا تھا.

سوری بابا آئندہ خیال رکھوں گی. دعا کو احساس ہوا کہ وہ اس وقت اپنے بیڈ روم میں نہیں بلکہ اپنے میکے میں باپ کے ساتھ بیٹھی ہے.

▙▙▙▙▙▙

تم کیوں آئے ہو.....؟؟ عنایہ نے گیٹ کے پاس کھڑے سرمد سے پوچھا

بس دل کر رہا تھا آپ کے ہاتھوں ذلیل ہونے کا، تو اس بارش میں بھی رہا نہ گیا. سرمد نے شائستگی سے عنایہ کی طرف جھکتے ہوئے جواب دیا

کم از کم بندہ اپنے آنے کی اطلاع تو کر دیتا ہے. عنایہ کا گلہ سرمد کو بہت اچھا لگا

اگر میں اطلاع کرتا تو آپ نے کیا کرنا تھا.....؟؟ سرمد کو تجسس ہوا

کرنا کیا تھا میں نے گھر سے کہیں اور چلے جانا تھا تاکہ آپ کی یہ شکل مجھے دیکھنا نصیب نہ ہوتی. عنایہ نے دبے دبے الفاظ میں اپنے غصے کا اظہار کیا.

میرا نہیں خیال کہ میں نے آپ کے ساتھ کچھ ایسا غلط کیا ہے کہ آپ میری شکل دیکھنے کی بھی روادار نہیں.
میرے نزدیک دوسروں کو خوامخواہ لارے دینا غلط بات ہے. میں نے کوئی غلط کام نہیں کیا. سرمد اب بہت سنجیدہ تھا

تو آپ یہ بات مجھے پہلی کال پر بھی بتا سکتے تھے. یوں لٹکانے کی کیا ضرورت تھی. آپ نے پہلے مجھے امید دلائی اور پھر ایک دم ہی مجھے آسمان سے اٹھا کر زمین پر پھینک دیا. عنایہ رنجیدہ ہوئی

اس کے لیے میں آپ سے معذرت خواہ ہوں. میں بھی ایک انسان ہوں مجھ سے بھی غلطی ہو سکتی ہے بلکہ ہوئی.
سرمد نے ایک گہرا سانس خارج کرتے ہوئے جواب دیا. اتنے دنوں کا بوجھ آہستہ آہستہ سرک رہا تھا.

دیکھیں میں آپ کا دکھ سمجھ سکتا ہوں. مگر اب وہ آپ کی بہن کے خاوند ہے یں. آپ اپنے جذبات کا خیال رکھیں ورنہ آپ کی فیملی میں بھی پریشانی ہو سکتی ہے. سرمد کی بات ایک بم کی طرح عنایہ کے سر پر پھٹی.

آپ ہوش میں تو ہیں. یہ کیا بکواس کر رہے ہیں. آہستہ بولیں کہیں کوئی سن نہ لے.....؟؟ میں نے تعویذ اپنے بہنوئی کے لیے نہیں بنوایا تھا. عنایہ کے چلانے پر سرمد نے اسے شکی نظروں سے دیکھا

اگر یاد ہو تو میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میری سہیلی کو تعویذ چاہیے. میں نے آپ کو کب یہ کہا کہ مجھے اپنے لیے تعویذ چاہیے بولیں جواب دیں.....؟؟ عنایہ نے اپنے اندر کا چور چھپانے کے لیے سرمد پر چڑھائی کر دی.

عنایہ بی بی ڈرامے بند کریں. ہم دن میں کئی ایسے ڈرامے دیکھتے ہیں. جو لوگ دوسروں کے نام پر بات کر رہے ہوتے ہیں وہ دراصل اپنا مسئلہ ہی بیان کرتے ہیں مگر شرمندگی یا بے عزتی کی وجہ سے اپنا نام نہیں لیتے. میں ان کاموں میں اتنا ماہر ہوں کہ اڑتی چڑیا کے پر گننا سکتا ہوں. سرمد کے جواب پر عنایہ نے نفرت سے سر نفی میں ہلایا

قسم سے دل کر رہا ہے ایک تھپڑ کھینچ کر آپ کی گال پر لگاؤں. بڑی ہی کوئی گندی سوچ ہے آپ کی _____ آپ مجھ پر بغیر کسی ثبوت کے الزام لگا رہے ہیں. مجھے اپنی دوست کے لیے تعویذ چاہیے تھا.

اگر مجھے آپ کے دوست میں ذرا بھی دلچسپی ہوتی تو میں ان سے خود بات کر سکتی تھی. میرے اندر اتنا اعتماد میرے والدین کی طرف سے دیا گیا ہے کہ میں نے جس سے جو بھی بات کرنی ہو میں اس سے براہ راست بات کرتی ہوں. کسی "الو کے پٹھے" کو بیچ میں نہیں گھسیٹتی.

عنایہ کی اس قدر خود اعتمادی پر سرمد کچھ پریشان سا ہو گیا. یہ تو سچ تھا کہ اس نے کبھی بھی شایان کا نام نہیں دیا تھا مطلب اسے غلط فہمی ہوئی تھی اگر ایسا سچ مچ ہے تو میں نے شایان سے _____ افففففف اللہ کیا بکواس کر دی. سرمد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا.

آپ سچ کہہ رہی ہیں.....؟؟ سرمد کے الجھن بھرے سوال اور اس کے پریشان چہرے سے عنایہ کے دل میں اطمینان ہوا کہ وہ اسے یقین دلانے میں کامیاب ہو گئی ہے. اب وہ سرمد کے سامنے سر اٹھا کر چل سکتی ہے اور دعا کے دل میں بھی اس کے لیے اب کوئی میل نہیں آئے گی.

عنایہ شاباش_____ تم نے بگڑی ہوئی صورت حال کو بہت اچھے سے سنبھالا ہے. ڈرامے دیکھنے کا کچھ تو فائدہ ہوا. عنایہ نے دل ہی دل میں اپنے آپ کو شاباشی سے نوازہ.

مجھے آپ کو یقین دلانے کی کوئی ضرورت نہیں. جو انسان سچا ہوتا ہے اسے اپنا آپ منوانے کے لئے قسمیں، دلیل یا ثبوت نہیں دینے پڑتے بلکہ وقت خود بخود یہ بات ثابت کر دیتا ہے کہ وہ سچا ہے. عنایہ پاؤں پٹختی اندر کی طرف جانے لگی مگر پھر سامان دیکھ کر پلٹی.

یہ اتنا سارا سامان کس خوشی میں لائے ہیں.....؟؟ ہمارے شہر میں کوئی "قحط" نہیں پڑا ہوا. یہاں بھی فروٹ ڈرائی فروٹس مٹھائی ہر چیز ملتی ہے. عنایہ جتلاتی ہوئی اندر کی طرف بڑھ گئی جب کہ سرمد یکا بکا اسے جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا.

سرمد پہلی دفعہ تیرے سے غلطی ہوئی ہے وہ بھی اتنی شدید قسم کی_____ شایان کا اصول تو تجھے یاد ہے نا!!!!

_____ سرمد نے سوچتے ہوئے جھرجھری لی اور ڈرائنگ کی طرف بڑھ گیا



دعا مجھے بہت دکھ ہوا ہے یہ تم کیسے اپنے شوہر سے بات کرتی ہو کیا تمہیں میں نے یہ تمیز سکھائی ہے.....؟؟
فاروق صاحب پچھلے آدھے گھنٹے سے دعا کو ڈانٹ رہے تھے جب کہ وہ سر جھکائے تمام باتیں سن رہی تھی.

اب بولتی کیوں نہیں ہو.....؟؟ فاروق صاحب نے اس کے مسلسل چپ رہنے پر تنگ آکر پوچھا

بابا وہ دراصل میں_____ دعا نے باپ کی طرف دیکھا

بولو بھی میں سن رہا ہوں کہ ایسی کونسی بات ہے جس نے تمہیں مجبور کیا خاوند کے ساتھ بدتمیزی کرنے پر .....؟؟ فاروق صاحب کی بات پر دعا کی آنکھیں نم ہونے لگی

بابا میں اس لیے ابھی تک ان سے اچھے طریقے سے بات نہیں کر رہی کہ مجھے پتہ چل جائے وہ میرے ساتھ مخلص ہیں بھی کہ نہیں کیونکہ میرے اندر یہ ڈر بیٹھا ہوا ہے کہ جب میں ان ساتھ اپنا دل لگالوں گی ان سے محبت

اور احترام سے پیش آؤں گی ان کے بغیر نہیں رہ سکوں گی تو وہ مجھے چھوڑ دیں گے. دعا نے اپنی بات سمجھانا شروع کی مگر فاروق صاحب کا دماغ بھک سے اڑ گیا

کیا مطلب تم نے ابھی تک اسے اپنا شوہر ہی تسلیم نہیں کیا.....؟؟ فاروق صاحب کو حد سے زیادہ دکھ ہوا.

میں حاکم کے سامنے کس منہ سے جاؤں گا. میں تمہاری ان کے آگے تعریفیں کر کر کے تھک گیا تھا کہ میری بیٹی بہت سعادت مند ہے اب وہ مجھے کیا کہتے ہوں گے.....؟؟

کہ اپنی بہت بد تمیز بیٹی ہمارے سر ڈال دی. فاروق صاحب سر پکڑ کر بیٹھ گئے ان کا سر چکرانے لگا تھا جب کے ماتھے پر ہلکے ہلکے ننے منے پانی کے قطرے بھی جگمگا رہے تھے.

بابا آپ میری بات تو سنے.....؟؟ دعا نے اپنے باپ کے قدموں میں بیٹھتے ہوئے کہا جس پر فاروق صاحب اس سے منہ موڑ گے

بابا میں نے عرفان سے بھی بہت محبت کی تھی مجھے ان سے شدید محبت ہو گئی تھی پھر ان کے دھوکے نے مجھے شدید تکلیف پہنچائی اور میرا دماغ بھی خراب ہو گیا. مجھے اپنی زندگی سے نفرت ہونے لگی لہذا میں نے اس دفعہ اپنے آپ کو سنبھالا ہے

اب اسی وجہ سے میں آپ کے سامنے صحیح سلامت کھڑی ہوں. میں نے ایسا رویہ اس لیے شایان ساتھ رکھا کہ اگر اس نے مجھے اپنے گھر سے نکالنا ہوا تو یہ مجھے نکال دے گا اور اگر یہ میرے ساتھ مخلص ہوا تو یہ مجھے میری غلطیوں سمیت برداشت کرے گا. اب آپ خود ہی دیکھ لیں اس نے مجھے نکال دیا ہے تو مجھے کوئی فرق نہیں پڑ رہا. دعا کی بات پر فاروق صاحب کے دل میں شدید درد ہوئی

دوا یہ تم کیا کہہ رہی ہو. مجھے اپنے سسرال میں بدنام کروں گی. بیوقوف لڑکی یہ کیا لوجیک ہے.....؟؟ فاروق صاحب کا دل اب ڈرنے لگا تھا

بابا سوری اب آپ خود دیکھ لیں کہ وہ مجھ سے تنگ آچکا ہے. اور بالآخر مجھے آپ کے پاس چھوڑنے آیا ہے اگر مجھے اس سے محبت ہو گئی ہوتی تو میں اس کی جدائی میں پکی پاگل ہو جاتی. دعا کی یہ باتیں فاروق صاحب کا دل بند کرنے لگی تھیں.

کیا وہ تمہیں ہمیشہ کے لیے یہاں چھوڑنے آیا ہے یا تم لوگ کچھ دن یہاں رہنے آئے ہو.....؟؟ مجھے صاف صاف بتاؤ. فاروق صاحب نے اپنا سینہ ملتے ہوئے پوچھا

فاروق صاحب کے چہرے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے اب تعداد میں زیادہ ہونے لگے تھے. انھیں دیکھ کر دعا ڈر گئی

بابا بابا آپ کو کیا ہوا ہے.....؟؟ دعا کے زور زور سے بلانے پر گھر کے باقی افراد جو لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے وہ سب کمرے کی طرف بھاگے.

■■■■■

دعا کے چیخ کر فاروق صاحب کو پکارنے پر سب لوگ ان کے کمرے کی طرف لپکے.

بابا آپ کو کیا ہو رہا ہے.....؟؟ دعا نے پریشانی سے پوچھا جس پر فاروق صاحب نے نفی میں سر ہلایا.

بھائی صاحب کیا ہو گیا ہے. طبیعت تو ٹھیک ہے نا!!!!_____ عذرا بیگم نے آگے بڑھتے ہوئے قدرے پریشانی سے پوچھا جبکہ شایان نے شکی نظروں سے دعا کو گھورا.

اس لڑکی سے خیر کی امید رکھنا سراسر بے وقوفی ہے. اللہ جانے اب کیا گل کھلایا ہو گا_____ شایان دل میں سوچتا آگے بڑھا جبکہ سرمد دروازے میں کھڑا سب کو دیکھ رہا تھا.

سرمد کو اپنی سوچ پر شدید افسوس ہو رہا تھا کہ اس نے کیسے اتنا غلط سوچ لیا.....؟؟

میں ٹھیک ہوں مجھے کچھ بھی نہیں ہوا. تم لوگ خامخواہ ہی پریشان ہو رہے ہو. فاروق صاحب نے کمرے میں سب کو حیران و پریشان کھڑا دیکھ کر کہا جبکہ دعا کو اپنے اوپر شدید غصہ آ رہا تھا کہ کیا ضرورت تھی مجھے اتنی جلدی یہ بات بتانے کی_____ شایان چلا جاتا تو پھر آرام سے کر لیتی.....؟؟

بھائی صاحب آپ لیٹ کر آرام کریں میں آپ کے لیے جوس بنا کر لاتی ہوں. بیٹی آنے کی خوشی میں آپ نے صبح سے کچھ نہیں کھایا. تبھی طبیعت خراب ہو گئی ہے. مجھے تو یقین ہے کہ آپ آج دوا لینا بھی بھول گئے ہوں گے .....؟؟ عذرا بیگم نے طنز کیا تھا یا نہیں مگر دعا کو طنز ہی لگا.

میری وجہ سے بابا کی طبیعت خراب نہیں ہوئی. ان کی پہلے سے ہی خراب تھی. وہ بتا رہے تھے کہ گرمی لگ گئی ہے. دعا کی وضاحت پر شایان نے اسے شرارتی مسکراہٹ سے دیکھا جس پر وہ مزید تپ گئی.

میں نے کچھ نہیں کیا_____ دعا نے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے دانت پیسے جس پر شایان نے قہقہ لگایا جبکہ باقی لوگ دعا کو ہی دیکھنے میں مصروف تھے.

یہ سب مجھے کیوں ایسے دیکھ رہے ہیں آخر میں نے کیا کیا ہے.....؟؟ دعا نے ناراضگی سے سب کی طرف دیکھا

آپ نے تو ہم سب کو پریشان ہی کر دیا تھا. رخسانہ بیگم نے پہلی بار گفتگو میں حصہ لیا جبکہ عنایہ سرمد کی طرح بلکل خاموش تھی.

چلیں بس بھی کریں. کیا ہو گیا ہے. کہا نا اا میں بلکل ٹھیک ہوں. بس زرا گھبراہٹ سی ہو گئی تھی. اب آپ بھی اپنا اپنا کام کریں. فاروق صاحب نے سب کو کمرے سے جانے کا اشارہ کیا. وہ اس وقت تنہائی چاہتے تھے.

ارے تائی جی آپ کہاں چل دیں. اب اگر حادثاتی طور پر سب اکٹھے ہی ہو گئے ہیں تو مجھے آپ سب سے ایک ضروری بات کرنی ہے. شایان نے رخسانہ بیگم کو روکتے ہوئے کہا

ضروری بات _____ فاروق صاحب اور دعا کے منہ سے ایک ساتھ نکلا

جی ہاں ضروری بات _____ شایان کو دعا کی حیرت مزہ دے رہی تھی.

بیٹا سب کو آرام کرنے دو. تم نے جو بھی بات کرنی ہے مجھ سے اکیلے میں کر لینا ایسے اچھا نہیں لگتا. فاروق صاحب کی حالت لفظ "ضروری بات" پر خراب ہونے لگی تھی.

انکل یہ بات تائی جی کی غیر موجودگی میں ہو ہی نہیں سکتی ورنہ میں انھیں زحمت نہ دیتا. آخر کو یہ اس گھر کی بڑی ہیں. شایان نے احترام سے کہتے ہوئے رخسانہ بیگم کو اشارہ کیا جس پر وہ اتراتے ہوئے دونوں باپ بیٹی کے اترے چہرے دیکھنے لگیں.

اب مزہ آئے گا جب یہ بھائی صاحب کی بیٹی کے کارنامے سر عام سنائے گا. عذرا کہاں رہ گئی ہو. جلدی آؤ شو شروع ہونے والا ہے. رخسانہ بیگم نے بظاہر مسکراتے ہوئے دل میں سوچا

سرمد تم زرا ابا کو فون کر لو وہ تمہارا پوچھ رہے تھے شاید کوئی ضروری کام ہو. شایان کی بات کا اصل مقصد سرمد بخوبی سمجھتا تھا لہذا چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گیا.

عنایہ آپ بھی پلیز زز عذرا بیگم کو بلا لائیں اور انکل کے لیے جو جوس وہ بنانے گئی ہیں وہ آپ خود دیکھ لیں. خانسامے سے مت کہیے گا. شایان کے یوں اچانن مخاطب کرنے پر عنایہ کچھ دیر حیرت سے اسے دیکھتی رہی پھر کمرے سے باہر نکل گئی

▀▀▀▀▀

سرمد گلی میں بغیر مقصد کے گھوم گھوم کر تھک گیا تھا تو اس نے واپسی کا راستہ لیا.

پتہ نہیں جناب نے کونسا بم چلانا ہے جو میرے سامنے چلانے پر شرمارہے. کمرے سے تو دور کی بات گھر سے ہی نکال دیا. خامخواہ مجھے زلیل کرنے باہر بھیج دیا. بندہ پوچھے یہاں میرے سالے بیٹھے ہیں جو میں ان پاس بیٹھ کر خدمتیں کرواؤں. یعنی حد ہے. سرمد کچن کے پاس سے بڑبڑاتا ہوا گزر رہا تھا کہ اس کی نظر جوس بناتی عنایہ پر پڑی.

کیا تمہیں بھی میری طرح کمرے سے بے دخل کر دیا گیا ہے. سرمد دروازے کے بیچ کھڑا دلچسپی سے پوچھ رہا تھا اب اسے کم بے عزتی محسوس ہو رہی تھی.

نہیں، بس میرا خود ہی دل کیا چچا کے لیے جوس بنانے کا تو میں باہر آگئی. عنایہ نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے جواب دیا

اگر شایان نے اسے نہ کہا ہوتا تو وہ کبھی بھی باہر نہیں نکلتی

لگتا ہے کوئی خاص بات ہے. آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے.....؟؟ سرمد کہتا ہوا کچن میں داخل ہوا

خاص کا تو پتہ نہیں مگر آپ کی بے عزتی ہوئی ہے اتنا پتا ہے. عنایہ نے جوس کا بٹن دباتے ہوئے ناراضگی سے جواب دیا

نہیں اس میں بے عزتی والی کوئی بات نہیں ہے. شاید وہ کوئی پرسنل بات کرنا چاہ رہے ہوں. سرمد نے عنایہ کے آگے بات بنائی جبکہ بے عزتی کا احساس اسے بھی تھا

پھوپھو، دعا، چچا جان اور ماما_____ان سب کے ہوتے ہوئے اگر پرسنل بات ہو سکتی ہے تو آپ کے سامنے کیوں نہیں_____عنایہ نے مڑ کر جارحانہ انداز میں پوچھا

مجھے کیوں غصہ دکھا رہی ہیں. میں نے کیا کیا ہے.....؟؟ سرمد دو قدم پیچھے ہوا. عنایہ نے جوس گلاس میں ڈالا اور ٹرے لینے کے لئے مڑی تو سرمد نے گلاس اٹھا لیا.

یہ میں نے چچا جان کے لئے بنایا تھا. عنایہ اس سے گلاس چھین تو نہیں سکتی تھی مگر جتلائے بنا نہ رہ سکی

تو اس میں اتنی حیران ہونے والی کیا بات ہے. آخر کو میں بھی مستقبل کا چچا ہوں. میں بھی جوس پی سکتا ہوں. سرمد نے مزے لیتے ہوئے جوس پیا

میں نے فاروق چچا کے لیے بنایا تھا. عنایہ نے دانت پیسے

بھئی اب میں اپنا نام جوس کے چکر میں تبدیل نہیں کر سکتا. سرمد نے سنجیدگی سے کہتے ہوئے خالی گلاس ٹرے میں واپس رکھا

یہ کیا بدتمیزی ہے.....؟؟ عنایہ کا دل کیا گلاس سرمد کے سر پر دے مارے

اچھا مگر مجھے بہت پیاس لگی تھی. آپ دوبارہ بنالیں. ویسے بہت مزے کا جوس تھا. سرمد کہتا ہوا شلف ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا.

بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے مشورہ دیا ورنہ مجھ میں تو اتنی عقل ہی نہیں ہے کہ میں دوبارہ جوس بناتی. عنایہ نے چہرے پر سخت تاثرات لاتے ہوئے فریج سے آم نکالنے لگی تو سرمد مسکرا دیا.

اس کا مقصد بھی یہی تھا کہ کچھ دیر عنایہ اور ادھر ہی کھڑی رہے اور وہ اس سے باتیں کرتا رہے. کیا پتا ہے پھر موقع ملے گا یا نہیں.....؟؟ سرمد عنایہ کی پشت کو دیکھتے ہوئے سوچنے لگا

WWWW

دیکھیں میں جو بات کرنے لگا ہوں وہ آپ سب لوگ تحمل سے سنیں گے اور پھر جو بھی آپ کا جواب ہو گا وہ مجھے منظور ہے. شایان نے بات شروع کی تو دعا کا سانس خشک ہونے لگا

ابا آپ یقین کریں میرا اس میں کوئی قصور نہیں ہے. دعا کے بولنے پر شایان نے ناگواری سے پہلو میں بیٹھی اپنی بیوقوف بیگم صاحبہ کی طرف دیکھا جبکہ فاروق صاحب نے سختی سے دعا کو بولنے سے منع کیا

بھائی صاحب بچی کو بولنے دیں نا!!!!!_____ جب تک ہم دونوں طرف کی بات نہیں سنیں گے فیصلہ کیسے کریں گے.....؟؟؟ عذرا بیگم نے اپنے برابر بیٹھی ہوئی رخسانہ بیگم کو کہنی مارتے ہوئے دعا ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا

اوہو آپ لوگوں ساتھ کیا مسئلہ ہے.....؟؟ پہلے میری بات سن تو لیں. شایان کو اب سچ مچ سب پر غصہ آنے لگا تھا جس پر فاروق صاحب نے سب کو خاموش ہونے کا اشارہ کیا

کیا آپ یہ بات صرف ابا سے اکیلے میں نہیں کر سکتے. یوں میلہ لگانا ضروری ہے کیا.....؟؟ دعا نے آہستہ سرگوشی نما انداز میں شایان سے پوچھا

بھئی اس میں چھپانے والی کیا بات ہے. ایسی باتیں چوری چھپے نہیں کرتے ہیں، تمہیں کیا معلوم.....؟؟ تم بالکل خاموش رہو شایان کے ڈانٹنے پر دعا چپ کر گئی مگر وہ شکل کے عجیب و غریب زاویے بنا رہی تھی.

دیکھئے سرمد میرا بچپن کا دوست ہے. میں اس کی فیملی کو بہت اچھے سے جانتا ہوں. ہمارے تمام مالی امور اور اکثر ذاتی معاملات بھی وہی دیکھتا ہے. میں آپ کو اس کی گارنٹی دیتا ہوں کہ اس سے اچھا لڑکا ملنا اس دور میں ناممکن ہے. شایان کی بات پر سب نے عجیب نظروں سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا جیسے اس نے کسی اور زبان میں کچھ کہا ہو جو یہ لوگ سمجھنے سے قاصر ہیں.

اب یہ کیا بکواس ہے. سرمد کہاں سے آ گیا.....؟؟ دعا میں دل ہی دل میں شایان کو کوسا.

بندہ "دوست نامہ "شروع کرنے سے پہلے دیکھ تولے کے بیٹھا کہا ہوا ہے اور کونسی بات چل رہی ہے..... ؟؟ دعا کو شدید غصہ آ رہا تھا

ارے کمال بندہ ہے. کیا خود طلاق دے کر دعا کی شادی اپنے دوست کے کرائے گا.....؟؟ بھابی بیگم یہ کیا چکر ہے میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا_____ عذرا بیگم نے رخسانہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی

عذرا ہو سکتا ہے کہ دعا نے سرمد پر کوئی الزام لگایا ہو. تبھی تو شایان سرمد کی گارنٹی دے رہا ہے اور اسی بنا پر وہ دعا کو چھوڑنے آیا ہو. جو بھی ہے میں تو شایان کا ساتھ ہی دوں گی. دیکھو تو کیسا سنجیدہ اور سلجھا ہوا بچہ ہے. میرے تو سیدھے دل میں اتر گیا ہے. رخسانہ بیگم نے محبت سے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اترنا تو بنتا ہے. اتنا سارا سامان، جائیداد_____ کیسے نہ دل میں اترے.....؟؟ عذرا بیگم نے دل میں سوچا

بیٹا آپ اپنی بات جاری رکھیں اور یہ بتائیں کہ اس وقت سرمد میاں کا ذکر کیوں کیا ہے.....؟؟ فاروق صاحب بھی اب اٹھ کر بیٹھ گئے تھے.

میں بات بالکل صاف کرتا ہوں. جو آج کہہ رہا ہوں وہی بات دس سال بعد بھی کہوں گا. سرمد کا مستقبل بہت روشن ہے. اس نے آرمی میں اپلائی کیا تھا جہاں سے اسے کال آگئی ہے. اگلے مہینے اس نے ٹریننگ پر جانا ہے. شایان کی وضاحت پر دعا نے اسے حیرت سے دیکھا جبکہ باقی سب الجھن کا شکار تھے

اصل بات کریں یوں سب کا وقت برباد مت کریں اور یہ کیا سرمد سرمد کی رٹ لگا رکھی ہے. دعا نے دبے دبے غصے ساتھ شایان کا بازو ہلایا

اصل بات ہی کرنے لگا ہوں تم چپ تو رہو_____ شایان نے اپنا بازو دعا کے ہاتھ سے چھڑایا

دراصل بات یہ ہے کہ یہ سارا سامان سرمد کے گھر والوں نے بھجوایا ہے. اس سامان میں ایک بنارسی سوٹ، سونے کا سیٹ اور ہیرے کی انگوٹھی بھی ہے. شایان کے منہ سے ہیرے کا لفظ سنتے ہی ایک ساتھ عذرا اور رخسانہ بیگم کے منہ سے "ہیرے کی انگوٹھی" نکلا تو شایان ان دونوں کی لالچ طبیعت دیکھ کر مسکرا دیا

(تیر بالکل نشانے پر لگا ہے. شایان نے خود کو داد دی نہ کی گنجائش بچی ہی نہیں) جی ہیرے کی انگوٹھی _____ سرمد کی ساری ذمہ داری ابا پر ہے. وہی اس کی شادی کا اختیار بھی رکھتے ہیں.

دعا ملتان میں بالکل اکیلی ہوتی ہے. تو ہر وقت اداس رہتی ہے. ہم نے سوچا کہ اس کے لئے ایک سہیلی کا بندوبست کر دیتے ہیں. اور عنایہ سے اچھی اس کی سہیلی بھلا کون ہے.....؟؟

دعا چاہتی ہے کہ عنایہ کی شادی سرمد سے ہو جائے تاکہ اسے ایک سہیلی مل جائے اور ہمارے گھر سے اداسی بھی ختم ہو جائے. میرے خیال سے اس رشتے میں کوئی برائی نہیں. باقی آپ لوگ اچھی طرح سوچ لیں. شایان کی بات جیسے ہی مکمل ہوئی دعا کے ساتھ ساتھ سب کے منہ کھل گئے اس بات کی امید تو کسی کو بھی نہیں تھی.

تم تو اپنا منہ بند کرو _____ شایان نے دعا کو ٹوکا

ہائے اللہ میری پیاری بچی دعا _____ میں نے تو کبھی دعا اور عنایہ میں فرق ہی نہیں کیا. مجھے تو دعا بھی عنایہ کی طرح ہی پیاری ہے. رخسانہ بیگم نے دعا کو اٹھ کر اپنے ساتھ لگا لیا جس پر وہ ہکا بکا رہ گئی

عذرا بیگم بھی دعا کے صدقے واری جانی ہی لگی. بھئی بہن تو ایسی ہی ہونی چاہیے. جو اس کا خیال رکھے. تم نے بہن ہونے کا حق ادا کر دیا ہمیں تم سے یہی امید تھی. دعا تو اپنی تائی جی اور پھوپھو کے بدلتے رنگ دیکھ رہی تھی کیسے وہ ایک سیکنڈ میں اپنا لہجہ شیریں کر گئی تھی.....؟؟

میرے خیال سے تمہیں اپنے سوال کا جواب مل گیا ہو گا. فاروق صاحب کی بات پر شایان نے سانس لیا. چل میرے دوست اب خوش ہو جا اور جو منحوسیت اتنے دنوں سے تیرے چہرے پر برس رہی ہے اسے ختم کر. شایان نے سرمد سے خیالی گفتگو کی.

جبکہ دعا، شایان کو عجیب سی نظروں سے دیکھ رہی تھی اس شخص نے اپنے ایک جملے سے دعا کی کتنی محرومیاں دور کر دی تھی. کیا یہ شخص جادوگر تھا.....؟؟ ایسا تو صرف فیری لینڈ کی کہانیوں میں ہوتا تھا کہ شہزادہ آ کر غریب نوکرانی کی قسمت بدل دیتا تھا.

تائی امی اور پھوپھو کی محبت جس کے لیے وہ بچپن سے ترستی رہیں چاہے جھوٹی ہی سہی وقتی طور پر اسے مل گئی تھی. اس نے محسوس کیا تھا کہ تائی اور پھوپھو کی محبت کیسی ہوتی ہے.....؟؟ دعا کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کن الفاظ میں اور کیسے شایان کا شکر ادا کرے جبکہ رخسانہ اور عذرا بیگم نے فورا اس رشتے کے لیے حامی بھر لی تھی.

اگر آپ لوگ چاہیں تو وقت بھی لے سکتے ہیں. ہمیں کوئی جلدی نہیں. تحقیق کروالیں. اپنی مکمل تسلی کریں یہ آپ کا حق ہے. شایان کی بات پر رخسانہ بیگم کی گالیں خوشی سے ٹمٹمانے لگیں.

ارے نہیں ہمیں دعا پر پورا بھروسہ ہے. اگر اس نے عنایہ کے لئے سرمد کو پسند کیا ہے تو وہ عنایہ کا برا تھوڑا ہی سوچی گی. رخسانہ بیگم بار بار محبت سے دعا کو چوم رہی تھی جو بالکل ایک بت کی طرح مسلسل شایان کو دیکھے جا رہی تھی.

رخسانہ بھابھی آپ پہلے بھائی صاحب سے پوچھ تو لیں اتنا بڑا قدم ہم اکیلے تو نہیں اٹھا سکتے آخر وہ باپ ہیں. ان کی رضامندی کے بغیر کچھ بھی جواب دینا مناسب نہیں ہے.
فاروق صاحب نے محسوس کیا کہ رخسانہ بیگم بہت جلد بازی سے کام لے رہی ہے.

اچھا اچھا ان سے بھی پوچھ لیں گے انہوں نے کونسا میرے آگے انکار کرنا ہے مگر میں پہلے ذرا اپنی بیٹی کی خدمت تو کرلوں. اتنی دور سے اتنا لمبا سفر کر کے آئی ہے. دیکھو تو سہی کس طرح رنگت پیلی ہو رہی ہے. رخسانہ بیگم نے

دعا کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیار کیا جس پر دعا کا سر چکرانے لگا یہ دنیا کیا ہے _____ یہ لوگ کون ہے _____ اور شایان اس نے تو آج دعا کو خرید لیا تھا. وہ اس کے بارے میں کیا سوچتی رہی اور وہ کیا نکلا

چلیں پھر آپ لوگ باتیں کریں میں ذرا سرمد کو یہ خوشخبری سنا کر آتا ہوں. شایان کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا.

عذرا اور رخسانہ بھابی آپ لوگ ذرا شام کے کھانے کو دیکھ لیں اور ہاں وہ سامان بھی چیک کر لیں جو شایان م ءاں لائے ہیں بلکہ رخسانہ بھابی آپ وہ سامان اپنے پاس رکھ لیں وہ عنایہ کا ہی ہے.

فاروق صاحب کے کہنے پر وہ دونوں سر ہلاتی خوشی خوشی کمرے سے باہر نکل گئی تو فاروق صاحب نے دعا کی طرف دیکھا جو چپ چاپ خاموش بیٹھی اپنے پاؤں کو گھور رہی تھی.

اسی لئے کہتے ہیں کہ "حد سے زیادہ بدگمانی کفر ہے" تم اس شخص سے اس حد تک بدگمان تھی کہ میرے ساتھ پتا نہیں اس کے بارے میں کیا کیا بول گئی. اس نے کچھ ایسا کہا جس سے یہ ثابت ہو کہ وہ تمہیں چھوڑنا چاہتا ہے بلکہ اس نے تمھارا نام استعمال کر کے تمہاری تائی اور پھوپھو کے آگے تمہارا وقار بلند کر دیا اگر تم سمجھو رویہ اس شخص کا تمہارے اوپر بہت بڑا احسان ہے.

بتاؤ کیا اب بھی وہ تمہارے ساتھ مخلص نہیں.....؟؟جو ہر طرح تمہاری عزت میں اضافہ کا سبب بن رہا ہے.
بولو_____ فاروق صاحب کے پوچھنے پر دعا کی آنکھیں نم ہو گی.

دعا اگر اب مجھے تمہاری طرف سے کسی بھی قسم کی بد تمیزی کی شکایت ملی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا. وہ تمہارا شوہر ہے اس کا احترام تم پر واجب ہے. جو ماضی میں ہوا اسے بھول جاؤ اب کچھ بھی ویسا نہیں ہو گا. شایان ایک ہیرہ ہے اگر تم نے اس کی قدر نہ کی تو ساری زندگی پچھتاو گی. جاؤ جا کر دیکھو گھر میں کیسی خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور اپنی بہن کی خوشی میں شامل ہو.

اور ہاں جس طرح آج شایان نے تمہیں تمہارے میکے میں مقام دلایا ہے بالکل اسی طرح تم نے اپنے سسرال میں شایان کی عزت کا خیال رکھنا ہے. فاروق صاحب کے کہنے پر دعا سر ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی جہاں لاؤنج میں عذرا اور رخسانہ بیگم دونوں ہی سونے کے سیٹ اور ہیرے کی انگوٹھی پر تبصرہ کر رہی تھیں.

ویسے ایک بات ماننی پڑے گی کہ میرے سے زیادہ وہ شخص نظر شناس ہے. کیسے پہچان گیا کہ ان لالچی لوگوں سے بات کیسے کرنی ہے.....؟؟دعا ان دونوں پر نظر ڈالتے ہوئے عنایہ کے کمرے کی طرف بڑھ گئی

▙▙▙▙▙▙

چل یار تیرا کام تو آج میں نے کر دیا ہے. اب تو نے میرا جتنا بھی شکریہ ادا کرنا ہے ملتان جا کر کر دیں. مگر فلحال میں تجھے نہ چاہتے ہوئے بھی گلے لگا کر مبارکباد دینا چاہتا ہوں. کیونکہ یہ مجبوری ہے رسم ہے_____ شایان نے سرمد کو گلے لگاتے ہوئے کہا جس پر سرمد نے اسے حیرانی سے دیکھا

ایسے کیا دیکھ رہا ہے.....؟؟ شایان نے اس سے پیچھے ہٹتے ہوئے پوچھا

دیکھ رہا ہوں یہ تو نہیں ہے نا!!!_____ کہیں میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا. تو اور اتنے پیار محبت سے پیش آئے وہ بھی میرے ساتھ_____ سرمد کے سوال پر شایان ہنسا

اب اگر برا نہ لگے تو آپ بتائیں گے میرا کون سا ایسا کام کیا ہے جس پر آپ کی خوشی ہی نہیں مان. حالانکہ بقول آپ کے کام میرا ہوا ہے خوشی آپ کو چڑھی ہے بات ہضم نہیں ہو رہی. سرمد کے پوچھنے پر شایان نے سیٹی بجاتے ہوئے اس کا جائزہ لیا

ابھے ایسے کیا دیکھ رہا ہے.....؟؟ سرمد کو الجھن ہوئی.

ویسے تو آپ جناب اس قابل نہیں کہ میں آپ کو اپنا ہم زلف بنا سکوں مگر پھر بھی کیونکہ میں دعا کو افسردی نہیں دیکھ سکتا اس لئے اُس کی خاطر میں نے تیرے لئے عنایہ کا ہاتھ مانگ لیا ہے جو کہ انہوں نے خوشی خوشی دے دیا ہے اب خوش_____ شایان نے جوش سے بتاتے ہوئے پوچھا

سرمد کو اپنے کانوں پر یقین ہی نہیں آیا. کتنا اچھا تھا اس کا دوست جو بغیر کہے اس کے دل کا حال جان لیتا تھا مگر ان کی دوستی میں شکریہ کا لفظ کبھی تھا ہی نہیں

کس چیز کی خوشی، کیسی خوشی.....؟؟اپنی بیگم کے لئے تو نے یہ سب کیا ہے کون سا میرے لئے کیا ہے.....
؟؟

دوسرا خالی ہاتھ کا میں کیا کروں گا.....؟؟؟خالی ہاتھ سے تو مجھے ڈر لگے گا. اب اگر مانگ ہی رہا تھا تو کم از کم پوری لڑکی تو مانگتا جو میرے کسی کام آسکتی. سرمد کا جواب شایان کو اچھی طرح سمجھ آرہا تھا

خالی ہاتھ کا تو کیا کرے گا یہ تجھے میں بتاتا ہوں_____ شایان نے کہتے ساتھ ہی اپنی قمیض کے کف فولڈ کرنا شروع کیے.

دوست پر ہاتھ اٹھانا میرے اصول کے خلاف ہے مگر لات تو اٹھا سکتا ہوں. بے غیرت بجائے اس کے کہ تو میرا احسان مند ہو اوپر سے مجھے جگتیں مار رہا ہے. احسان فراموش_____ ایک مہینے سے تو نے بیوہ عورت جیسا منھ بنایا ہوا ہے اور اب کیسے تجھے مذاق سوج رہا ہے. اسی مذاق کی طرح میں نے تیرا منہ نہ سجا دیا تو مجھے کہنا_____ شایان نے کہتے ساتھ ہی سرمد کا بازو مروڑا اور اس کی کمر پر اپنا گھٹنہ رکھ دیا

ظالم انسان....! چھوڑ مجھے یہ ملتان نہیں تیرا سسرال ہے. سرمد نے یاد دلایا.

چھوڑوں گا نہیں بلکہ اب تو میں تیرے اوپر بیٹھ جاؤں گا. کمینے، ناشکرے _____ شایان کی دھمکی پر سرمد نفی میں سر ہلانے لگا

قسم سے میری پسلیوں میں آگے ہی درد ہو رہا ہے. سرمد نے دہائی دی

اچھاااااا _____ مگر میری میں تو نہیں ہے نااااا _____ شایان کا اطمینان قابل دید تھا.

یار پلیز چھوڑ دے تجھے نئے نئے رشتے کا واسطہ _____ سرمد کے واسطے شایان پیچھے ہوا تو سرمد اپنا بازو سہلانے لگا

شکریہ _____ کافی دیر بعد سرمد نے کہا تو شایان نے اسے مسکرا کر دیکھا

میں تیرا احسان ہمیشہ یاد رکھوں گا _____ سرمد کی بات پر شایان کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ ابھری ہے

ہاں یہ تو ہے یدا تو تُو مجھے رکھے گا، میں نے کام ہی ایسا کیا ہے. شایان نے اپنے کپڑے درست کرتا ہوا کیا

کیا مطلب ہے اس بات کا _____ صاف صاف بتا کوئی بلنڈر تو نہیں مارا. سرمد کو اب خطرے کی گھنٹی محسوس ہونے لگی تھی

نہیں بلنڈر تو نہیں مارا مگر میرے منہ سے نکل گیا وہ بھی صرف تیرے سسرال والوں کو امپریس کرنے کے چکر میں کہ لڑکا اگلے مہینے آرمی جوائن کر رہا ہے. شایان بخوبی واقف تھا کہ آرمی کے نام سے سرمد کی کتنی جان جاتی ہے

یہ کیا بکواس ہے میں کوئی آرمی جوائن نہیں کر رہا ہے. اور تجھے کس نے کہا تھا انھیں امپریس کرنے کو_____ سرمد کا موڈ آف ہو گیا.

ابھی تو بڑی جھگتیں مار رہا تھا اب کیا ہوا.....؟؟ شایان نے سرمد کا لٹکا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا

شایان میرا دل کر رہا ہے کہ میں ابھی اور اسی وقت_____ سرمد نے جملہ ادھورا چھوڑا

خودکشی کر لوں. شایان نے مزے سے جملہ پورا کیا

نہیں_____ بلکہ تیرے اصول کو توڑتے ہوئے ہاتھ اٹھا لوں. سرمد کہتا ہوا اس کی طرف بڑھا تو شایان مسکرا کر گھر کے اندر داخل ہو گیا.

ارے واہ بھئی یہ تو کمال ہی ہو گیا. شایان نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا تو جگہ جگہ تازہ گلاب کے گلدستے دیکھ کر اس کی طبیعت ہشاش بشاش ہو گئی جب کہ دعا اس کے پیچھے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی کمرے میں داخل ہوئی.

یہ تو انکل نے بہت ہی اچھا کام کیا ہے. سوری یار میں تمہارے لئے اپنا کمرہ نہیں سجا سکا مگر تم نے اپنا کمرہ میرے لیے سجا کر میرا دل جیت لیا ہے. دیکھو یہ سب آنکھوں کو کتنا اچھا لگ رہا ہے. باہر کا ماحول اچھا ہو تو بندے کے دل کا موسم بھی کتنا خوشگوار ہو جاتا ہے. تمہارا اس بارے میں کیا خیال ہے.....؟؟ شایان نے پلٹتے ہوئے دعا سے پوچھا جو اداس سی اس کے پیچھے کھڑی تھی.

میرے خیال سے باہر کے موسم کی نسبت اندر کے موسم کو زیادہ اہمیت حاصل ہے. اندر کا موسم اچھا ہو تو باہر کا موسم خود بخود اچھا لگتا ہے ورنہ نہیں_____ دعا نے اپنے اندر شرمندگی محسوس کرتے ہوئے جواب دیا

یہ تمہیں کیا ہوا ہے. کیا انکل سے ڈانٹ پڑی ہے یا ان کی طبیعت سے پریشان ہو.....؟؟ شایان نے فکرمندی سے پوچھا تو اس کی فکر پر دعا کو مزید ندامت ہوئی.

ویسے تم نے تو انکل کو کوئی فضول بات نہیں کہی نا!!!!!_____ شایان کو اچانک فاروق صاحب کی طبیعت کا خیال آیا تو اس نے اپنے دل میں پنپنے والے خدشے کو دور کرنے کے لیے دعا سے پوچھا

ہاں وہ میں نے ہی بابا سے کہا تھا کہ_____ دعا نے نظریں چرائیں

کیا کہا تھا.....؟؟ شایان کے کان دعا کے اس انداز پر کھڑے ہو گے اور ان میں خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں.

اس میں ساری غلطی آپ کی تھی مجھے پہلے بتا دیتے کہ سرمد بھائی کا رشتہ لینے جانا ہے تو کوئی گڑ بڑ ہی نہ ہوتی
_____ دعا نے پہلے قدرے نرمی اور آخر میں جارحانہ انداز سے شایان کی طرف دیکھا

ایک منٹ...!! یہ تم نے "آپ" مجھے کہا ہے.....؟؟ شایان نے لفظ آپ پر چونکتے ہوئے زور دیکھ کر دعا سے پوچھا تو وہ شرمندگی سے اپنی پونی درست کرنے لگی.

بابا نے کہا ہے کہ آپ کہا کروں. دعا نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اپنا جملہ مکمل کیا

اچھا میں سمجھا تمہیں عقل آگئی ہے. خیر چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ کیا کہا تھا تم نے انکل کو میرے بارے میں_____
شایان کی خوشی خراب ہوئی.

یہی کے آپ مجھے ہمیشہ کے لئے چھوڑنے آئے ہیں. آپ کو میری عادتیں بلکل پسند نہیں وغیرہ وغیرہ. دعا نے بات مختصر کی_____ جب کہ شایان کا منہ اس کے جواب پر حیرت کے مارے پورے کا پورا کھل گیا.

بے وقوف یہ بات تم نے انکل سے کیوں کی. وہ میرے بارے میں کیا سوچتے ہوں گے کہ میں کیسا انسان ہوں .....؟؟ شایان نے دبا دبا سا احتجاج کیا

آپ کے بارے میں کیا سوچتے ہیں انہوں نے مجھے نہیں بتایا مگر میری کلاس ٹھیک ٹھاک لی ہے. دعا کے لہجے میں شایان کے لیے حسد بول رہا تھا.

تم نے کام ہی ایسا کیا تھا کہ تمہاری کلاس نہیں بلکہ سزا بنتی تھی. میرے حساب سے تو انکل کو چاہیے تھا کہ تمہیں دو ٹھپر بھی لگاتے. یعنی حد ہے خود سے ہی ہر چیز فرض کر لی اور جو فرض ہے اس کے بارے میں تمہیں کوئی ہوش ہی نہیں_____ شایان نے آخری جملہ ذو معنی انداز میں ادا کیا اور بیڈ پر بیٹھ کر اپنے جوتے اتارنے لگا.

مجھے تمھاری ساری باتیں اور ان کا مطلب سمجھ آتا ہے میں بے وقوف نہیں ہوں. دعا نے شایان اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا جس پر شایان نے اسے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے دیکھا

سچ مچ_____ پھر تو مجھے مبارک دو. میں اب تک اپنی بیگم کو بیوقوف ہی سمجھتا آیا ہوں. اچھا ذرا بتاؤ اس وقت میں اتنے خوبصورت کمرے میں اپنی بیگم سے کس چیز کی اجازت چاہ رہا ہوں. شایان سنجیدگی سے دعا کے برابر کھڑا ہوا.

میں جانتی ہوں آپ کو کس چیز کی اجازت چاہیے. سگریٹ پینا ہو گا اور کیا_____ دعا منہ بناتی بستر پر بیٹھ گئی جب کہ اس کے جواب پر شایان خاصا بدمزہ ہوا.

تم امتحان میں فیل ہو گئی ہو کیونکہ مجھے اجازت تو چاہیے مگر سگریٹ پینے کی نہیں. ابھی تمھیں مزید وقت لگے گا سمجھدار ہونے میں_____ شایان کہتا ہوا بستر پر نیم دراز ہو گیا.

پی لیں سگریٹ، ورنہ اسی قسم کی گفتگو سوتے میں بھی کرتے رہیں گے. دعا کہتی ہوئی لیٹنے لگی مگر پھر کچھ خیال آتے ہی اٹھ بیٹھی.

سگنل واش روم میں جا کر پینا ہے. آتے وقت اچھی طرح برش کر کے آیئے گا اور واش روم میں سپرے کرنا مت بھولیے گا. دعا کہتی ہوئی دوبارہ لیٹ گئی.

مجھے نہیں پینا ایسا سگریٹ جس میں اتنی restriction ہو. برائے مہربانی لائٹ بند کر دو مجھے نیند آ رہی ہے اور اگر تمہیں تکلیف نہ ہو تو ایک کپ چائے بنا دو. میرے سر میں درد ہے. شایان اپنی آنکھوں پر بازو رکھتا ہوا بولا

سوری مجھے شدید تکلیف ہے لہذا میں آپ کو چائے بنا کر نہیں دے سکتی (آپ کی وجہ سے بابا نے میری اتنی کلاس لی ہے. بنا کر دیتی جائے. دعا نے دل میں سوچا)
ہاں البتہ لائٹ بند کر دیتی ہوں. دعا کے جواب شایان نے اپنا تکیہ سر کے نیچے سے نکال کر منہ پر رکھا اور سونے کی کوشش کرنے لگا

▀▀▀▀▀

میں نے تمہارے ابا سے بات کر لی ہے وہ اس رشتے سے مطمئن ہے. رخسانہ بیگم نے عنایہ کی طرف دیکھتے ہوئے اسے بتایا

آپ مطمئن ہیں تو ابا کی کیا مجال جو غیر مطمئن ہو جائیں. عنایہ کے جواب پر رخسانہ بیگم کا موڈ سخت خراب ہو گیا.

تم جیسی لڑکیاں ہی ماں باپ کی ناک کٹواتیں ہیں. دعا کو دیکھو بھائی صاحب نے اس کی جہاں بھی شادی کی وہ راضی خوشی ہاں کر دیتی تھی. رخسانہ بیگم کی بات پر عنایہ ہنسی

واہ بھائی آج تو آپ دعا کی تعریف کر رہی ہیں. "بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے" _____ کل تک تو وہ آپ کو منحوس اور پتہ نہیں کیا کیا لگتی تھی مگر آج وہ آپ کی پسندیدہ ہو گی.

آج دنیا کے کسی نہ کسی حصے میں ضرور کچھ غیر معمولی ہوا ہو گا. عنایہ کا جواب ابھی مکمل نہیں ہوا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی

کون ہے آ جائے. رخسانہ بیگم نے عنایہ کی طرف دیکھتے ہوئے قدرے غصے سے کہا

ہونا کس نے ہے پھوپھو ہوں گی. انہیں بھی کوئی کام نہیں سوائے آپ کے ساتھ بیٹھ کے دوسروں کی غیبت کرنے کے _____ مگر عنایہ کا اندازہ اس وقت غلط ثابت ہوا جب دروازہ کھلتے ہی عذرا بیگم کی جگہ دعا اندر داخل ہوئی

آؤ دعا اندر آ جاؤ _____ رخسانہ بیگم نے فورا لہجے میں شہد سموتے ہوئے اسے اندر آنے کا کہا

ویسے دعا تم ابھی تک بے ہوش نہیں ہوئی. میں اس بات پر بہت حیران ہوں. تم بہت حوصلہ والی ہو. عنایہ نے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا تو دعا کے ساتھ ساتھ رخسانہ بیگم نے بھی اسے تعجب سے دیکھا

کیوں بھئی ایسا کیا ہوا ہے کہ میں بے ہوش ہو جاؤں. دعا نے مسکراتے ہوئے پوچھا وہ رخسانہ بیگم کے رویے سے بہت خوش تھی آج زندگی میں پہلی بار اسے رخسانہ بیگم نے یوں خوش آمدید بولا تھا

ماں کا رویہ تمہیں سمجھ آرہا ہے. کم از کم مجھے تو ہضم نہیں ہو رہا. عنایہ کا جواب رخسانہ بیگم کو غصہ دلایا گیا جبکہ دعا کچھ شرمندہ سی ہو گئی

دیکھا تم نے یہ کتنی بد تمیزی کر رہی ہے وہ بھی ماں سا تھ ____ دعا تم اسے سمجھاؤ بلکہ میں تو کہتی ہوں اپنا جھوٹا اسے کھلاؤ. تا کہ یہ بھی تمہاری طرح فرمانبردار ہو جائے. تمہارے لئے میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں. رخسانہ بیگم دعا کے سامنے عنایہ سے مزید بحث کرنا نہیں چاہتی تھی اس لئے بہانہ بنا کر کمرے سے باہر چلی گئی.

بری بات ماں سے ایسے بات نہیں کرتے. دعا نے کچھ دیر بعد عنایہ سے کہا جب کہ اس کا اپنا دل بھی رخسانہ بیگم کے رویے پر عجیب سا دھڑک رہا تھا.

دعا تم نے دیکھا ان سب کا رویہ تمہارے سا تھ صرف اور صرف اس ہیرے کی انگوٹھی اور سونے کے سیٹ کا نتیجہ ہے. ورنہ یہ دونوں اب بھی تم سے اتنا ہی بغض رکھتی ہیں جتنا کل رکھتی تھیں. سچ پوچھو تو میں تم سے بہت شرمندہ ہوں. میں نے انہیں اتنا لالچی نہیں سمجھا تھا.

عنایہ نے دعا کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیتے ہوئے کہا

عنایہ مگر مجھے کوئی دکھ نہیں اگر ان چیزوں کے بدلے مجھے خون کے رشتوں سے محبت مل رہی ہے تو اور کیا چاہیے. اگر مجھے علم ہوتا کہ یہ چند چیزیں مجھے پھوپھو اور تائی کی محبت دلا سکتیں ہیں تو میں بہت پہلے بابا سے کہہ کر یہ چیزیں خرید لیتی. دعا کے جواب عنایہ نے سر نفی میں ہلایا

تم صدا کی بے وقوف ہو تم ٹھیک نہیں ہو سکتی. عنایہ کہتی ہوئی آلتی پالتی مار کر بیڈ پر بیٹھ گی.

اچھا چھوڑو ان باتوں کو اور یہ بتاؤ کہ تم نے اس رشتے سے منع کیوں کیا ہے.....؟؟ دعا نے فورا ہی اس سے انکار کی وجہ پوچھی

دعا کم از کم تم مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی کہ تم بھی "وجہ" پوچھوں گی.....؟؟ عنایہ کو افسوس ہوا

یہ کیا بات ہوئی.....؟؟ دعا نے حیرانگی سے پوچھا

یہی تو بات ہے. باقیوں کو چھوڑو مگر تم تو میری بچپن کی ساتھی ہو. تم مجھے اچھے سے جانتی ہو. اس لئے تمہارے منہ سے "وجہ" کا لفظ مجھے بہت برا لگا ہے عنایہ. نے گود میں کشن رکھتے ہوئے کہا

یار بات صاف کرو تمہیں پتا ہے میری "سمجھ دانی" تھوڑی سی چھوٹی ہے. دعا نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا

دیکھو مجھے لالچی لوگ بالکل پسند نہیں. ان لوگوں کا یوں قیمتی چیزیں بھیج کر رشتہ مانگنا مجھے بہت ہی برا لگا ہے. اس سے تو صاف ظاہر ہے کہ لڑکے میں کوئی کمی ہے جو وہ اپنی دولت سے پوری کرنا چاہ رہے ہیں. تمہارے ساتھ ہونے والے تجربات کے نتیجے میں مجھے یہ رشتہ ٹھیک نہیں لگ رہا. یاد کرو شاہد کے گھر والوں نے بھی کتنا اچھا سامان دیا تھا. عنایہ کے یاد دلانے پر دعا کے زخم پھر سے ہرے ہونے لگے

تمہاری بات ٹھیک ہے مگر____ دعا نے بولنا چاہا

مگر کچھ نہیں. تم ان لوگوں کی حمایت ہر گز نہیں کرو گی حالانکہ میں جانتی ہوں کہ وہ تمہارے شوہر کا بہترین دوست ہے. عنایہ نے ٹوکا تو دعا لاجواب ہو گئی.

عنایہ میرا یقین کرو سرمد بھائی بہت اچھے ہیں. دعا بس اتنا ہی کہہ سکی

کیا شایان جیسے ہیں.....؟؟ عنایہ کے منہ سے بے ساختہ پھسلا جبکہ دعا نے اسے حیرت سے دیکھا

میرا مطلب ویسے ہی سلجھے ہوئے، سنجیدہ، ذمہ دار_____ عنایہ نے بات کا رخ موڑا.

یار وہ اب اتنا بھی اچھا اور سنجیدہ نہیں ہے. جتنا تم سب لوگوں کو نظر آتا ہے. (مجھے تو وہ ایک مسخرہ لگتا ہے) دعا نے آدھا جملہ دل میں ادا کیا

خیر جو بھی ہے مجھے اس رشتے میں لالچ نظر آ رہی ہے. لڑکے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ زرور ہو گا ورنہ انہیں اتنی دور شادی کرنے کی کیا ضرورت تھی. کیا ملتان میں لڑکیاں ختم ہو گئی ہیں نہیں ناں_____ عنایہ نے تصدیق چاہی جس پر دعا نے سر ہلایا

دیکھو دعا اچھے لڑکے تو خاندان والے ہی نہیں چھوڑتے. کجا اتنی دور شادی کرنا. عنایہ کے دلائل نے دعا کو بھی پریشان کر دیا

اچھا میں شایان سے بات کروں گی. دعا نے تسلی دی

وہ کہاں سچ بتائیں گے. آخر دونوں ایک دوسرے کے دوست ہیں. ویسے بھی اگر انہوں نے سچ بتانا ہوتا تو یوں اس کا رشتہ لے کر نہ آتے. مجھے تو صاف گڑبڑ نظر آ رہی ہے. عنایہ کی باتوں پر دعا کا سر گھومنے لگا

عنایہ تم نے تو اپنے ساتھ ساتھ مجھے بھی پریشان کر دیا ہے دعانے کھوئے سے لہجے میں کہا تبھی رخسانہ بیگم کھانے کی ٹرے ہاتھ میں لئے اندر داخل ہوئیں.



شایان مجھے تجھ پر آج زندگی میں پہلی بات شدید غصہ آرہا ہے. دیکھا جلد بازی کا انجام اس نے "نہ" کر دی ہے.
سرمد نے دکھ اور غصے کے ملے جلے تاثرات ساتھ شایان کو مخاطب کیا جو مزے سے کرسی پر جھول رہا تھا.

تو اس میں اتنا غصہ کرنے والی کون سی بات ہے.....؟؟؟ ہم نے رشتہ مانگا یہ ہمارا حق تھا انہوں نے انکار کر دیا یہ ان کا حق ہے بات ختم_____ شایان میں سرمد کے غصے کو انجوائے کرتے ہوئے جواب دیا

بات ختم نہیں بات تو اب شروع ہوئی ہے. انہوں نے سرمد کا رشتہ ٹھکرا کر اچھا نہیں کیا. سرمد نے کمرے میں چکر لگاتے ہوئے کہا

آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ آپ کے کبھی نہ کبھی ہونے والے سسرال کے سب لوگ انتہائی لالچی ہیں لہذا میرے پیکج پر انہوں نے انکار نہیں کیا بلکہ آپ کی "وہ" جو ہیں یہ کارنامہ ان کا ہے.

شایان کے جواب پر سرمد نے کشن اٹھا کر اسے مارا جسے شایان نے آسانی سے کیچ کر لیا. طعنے دینے کی ضرورت نہیں ہے. سرمد نے گھورتے ہوئے جواب دیا اور خود بھی کرسی ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.

بس غصہ ختم____ میں تو سمجھا تھا کہ کم از کم رات 12 بجے تک تیری یہ "مارننگ واک" جاری رہے گی. شایان خوب مزے لے رہا تھا.

ٹھیک ہے تیرا مذاق کرنا بنتا ہے. تو ایسا کر یہاں بیٹھ کر مجھے جھگنیں مار اور میں تجھے چھوڑ کر واپس ملتان جا رہا ہوں. سرمد غصے سے کہتا ہوا کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا.

تجھ پر پھونکا ہے دوستی کا طلسم، تو مجھے چھوڑ کر جہاں بھی جائے گا جوتے ہی کھائے گا_____ شایان کے جواب پر سرمد نے پہلی بار اسے مارنے کے لئے ادھر ادھر چیز تلاش کی جس میں وہ ناکام رہا.

آج تیرا قتل میرے ہاتھ سے ہو جائے گا. میرا تو دماغ ویسے ہی خراب ہے اب جو کسر رہ گئی تھی وہ تو نے پوری کر دی ہے. سرمد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا.

اچھا یار سوری____ زیادہ جذباتی نہ ہو. اس مسئلہ کا بھی کوئی نہ کوئی حل نکالتے ہیں. شایان نے اٹھ کر سرمد کے کندھے پر ہاتھ رکھا

تیری مہربانی تواب مزید حل نہیں نکالے گا. میں خود ہی دیکھ لوں گا کہ کیا کرنا ہے.....؟؟ سرمد نے شایان کے آگے ہاتھ جوڑے جس پر شایان کندھے اچکا گیا.

چل تیری مرضی ہے مجھے کیا_____ تجھے جو سہی لگتا ہے وہ تو کر_____ شایان کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل آیا.



کافی دیر سے شایان موبائل استعمال کرتا ہوا یہ محسوس کر رہا تھا کہ دعا اس سے کچھ کہنا یا پوچھنا چاہتی ہے مگر وہ کہہ نہیں پا رہی_____ جب دونوں کے درمیان خاموشی طویل ہوئی اور گھڑی کی ٹک ٹک واضح سنائی دینے لگی تو شایان نے اپنا موبائل بند کر کے دعا کی طرف کروٹ لی

پہلی رات کی حوصلہ افزائی کے بعد میں آپ سے یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ "اگر آپ نے کچھ پوچھنا یا کہنا ہے تو آپ کہہ سکتی ہیں"_____ اس لیے آپ بتا دیں جو اتنی دیر سے بتانا چاہ رہی ہے. شایان کے اس قدر گہرے طنز پر دعا کو غصہ تو بہت آیا مگر عنایہ کا سوال تھا اس لیے وہ چپ کر گئی.

وہ دراصل میں ایک بات پوچھنا چاہ رہی تھی مگر شرط یہ ہے کہ آپ سچ سچ جواب دیں گے. دعا نے بات شروع کرنے سے پہلے تمہید باندھی.

پہلی بات یہ کہ آپ کو کامل یقین ہے کہ آپ نے کچھ "پوچھنا" ہے وہ بھی مجھ سے "بتانا" نہیں_____
دوسرا میں نے اب تک آپ سے اگر کوئی جھوٹ بولا ہے تو وہ بتادیں.....؟؟

شایان کی دونوں ہی باتیں دعا کو خاموش کرا گئیں. جب کچھ دیر تک دعا نہ بولی اور اپنی انگلیوں سے کھیلنے لگی تو شایان نے دعا کا ہاتھ محبت سے اپنے ہاتھوں میں لیا

دعا کیا ہم آپس میں بغیر شرط اور تمہید کے بعد نہیں کر سکتے جیسے عام میاں بیوی کرتے ہیں.....؟؟

میرا بھی دل کرتا ہے تم مجھ سے بالکل عام "دیسی بیویوں" والا سلوک کرو. شایان کی فرمائش پر دعا نے سر اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھا جہاں شرارت چمک رہی تھی.

(مطلب جناب کا اس وقت کا گالیاں کھانے کو دل کر رہا ہے دعا دل کی بات باآواز بلند نہیں کر سکتی تھی).

اچھا میں کوشش کروں گی_____ دعا نے نرمی سے جواب دیا تو شایان کو اُس کا اِس طرح کہنا بہت اچھا لگا

اچھا چلو اب بات بتاؤ کیا ہے.....؟؟ شایان نے ہاتھ چھوڑتے ہوئے آرام سے پوچھا

وہ سرمد بھائی "مرد" ہی ہے نامیرا مطلب ہے کہ کوئی "نامرد" والا چکر تو نہیں.....؟؟دعا کی بات پر شایان کے چودہ طبق روشن ہو گے اِس بات کی امید اُسے دعا سے ہر گز نہ تھی. پہلے تو شایان کے چہرے پر حیرت، پھر غصے کے آثار ابھرے مگر آخر میں وہ ہنسنے لگا اور ہنستا ہی چلا گیا.

دعا تم کیا چیز ہو.....؟؟ ہنستے ہنستے شایان کی آنکھوں میں پانی تیرنے لگا

آپ میرا مذاق اڑا رہے ہیں وہ تو عنایہ نے پوچھا تھا اس لئے_____ دعا روہانسی ہو گئی

اور یہ نادر خیال اس کے دل میں کیسے آیا.....؟؟ شایان نے اپنی ہنسی کو بریک لگائی

اتنے سارے قیمتی سامان کو دیکھ کر____ وہ کہتی ہے جب کسی لڑکے میں کوئی کمی ہوتی ہے تب لوگ یوں دولت کی نمائش کرتے ہیں. دعا نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے جون کی توں ساری بات شایان کو بتادی.

خیر لڑکے میں کمی تو ہے کہتی تو ٹھیک ہے. شایان نے سنجیدگی اختیار کی. جس پر دعا کا رنگ فق ہو گیا.

کیا کمی ہے سرمد بھائی میں.....؟؟ دعا نے فوراً پوچھا

وہی جب تم میں ہے یعنی "عقل" اس میں بھی عقل نام کی کوئی چیز نہیں.

استغفراللہ_____ شایان کے جواب پر دعا ناراض ہوتی ہوئی پیچھے ہوئی. جبکہ شایان نے سرمد کا نمبر ملاتے ہوئے سپیکر آن کیا

اسے کہتے ہیں برا وقت آتے دیر نہیں لگتی. کل تک آپ جناب جس بات پر میرا مذاق اڑا رہے تھے اب آپ خود اس کی لپیٹ میں اڑ رہے ہیں. شایان نے کال اٹینڈ ہوتے ہی چہک کر کہا جس سرمد حیران ہوا.

کیا مطلب ہے تیری اس بکواس کا.....؟؟ سرمد کے سوال پر شایان نے دعا کی طرف مسکرا کر دیکھا

مطلب یہ ہے کہ آپ جناب کے سسرال والوں کو آپ کا میڈیکل چاہیے. بالکل اسی طرح جس طرح میرا چاہیے تھا. اگر آپ یہ رشتہ کرنا چاہتے ہیں تو سیدھا ہسپتال جائیں اور میڈیکل سرٹیفیکیٹ لا کر اپنی ساس کی خدمت میں حاضر کریں کہ آپ باپ بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں. شایان کی بات پر دعا کا چہرہ شرم سے سرخ پڑ گیا

تیرا سسرال سارے کا سارا فارغ ہے اور ذہنی طور پر پاگل بھی_____ کہاں ایسا ہوتا ہے کہ شادی سے پہلے لڑکے کا میڈیکل سرٹیفیکٹ دیکھ کر رشتہ دیا جاتا ہے. سرمد کو شدید غصہ آیا.

یار ویسے بات تو ٹھیک ہے اگلے اپنی بیٹی دیتے ہیں اتنا تو ان کا حق بنتا ہے. شایان نے سرمد کو چڑایا

میں بعض آیا ایسی شادی سے _____ سرمد نے ناراضگی سے جواب دیا

ابھی کل تک تو آپ اس لڑکی کے لئے "مجنوں" بنے پھر رہے تھے اور میرے خیال سے اگر یہ رشتہ نہ ہوا تو آپ بالکل پاگل ہو جائیں گے اور ہمیں آپ کو درگاہ کے دفتر کی بجائے درگاہ کے دروازے پر بیٹھنا پڑے گا.

شایان کے جواب پر دعا نے حیرت سے شایان کی طرف دیکھا "مطلب سرمد بھائی عنایہ کو پسند کرتے ہیں اور یہ ان کی مرضی سے شادی ہو رہی ہے".

دعا کے تاثرات دیکھ کر شایان کو سکون ملا کیونکہ اس نے یہ بات اسی مقصد کے تحت بولی تھی کہ دعا کے خدشے ختم ہو جائیں.

تیرے خیال سے میں اپنے آپ کو برباد کر لوں.

"یعنی میں ترے ہجر میں بینائی گنوا لوں
یعنی میں بنوں ثانیِ یعقوب؟ بہت خوب!"

سرمد نے جون ایلیا کا شعر پڑھا تو شایان نے ہنستے ہوئے کال کاٹ دی.



کیا میں تم سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ حرکت کس خوشی میں کی ہے.....؟؟ سرمد کے غصے پر پہلے تو عنایہ بہت حیران ہوئی مگر پھر مسکرانے لگی

میرے خیال سے آپ مجھ پر غصہ کرنے کا حق نہیں رکھتے. اس لیے آرام سے بات کریں ورنہ میں کال کاٹ دوں گی. عنایہ کے اس قدر پر سکون دھمکی آمیز انداز پر سرمد اش اش کر اٹھا.

میں غصہ نہیں کر رہا بس پوچھ رہا ہوں جو کہ میرا حق بھی ہے. سرمد اب بھی غصے میں ہی تھا مگر اسے اپنے لہجے کی شدت کا اندازہ نہیں تھا.

اگر آپ نے اپنا لہجہ تبدیل نہ کیا تو میں سچ مچ کال کاٹ دوں گی_____ عنایہ کے انداز پر سرمد نے کان سا تھ لگا موبائل ہٹایا.

یہ کس طرح بات کر رہی ہے. یہ اس کا اندازہ گفتگو تو نہ تھا.....؟؟

دیکھو مجھے انکار کی وجہ جاننی ہے اور بس_____ سرمد نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے اب کی بار نرمی سے پوچھا

ہمممم اب ٹھیک ہے. یوں بات کریں نا!!!!_____ وہ دراصل مجھے آپ کے رشتہ بھیجنے کا طریقہ پسند نہیں آیا. عنایہ کی دلیل پر سرمد پھے غصے میں آگیا.

عنایہ بی بی جیسے ریاضی کا سوال جس مرضی طریقے سے حل کروا گر جواب درست ہو تو استاد اسے کاٹتا نہیں ہے _____ بلکل ویسے ہی رشتہ جس مرضی طریقے سے بھیجا جائے اگر بندہ ٹھیک ہو تو انکار نہیں کرتے. سرمد کے جواب پر عنایہ نے سر نفی میں ہلایا.

جی نہیں یہ لو جک مجھے منظور نہیں. نہ ماں باپ، نہ بہن بھائی، یہ کیا کہ دوست کے ہاتھ انتہائی "شُودے" لوگوں کی طرح قیمتی تحائف بھجوا کر پوچھ لیا.....؟؟

اس قسم کے لوگ رشتہ لینے کے لیے پہلے ہی سارا زور لگا دیتے ہیں اور بعد میں ولیمے پر "آلو والے چاول" کی دیگ بھی نہیں دے سکتے.

بہت معزرت مگر پہلے اپنے والدین لے کر آئیں پھر میں جواب دوں گی اور ہاں میری ماما کے اقرار کو بلکل بھی سیریس نہ لیں. انہیں تو کوئی میرے نکاح والے اگر آپ سے زیادہ قیمتی اشیاء دے کر رشتہ مانگے گا تو وہ نکاح کینسل کر دیں گئیں. امید ہے بات سمجھ شریف میں آگئی ہو گی _____ دوسری طرف مکمل خاموشی پر عنایہ نے سرمد کو مخاطب کیا.

واہ کمال ہو گیا. شودے _____ آلو والے چاول _____ یعنی بے عزتی ہی بے عزتی، وہ بھی دن دیہاڑے میرے منہ پر _____ سرمد ساکت کھڑا عنایہ کے الفاظ تول رہا تھا.

مجھے لگتا ہے کہ اتنی قیمتی چیزیں دیکھ کر تمہارا دماغ گھوم ہو گیا ہے اس میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت نہیں رہی. ورنہ تم ایسی باتیں نہ کرتی. سرمد میں طنز کیا

سرمد صاحب صحیح وقت پر دماغ کا گھومنا بھی ایک نعمت ہے. عنایہ نے ترکی بہ ترکی جواب دیا

ٹھیک ہے میں اپنے والدین کو لے آتا ہوں مگر اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ پھر انکار نہیں ہو گا.....؟؟ سرمد نے بات بدلتے ہوئے پوچھا

انکار تو کبھی بھی کسی نے نہیں کیا ہے. دوسرا اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ تمہارے والدین مجھے پسند کر لیں گے .....؟؟ عنایہ نے سوال برائے سوال پوچھا تو کچھ دیر کے لیے سرمد خاموش ہو گیا.

واقعی اگر اُس کے والدین نے عنایہ کو ناپسند کیا تو وہ کیا کرے گا_____ اس بارے میں تو ابھی تک اس نے سوچا ہی نہیں تھا.

بولیں بھی جواب دیں. کیا اب آپ کو میری آواز نہیں آ رہی ہے.....؟؟ اب کی بار عنایہ کے لہجے میں طنز تھا.

دیکھو عنایہ اس طرح آپس میں لڑنے جھگڑنے یا ایک دوسرے کو طعنہ دینے سے کیا فائدہ ہو گا. اگر تم یہ شادی نہیں کرنا چاہتی تو انکار کر دو یوں مجھے ذلیل نہ کرو. سرمد نے اب کی بار تھکے سے انداز میں پوچھا تو عنایہ مسکرا دی مگر جواب نہیں دیا.

مجھے لگا کہ شاید تم بھی مجھے پسند کرتی ہو اس لئے-_____ سرمد اب نرمی سے گفتگو کر رہا تھا.

اور یہ آپ کو کیوں لگا.....؟؟ عنایہ کے سوال پر سرمد پھیکا سا مسکرایا

جس طرح عورت کے اندر اللہ تعالی نے ایک سسٹم لگا رکھا ہے کہ جب کوئی اسے بری یا اچھی نظر سے دیکھتا ہے تو اسے پتہ چل جاتا ہے

بالکل ایسے ہی جب کوئی لڑکی اپنائیت سے اپنے مسلے کسی سے بیان کرتی ہے تو اسے بھی پتہ چل جاتا ہے کہ وہ اس کے لیے خاص ہے.

تم جس طرح وقت بے وقت مجھے فون کر کے اپنے مسائل کے بارے میں بتاتی تھی. میرے ڈانٹنے پر خاموش ہو جاتی تھی. میرے معذرت کرنے پر کھل اٹھتی تھی. تو مجھے یہ غلط فہمی ہونے لگی کہ تم مجھے پسند کرتی ہوں مگر _____ سرمد نے اپنی بات کے آخر میں حسرت سے آسمان کی طرف دیکھا

خیر اب اتنے مایوس ہونے والی بات بھی نہیں ہے. آپ اپنے والدین لے آئیں اور _____ عنایہ نے جان بوجھ کر ذو معنی انداز میں "اور" ادا کیا.

اور.....؟؟ سرمد نے دہرایا

اور آلو والے چاولوں کی جگہ کچھ اور سوچیں _____ عنایہ نے شرارت سے کہتے ہوئے کال بند کر دی تو سرمد کی بند قسمت کھل گی.

بڑا مسکرایا جا رہا ہے وہ بھی اکیلے اکیلے، لگتا ہے ہائی کمان نے اپنے آرڈر واپس لے لیے ہیں. شایان نے سرمد کو اکیلے مسکراتا دیکھا تو اسے چھیڑا.

میں نے اکثر دیکھا ہے کہ لوگ شادی کے بعد کافی سنبھل جاتے ہیں مگر تیرے کیس میں ایسی کوئی امید نہیں. حالانکہ شادی سے پہلے تو تُو نے ہر وقت بارود چبایا ہوتا تھا اور شادی کے بعد اب تیرے خوامخواہ دانت نکل رہے ہوتے ہیں. جیسے تجھے کسی ہلکان کتے نے کاٹ لیا ہو. سرمد اب اپنی فارم میں واپس آ چکا تھا.

ہائے میرے دوست مجھے افسوس ہوتا ہے بلکہ شدید دکھ لگتا ہے جب میں تیری یہ حالت دیکھ سکتا ہوں تو_____ کبھی تیری حالت صدقے خیرات لینے والی ہوتی ہے، تو کبھی شادی میں ناچنے والے گھسروں جیسی، اللہ تیرے حال پر رحم کرے. شایان نے مصنوعی دکھ کا اظہار کیا.

یار تو بہت بدل گیا ہے پہلے تو ایسی بات نہیں کرتا تھا اب ہر وقت طنز کرتا رہتا ہے. سرمد سچ مچ ناراض ہوا.

اچھا سوری اب میں ہر مذاق نہیں کروں گا بس صبح اور شام_____ سنجیدگی سے بات کرتے کرتے آخر میں شایان مسکرا دیا.

رات رہ گئی ہے اسے بھی شامل کر لے_____ سرمد نے افسوس سے سر نفی میں ہلایا

نہیں رات میں تیرے ساتھ برباد کرنا پسند نہیں کرتا شایان نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے جواب دیا

ہاں وہ تو تیری پہلے ہی برباد شدہ ہے. سرمد کے جواب پر شایان نے اسے زور سے مکا رسید کیا.

خبردار جو ذاتیات پر اترا تو_____ اور ہاں اپنا بوریا بستر اسمیٹ، ہم کل صبح زیادہ امکان اور آج رات بھی شاید جا سکتے ہیں. شایان نے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بتایا.

کیا اوپر دیکھ کر خبریں پڑھ رہا ہے.....؟؟ سرمد نے بھی اس کی نقل اتارتے ہوئے اوپر دیکھا

خبریں نہیں صرف ایک خبر_____ بالکل تازہ ترین_____ عنایہ بی بی سوری آپ کی ہونے والی بیگم نے "ہاں" کر دی ہے. لہذا اب یہاں رہنے کا کوئی فائدہ نہیں.

چل ملتان چلیں اور بارات لانے کی تیاری کریں. مجھے تو یہ فنکشن نصیب نہیں ہوا تیری ہی انجوائے کر لوں.
شایان کہتا ہوں اندر کی طرف بڑھ گیا جبکہ سرمد ہکا بکا اس کی پشت کو دیکھ رہا تھا. ابھی کچھ دیر پہلے تو عنایہ _____ سرمد نے زیر لب بڑبڑایا اور پھر آسمان کی طرف تشکر بڑی نظر سے دیکھا



چلیں محترمہ یہ کام بھی ختم ہوا. اب آپ اپنا سامان باندھ لیں کیوں کہ میرا دل تو آج رات ہی جانے کو کر رہا ہے.
پتا نہیں کیوں مگر میرا دل ملتان کے علاوہ کہیں بھی نہیں لگتا.....؟؟ شایان نے سنجیدگی سے دعا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور خود فرش ہونے واش روم چلا گیا.

دعا ہمت کر اور اس بندے کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ معذرت بھی کر لے. جس کی وجہ سے تجھے اپنے رشتوں کی محبت ملی ہے اور ساتھ ہی تیری سہیلی بھی ہمیشہ کے لیے تیرے پاس آجائے گی _____ دعا نے اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں دیکھتے ہوئے شایان کا نام تلاش کرنا چاہا.

اگر تم یہاں مزید رہنا چاہتی ہو تو رہ سکتی ہو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے. شایان واش روم سے باہر آیا تو اسے دعا بہت اداس لگی. اس لیے وہ محبت بھرے انداز میں کہتا ہوئے اس کے برابر بیٹھ گیا. دعا کی آنکھیں شایان کے اس انداز اور فکر مندی پر پانی سے بھرنے لگیں.

ارے کیا ہوا تم تو رونے لگی ہو.....؟؟ شایان نے پریشان ہوتے ہوئے دعا کے گالوں پر پھیلتے آنسو صاف کیے تو وہ یک دم شایان کے سینے سا تھ لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جبکہ شایان حیرت کا مجسمہ بنے اسے دیکھ رہا تھا

بعض دفعہ ہمارے الفاظ وہ کام نہیں کرتے جو ہمارے آنسو اور خاموشی کر جاتے ہیں. شایان نے کافی دیر بعد دعا کی کمر تھپکتے ہوئے اسے حوصلہ دیا.

اب بتاؤ کیا ہوا ہے.....؟؟ شایان کے لہجے میں حد سے زیادہ فکر اور محبت تھی مگر آواز بہت آہستہ جیسے وہ خود کلامی کر رہا ہو.

سوری_____ دعا نے ہچکیوں کے دوران کہا تو شایان
کو سوچنے کے باوجود بھی یاد نہیں آیا کہ صبح سے اب تک دعا نے ایسی کیا حرکت کی ہے جس پر اسے معذرت کی ضرورت پڑی.

دعا تم نے ایسا کیا کیا ہے_____ تم بول کیوں نہیں رہی.....؟؟ شایان نے نرمی سے اسے خود سے جدا کرتے ہوئے پوچھا

وہ مجھے لگا سب لوگ عرفان جیسے ہی ہوتے ہیں تو_____ دعا کے اس ایک جملے نے شایان کی ساری الجھن ختم کر دی. کچھ دیر وہ اس کے غمزدہ چہرے کو دیکھتا رہا.

دعا ویسے تو تم روتی ہوئی بھی بری نہیں لگتی مگر میں چاہتا ہوں کہ تم ہنستی رہو کیونکہ ہنستے ہوئے تم زیادہ پیاری لگتی ہو اور جب لڑتی ہو یا طعنے دیتی ہو تب تو مت پوچھو کہ تم مجھے کیسے لگتی ہو.....؟؟

کیا میں آپ کو لڑتے ہوئے بھی بہت پیاری لگتی ہوں. بتائیں نا!!!!!_____ دعا کو تجسس ہوا کہ اتنی بدتمیزی کے باوجود بھی وہ کیسے اسے لڑتے ہوئے اچھی لگ سکتی ہے.....؟؟

دعا نے کہتے ہوئے شایان کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھا اور یہ پہلی بار تھا کہ وہ یوں اسے دیکھ رہی تھی. شایان نے دعا کے آس پاس کی جگہ کا جائزہ لیا جب اسے اطمینان ہو گیا کہ کوئی نقصان دہ چیز اس کی پہنچ میں نہیں تو اپنا گلا صاف کرنے لگا.

دعا تم نے فروزن مووی دیکھی ہے "Elsa" جس کی ہیروئن ہے. شایان کے ہوچھنے پر دعا نے پہلے حیرانگی سے اسے گھورا پھر ہاں میں سر ہلا دیا.

جب تم لڑتی ہو تو مجھے بلجل "Anna" لگتی ہو. شایان کے جواب پر دعا کی آنکھوں میں حیرت کی جگہ غصہ آنے لگا جس پر شایان نے مسکراتے ہوئے اسے زبردستی اپنے ساتھ لگا لیا

چھوڑیں مجھے _____ حد ہوتی ہے. یعنی ولن سے ملا دیا. دعا اپنا آپ چھڑانے لگی.

دعا ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا اور ہر رشتہ ہر کسی ساتھ ایک جیسا برتاؤ بھی نہیں کرتا.

کبھی کسی کی ماں بہت اچھی ہوتی ہے تو کبھی باپ _____ کبھی کوئی لڑکی اپنے بھائی کی جان ہوتی ہے تو کبھی شوہر کی _____ کبھی کسی کا بیٹا بہت فرمانبردار ہوتا ہے تو کبھی بیٹی سہارا _____ ہر کسی کو ہر رشتہ مختلف رنگ میں ملتا ہے.

کسی کو یہ رشتے اذیت دینے کے باعث بنتے ہیں تو کسی کو خوشی _____ تم نے بہت دکھ دیکھیں ہیں مجھے اندازہ ہے

اور ان دو مردوں کو تو میں کبھی معاف نہیں کروں گا جس کی وجہ سے نہ صرف مرد ذات بلکہ شادی جیسے مقدس بندھن پر تمہارا اعتبار ختم ہوا. میرے بس میں ہو تو میں انھیں سر عام کوڑے لگواؤں.

یہ ہمارے معاشرے کا بہت بڑا المیہ ہے کہ ہم بیٹی کو بیاہ کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے. اب اگلے بندے کی مرضی وہ جو مرضی سلوک کرے ہمیں کچھ لینا دینا نہیں. یہ میاں بیوی کے آپس کا معاملہ ہے. اور یہاں سے ہی ہم غلط ہیں

مجھے تمہاری اسی بات نے بہت متاثر کیا ہے کہ تم سچ گو ہو. سچ کہنے سے ڈرتی نہیں اور نہ ہی ظلم سہنا پسند کرتی ہو. تمہیں ہر غلط چیز غلط لگتی ہے یعنی تم غلط اور سہی میں فرق کر سکتی ہو.

مگر کبھی سوچا ہے کہ تم ایسی کیوں ہو.....؟؟ شایان نے رک کر دعا سے پوچھا تو وہ شایان کی طرف دیکھنے لگی جیسے پوچھ رہی ہو کہ کیوں.....؟

تمہاری اس بہادری اور اعتماد کی وجہ تمہارے بابا ہیں. اگر ہمارے معاشرے کے سبھی باپ ایسے ہو جائیں تو کبھی کوئی لڑکی شادی کے بعد خودکشی نہ کرے، نہ جل کر مرے، نہ گھر سے بھاگے اور نہ ہی ساری زندگی ظلم سہتے گزارے.

ہم بلاوجہ کچھ باتوں کو اپنی انا اور غیرت کا مسئلہ بنا لیتے ہیں جبکہ وہ باتیں سمجھداری سے حل کرنے والی ہوتیں ہیں.

طلاق یافتہ بچی بلکل سہی سلامت گھر واپس آ جائے تو اللہ کا شکر ادا کریں بجائے اس کے کہ وہ قبرستان چلی جائے.
شایان کی سوچ دعا کو بیک وقت خوشی اور حیرت سے ہمکنار کر گئی.

تم بہت اچھی ہو ویسے تو برا میں بھی نہیں ہوں مگر_____ شایان کے سنجیدہ تاثرات بدلنے لگے تھے.

مگر کیا.....؟دعا نے بے صبری سے پوچھا

اچھی، پیاری اور فرمانبرداری بیوی میں فرق ہوتا ہے. شایان کی وضاحت پر دعا نے دلفریب مسکراہٹ ساتھ اسے دیکھا

چلیں سوچتے ہیں ایسی بیوی بننے کے بارے میں، اب یہ اتنا مشکل بھی نہیں ہے. اچھی، پیاری تو میں بچپن سے ہوں بس فرمانبرداری زرا مشکل کام ہے. دعا نے اپنے بالوں کی پونی بناتے ہوئے جواب دیا تو شایان اس کے جواب پر حیرت سے ششدر رہ گیا. اسے دعا سے ایسی کوئی امید نہ تھی.

▀▀▀▀

بد گمانی کے بادل چھٹتے ہی سب کچھ صاف اور دُھلا دُھلا سا لگ رہا تھا. ہر منظر اپنے اندر خوبصورتی سموئے ہوئے تھا. مارگلہ کی پہاڑیاں اور اُن کو چُھوتے گرے بادل، اُس پر ٹھنڈی ہوائیں، . نرم و ملائم گھاس _____ دعا بہ ت عرصے بعد دل سے مطمئن اور خوش ہوئی تھی. کسی کو یہ موسم اچھا لگ رہا تھا یا نہیں مگر دعا کو آج اس سے حسین کچھ نہیں لگ رہا تھا.

اللہ کرے تھوڑی دیر میں بارش شروع ہو جائے تو اس موسم کا لطف دوبالا ہو جائے اور میں بھرپور طریقے سے بارش کو انجوائے کر سکوں. دعا ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی کہ اُس کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چند قطرے گرے ھس پر وہ مسکرا دی.

ایسا کیا دیکھا جا رہا ہے جو سرکار یوں مسکرا رہی ہیں.....؟؟

تم کیا خواب دیکھ رہی ہو میں نہیں جانتا مگر مہربانی فرما کر اٹھ جاؤ. ہم نے ملتان کے لیے نکلنا ہے. شایان کی آواز پر دعا نے فوراً آنکھیں کھولیں

کس کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی.....؟؟ شایان نے آبرو اچکا کر پوچھا تو دعا کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی جسے چھپانے کے لئے وہ کروٹ لے گئی.

اب کیا بتاتی کہ اس مسکراہٹ کی وجہ "تم" ہو. آپ مجھے بہت برے لگتے تھے مگر اب _____ دعا دل میں سوچتی دوبارہ آنکھیں موند گئی.

میں آخری بار کہہ رہا ہوں اٹھ جاؤ ورنہ _____ شایان نے دھمکی دینے والے انداز میں دعا جو جھنجھوڑا.

ورنہ کیا.....؟؟دعا نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے پوچھا

ورنہ میں اکیلے ہی ملتان چلا جاؤں گا کیونکہ میرا جانا بہت ضروری ہے اور تم نے جب تک رہنا ہے سکون سے رہو.
شایان نے موبائل پر کسی کا نمبر ڈائل کرتے ہوئے بتایا.

جس پر دعا کی مسکراہٹ ایک دم غائب ہو گئی. کچھ دیر وہ اداسی سے شایان کو موبائل پر بات کرتے دیکھتی رہی پھر آنکھوں میں آنسو لیے واش روم کی طرف بڑھ گئی.

عجیب دھوپ چھاؤں جیسا مزاج ہے اس لڑکی کا_____ میری تو سمجھ سے باہر ہے. شایان نے واش روم کے بند دروازے کی طرف دیکھ کر سوچا

زرا زرا سی بات پر چھوڑ کر جانے کی دھمکی دیتے ہیں. ان کی نظر میں میری کوئی اہمیت ہی نہیں. میں ان کے ساتھ رہوں یا نہیں، انھیں کوئی فرق ہی نہیں پڑتا. دعا بیسن ساتھ کھڑی اداسی سے سوچ رہی تھی

دعا بی بی یوں اکیلے ناراض ہونے کا کوئی فائدہ نہیں. پہلے شایان کی منظورِ نظر بنو. اُس کی ضرورت بن جاؤ. اُس کا کوئی کام ایسا نہ ہو جو تمہارے بغیر مکمل ہو.

پھر دیکھنا کیسے تمہارے پیچھے پیچھے پھرے گا چھوڑ کر جانے کی بات تو بہت دور کی ہے _____ دعا نے آئینے میں اپنے عکس سے مخاطب ہوتے ہوئے اسے ڈانٹا تو خود ہی اپنی ذہانت پر مسکرا دی آج اس کا بلاوجہ مسکرانے کو دل کر رہا تھا.

■■■■

دعا بیٹا مجھے بہت خوشی ہے کہ تم نے اس رشتے کو دل سے قبول کر لیا ہے. اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے. تم نہیں جانتی تمہیں خوش دیکھ کر مجھے کتنا سکون ملتا ہے. فاروق صاحب نے دعا کو پیار دیتے ہوئے کہا

بابا آپ بے فکر رہیں اور اپنا خیال رکھیں. اب آپ کو مجھ سے کوئی شکایت نہیں ہو گی بلکہ میں ان کو بھی نہیں ہونے دوں گی _____ دعا نے کچھ فاصلے پر کھڑے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ تم دونوں بہت خوش رہو. اللہ تم دونوں کو بری نظر سے بچائے بس اپنے خوشی میں یہ مت بھول جانا کہ تمہارا ایک بوڑھا باپ بھی ہے. چکر لگاتی رہنا. فاروق صاحب کی شرارت پر دعا نے انھیں گھور کر دیکھا تو وہ بے ساختہ ہنس پڑے.

ارے اتنی جلدی جا رہی ہو کچھ دن تو رک جاتی_____ رخسانہ بیگم نے محبت بھرے انداز میں گلہ کرتے ہوئے دعا کو اپنے ساتھ لگایا تو اس کی آنکھیں بھیگ گئیں.

بہت احسان ہے تمہارا مجھ پر، میں تمہاری مقروض ہوں. پتہ نہیں میں یہ قرض کیسے اتاروں گی_____ دعا نے کن اکھیوں سے شایان کو دیکھتے ہوئے سوچا، پھر باری باری سب سے ملی.

جا رہی ہو.....؟؟ عنایہ نے گلے ملتے ہوئے کہا

جاؤں گی تو تمہارے ہیرو کی بارات لاؤں گی نا!!!!_____ دعا نے سرگوشی کی جس پر عنایہ مسکرا دی.

پھر سب ان کو خدا حافظ کرنے کے لیے گیٹ تک آئے.

شکریہ_____ سرمد نے عنایہ کے پاس سے گزرتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

ہاں کرنے کے لیے_____ عنایہ نے اترا کر پوچھا

نہیں، ہاں کرنے سے پہلے ذلیل کرنے کے لیے _____ سرمد کہتا ہوا آگے بڑھ گیا جبکہ عنایہ نے مسکرا کر اس کی پشت کو دیکھا



آج ہاتھ نہیں پکڑنا _____ کیا اب ڈر نہیں لگ رہا.....؟؟ شایان نے جہاز کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دعا سے پوچھا

نہیں، اب میں بہادر ہو گئی ہوں. میرے سب ڈر ختم ہو گئے ہیں. دعا کے جواب پر شایان نے اسے داد دیتی نظروں سے دیکھا

آپ نے حاکم انکل کو بتا دیا ہے کہ آج ہم واپس آ رہے ہیں _____؟ دعا نے سیٹ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

انہی کے بلانے پر جا رہا ہوں ورنہ میرا دماغ خراب نہیں کہ اتنی گرمی میں "گلگت" جانے کی بجائے "ملتان" جاؤں. سارے پلان کا بیڑہ غرق کر دیا ہے. ایک تو تمہارے سسر صاحب کا تمہارے شوہر کے بغیر گزارہ نہیں.

میں اتنا خوش اور پُر جوش تھا کہ تمہارے ساتھ پاکستان کے شمالی علاقہ جات دیکھوں گا. مجھے گلگت، ہنزہ، کمراٹ ویلی یہ جگہیں بہت پسند ہیں. شایان نے حسرت سے کہتے ہوئے اپنی سیٹ بیلٹ باندھی جبکہ دعا لفظ کمراٹ پر جم سی گئی.

تمہیں کیا ہوا ہے_____ ایک تو میں تمہارے بارے بارے سٹیچو بننے سے بہت پریشان ہوں. شایان نے دعا کو اداس اور خیالوں میں گم دیکھ کر اسے جھنجھوڑا.

کچھ نہیں بس ویسے ہی کمراٹ ویلی سے مجھے کچھ تلخ یادیں یاد آ گئیں تھیں. خیر چھوڑیں پھر کبھی چلے جایئے گا. دعا نے اپنا لہجہ ہموار کرتے ہوئے ھواب دیا جبکہ دماغ میں عرفان کے جملے گونج رہے تھے.

ظاہر ہے اب نہیں جا سکا تو پھر کبھی ہی جاؤں گا نا!!!!_____ شایان نے دعا کی طرف رخ موڑتے ہوئے قدرے ناراضگی سے کہا جس پر دعا نے سر ہلایا مگر منہ سے جواب نہ دیا

ایسا کرتے ہیں ہم دونوں سرمد کی شادی کے بعد چلتے ہیں. شایان نے اچانک چہک کر اپنے نئے پلان سے دعا کو آگاہ کیا.

ہاں یہ ٹھیک ہے پھر تو ہم سرمد بھائی اور عنایہ کو بھی ساتھ لے جا سکتے ہیں. بہت مزہ آئے گا. دعا پہلی بار اتنی بے تکلفی سے شایان ساتھ گفتگو کر رہی تھی.

(پھر کیا خاک مزہ آئے گا. شایان نے دل میں سوچا ایسا کرو)_____ باقیوں کو بھی ساتھ لے لو یقین مانو مزہ ڈبل ہو جائے گا. شایان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور اپنا رخ دوسری طرف کر لیا.

اس میں اتنی ناراض ہونے والی کونسی بات ہے.....؟؟ دعا کے پوچھنے پر شایان مصنوعی ہنسا

دعا بی بی لوگ ہنی مون پر صرف اپنی بیگم ساتھ ہی جاتے ہیں. پورے سسرال ساتھ نہیں_____ شایان کے جواب پر دعا کو ایک بار پھر چپ لگ گئی.

اب کیا ہوا ہے.....؟؟ پھر دورہ پڑا ہے چپ کا_____ تم کھو کیوں جاتی ہو.....؟؟ شایان نے اب کی بار قدرے نرمی سے پوچھا

کچھ نہیں بس میرا بات کرنے کو دل نہیں کر رہا بس یہ بادل اچھے لگ رہے ہیں. دعا نے کھڑکی سے باہر بادلوں کے ٹکڑے دیکھتے ہوئے جواب دیا جس پر شایان نے ایک خفت بھرے نظر اس پر ڈالی

شکر ہے تم لوگ خوشی خوشی راولپنڈی سے واپس آ گئے ہو ورنہ میں تو ڈر ہی گئی تھی کہ تم پتہ نہیں کیا گل کھلاؤ گے .....؟؟ نائلہ کی بات پر شایان ہلکا سا مسکرایا

ارے ایسے کیسے گڑ بڑ کر دیتا پہلے آپ سے داد تو وصول کر لوں. شایان کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی. نائلہ نے اسے گھورا تو وہ کھکھلا کر ہنس پڑا.

اب تو آپ مان گئیں نا!!!! شایان کو _____ ایک مہینے کے اندر اندر آپ کی پاگل اوہ سوری نیم سائیکو بھانجی کو ٹھیک کر دیا. شایان نے چٹکی بجاتے ہوئے نائلہ کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کر مسکرا رہیں تھی.

صرف مسکرانے سے کام نہیں چلے گا. تعریف کریں تعریف _____ وہ بھی کھل کھلا کر، شایان نے پاکٹ سے سگریٹ کی ڈبیہ نکالتے ہوئے کہا

خیر اب ایسا بھی کوئی خاص کمال نہیں کیا کہ میں تمہاری تعریف کروں. مانا کہ دعا اب پہلے سے بہت بہتر لگ رہی ہے. میرا تمہاری تعریف کا تو بلکل بھی دل نہیں کر رہا لیکن شکریہ ادا کر سکتی ہوں. نائلہ نے جان بجھ کر شایان کو چھیڑا اور وہ چھڑ بھی گیا.

خالہ اب آپ چیٹنگ کر رہی ہیں. شایان نے زور سے سگریٹ کی ڈبیہ سامنے پڑے خوبصورت سے لکڑی کے میز پر پھینکی.

اتنا غصہ.....؟؟نائلہ نے سگریٹ کی ڈبیہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

آپ وعدہ خلافی کر رہیں ہیں اور میں غصہ بھی نہ کروں. شایان ناراضگی سے کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

کیسی وعدہ خلافی_____ مجھے یاد نہیں.....؟؟نائلہ نے آبرو اچکا کر پوچھا

تو میں یاد کرا دیتا ہوں. میری یاداشت بلکل ٹھیک ہے. آپ نے مجھے زبردستی راولپنڈی بھیجا تھا اپنی پاگل بھانجی کو لینے_____ پھر آپ نے مجھے مجبور کیا اس ساتھ نکاح کرنے پر_____ میرے انکار پر یاد ہے کہ آپ نے کیا کہا تھا یاد بھی دیراؤں.....؟؟شایان نے طنزیہ انداز میں پوچھا اور خود اپنی شرٹ کے کف کھول کر فولڈ کرنے لگا

میں نے کہا تھا_____ "دیکھو تم نے خود سائیکالوجی پڑھی ہے. میں چاہتی ہوں تم اس کا علاج کروا گر ٹھیک ہونے کے بعد تمہیں لگا کہ تم اس کے ساتھ ایک خوشگوار زندگی گزار سکتے ہو تو ٹھیک ورنہ_____ نائلہ نے کندھے اچکائے"

چلیں شکر ہے کہ آپ کو یاد، پھر میرا جواب بھی یاد ہو گا. زرا وہ بھی دہرا دیں. شایان کا لہجہ ہنوز برقرار تھا.

تم نے کہا تھا کہ تم_____"میں تیار ہوں مگر آپ مجھ سے وعدہ کریں کہ آپ بعد میں مجھے اس شادی کو جاری رکھنے پر زور نہیں دیں گئ اور میں اپنی اصلی شادی بہت دھوم دھام سے کرونگا"_____نائلہ کے دہرانے پر شایان کی تالی بجاتے ہوئے داد دی.

میں نے آپ کا کام پوری ایمانداری سے کر دیا کہ لہذا اب میں اس شادی کو_____ابھی الفاظ شایان کے منہ سے پورے نکلے بھی نہیں تھے کہ بایر سے برتن گرنے کی آواز آئی جس پر دونوں چونک کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

دعا جو چائے لے کر اوپر آرہی تھی دونوں کی گفتگو سن کر سکتے میں آگئ. اپنے حواس کھوتے ہی اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب اور کیسے ٹرے اس کے ہاتھوں سے چھوٹ گئ.

کیا ہوا تمہارا ہاتھ تو نہیں جلا_____تم ٹھیک ہو نا!!!!_____تمہیں کس نے کہا تھا کہ چائے لے کر آؤ _____نوکر کہاں مر گئے تھے.....؟؟شایان نے فوراً دعا کے ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا

دعا تم ٹھیک ہو.....؟؟نائلہ نے بھی فکر و پریشانی سے دعا کی طرف دیکھا جس کی آنکھوں میں بے پناہ آنسو تھے.

چلواد ھر آؤ_____ نائلہ اس کے کپڑے جھاڑتی اسے لے کر لاؤنج میں آ گئی جبکہ شایان نے نوکروں پر شدید غصہ کرتے ہوئے انھیں جگہ صاف کرنے کا کہا

یہ دونوں کتنے بڑے منافق ہیں ایسا ظاہر کر رہے جیسے مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں. ان دونوں سے تو رخسانہ تائی اور عذرا پھپھو لاکھ درجے اچھی ہیں. کم از کم جو بھی ان کے دل میں تھا میرے منہ پر کہتیں تھیں یوں محبت کا ڈرامہ رچا کر مجھے بے وقوف نہیں بناتیں تھیں. دعا نے شایان اور نائلہ کی طرف دیکھ کر سوچا

نائلہ اُس سے کیا پوچھ رہی تھی اور شایان اسے کیا کہہ رہا تھا. اسے کچھ معلوم نہیں تھا وہ صرف دونوں کی شکلیں دکھ اور نفرت سے دیکھ رہی تھی. اندر کا شور اتنا تھا کہ ان دونوں کی باتیں سنائی نہیں دے رہیں تھیں.

دعا_____ اچانک شایان نے زور سے جھنجھوڑتے ہوئے اسے پکارا تو وہ ہوش میں آئی.

ایک تو مجھے اُس کی یہ عادت زہر لگتی ہے. بیٹھے بیٹھے پتہ نہیں کہاں گم ہو جاتی ہے. شایان غصے سے کہتا ہوا سامنے صوفے پر بیٹھ گیا.

دعا پریشان مت ہو. چائے دوبارہ بن جائے گی اور برتنوں کا کیا ہے_____ ٹوٹیں گے نہیں تو نئے کیسے آئیں گے ....؟؟ نائلہ نے تسلی دی

نائلہ مجھے چکر آرہے ہیں اسی وجہ سے ٹرے بھی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی تھی. میں اپنے کمرے میں آرام کرنے جارہی ہوں. آپ پلیززز ناراض مت ہونا_____ دعانے بہانہ بناتے ہوئے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی.

ہاں ٹھیک ہے تم جاؤاور آرام کرو_____ نائلہ نے کہتے ہوئے شایان کی طرف مشکوک نظروں سے دیکھا

خالہ پلیززززاب کوئی بونگی مت ماریے گا. ایسا کچھ نہیں ہے. سفر کی وجہ سے تھک گئی ہے. صحت بھی تو پہلوانوں جیسی ہے. شایان کے جواب پر نائلہ دل کھول کر ہنسی

تمہیں کیسے پتہ کہ میں کیا پوچھنے لگی ہوں.....؟؟نائلہ کے سوال پر شایان نے انھیں مسکرا کر دیکھا

بس رہنے دیں میں آپ کو اچھے سے جانتا ہوں. آپ عورتوں کی اس نسل سے تعلق رکھتی ہیں جو رشتہ طے ہوتے ہی بچوں کے نام سوچ لیتی ہیں. شایان نے قدرے بیزاری سے جواب دیتے ہوئے پاکٹ سے سگریٹ نکالی.

تم اس کو چھوڑ نہیں سکتے.....؟؟نائلہ کا اشارہ سگریٹ کی طرف تھا.

خالہ اب تو میں اتنا کم پیتا ہوں. وہ پینے ہی نہیں دیتی. پابندی لگا رکھی ہے. بس اُس کی غیر موجودگی میں پیتا ہوں. شایان نے کہتے ہوئے سگریٹ سلگایا

مطلب بیگم سے ڈرتے ہو.....؟؟ نائلہ نے طنز کیا

ڈرتا تو میں اپنے باپ سے بھی نہیں ہوں مگر اس کی طبیعت کی وجہ سے چپ کر جاتا ہوں. شایان نے منہ سے دھواں خارج کیا.

اچھا چھوڑو اس فضول چیز کو اور یہ بتاؤ کہ کیا کہہ رہے تھے.....؟؟ نائلہ نے دوبارہ گفتگو وہاں سے ہی شروع کی جہاں سے ختم ہوئی تھی.

▀▀▀▀▀

"اور پھر چھوڑ گیا وہ جو کہا کرتا تھا
کون بدبخت تجھے چھوڑ کے جا سکتا ہے"

کاش میں نے ان دونوں کی باتیں نہ سنی ہوتیں کاش_____ دعا اپنے بیڈ پر اوندھے منہ لیٹے پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی.

مجھے خوشی کیوں راس نہیں آتی.....؟؟ وہ مسلسل بیڈ شیٹ کو اپنے ہاتھوں سے نوچ رہی تھی.

یہ محبت محض ایک دھوکا تھا. صرف مجھے ٹھیک کرنے کے لیے_____ اب وہ بھی مجھے چھوڑ جائے گا. میں اس کے بغیر کیا کروں گی....؟؟ دعا کی سسکیاں آہستہ آہستہ کمرے میں گونجنے لگیں تھیں. تبھی فون کی گھنٹی نے اس کی سسکیوں کو خاموش کرایا. فاروق صاحب کی کال دیکھ کر اس نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے جیسے وہ اسے دیکھ لیں گے.

جی وعلیکم السلام، بابا میں بلکل ٹھیک ہوں. رات دیر سے پہنچے تھے تو میں نے آپ کو ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا. دعا نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے شائستگی سے کہا

یہ تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے. اتنی بھاری کیوں ہو رہی ہے.....؟؟ فاروق صاحب دعا کی آواز سن کر پریشان ہو گئے.

بابا وہ نزلہ لگ گیا ہے.....؟؟ دعا نے بہانہ بنایا

کل تو تم بلکل ٹھیک تھی نظر لگ گئی ہو گی. میری بیٹی لگ بھی تو اتنی پیاری اور خوش رہی تھی. فاروق صاحب کی بات پر دعا پھیکا سا مسکرائی

واقعی ہی نظر لگ گئی ہے. دعا نے بے خیالی میں تائید کی.

کیا.....؟؟ فاروق صاحب نے حیرانگی سے پوچھا

کچھ نہیں بابا_____ دعا نے بات ختم کی.

اچھا تم آرام کرو میں پھر کال کروں گا. اپنا خیال رکھو. میں نے بس تمہاری خیریت معلوم کرنے کے لیے کال کی تھی. فاروق صاحب نے دعائیں دیتے ہوئے کال بند کر دی جبکہ دعا اداس سی ڈریسنگ ٹیبل ساتھ کھڑی آئینے میں اپنا عکس دیکھنے لگی.

کیا میری شکل پر لکھا ہے کہ میں منحوس ہوں.....؟؟ دعا نے اپنے آپ سے سوال کیا تبھی شایان کمرے میں داخل ہوا.

اب کیسی طبیعت ہے....؟؟ شایان نے اس کے قریب آتے ہوئے اپنے مخصوص لہجے میں پوچھا

آپ نے سگریٹ پی ہے. کتنی بار بولا ہے سگریٹ پی کر میرے پاس مت آیا کریں. مجھے اس چیز سے الرجی ہے.
دعا نے ناک پر اپنا ڈوپٹہ رکھتے ہوئے پوچھا

یارررررایک تو تم_____ مجھے لگتا ہے کہ تمہیں سگریٹ سے نہیں بلکہ مجھ سے الرجی ہے. شایان کا لہجہ منٹ میں بدلا تھا. جس پر دعا نے اسے حیرت سے دیکھا

سچ کہہ رہا ہوں. میں جب بھی تمہارے قریب آنے لگتا ہوں تم جان بجھ کر مجھے غصہ دلا دیتی ہو. شایان افسوس کا اظہار کرتا واش روم میں چلا گیا جبکہ دعا اس کے دوغلے پن پر حیران کھڑی رہ گئی.

▙▙▙▙▙

عنایہ برستی بارش کو خوب انجوائے کر رہی تھی. جب دل خوش ہو تو سب اچھا ہی لگتا ہے. سردی، گرمی، خزاں، بہار_____ کوئی موسم معانی نہیں رکھتا. موسم صرف دل کا ہے دل خوش تو سب خوش_____ عنایہ اپنی سوچ پر خود ہی ہنسی اسی لمحے اس کے موبائل پر گھنٹی بجنے لگی جس کی آواز سنتے ہی وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی.
سکرین پر سرمد کا نام جگمگاتا دیکھ کر اس کا چہرہ بھی جگمگانے لگا

عنایہ نے کال اٹینڈ تو کی مگر بولی نہیں سرمد نے چند سیکنڈ اس کے بولنے کا انتظار کیا اور پھر کال کاٹ دی.

ایک تو آج کل موبائل فون کے سگنل نہیں آتے. سرمد نے بڑبڑاتے ہوئے دوبارہ عنایہ کا نمبر ڈائل کیا. اب کی بار بھی عنایہ نے وہی حرکت کی جو پہلے کی تھی. جس پر سرمد کو بہت غصہ آیا.

ہیلو کیا آپ کو میری آواز آرہی ہے کیونکہ مجھے تو آپ کی آواز نہیں آرہی.....؟؟ سرمد کے سوال پر عنایہ دبا دبا سا ہنسی تو سرمد کے کانوں میں بھی اس کی ہنسی پڑی.

آواز تو تب سنائی دے گی نا!!!!!اجب میں بولوں گی. ابھی تو میں نے کچھ کہا ہی نہیں تو آواز کیسے سنائی دے گی .....؟؟ عنایہ کی شرارت سے بھرپور آواز سرمد کے موبائل سے ابھری

یہ تو بہت غلط بات ہے. میں سمجھا کہ ایشو سگنلز زز کا ہے. تبھی آواز نہیں آرہی. بندے کا کام ہے کال اٹینڈ کرتے ہیں کم از کم دوسرے کو مخاطب تو کرے. سرمد نے ناراضگی کا اظہار کیا

جو فون کرتا ہے پہلے بولنے کا حق بھی اسے حاصل ہے میں آپ کے بولنے کا انتظار کر رہی تھی. عنایہ نے اپنا دفاع کیا.

ویسے آپ بہت چالاک ہیں. اپنا دفاع کرنا خوب جانتی ہیں. سرمد کے جواب پر عنایہ کی مسکراہٹ سمٹی اور اس کی جگہ غصے نے لے لی

آپ نے مجھے مکار کہا ہے. عنایہ یہ کی آواز بدلتے ہی سرمد کے چہرے کے تاثرات بھی بدل گے.

ارے نہیں میری بات کا وہ مطلب نہیں تھا میرا کہنے کا مطلب یہ تھا کہ آپ خوب جانتی ہیں کہ کیسے اپنے اوپر الزام آنے نہیں دینا. سرمد نے بات سنبھالی جو اصل میں مزید بگڑ گئی.

آپ کے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ میں خود کو بچانے کے لیے دوسروں پر الزام لگاتی ہوں. عنایہ دکھی ہوئی وہ تو محبت بری باتوں کی آس لگائے بیٹھی تھی اور یہاں محبت کا اظہار کرنا تو دور جناب کو میں چالاک لگ رہی ہوں. عنایہ نے اپنے دل میں سوچا. اچانک ہی اسے بارش بری لگنے لگی تھی.

میرا وہ مطلب نہیں تھا اصل میں _____ سرمد نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے خود کو کنفیوز ہونے سے روکا

آپ کا" یہ "مطلب نہیں تھا آپ کا" وہ "مطلب نہیں تھا پھر آپ کا کیا مطلب تھا.....؟؟عنایہ نے اب کی بار چڑ کر پوچھا

چھوڑو دفع کریں مطلب کو، میں نے یہ بتانے کے لیے کال کی تھی کہ کل میرے والدین آپ کی طرف آرہے ہیں تو کیا میں بھی ساتھ آسکتا ہوں.....؟؟یعنی آپ کی اجازت لینی تھی. سرمد فوراً اصل مدعے پر آیا

جی آسکتے ہیں کیونکہ آپ کے بغیر تو ہم انہیں پہچانے گے ہی نہیں کہ وہ آپ کے ماں باپ ہیں. آخر شناختی علامت ہونا بھی تو ضروری ہے نا!!!!_____ عنایہ کے طنز پر سرمد نے سر ہلایا پھر دونوں خاموش ہو گے.

اگر آپ نے بات نہیں کرنی تھی تو کال کیوں کی تھی اور اگر بات کر لی ہے تو فون بند کر دیں. یوں خاموش رہنے کا مقصد.....؟؟عنایہ کو سرمد کی خاموشی بہت بری لگ رہی تھی.

عنایہ میں نے آپ سے بات کرنے کے لئے ہی کال کی تھی. میرا دل کر رہا تھا آپ سے بات کرنے کو، آپ کی آواز سننے کو مگر_____ سرمد نے جان بوجھ کر جملہ ادھورا چھوڑا

یہ بات آپ کال کرتے ہی مجھے بتا سکتے تھے. اچھے خاصے بے شرم ہیں اس میں اتنے ہچکچانے کی ضرورت کیا تھی .....؟؟عنایہ کے اپنے بارے میں ایسے کومنٹس سن کر سرمد نے موبائل سکرین کو حیرت سے دیکھا جیسے یقین کر رہا ہو کہ اس نے جو آواز ابھی سنی ہے وہ موبائل میں سے ہی آئی ہے

آپ کو کس نے کہا کہ میں بے شرم ہوں.....؟؟سرمد کو شایان پر شک ہوا.

کسی کے بتانے کی ضرورت کیا ہے مجھے خود نظر نہیں آتا.....؟؟عنایہ کے اس قدر پر اعتماد جواب پر سرمد سکتے میں آ گیا

اچھا اگر یہ بات ہے تو بتائیں کہ آپ نے مجھ میں ایسا کیا دیکھا کہ میں آپ کو شرم لگا.....؟؟سرمد نے طنزاً پوچھا

یہ جو آپ اپنا رشتہ لے کر بار بار خود ہی منہ اٹھا کر چلے آتے ہیں. کبھی اپنے دوست ساتھ، کبھی والدین ساتھ _____ اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے.....؟؟عنایہ کے جواب پر سرمد کھلکھلا کے ہنس دیا

میرے خیال سے اسے "بے شرمی" نہیں بلکہ "محبت" کہتے ہیں. سرمد اب مسکرا رہا تھا.

آپ کی ڈکشنری میں محبت کی عجیب تعریف ہے.....؟؟ سرمد کے منہ سے اپنے لیے محبت کا لفظ سن کر اس کے گال دھکنے لگے تھے.

اس سے پہلے کہ سرمد مزید عنایہ سے اپنا حال دل بیان کرتا اسے دور سے شایان اپنی طرف آتے نظر آیا تو اس نے فون بند کرنے میں ہی عافیت سمجھی کیونکہ فی الحال وہ اپنا مذاق اڑانے کے موڈ میں نہیں تھا.

اچھا عنایہ پھر بات کرتا ہوں ابھی ایک ضروری کام آگیا ہے. سرمد نے جب تک بہانہ بناتے ہوئے فون بند کیا شایان اس کے بالکل قریب پہنچ گیا.

وہ میں گھر بات کر رہا تھا کہ کب تک راولپنڈی جانا ہے.....؟؟ سرمد نے فون بند کرتے ہی اپنی صفائی شایان کو پیش کی جس پر شایان نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر اپنا بازو پھیلایا

پیارے دوست یہ جس چیز کا نام "محبت" ہے نا وہ انسان کی ساتویں سینس ہے جو باقی چھ سینسز کو تباہ کر کے اُسے "نان سینس" بننے پر مجبور کر دیتی ہے اور اس وقت تم نان سینس لگ رہے ہو.

میں نے تم سے کچھ نہیں پوچھا اور تم وضاحت دے رہے. ہونااااانان سینس_____ شایان کی بات پر سرمد شرمندہ سا مسکرا دیا جبکہ شایان نے قہقہ لگایا



دعا کو کسی پل چین نہیں آرہا تھا. وہ بستر پر لیٹی کروٹیں بدل بدل کر تھک گئی تھی. آج دن میں جو کچھ اس نے سنا تھا وہ اس کا دل و دماغ قبول کرنے سے انکاری تھا. بلآخر تنگ آکر وہ ننگے پاؤں بغیر دوپٹے کے سکون کی خاطر ٹیرس پر آگئی مگر جب روح ہی بے چین ہو تو کیا بستر اور کیا ٹیرس _____ سکون کہیں نہیں ملتا.

دھوکہ اتنا بڑا دھوکہ ،اس بار تو مجھے میرے اپنوں نے لوٹا ہے. میں نائلہ کو ہمیشہ اپنی ہمدرد سمجھتی تھی مگر وہ _____ دعا نے ٹیرس پر پڑی اکلوتی چارپائی پر بیٹھتے ہوئے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام لیا

شایان تمہیں تو میں کبھی معاف نہیں کروں گی کبھی نہیں _____ یہ مت سمجھنا کہ تمہاری جان مجھ سے چھوٹ جائے گی. میں تمہارا سکون برباد کر دوں گی. اگر میں چین سے نہیں جی سکتی تو میں تمہیں بھی نہیں جینے دوں گی.

تم مجھے دھوکا دے کر چین کی بانسری بجانا چاہتے ہو. میں تمہاری یہ بانسری ہی توڑ دوں گی. دعا اپنے دماغ میں شایان کی نیندیں حرام کرنے کے لئے منصوبہ بنا رہی تھی کہ اچانک اپنے کندھے پر کسی کا لمس محسوس کرتے چونکی.

کمرے میں اے سی چل رہا ہے اور آپ جناب یہاں گرمی میں مچھروں سے باتیں کرنے بیٹھی ہیں خیریت .....؟؟ شایان محبت سے کہتا ہوا اس کے برابر بیٹھ گیا. جس پر دعا نے اسے نفرت سے دیکھا اور اٹھ کر جانے لگی

تم مجھ سے بھاگتی کیوں ہو. کیا ہمارے رشتے میں دوری کی گنجائش ہے.....؟؟ شایان نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے سوال کیا تو وہ دوبارہ اس کے پہلو میں بیٹھ گئی

جواب دو بولتی کیوں نہیں، کیا ہمارے رشتے میں دوری کی گنجائش ہے.....؟؟ شایان نے دعا کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے دوبارہ پوچھا تو وہ نظریں پھر گئی

دعائوں بھاگنے سے کوئی بات نہیں بنے گی. تمہارے ساتھ مسئلہ کیا ہے. تم مجھ سے بات کرو گی تو مجھے پتہ چلے گا نا!!!!! کہ تمہارے مسئلے کا کیا حل ہے.....؟؟ شایان نے دعا کا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے دوستانہ لہجے میں پوچھا
مسٹر شایان آپ کو کیسے پتہ کہ مسئلہ میرے ساتھ ہی ہے ہو سکتا ہے کہ اب کی بار مسئلہ آپ ساتھ ہو جو میری پریشانی کی وجہ بن رہا ہو.....؟؟ دعا کے اس قدر پر اعتماد لہجے میں ادا کئے گئے الفاظ شایان کو حیران کر گئے

میرے ساتھ مسئلہ.....؟؟ شایان نے اپنے سینے پر انگلی رکھتے ہوئے پوچھا

کیوں آپ آسمان سے اترے ہیں کہ آپ ساتھ کوئی مسئلہ نہیں ہو سکتا.....؟؟دعا شایان کی حیرت پر طنزیہ ہنسی

دعا_____شایان نے دعا کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑا.

چھوڑیں مجھے_____دعا نے اپنا آپ شایان کی گرفت سے آزاد کرنا چاہتا اس میں وہ بری طرح ناکام رہی.

دعا اگر آج میں نے تمہیں چھوڑ دیا نا اا تو سوچ لو پھر کبھی تمہیں اپنا نہ سکوں گا.....؟؟شایان نے وارننگ والے انداز میں دعا کو چھوڑتے ہوئے کہا

آپ کا خیال ہے کہ میں آپ کی دھمکی سے ڈر جاؤں گی اور آپ کے پاؤں میں بیٹھ کر منتیں کروں گی کہ مجھے مت چھوڑیں مگر یہ آپ کی بھول ہے. میں ایسا کچھ نہیں کروں گی. دعا نے اپنے بالوں کی پونی درست کرتے ہوئے نخوت سے جواب دیا

دعا مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ تمہیں مرمت کی ضرورت ہے. شایان بالکل سنجیدہ تھا اور اسے دعا کا اپنے ساتھ ایسا رویہ بہت برا لگ رہا تھا.

آپ مردوں کے پاس بس یہی ایک آپشن بچتی ہے یہ شوق بھی پورا کر لیں میں مار کھانے سے ڈرتی نہیں. دعا نے ڈھٹائی کی تمام حدیں توڑتے ہوئے جواب دیا

دعا مسئلہ کیا ہے کل تو تم بالکل ٹھیک تھی.....؟؟ شایان نے اپنے آپ کو نارمل رکھنے کی بھرپور کوشش کی.

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں آپ لوگوں کی طرح منافق نہیں ہوں. میں کسی کو دھوکا نہیں دے سکتی. کسی کا حق نہیں مار سکتی. دعا کا انداز اشتعال بھرا تھا.

اچھاااااااااا مگر مجھے تو ابھی تک تم نے میرا حق نہیں دیا. شایان کے طنز پر دعا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

حق صرف حقدار کو ملتا ہے کیا آپ اپنے آپ کو حقدار سمجھتے ہیں.....؟؟ دعا کا سوال شایان کو سچ مچ غصہ دلا گیا.

کیا بکواس کر رہی ہو. تم میری بیوی ہو اور میں تمہارا شوہر، اس ناطے تم پر میرا ہی حق ہے صرف میرا_____
شایان کے برہم لہجے پر دعا ہنسی.

اچھا آپ میرے شوہر ہیں مگر میں نے تو آج تک کسی شوہر کے منہ سے اسے اپنی بیوی پر شرط لگاتے نہیں سنا. دعا کے منہ سے جیسے ہی یہ جملہ نکلا شایان کو ساری بات اور اس کا بدلہ ہوا رویہ سمجھ آ گیا

اچھا تو تم نے ہماری باتیں سنی ہیں. شایان نے اب کی بار نارمل انداز میں پوچھا

کاش نہ سنتی_____ دعا نے افسوس کا اظہار کیا

ادھوری باتیں انسان کو ہمیشہ تکلیف دیتی ہیں. اگر تم ہماری پوری بات سن لیتی تو یوں اپنے آپ کو تکلیف نہ دیتی.
شایان نے محبت سے دعا کے گرد اپنا حصار بندھا.

پوری بات سنتی تو شاید مر ہی جاتی____ دعا نے غصے سے شایان کا بازو پیچھے کیا.

اچھا لیکن میرے اندازے کے مطابق اگر تم ہماری پوری بات سنتی تو شاید خوشی سے مرتی یوں دکھ سے نہیں. اس طرح تمہاری موت کافی خوشگوار ہوتی. شایان اب اس کی کیفیت سے لطف اندوز ہو رہا تھا

خوشی سے مرتی یا دکھ سے____ جب مرنا ہی میرے نصیب میں ہے تو.....؟؟ دعا کی آواز میں نمی گھلنے لگی تھی.

دیکھو میں واقعی ہی تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا تھا. میں نے تم سے شادی صرف نائلہ خالہ کے زور دینے پر کی ہے مگر اس ایک مہینے میں مجھے تم اچھی لگنے لگی ہو. ہو سکتا ہے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے تم سے محبت بھی ہو جائے مگر فلحال ایسا کچھ نہیں ہے. شایان نے بالآخر دعا کی حالت کے پیش نظر اسے بدگمانی سے بچانے کے لئے سب سچ بتانے کا فیصلہ کیا

زبردستی کے رشتے زیادہ دیر نہیں چلتے. آپ کو میرے ساتھ ڈرامہ نہیں کرنا چاہیے تھ. امیرے جذبات ساتھ یوں نہیں کرنا چاہیے تھا. اگر آپ مجھے پہلے یہ سب سچ بتادیتے تو_____ دعا بولتے بولتے خاموش ہو گی کیونکہ وہ اپنے جذبوں کی توہین نہیں چاہتی تھی

میں نے سوچا تھا کہ میں تمہیں پہلی رات ہی سب سچ بتادوں گا اور میں تمہیں بتا بھی دیتا اگر تم میرے ساتھ روایتی دلہنوں والا سلوک کرتی مگر تم نے میرے اندر آتے ہی میری کلاس لے ڈالی. مجھے کچھ کہنے، سوچنے، سمجھنے کا موقع ہی نہیں دیا. شایان کے جواب پر دعا بالکل خاموش ہو گئی.

زیادہ اداس اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے. میں ایک مہینے کے لئے UK جارہا ہوں. تمہارے پاس سوچنے کے لیے ایک مہینہ ہے. اگر تم اس رشتے کو اپنی خوشی سے قائم رکھنا چاہتی ہو تو پھر مجھے واپسی پر میری بیوی بن کر ملنا میں یوں ایک اجنبی لڑکی ساتھ زندگی نہیں گزار سکتا.

اور اگر تم اس رشتے کو ختم کرنا چاہو تب بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا اور ہاں ختم کرنے کی صورت میں سارا الزام میں اپنے اوپر لونگا تم پر حرف بھی نہیں آئے گا اس لیے اپنے دل کی سنو اور کسی دوسرے کی نہیں. تم نے زندگی میرے ساتھ گزارنے ہے کسی دوسرے ساتھ نہیں. اچھی طرح سوچ لو.

مگر "ہاں" کی صورت میں مجھے اپنی بیوی چاہیے "روم میٹ" نہیں_____ شایان کہتا ہوا تیزی سے اندر کی طرف بڑھ گیا جب کہ دعا اسے رنجیدہ آنکھوں سے دیکھتی رہ گئی.



کافی دیر بعد دعا نے جب کمرے میں قدم رکھا تو تقریبا سارا کمرہ ہی سگریٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا تھا. دعا پہ نظر پڑتے ہی شایان نے اپنے ہاتھ میں پکڑا آدھا جلا سگریٹ ایش ٹرے میں رکھ دیا.

کچھ دیر کے لیے کھڑکیاں دروازے کھول دو. بے دھیانی میں میں یہاں بیٹھ کر ہی پیتا رہا. شایان نے نظریں چراتے ہوئے دعا سے کہا

کوئی بات نہیں آپ کا کمرہ ہے بلکہ آپ کا گھر ہے آپ جہاں چاہیں پی سکتے ہیں. دعا نے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے جواب دیا. جبکہ شایان کمرے کی کھڑکیاں کھولنے لگا. پھر دونوں کے درمیان خاموشی کا ایک طویل وقفہ آیا

آپ UK کیوں جا رہے ہیں میرا مطلب ہے آپ وہاں پر ایک ماہ کیا کریں گے.....؟؟ بالآخر دعا نے ہی اس خاموشی کو توڑا

جاناتو تمہیں ساتھ لے کر تھا مگر تمہاری غلط فہمی اور اس دماغ میں جو کچھ بھرا ہے اس کی وجہ سے میں اکیلے ہی جاؤں گا تاکہ مجھے اور تمہیں ہم دونوں کو فیصلہ کرنے میں آسانی رہے. شایان نے دعا کے سر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے تلخی سے جواب دیا

آپ مجھ سے ناراض ہو گئے ہیں.....؟؟ دعا کو اپنی جلد بازی پر بہت افسوس ہوا کاش وہ پہلے نائلہ سے بات کر لیتی

واہ دعا بی بی آپ بھی کمال ہیں. "پل میں تولہ پل میں ماشہ "_____ ابھی ٹیرس پر تو آپ مجھے غصے ہو رہیں تھیں اور اب میری فکر ستانے لگی. آپ حقیقت میں پاگل ہیں یا دوسروں کو پاگل کرتی ہیں.....؟؟ شایان کے جواب پر دعا کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

دعا پلیز اب رونا نہیں. میں آگے ہیں تمہاری باتوں سے بہت ڈسٹرب ہوں. میں نے سوچا تھا ہم شمالی علاقہ جات تو نہیں جا سکے تو کیوں نہ مل کر UK جائیں. مگر تم نے سب خراب کر دیا.

تم مجھ سے کتنی بد گمان ہو، حد ہے_____ شایان نے زور سے مکا ڈریسنگ ٹیبل پر مارا تو دعا کانپ گئی.

تمہیں مجھ میں اور اپنے سابقہ شوہروں میں کوئی فرق نہیں لگتا. تم مجھے یعنی صاحبزادہ شایان حاکم علی کو حیوانوں ساتھ ملا رہی ہو. میں نے تمہارے ساتھ ایسا کون سا سلوک کیا ہے جو میں اُن جیسا ہوں.....؟؟

میں نے تو تم سے اپنا جائز حق بھی زبردستی وصول نہیں کیا پھر تم نے مجھے ان جیسا کیوں سمجھا بولو دعا.....؟؟
شایان کے چیخنے پر دعا نے سسکیوں سے رونا شروع کر دیا.

پلیز زززچپ کر جاؤ. بلکہ ہو سکے تو مجھے کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ دو. دعا تم نے میری اتنی محبت اتنی کیئر کا یہ صلہ دیا ہے. مجھے حیرت ہو رہی ہے اور ذرا سوچو جب نائلہ خالہ کو تمہارے خیالات پتہ چلیں گے تو انھیں کتنا دکھ لگے گا جس نے تمہیں راولپنڈی سے ملتان بلانے کے لئے مجھے روز فورس کیا.....؟؟

سوری وہ میں _____ دعا نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا کیے.

کوئی سوری ووری نہیں _____ پہلے تم اچھے طریقے سے سوچو اور مجھے بتاؤ کہ تم کیا چاہتی ہو.....؟؟

ایک مہینہ اچھی طرح سوچنے کے لئے کافی ہوتا ہے پھر ہم اس مسئلے پر بات کریں گے اب لائٹ بند کر دو. مجھے نیند آ رہی ہے اور ہاں مجھے تمہاری رونے کی آواز نہ آئے. شایان کہتا ہوا اپنی سائیڈ پر لیٹ گیا.

دعا کی آنکھ صبح بہت دیر سے کھلی گھڑی پر نظر پڑتے ہی اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا کہ وہ گیارہ بجے تک سوتی رہی ہے. پورے کمرے میں ایک غیر شعوری نظر ماری شاید وہ شایان کو تلاش کر رہی تھی. کمرہ خالی پا کر وہ پھر رات والی کیفیت سے دوچار ہو گئی.

بد دلی سے بستر سے اٹھ کر وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی اپنا جائزہ لینے لگی تب اسے معلوم ہوا کہ اس کی آنکھیں رتجگے اور رونے کا حال بہت صفائی سے بیان کر رہیں ہیں.

اگر شایان نے نائلہ کو سب بتا دیا تو.....؟؟اس نے دل میں سوچتے ہوئے اپنے بال باندھے اور الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگی

یہ والا ڈریس پہن لو اچھا لگے گا_____ اپنے پیچھے سے اچانک شایان کی آواز سنتے ہی وہ کرنٹ کھا کر مڑی.

ایک تو تمہارا ذرا ذرا سی بات پر دم نکل جاتا ہے. اب ایسے کیا دیکھ رہی ہو جیسے پہلی بار دیکھا ہو_____ شایان کہتا ہوا الماری کے دراز سے اپنا پاسپورٹ نکالنے لگا

آپ مت جائیں_____ دعا کے منہ سے بامشکل یہ الفاظ نکلے.

کہاں.....؟؟ شایان نے ناسمجھی سے پوچھا جبکہ دعا کی آنکھیں پاسپورٹ پر جم گئیں.

جہاں جانا چاہ رہے ہیں_____ دعا نے شایان کا بتایا ہوا سوٹ نکالتے ہوئے جواب دیا

میں تو فی الحال درگاہ پر جا رہا ہوں کیونکہ سرمد اپنے والدین ساتھ راولپنڈی گیا ہوا ہے. تو سارے انتظامات مجھے ہی دیکھنے ہیں. شایان دعا کا مطلب سمجھ تو گیا تھا مگر جان بوجھ کر انجان بن گیا.

آپ_____ دعا نے یکدم اسے پکارا.

ہاں میں_____ شایان نے اپنے ساتھ پاسپورٹ لگاتے ہوئے پوچھا

آپ نے مجھے بتایا نہیں کہ سرمد بھائی راولپنڈی گئے ہے.
دعا نے بات بدلی.

اچھاااااااااا_____ میں بھول گیا ہو نگا. شایان نے اچھا کو لمبا کرتے ہوئے معصومیت سے جواب دیا اور پھر دوبارہ اپنے ڈاکومنٹس دیکھنے لگا جب کہ دعا چپ چاپ کھڑی شایان کی پشت کو دیکھ رہی تھی.

دعا تمہارا شناختی کارڈ کہاں ہے.....؟؟ اچانک شایان نے پلٹ کر دعا کی طرف دیکھا تو وہ اس سا تھ ٹکراتے ٹکراتے بچی. جس پر وہ کچھ نادم سی ہوتے ہوئے پیچھے صوفے پر جا بیٹھی.

میں نے پوچھا تمہارا شناختی کارڈ کہاں ہے.....؟؟ شایان نے دوبارہ اپنی بات زور دے کر دہرائی.

میرے سارے ڈاکومنٹس تو راولپنڈی پڑے ہیں. دعا کے جواب پر شایان نفی میں سر ہلاتا اپنا فون نکالنے لگا

دل تمہارا کہیں ہے، دماغ کہیں اور ڈاکومنٹس کہیں اور ہی پڑے ہیں. بس تم یہاں موجود ہو. کال ملتے ہی شائع نے کام ساتھ موبائل لگایا

یار آتے ہوئے فاروق انکل سے دعا کے تمام ڈاکومنٹس لیتے آنا. شایان کی بات پر سرمد نے سر ہلایا کیونکہ وہ اس وقت مزے سے برستی بارش میں چائے پی رہا تھا.

منہ سے کچھ بول دے کہ لڑکی والوں کی جگہ تو نے انہیں اپنی زبان دے دی ہے. شایان کے غصے پر سرمد کو ہنسی آ گئی.

جب میاں بیوی کی لڑائی ہوتی ہے تو بیوی اپنا غصہ بچوں پر جبکہ میاں دوستوں پر نکالتا ہے. سرمد کا جواب غیر متوقع تھا اس لیے شایان خاموش ہو گیا.

ویسے بھابھی کے ڈاکومنٹس کا کیا کرے گا.....؟میرا مطلب "دری" تو ملتان میں بھی آسانی سے مل جاتی ہے. سرمد خوش تھا تبھی اتنا چہک رہا تھا

سرمد میری جان میرے دوست_____ شایان کا لہجہ ایک دم بدلا تو دعا سے حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جبکہ سرمد کو زور کا اچھو لگا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب شایان کیا کہنے والا ہے.

بس بس اب ایک لفظ اوع نہیں میں ڈاکومنٹس لے آؤں گا. دھمکی دینے کی ضرورت نہیں ہے. سرمد نے سنجیدگی سے جواب دیا.

ایک بات تم اپنی اس کھوپڑی اچھی طرح بیٹھالو کہ ابھی ایک قبر کی گنجائش حجرے کے اندر موجود ہے. شایان کی باتیں دعا کو حیرت میں ڈال رہی تھی.

میں دھوم دھام سے اپنی شادی کرنا چاہتا ہوں. سرمد نے عاجزی سے اپنی فرمائش بتائی.

بیٹا تیرا جنازہ بھی دھوم دھام سے اٹھے گا. سالانہ عرس جو ہے. تو بے فکر رہ میں کوئی کثر نہیں چھوڑوں گا. دوست پر یقین رکھ. شایان کی تسلی پر سرمد نے منہ بناتے ہوئے کال کاٹ دی. جبکہ دعا حیرت کا مجسمہ بنی شایان کو دیکھ رہی تھی.

اب تمہیں کیا ہوا ہے یوں کیوں دیکھ رہی ہو.....؟؟ شایان نے فون بند کرتے ہوئے اس کے آگے چٹکی بجائی.

آپ کو یوں سرمد بھائی سے بات نہیں کرنی چاہیے تھی یہ بدشگونی ہوتی ہے. خوشی کے موقع پر ایسی باتیں کرنا. دعا کو برا لگا

اچھاااااااااا_____ اور کیا کیا بدشگونی کے زمرے میں آتا ہے وہ بھی بتا دو اور ساتھ ساتھ مجھے بات کرنے کا سلیقہ بھی_____ شایان مذاق اڑانے والے انداز میں کہتا ہوا اس کے برابر بیٹھ گیا.

آپ کو میرے ڈاکومنٹس کیوں چاہیے.....؟؟ دعا نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

تمہیں پاگل خانے داخل کرانا ہے تو انہیں پورے ثبوت بھی دینا ہوں گے نااااااا_____ شایان نے اپنی ہنسی دبائی.

سوری مجھے بس ویسے ہی رات کو غصہ آگیا تھا. دعا کی معذرت پر شایان نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے سنجیدگی سے اسے دیکھا

دعا تم کب تک سوری سے کام چلاؤ گئی. زندگی سوری سے نہیں گزرتی. میں آج تمہیں ایک بات بتا رہا ہوں دوبارہ نہیں دہراؤں گا. اچھی طرح اسے ذہن نشین کر لو.

اگر کبھی تم سے غلطی ہو جائے تو اسے ٹھیک کرنے کی کوشش مت کرنا کیونکہ وہ ٹھیک نہیں ہو گی. اور نہ ہی بار بار اقرار کرنا کہ تم سے یہ غلطی ہوئی ہے بلکہ اسے بھول کر آگے بڑھ جانا.

ہاں مگر زندگی میں وہ غلطی دوبارہ کبھی مت دہرانا اور اپنی غلطی کو دوسروں کے سامنے justify بھی مت کرنا ورنہ ہو تمہارے پیچھے پڑ جائیں گے. لوگ غلطیوں پر ہمیشہ طعنے دیتے ہیں معاف نہیں کرتے. تم نے یہ بات یاد رکھنی ہے. شایان کہہ کر اٹھنے لگا تو دعا نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

اب کیا ہے.....؟؟ شایان نے چڑ کر پوچھا

آپ پلیز زمت جائیں. دعا کی شکل رونے والی تھی.

کہاں_____ شایان نے آبرو اچکا کر پوچھا

برطانیہ_____ دعا نے سر جھکاتے ہوئے آہستہ آواز میں پوچھا

مگر مجھے وہاں کام ہے ویسے بھی میں ہر تین ماہ بعد وہاں جاتا ہوں. لڑکی ادھر ہمارا بزنس چل رہا ہے. شایان نے نرمی سے دعا کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے بتایا

میں یہاں اکیلی کیا کروں گی.....؟؟ دعا نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا

تم شک کرنا جو تمہارا محبوب مشغلہ ہے. اب آگے سے ہٹو. مجھے بہت کام ہیں. شایان نے دعا کو کندھے سے پکڑ کر پیچھے کیا

نائلہ سے کچھ مت کہئے گا_____ دعا نے شایان کو جاتا دیکھ کر پیچھے سے کہا تو شایان جو دروازے کا ہینڈل گھمانے لگا تھا رکا.

ابھی میں تمہارے جتنا ذہین نہیں ہوا ہوں لہذا بے فکر رہو. میں اس طرح کا کوئی کارنامہ سرانجام نہیں دوں گا. اب اپنا حلیہ درست کرو اور نیچے آؤ_____ شایان کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا



تم یہاں بیٹھی کیوں رو رہی ہو.....؟؟نائلہ نے دعا کو اداس بیٹھا دیکھ کر محاورتا کہا مگر اگلے ہی پل وہ دعا کی حرکت پر ساکت رہ گئی.

نائلہ_____ دعا نے نائلہ کے گلے لگ کر رونا شروع کر دیا.

ارے کیا ہوا. شایان نے کچھ کہا ہے.....؟؟نائلہ نے اسے پیار سے تھپکتے ہوئے پوچھا

وہ مجھے چھوڑ کر جا رہے ہیں. دعا نے آنسوؤں کے درمیان بتایا.

ایہہہ مگر کہاں.....؟؟نائلہ کو حیرت ہوئی

برطانیہ_____ دعا کے جواب پر نائلہ کے چہرے پر حیرت کی جگہ مسکراہٹ نے لے لی

ارے پگلی اس میں رونے والی کونسی بات ہے. وہ ہر تین ماہ بعد وہاں جاتا ہے ان لوگوں کا کاروبار ہے. نائلہ کے جواب پر دعا خاموش ہو گئی. اب کیا بتاتی کہ وہ اسے تین ماہ کی سزا دے رہا ہے.

تم بھی ساتھ جانا چاہ رہی ہو.....؟؟ نائلہ نے مسکراتے ہوئے پوچھا

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہے بس ویسے ہی_____ دعا کو اپنا آپ اس وقت عجیب سا لگا

بھی اس میں شرمانے والی کیا بات ہے.....؟؟ اگر ساتھ جانا چاہ رہی ہو تو اسے کہہ دو وہ لے جائے گا. ویسے بھی تم دونوں شادی کے بعد کہیں نہیں گئے. نائلہ کے جواب پر دعا نے سر ہلایا

تو پھر آپ کہہ دیں نا!!!!!_____ دعا نے کہا

میں کیوں کہوں تم خود کہوں اسے، بیویاں تو اتنی فرمائشیں کرتی ہیں کیا تم دونوں میں ابھی تک دوستی نہیں ہوئی .....؟؟ نائلہ کے پوچھنے پر دعا نے مسکرا کر ان کی طرف دیکھا تبھی شایان کچھ پیپرز ہاتھ میں لیے اوپر آیا.

کن کاموں میں مصروف ہو.....؟؟ نائلہ نے شایان کے ہاتھوں میں پیپرز دیکھ کر پوچھا

کوئی ایک کام ہو تو خالہ بتاؤں نا!!!!!_____ ایک تو وہ نواب میرے سسرال جا کر بیٹھ گیا ہے. دوسرا مجھے امبیسی کے چکر بھی خود ہی لگانا پڑ رہے ہیں. تیسرا اس محترمہ کا سسر میری جان کو آ رہا ہے عرس کے انتظامات سے مطمئن نہیں ہو رہے اور چوتھا یہ محترمہ خود بذات خود_____ شایان نے دعا کی طرف دیکھا تو وہ نائلہ کی طرف دیکھنے لگی

خالہ آپ کو اس نے اپنے نئے کارنامے کا بتایا ہے. شایان کے سوال پر نائلہ نے یکدم دعا کی طرف دیکھا جبکہ دعا کی رنگت اڑ گئی.

اب کیا کیا ہے تم نے.....؟؟ نائلہ نے شایان کی بجائے دعا سے پوچھا

پہلے تو انہیں مردوں پر بھروسہ نہیں تھا مگر اب بات بہت بڑھ گئی ہے. شایان نے افسوس بھری شکل بنائی جبکہ دعا نے مسکینیت سے شایان کو دیکھا

مگر اب.....؟؟ نائلہ نے دہرایا

کیا بتاؤں اور کیسے بتاؤں.....؟ شایان فل ایکٹنگ کے موڈ میں تھا جبکہ دعا کا وہاں بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا

آپ لوگ بیٹھ کے باتیں کریں میں کچھ کھانے کے لیے لاتی ہوں. دعا کہتی ہوئی جانے لگی لیکن شایان نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھالیا

ہمیں کچھ نہیں کھانا. میری تو بھوک ہی مر گئی ہے. پتا اب اسے پورے گھر پر شک ہے. کہتی میں نے آپ کے ساتھ جانا ہے مجھے پیچھے چھوڑ کر مت جانا مجھے کسی پر اعتبار نہیں. شایان کی ضاحت پر دعا نے سکھ کا سانس لیا

شایان تم نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا. اس میں ایسی کوئی بات نہیں. تم لے جاؤ ساتھ _____ نائلہ نے مصنوعی ناراضگی سے شایان کی طرف دیکھا

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں مجھے تو اب اس کی عادت ہو گئی ہے آپ لوگ تین مہینے اسے کیسے برداشت کریں گے.....؟؟ شایان ہنسا

خیر اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے اتنی پیاری بیٹی ہے اور ایسی ایسی کوئی حرکت بھی نہیں کرتی. نائلہ نے محبت سے دعا کی طرف دیکھا.

ہائے اب کیا بتاؤں کہ ایسی ویسی حرکت نہیں کرتی مگر کیسی کیسی حرکت کرتی ہے.....؟؟ شایان نے برابر بیٹھی دعا کو دیکھتے ہوئے کہا

پھر تم اسے ساتھ لے کر جا رہے ہو.....؟؟نائلہ نے دعا کی تسلی کے لیے تصدیق چاہی

دیکھتے ہیں. فی الحال تو وہ سرمد کا بچہ واپس آ جائے تا کہ مجھے کچھ فرصت ملے اور میں سوچ سکوں کہ کیا کرنا ہے .....؟؟شایان کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا.

مت تنگ کیا کرو اور خوش رہو دونوں ایک ساتھ اچھے لگتے ہو.....؟؟نائلہ نے شایان کے پہلو میں بیٹھی دعا کو دیکھ کر کہا

سچی.....؟؟شایان نے شک بھری نظروں سے دعا کو دیکھتے ہوئے نائلہ سے پوچھا. تبھی اس کا فون بجا جسے سننے کے لیے شایان باہر کی طرف بڑھ گیا.

اب مطمئن ہو.....؟؟نائلہ نے پوچھا تو دعا نے مسکراتے ہوئے اپنا سر ہلایا.

▀▀▀▀▀

سرمد نے جوں ہی درگاہ کے دفتر میں قدم رکھا شایان کو اپنا منتظر پایا.

آگیا ہے.....؟؟ شایان نے نظر اٹھائے بغیر مصروف سے انداز میں ہو چھا

دل تو نہیں کر رہا تھا مگر_____ سرمد نے کرسی پر گرنے والے انداز میں بیٹھتے ہوئے جواب دیا.

تو دل کو وہیں چھوڑ آتے. میرا تو اصول ہے جو جہاں رہنا چاہے اسے وہیں رہنے دو. زبردستی کرنے کا فائدہ _____ شایان ساتھ ساتھ کمپیوٹر پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا.

شایان صاحب ایسی باتیں آپ کو زیب نہیں دیتیں. آپ تو خود خیر سے _____ سرمد خاموش ہوا کیونکہ شایان نے ایک سنجیدہ نظر اس پر ڈالی.

کیا کام کرنا ہے.....؟؟ سرمد اب سنبھل کر بیٹھ گیا تھا.

تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ کیا کام تم نے کرنا ہوتا ہے. تمام دعوت نامے تقسیم ہو گئے ہیں یا نہیں_____ لنگر، عام اور خاص لوگوں کی رہائش کا بندوبست_____ فنڈز. عطیات وغیرہ کا حساب، لین دین_____ سیکیورٹی وغیرہ شایان کی انگلیوں کے ساتھ ساتھ زبان بھی تیزی سے چل رہی تھی. جس پر سرمد سر ہلاتا اٹھ کھڑا ہوا.

کیاتاریخ رکھی ہے.....؟؟شایان کی آواز پر سرمد نے پلٹ کر اسے دیکھا

کس چیز کی.....؟؟سرمد اس وقت اپنے ذہن میں کاموں کو ترتیب دے رہا تھا اسی لیے سمجھ نہ سکا.

تمہاری خانہ بربادی کی.....؟؟شایان کا جواب سرمد کو مسکرانے پر مجبور کر گیا.

فلحال تو ان لوگوں نے نکاح کی تاریخ دی ہے. جب اس کا ابا دوبئ سے آئے گا پھر وہ شادی کی تاریخ دیں گے البتہ نکاح اگلے جمعہ کو ہے. سرمد نے اداس سے لہجے میں بتایا

میرے حساب میں تجھے شکر کرنا چاہئے کہ کم از کم جلدی یا بدیر وہ تجھے اپنی لڑکی دینے پر راضی ہو گئے ہیں ورنہ تجھے تو معلوم ہی ہے کہ تُو کتنا "بھاگِ وان" ہے چندہ لینے جب بھی بھیجا ہے آگے ہی انکار ہی ہوا ہے. جسے لوگ چندہ نہیں دیتے اسے وہ بیچارے اپنے بیٹی دے رہے ہیں.

ناشکری کرنے سے نعمتیں چھین لی جاتیں ہیں شایان کے لیکچر نے سرمد نے اپنا کان کھجاتے ہوئے گلا صاف کیا.

شادی کے بعد تجھ میں اور کوئی تبدیلی آئی ہے یا نہیں مگر یہ سچ ہے کہ تو دیکھنے میں سمجھدار لگنے لگا ہے. دوسرا تیرے اندر ایک ابو جی کی روح آ گئی ہے جس کی وجہ سے اب مجھے تیرے ساتھ وقت گزارتے ہوئے ان کی کمی محسوس نہیں ہوتی. سرمد نے نہایت عاجزی سے طنز کیا

تو شادی شدہ ہو کر بھی سمجھدار نہیں لگے گا چلو میں کم از کم دیکھنے میں ہی سہی سمجھدار تو لگتا ہوں. شایان کے جواب پر سرمد جاتے جاتے رکا.

وہ کیوں.....؟؟ سرمد نے بے ساختہ پوچھا

کیونکہ تیری برادری کے لوگ یونہی اچھل کود کر وقت گزارتے ہیں. کبھی بندروں کو بھی انسان بنتے دیکھا ہے. خیر میں اگلے ہفتے برطانیہ جا رہا ہوں خبردار جو میری غیر موجودگی میں شادی کی تو_____ یہ حادثہ میں اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہوں. شایان کی بات سنتے ہی سرمد مسکرایا.

اپنی آنکھوں ساتھ "گنہگار" کا لفظ بھی لگا دیتے تو جملہ مکمل ہو جاتا خیر بھابی کے ڈاکومنٹس میں نے حویلی بھجوا دیے تھے کیونکہ مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ اس وقت یہاں ہوں گے.....؟ سرمد نے گھڑی دیکھی جہاں صبح کے دس بج رہے تھے.

ابا کو تو جانتے ہی ہو ان دنوں اُن کا بس چلے تو مجھے رات میں بھی سونے نہ دیں یہ تو پھر صبح کے دس ہیں. شایان کے جواب پر سرمد سر ہلاتا باہر نکل گیا.



آدھی رات کے قریب شایان نے اپنے کمرے میں قدم رکھا دروازہ اس خیال کے تحت آہستہ سا بند کیا کہ کہیں دعا کی نیند خراب نہ ہو جائے مگر دروازہ بند کر کے وہ جیسے ہی پلٹا اسے شدید حیرت کا جھٹکا لگا کیونکہ دعا بستر کی بجائے صوفے پر سمٹی بیٹھی تھی.

مجھے کبھی کبھی ایسا لگتا ہے جیسے تمہارے اندر کسی پرانے زمانے کی مفکر آتما رہتی ہے جو تمہیں خوش نہیں دیکھ سکتی. پتہ نہیں کیا کیا سوچتی رہتی ہو. ابھی تک کیوں جاگ رہی تھی. سو جاؤ، بہت رات ہو گئی ہے_____
مجھے تو تمہارے سسر صاحب سونے نہیں دیتے ورنہ میں کب کا سو جاتا. شایان نے اپنی جمائی روکتے ہوئے دعا سے کہا

مجھے نیند نہیں آ رہی تھی. دعا نے آہستہ سی آواز میں جواب دیا

یہ کیا بات ہوئی. وقت دیکھا ہے کیا ہو رہا ہے.....؟؟ شایان نے حیرانگی ہے وال کلاک کی طرف دیکھا

چلو اٹھو جلدی سے اور بستر پر لیٹو. لیٹو گی تو نیند آئے گی نا!!!!!_____ چلو شاباش، شایان نے محبت سے دعا کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے زبردستی بیڈ کی طرف کیا اور خود واشروم میں فرش ہونے چلا گیا.

شایان آپ میرا اتنا خیال رکھتے ہیں کہ مجھے آپ کی عادت ہوتی جارہی ہے اگر کبھی آپ نے رہے یا مجھ سے دور ہو گئے تو میں کیا کروں گی.....؟؟ دعا نے دل میں سوچتے ہوئے اپنا لحاف سیدھا کیا.

ارے تم ابھی تک جاگ رہی ہو.....؟؟ شایان نے واش روم سے باہر آتے ہی دعا کو بستر پر بیٹھا دیکھ کر کہا

مجھے سائنس کی اس ایجاد سے شدید نفرت ہے خاص طور پر رات کے وقت _____ شایان تولیے سے بال خشک کرتا اپنا موبائل سائیلنٹ پر لگانے لگا جبکہ دعا اس کی ایک ایک حرکت کو غور سے دیکھ رہی تھی.

چلو اب لیٹ جاؤ بہت رات ہو گئی ہے. شایان نے کہتے ساتھ ہی لائٹ بند کی اور اپنا لحاف سیدھا کرنے لگا.

مجھے بلکل اندھیرے میں نیند نہیں آتی. دعا نے نائٹ بلب کے بند ہوتے ہی احتجاج کیا.

آگے کونسا آرہی ہے شاید اب ڈر کے ہی آجائے. شایان نے ہنستے ہوئے نائٹ بلب دوبارہ جلا دیا اور اپنا لحاف سیدھا کرتے ہوئے وہ لیٹنے لگا مگر پھر کسی خیال کے تحت لیٹتے لیٹتے اٹھ بیٹھا جیسے کوئی بہت ضروری بات یاد آگئی ہو.

دعا _____ شایان کے پکارنے میں کچھ خاص اور مختلف تھا تبھی دعا نے فوراً شایان کی طرف دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا.

وہ میں نے تمہیں بتانا تھا کہ جہاں اور بہت سے وی آئی پیز اور ہائی پروفائل لوگ عرس کی تقریب میں شرکت کریں گے وہاں ایک ایسا شخص بھی ہے جو شاید تمہیں پسند نہ ہو بلکل یقیناً پسند نہیں ہے. شایان نے سوچ کر اپنا جملہ مکمل کیا.

کون ہے. وہ کون ہے.....؟؟ دعا کے دل میں ڈر اور خطرے کی گھنٹیاں بجنے لگیں. شایان نے فوراً دعا کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا جو ٹھنڈا ہو رہا تھا.

پہلے جب ابا نے مجھے اس شخص کے بارے میں بتایا تو میرا خون کھول گیا مگر پھر_____ میں چاہتا ہوں تم اپنی آنکھوں سے اس کا انجام دیکھو. تم دیکھو کہ سرکشی کرنے والوں، ظلم کرنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے.

کککککککون ہے وہ.....؟؟ دعا نے ہکلاتے ہوئے پوچھا

عرفان_____ شایان کے منہ سے جیسے ہی یہ نام نکلا دعا کے چہرے کی رنگت بدل گئی. اس کی آنکھوں کے آگے بہت سے اذیت ناک منظر گزرنے لگے. بیک وقت چہرے پر دکھ، غم اور غصے کے ملے جلے تاثرات نظر آنے لگے.

دعاادھر میری طرف دیکھو، میری آنکھوں میں_____ شایان نے دعا کا رخ اپنی طرف کیا مگر وہ شایان کا ہاتھ جھٹکتی دوسری طرف رخ کر کے لیٹ گئی.

دعا_____ شایان کے دوبارہ پکارنے پر دعا نے لحاف کے اندر منہ کر لیا. جس کا مطلب صاف تھا کہ وہ مزید بات نہیں کرنا چاہتی. شایان نے ایک دو بار اسے پکارا مگر جواب ندارد.

دعاااااا_____ شایان نے زور سے پکارتے ہوئے اس کا لحاف کھینچ ڈالا

کیا ہے.....؟؟ دعا کی ناراض اور نم آواز شایان کے کانوں سے ٹکرائی.

تم ڈر کیوں رہی ہو.....؟؟ شایان کے پوچھنے پر دعا کو غصہ آ گیا

شایان آپ جان بجھ کر میرے ساتھ ایسا کرتے ہیں. میں جب بھی سب کچھ بھول کر آپ کے بارے میں سوچنے لگتی ہوں آپ میرا ماضی اٹھا کر میرے منہ پے دے مارتے ہیں. اب اس خبیث انسان کا ذکر کرنے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟ دعا چیخی

ضرورت تھی کیونکہ میں چاہتا ہوں تم اسے دیکھو_____ شاید بلکہ یقیناً اسے تمہاری معافی کی ضرورت ہے اور میری دلی خواہش ہے کہ تم اسے معاف کر دو. شایان کی بات پر دعا نے ایک نفرت بھری نظر شایان پر ڈالی اور غصے سے لحاف زمین پر اچھال دیا.

شایان نے دعا کی حرکت کو دیکھتے ہوئے اسے کشن دیا جسے دعا نے زور سے دروازہ پے دے مارا پھر شایان نے باری باری کشن اور تکیے دیے جو دعا کے ہاتھوں زمین بوس ہوئے.

اب مجھے بھی بستر سے دھکا دے دو تاکہ تمہارا غصہ ختم ہو جائے_____ جب بستر پر صرف دعا اور شایان بچے تو مسکراتے ہوئے شایان نے کہا

مجھے ساتھ لے کر جائیں گے.....؟؟ دعا نے روٹھے سے لہجے میں پوچھا یا فرمائش کی اسے خود بھی معلوم نہیں تھا.

فرش پر_____ شایان نے فرش پر گرے سامان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شرارت سے پوچھا تو دعا غصے سے رخ موڑ گئی جس پر شایان نے قہقہ لگاتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لیا.

"اک عجیب ٹھنڈک ہے اُسکے نرم لہجے میں

لفظ لفظ شبنم ہے، بات بات پیاری ہے"



سرمد بستر پر سونے کی نیت سے لیٹا ہی تھا کہ عنایہ کا خیال اس کی تھکاوٹ اتار گیا لب خود بخود ہی مسکرانے لگے. ابھی وہ اسے سوچ ہی رہا تھا کہ اس کا فون بجا جس کی رنگ ٹون پر پر اس کا عاشق مزاج دل بھنگڑے ڈالنے لگا.

یعنی میری طرح بے قرار وہ بھی ہے. اگر مجھے نیند نہیں آ رہی تو وہ بھی بے چین ہے. اسے ہی "اصلی محبت" کہتے ہیں (حالانکہ اتنی مہنگائی میں اصلی چیز ملنا کافی مشکل ہے). یعنی میں نے یاد کیا اور اس کا فون آ گیا.

تھوڑا انتظار تو بنتا ہے. اگر میں نے فوراً کال اٹھالی تو میری ویلیو کم ہو سکتی ہے. سرمد صبر کر دوسری دفعہ کال آنے پر فون اٹینڈ کرنا. اپنے آپ کو مصروف ظاہر کر_____ سرمد نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے سوچا

فون بج بج کر بند ہو گیا. اس کے خاموش ہوتے ہی سرمد کو پریشانی ہونے لگی. کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دوبارہ کال ہی نہ کرے. وہ سوچے کہ میں سو گیا ہوں گا. سرمد اپنی سوچ پر خود ہی چونکتا ہوا اٹھ بیٹھا تبھی دوبارہ کال آنے لگی جسے سرمد نے فوراً اٹینڈ کیا.

سوری وہ میں واش روم میں تھا اس لیے پہلے کال نہیں اٹھا سکا. تم ناراض تو نہیں.....؟؟ سرمد نے کال رسیو کرتے ہوئے جلد بازی سے کہا

تجھے میری ناراضگی کی کب سے اتنی فکر ہونے لگی.....؟؟ دوسری طرف سے شایان کی چہکتی آواز سن کر سرمد کا موڈ شدید خراب ہو گیا.

یہ کونسا وقت ہے فون کرنے کا.....؟؟ سرمد نے پوچھا

اچھا پھر فون کرنے کا کونسا وقت مناسب ہے وہ بتادے.....؟؟ شایان کے پوچھنے پر سرمد نے ہنکار بھری

خیر سے اتنی رات کو یاد کرنے کی وجہ بتادیں تاکہ میں دوبارہ سے _____ سرمد نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ شایان نے اس کا جملہ اچک لیا.

تاکہ تو دوبارہ واش روم جا سکے. شایان نے قہقہ لگایا تو پاس لیٹی دعا نے حیرت سے شایان کی طرف دیکھا

بکواس کرنا تو جناب کی پرانی عادت ہے. مگر پہلے آپ صرف دن میں کرتے تھے رات میں پہلی بار دورہ پڑا ہے. سرمد کو اچانک سخت نیند آنے لگی

میں نے یہ پوچھنا تھا کہ سارے انتظامات مکمل ہیں نا!!!!_____ شایان نے اب کی بار سنجیدگی سے پوچھا

جی مکمل ہیں. سرمد نے بیزاری سے جواب دیا.

اچھا!!!!_____ ویسے تیرا نکاح اگلے جمعے کو ہے نا!!!!_____ اس جو تو عرس ہے. شایان کے پوچھنے پر سرمد نے صرف "ہمم" سے گزارہ کیا. جبکہ دل میں وہ کوس رہا تھا.

چل ٹھیک ہے پھر تو سو جا کافی رات ہو گئی ہے. جاگنے کا فائدہ نہیں ویسے بھی جس کے لیے جاگ رہا ہے وہ سو گئی ہو گی. شایان کی بات مکمل ہوتے ہی سرمد نے کال کاٹ دی اور بیزار سا بیٹھ گیا.

آپ سرمد بھائی کو کیوں تنگ کرتے ہیں.....؟؟ دعا کے پوچھنے پر شایان نے شرارت سے مسکرا کر اسے دیکھا

کیونکہ میں تمہیں تنگ نہیں کر سکتا اگر تم مجھے تنگ کرنے کی اجازت دے دو تو میں اسے تنگ نہیں کروں گا. پکا وعدہ_____ شایان کی فرمائش پر دعا نے بات بدلی

آپ ہنستے ہوئے اچھے لگتے ہیں. ہنستے رہا کریں. دعا کی بات پر شایان نے اسے گھور کر دیکھا

کیا میں سچ مچ تمہیں اچھا لگتا ہوں_____؟؟ شایان نے دعا کی طرف جھکتے ہوئے پوچھا تو وہ شرماتے ہوئے سر ہلانے لگی.

اچھا آج ایک بات پوری سچائی سے بتاؤ کہ میں تمہیں کب کب اچھا لگتا ہوں. شایان اب بلکل سنجیدگی سے پوچھ رہا تھا.

جب آپ سو رہے ہوں تب بھی مجھے بہت اچھے لگتے ہیں. دعا کا جواب شایان کی امیدوں کے بر خلاف تھا لہٰذا وہ منہ بناتا لیٹ گیا.

کیا ہوا.....؟؟ دعا نے شایان کے یوں لیٹنے پر پوچھا

تمہیں اچھا لگنے لگا ہوں_____ شایان ناراضگی سے کہتا ہوا آنکھیں موند گیا. دعا کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر اس کی ناراضگی دور کرنے کے لیے ہمت کر کے اس کے سینے پر سر رکھ کر لیٹ گئی.

اگر تم ایسا نہیں بھی کرو گی تب بھی میں تمہیں ساتھ لے کر ہی جاؤں گا. شایان نے محبت سے اس کے گرد بازو حائل کرتے ہوئے دل میں سوچا.



سرمد کا موڈ شایان کی کال سے سخت خراب ہو گیا تھا. اس سے پہلے کہ وہ شایان کو دو چار بھاری گالیاں دے کر دوبارہ سونے کی کوشش کرتا اس کا موبائل ایک بار پھر بجنے لگا تھا

اب سونے دے گا یا میں خودکشی کر لوں. یہ وقت ہے کال کرنے کا_____ سارا دن کام کرتے گزری ہے اب تو سکون سے سونے دے. سرمد نے انتہائی بتمیزی سے چیخ کر کہا

آپ کو فون پر کیا ہو جاتا ہے. میرے خیال سے آپ جان بجھ کر میرے ساتھ ایسا کرتے ہیں. آپ کو فون پر بات کرنے کی تمیز نہیں ہے یا آپ میرے ساتھ بات کرتے ہوئے تمیز بھول جاتے ہیں.....؟؟ عنایہ کی ناراض آواز سنتے ہی سرمد کو سانپ سونگھ گیا.

سوری یار رر رقسم سے میں نے جان بجھ کر کچھ نہیں کیا وہ شایان تنگ کر رہا تھا. میں نے بغیر دیکھے کال اٹھائی تھی. سرمد نے بے چینی سی پہلو بدلا

ہر دفعہ شایان ہی آپ کو تنگ کر رہا ہوتا ہے نا!!!!_____ عنایہ نے طنز کیا.

سوری کر تو رہا ہوں کہ بغیر دیکھے کال اٹینڈ کی ہے. سرمد نے بیچارگی سے کہا

سرمد صاحب یہ "اینڈرائیڈ فون" کا زمانہ ہے. "نوکیا3310" کا نہیں کہ آپ کو سکرین پر میرا نمبر نظر نہیں آیا. آج کل کے موبائل کی اتنی روشنی ہوتی ہے کہ پورا کمرہ روشن ہو جاتا ہے. فون کی سکرین پر اتنا بڑا بڑا نمبر صاف نظر آ رہا ہوتا ہے اور آپ ابھی عمر کے اس حصہ میں نہیں پہنچے کہ آپ کو نمبر دیکھنے کے لیے عینک کی ضرورت پڑے. عنایہ کے دلائل پر سرمد نے ایک سانس خارج کرتے ہوئے موبائل کی طرف دیکھا

اب کیسے یقین دلاؤں.....؟؟ سرمد نے دل میں سوچا

میں اب آپ کو کال نہیں کروں گی_____ عنایہ نے کہتے ساتھ ہی کال کاٹ دی. سرمد نے بار بار اسے کال کی مگر وہ فون بزی کر دیتی آخر تنگ آ کر اس نے فون پاور آف کر دیا.

سرمد نے ٹینشن سے کمرے میں ٹہلنا شروع کر دیا. نیند تو پہلے بھی نہیں آ رہی تھی اب رہتی کسر بھی نکل گئی تھی.

شایان کے بچے_____ اچانک شایان کا خیال آتے ہی سرمد نے شایان کا نمبر ڈائل کیا اور پھر ری ڈائل پر انگلی رکھ لی.

اگر میری والی ناراض ہو گی تو راضی میں تیری والی بھی نہیں رہنے دوں گا. سرمد نے دل میں سوچا

شایان آپ کا فون وائیبریٹ کر رہا ہے. دعا نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے فون کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

بجنے دو خود ہی بج بج کر سو جائے گا اور مجھے سونے دو بہت مزے کی نیند آ رہی ہے. اسی طرح میرے ساتھ لیٹی رہو میرے دل کے قریب_____ شایان نے اس کے بالوں پر محبت سے بوسہ دیا.

▀▀▀▀▀

آج حویلی اور اس کے ارد گرد خاص طور پر مزار کے احاطے میں لوگوں کا بہت ہجوم تھا. سالانہ عرس کی تقریبات کے سلسلے میں آج رات چراغاں کا انتظام بھی کیا گیا تھا بہت خاص لوگوں کو حویلی کے مہمان خانے میں جگہ دی گئی تھی. کچھ کو ہوٹل میں ٹھہرایا گیا تھا. سرمد کی ڈیوٹی سب کو لانے لے جانے کی تھی. سیکورٹی کا بندوبست بھی اسی کے ذمہ تھا.

حویلی کا صحن مقامی اور دوسری عورتوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا. سب ہی عقیدت سے دعا کا ہاتھ چوم رہی تھیں جبکہ دعا کو یہ سب بہت عجیب اور ڈرامائی سا لگ رہا تھا.

زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے. یہ یہاں کا رواج ہے کہ وہ جس سے عقیدت کا اظہار کرتے ہیں ملتے وقت اس کا ہاتھ چوم لیتے ہیں. تم اس حویلی کی بہو اس لیے تمہیں اس طرح مل رہیں ہیں کیونکہ تم ان کے لیے حاکم بھائی کی حیثیت سے قابل احترام ہو. نائلہ کی تسلی پر بھی دعا کا دل عجیب سا ہو رہا تھا وہ فلحال سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر اپنے کمرے میں جانا چاہتی تھی اسے یہاں پر یوں لوگوں کے درمیان بیٹھنا عجیب سا لگ رہا تھا.

سرمد اور شایان نے آج ایک جیسے سفید کرتا شلوار کے اوپر سبز واسکٹ پہنی ہوئی تھی دونوں آپس میں ear piece کے ذریعے رابطے میں تھے. لنگر سے پہلے حاکم علی صاحب کا بیان تھا پھر لنگر تقسیم ہونا تھا رات میں چراغ اور قوالی کی محفل بھی تھی. خالص دیسی گھی کے بنے لڈو تحفے کے طور پر آنے والے تمام زائرین کو بلا تفریق دیے جانے تھے جو کہ یہاں کی ایک روایت تھی.

دعا کو سخت بے چینی ہو رہی تھی کہ وہ عرفان کا سامنا کیسے کرے گی وہ بھی شایان کے ساتھ_____ اس نے دل میں سوچتے ہوئے اپنے ماتھے پہ ہاتھ پھیرا جہاں پسینے کی ننھی منی بوندیں چمک رہیں تھیں.

نائلہ مجھے اپنی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں لگ رہی ہے میں اتنے ہجوم اور شور کی عادی نہیں لہذا میں اپنے کمرے میں کچھ دیر آرام کرنے جا رہی ہوں. دعا بہانہ بناتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چل دی وہ اپنے ہی دھیان میں لوگوں کی بھیڑ کو اس کر رہی تھی کہ ایک بچے سے ٹکرائی.

اوسوری_____ دعانے اس کی ماں ساتھ فوراً معذرت بھی جو اپنے بچے کو اٹھا رہی تھی مگر ایک چیز جس نے دعا کو چونکا وہ بچہ کی خوبصورتی تھی. بچہ بے حد خوبصورت سفید رنگت، نیلی آنکھوں والا گول مٹول سا تھا جبکہ اس کی ماں سادہ سی معمولی شکل وصورت والی درمیانی عمر کی لڑکی تھی.

آپ کا بچہ بہت پیارا ہے. دعا نے اس بچے کے گال کو چومتے ہوئے کہا جب کہ وہ لڑکی خاموش سے دعا کو دیکھنے لگی مگر بولی کچھ نہیں نہ ہی دعا کی تعریف پر اس نے شکریہ ادا کیا. دعا بچے کو پیار کرتے آگے بڑھ گئی مگر کچھ دور جا کر اس نے مڑ کر دیکھا تو وہ لڑکی ابھی تک اسے ہی دیکھ رہی تھی دعا نے حیرت سے اپنا سر نفی میں ہلایا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

▀▀▀▀▀

سب ٹھیک ہے کوئی مشکوک بات ہو تو فوراً شئیر کرنا اور دیکھو سکورٹی کا خاص خیال رکھنا. پولیس کی گاڑیاں ڈیوٹی پر ہیں یا نہیں مجھے دیکھ کر بتاؤ.....؟؟ شایان نے خاص مہمانوں کو ویلکم کرتے ہوئے سرمد سے پوچھا

فی الحال تو سب ٹھیک ٹھاک ہے. میں مانیٹرنگ کر رہا ہوں. باقی پنجاب پولیس تو آپ کو پتہ ہی ہے. لاڈلی محبوبہ ہے کوئی پتا نہیں کب کیا کرے یا بلاوجہ بگڑ جائے. سرمد ہنسا جس پر شایان خاموش ہو گیا.

آج کے دن اپنی یہ تھرڈ کلاس کامیڈی بند کر، میں معززین میں بیٹھا ہوں تیری سستی کامیڈی پر تجھے داد نہیں دے سکتا سمجھا_____ شایان نے دانت پیستے ہوئے جواب دیا.

آپ معززین میں نہ بھی بیٹھے ہوں تب بھی مجھے داد کب دیتے ہیں.....؟؟ وہ تو میں ہی ہوں جو اپنا ٹیلنٹ آپ کو فری میں دکھاتا رہتا ہوں. ہائے اس ملک میں ٹیلنٹ کی قدر نہیں_____ سرمد نے سرد آہ بھری

کام پر فوکس کر بکواس پر نہیں، اور سن میں ذرا حویلی کا چکر لگا آؤں. شایان نے کہتے ہوئے گھڑی کی طرف دیکھا.

بھابھی کی تصویر موبائل میں نہیں ہے کیا.....؟؟؟ سرمد کے پوچھنے پر شایان کو غصہ تو بہت آیا مگر لوگوں کو اپنے ارد گرد بیٹھا دیکھ کر خاموش ہو گیا.

میں حویلی انتظامات دیکھنے جا رہا ہوں رومنس کرنے نہیں_____ شایان نے آہستگی سے جواب دیا

ہاں یہ بتانے والی بات تو نہیں تھی پھر بھی آپ نے بتا دی خیر میں تو یہی مشورہ دوں گا کہ رات کو دوسروں کی جاسوسی کرنے کی بجائے اگر اپنی بیگم پر توجہ دو تو جلدی ترقی کرو گے ورنہ میرے بچے تمہیں چاچو چاچو کہتے پھریں گے. سرمد نے بے ہنگم قہقہ لگایا تو شایان نے رابطہ منقطع کر دیا.

سر وہ ایک کالے رنگ کا بیگ ہے جو خاصی دیر سے مزار کے پچھلے گیٹ پاس پڑا ہے. جیسے ہی سرمد نے کال بند ہوتے ہی پلٹ کر دیکھا تو ایک نوکر بھاگتا بھاگتا اس کے قریب آیا.

پولیس کو بتایا ہے. کہاں ہے. دیکھنے میں کیسا لگتا ہے. کوئی بچہ تو نہیں ہے یا بم وغیرہ.....؟؟ سرمد پوچھتے ہوئے اس کے ساتھ تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا. اس کی چھٹی حس اسے کچھ غلط ہونے کا اشارہ کر رہی تھی. وہ ساتھ ساتھ شایان سے رابطہ کرنے کی کوشش بھی کر رہا تھا مگر شایان تو رابطہ منقطع کر چکا تھا.

شایان نے حویلی پہنچتے ہی سب سے پہلے نائلہ سے دعا کا پوچھا پھر فوراً اپنے کمرے کا رخ کیا کیونکہ وہ دعا سے عرفان کو جلد از جلد منوانا چاہتا تھا. وقت کم تھا اور اس کے ذمے کام بہت زیادہ تھے.

اپنے کمرے کا دروازہ کھولتے ہی ہمیشہ کی طرح اندھیرے نے اس کا استقبال کیا. دعا کبھی تو لائٹ آن کر کے بیٹھا کرو. شایان نے بورڈ پر ہاتھ مارتے ہوئے لائٹ آن کی تو وہ سامنے ہی افسردہ سی بیٹھی تھی.

چلو جلدی کرو مجھے تمہیں کسی سے ملوانا ہے. میرے پاس زیادہ وقت نہیں. ابا مجھے تلاش کر رہے ہوں گے.
شایان نے دعا کی طرف قدم بڑھائے تو وہ صوفے سے اٹھ کر ٹیرس کی طرف جانے لگی

دعا_____ شایان کے پکارنے پر دعا نے شکایتی نظروں سے اسے دیکھا

چلو یار رررر پھر بعد میں مزید رش ہو جائے گا. میرے پاس بالکل بھی وقت نہیں ہے. ابھی بہت مشکل سے ادھر آیا ہوں. شایان نے دعا کی کلائی پکڑتے ہوئے بتایا

آپ کو ذرا بھی شرمندگی محسوس نہیں ہو رہی یہ سب کرتے ہوئے.....؟؟ دعا نے شایان کے ساتھ زبردستی چلتے ہوئے پوچھا

میں ایک بے شرم انسان ہوں اور کچھ_____ شایان نے اسی لہجے میں جواب دیا تو دعا نے خاموشی سے سر جھکا لیا. شایان اسے تقریبا گھسیٹتے ہوئے حویلی کے مہمان خانے کی طرف لے آیا. پھر ایک کمرے کے دروازہ پر رک کر اس نے دعا کا ہاتھ چھوڑ دیا.

اب تم مجھے اندر جانے کا کہو گے ہے نا!!!!!_____ دعا نے طنزا کہا

ہاں بالکل_____ شایان کی بات کسی بم کی طرح دعا کے سر پر پھٹی اور آنکھیں حیرت سے باہر نکل آئیں

تم میں اور عرفان میں کیا فرق ہے میں سمجھ نہیں پا رہی.....؟؟ دعا نے شدید غصے میں کہا جس پر شایان نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا اور دعا کو دھکا دینے والے انداز میں اندر دھکیلا تو دعا نے شایان کو اپنے سے دور کیا مگر جیسے ہی وہ پلٹی اندر کا منظر دیکھ کر پریشان ہو گی.

ایک بندہ ویل چیئر پر بیٹھا تھا اس کے سسر اور بھنوؤں کے بال بالکل غائب تھے. چہرے پر شدید تکلیف کے آثار نمودار تھے اور اس کے پاس وہی نیلی آنکھوں والا بچہ اور وہ لڑکی کھڑی تھی. دعا نے اس فیملی کو سوالیہ نظروں سے دیکھا

یہاں تو عرفان نہیں ہے کیونکہ عرفان ایک بے حد خوبصورت، پڑھا لکھا اور صفائی پسند انسان تھا دعا نے مڑتے ہوئے دل میں سوچا اور دروازے میں کھڑے شان کی طرف دیکھا جس پر شایان سامنے ہی دیکھتا رہا

یہ کون ہیں.....؟؟ دعا نے بلآخر شایان کو مخاطب کیا

یہ عرفان صاحب ہیں مشہور سوشل ورکر_____ مگر اس وقت یہ بہت بے بس اور محتاجی کی انتہا پر ہیں کیونکہ انہیں تمام چاہنے والے چھوڑ گئے ہیں

انہیں پیٹ کا کینسر ہے ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے. یہ خاص طور پر بابا سے دعا کروانے یہاں آئے ہیں تاکہ باباان کے حق میں دعا کریں اور ان کی موت ان پر آسان ہو جائے. یہ ان کی بیوی اور بیٹا ہے. شایان کی آدھی بات ہی دعا کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھی اوپر سے اس کا یہ کہنا کہ "یہ اس کے بیوی اور بیٹا ہے."

اب وہ سمجھ سکتی تھی کہ اس لڑکی کی آنکھوں میں اتنی ویرانی کیوں تھی اور وہ اپنے بچے کی تعریف پر خوش کیوں نہیں ہوئی تھی.....؟؟

دعا نے دل میں اپنے رب کا شکر ادا کیا اور اپنے پہلو میں کھڑے "مرد*" کی طرف دیکھا جو یقیناً اس کے لئے خدا کا ایک تحفہ تھا. ورنہ آج وہ اس لڑکی کی جگہ پر کھڑی ہوتی. دعا کے دل میں اچانک اس لڑکی کے لیے ہمدردی کے جذبات ابھرے.

میری دلی خواہش ہے دعا کہ تم نے اس شخص کو معاف کر دو تاکہ اس کی موت اس پر آسان ہو جائے. شایان کہتا ہوا عرفان کے قریب آیا اور اسے پکارنے لگا

عرفان صاحب دیکھیں کون آیا ہے.....؟؟ شایان کے کہنے پر عرفان نے نگاہ اٹھا کر دعا کی طرف دیکھا تو اس کے چہرے پر کرب کے آثار میں اضافہ ہوا. بڑی مشکل سے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو آپس میں جوڑتے ہوئے دعا کی طرف کیے تو دعا کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہہ نکلے

مسٹر عرفان میں نے آپ کو معاف کیا میر االلہ بھی آپ پر رحم کرے. باقی اصل مجرم تو آپ اس لڑکی کے ہیں ہو سکے تو اس سے معافی ضرور مانگے لیجئے گا. دعا نے کہتے ساتھ ہی اپنا رخ اس لڑکی کی طرف موڑ لیا جو بڑے غور سے دعا کو دیکھ رہی تھی یا شاید حسرت سے.....؟؟

میرے خیال سے ہر لڑکی میں اتنی ہمت تو ہونی چاہیے کہ وہ "اچھائی برائی" میں نہیں تو کم از کم "گناہ اور فرض" میں فرق سمجھ سکے. دعا کی بات کا مفہوم وہ لڑکی بخوبی سمجھ رہی تھی تب بھی سر جھکا گی جبکہ دعا وہاں رکی نہیں اور شایان کے پاس سے گزرتی ہوئی کمرے سے باہر نکل آئی. شایان عرفان کا کندھا تھپکتے ہوئے اسے تسلی دی اور خود بھی دعا کے پیچھے چل دیا مگر دعا کو دروازے کے باہر کھڑا روتا دیکھ کر پریشان ہوا.

مجھے معلوم ہے یہ سب دیکھ کے تمہیں بہت دکھ ہوا ہے مگر میں چاہتا تھا کہ تم یہ سب دیکھو تا کہ تمہیں پتہ چلے کہ اللہ اپنے بندوں پر کتنا مہربان ہے. وہ کسی کی تکلیف بھی نہیں جانے دیتا. جنہوں نے کل تمہیں تکلیف دی. آج وہ خود بھی کتنی اذیت میں ہے مگر پھر بھی تم رحمدل کرو شایان ابھی دعا سے بات کر رہا تھا کہ ایک دھماکے کی آواز اس کے کان میں پڑی.

شایان نے ایک نظر دعا کی طرف دیکھا اور سمجھانے کی کوشش کی کہ کیا ہوا ہے.....؟؟ پھر جیسے ہی اسے بات سمجھائی اس کے منہ سے صرف ایک لفظ نکلا "سرمد"

▙▙▙▙▙▙

سرمد جو ابھی اس جگہ سے کچھ فاصلے پر تھا ایک زوردار دھماکے کی وجہ سے دور جا گرا. مگر اس کی خوش قسمتی کے نا تو وہ کسی ایسی چیز سے ٹکرایا اور نہ کوئی چیز اس پر گری کے وہ شدید زخمی ہوتا. اسے سنبھلنے میں چند لمحے لگے مگر اپنے آس پاس افراتفری اور لوگوں کی بھگدڑ دیکھ کر وہ پریشان ہو گیا.

اتنے زبردست انتظامات کے باوجود یہ سب کیسے اور کیوں ہو گیا. آخر غلطی کہاں رہ گئی.....؟؟ سرمد نے سوچتے ہوئے اپنے کپڑے جھاڑے اور اٹھ کھڑا ہوا جبکہ اسے خود بھی معمولی چوٹیں آئیں تھیں. سرمد نے اپنا جائزہ لیا صرف چند خراشیں تھیں. بے شک اللہ نے اسے محفوظ رکھا تھا. ہاں البتہ اس کا موبائل گرنے کی وجہ سے بند ہو گیا تھا اس لئے اب وہ شایان سے یا کسی سے بھی رابطہ نہیں کر سکتا.

ہر طرف ایک دم اتنا ہنگامہ اور شور مچ گیا تھا کہ وہ خود بھی کنفیوز ہو گیا کہ باہر کی طرف جانے والا راستہ کونسا اور کس طرف ہے.....؟؟ بالآخر اس نے اپنے چاروں طرف نظر دوڑاتے ہوئے سمت کا تعین کیا اور باہر کی طرف چل دیا

شایان مسلسل سرمد کو کال کر رہا تھا مگر اس کا نمبر بند جا رہا تھا. شایان دربار کے اندر جانے کی کوشش کر رہا تھا مگر اسے سیکورٹی اہلکار منع کر رہے تھے.

سر آپ اندر نہیں جا سکتے پہلے ہمیں صورت حال کو کنٹرول کر لینے دیں. سیکورٹی اہلکار اور پولیس مسلسل شایان کو روک رہی تھی. ایمبولینس اور میڈیا کے لوگ ایسے نکل آئے تھے جیسے برسات میں کیڑے نکلتے ہیں. ہر کوئی دھماکے کی وجہ جاننا چاہ رہا تھا.

مگر_____ شایان نے بے بسی سے اندر موجود ہجوم کی طرف دیکھا.

سائیں آپ ہمیں بس آدھا گھنٹہ دے دیں سب کلیئر ہو جائے گا ایمبولینس اور پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی تھی.

زخمیوں کو فورا ہسپتال پہنچایا جا رہا تھا. ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں آئی تھی مگر سرمد کا کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا جس کی وجہ سے شایان بے چینی سے ادھر ٹہل رہا تھا کہ اس سے فون پر دعا کی کال آنے لگی

سرمد بھائی ٹھیک ہیں. وہ عنایہ کی کال آئی تھی. دعا کے سوال پر شایان ارد گرد لوگوں کے ہجوم کو دیکھنے لگا

بولیں نا!!!!_____ دعا نے پھر پکارا

کیا بولوں مجھے سرمد کا کچھ پتہ نہیں چل رہا شدید پریشانی ہو رہی ہے. وہ اندر تھا سیکورٹی کے انتظامات دیکھ رہا تھا پھر کب کیسے یہ سب.....؟؟ شایان نے گاڑی کے بونٹ پر زور سے ہاتھ مارا تبھی اس کے کان میں سرمد کی آواز پڑی جس پر وہ کرنٹ کھا کر مڑا. شایان فون بند کیے بغیر ہی اس طرح بھاگا تو سرمد کو ایک پولیس والے ساتھ کھڑا پایا

قسم سے تجھ جیسے انسان کے لیے میں اتنا بے چین ہوں گا اور تجھے دیکھ کر میں زندگی میں پہلی بار اتنا خوش ہوں گا کہ میرا دل کرے گا تجھے گلے لگا یہ میں نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا. شایان نے دکھ اور خوشی کے ملے جلے لہجے میں کہتے ہوئے سرمد کو گلے لگا لیا تو دعا نے بھی سکھ کا سانس لیا اور عنایہ جو کال کرنے لگی.

▙▙▙▙▙▙

علاقے میں سرچ آپریشن جاری تھا پولیس اور امدادی ٹیمیں اپنا کام کر رہی تھیں. ٹی وی والے خوب زور و شور سے خبریں دے رہے تھے. عنایہ کا دل بہت بے چین تھا رخسانہ بیگم مسلسل اسے تسلیاں دے رہی تھی.

ارے تم تو خوامخواہ پریشان ہو رہی ہو. دیکھنا ابھی دعا کا فون آئے گا اور وہ بتائے گی کہ سرمد بالکل ٹھیک ہے. آج پہلی بار عنایہ کو احساس ہو رہا تھا کہ سرمد اس کے لیے کتنا خاص ہے اور وہ اسے کتنا چاہنے لگی ہے.....؟؟

سرمد کے فون پر مسلسل جانے والوں کی کالز زز آرہی تھی. جو اس کی خیریت دریافت کر رہے تھے. ابھی بھی اس کے گھر سے کال آئی ہوئی تھی جو مسلسل ایک ہی بات دہرا رہے تھے کہ "تم بالکل ٹھیک ہو نا تم ٹھیک ہو نا جھوٹ تو نہیں بول رہے تم بالکل ٹھیک ہو نا".

سرمد اب یہ گردان سن سن کر اور ایک ہی جواب دے دے کر تنگ آ گیا تھا. بالآخر اس نے غصے سے فون بند کر دیا یہ کہتے ہوئے کہ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ مجھے بار بار تنگ نہ کریں اور کام کرنے دیں.

اس سے اچھا تو میں مر ہی جاتا کم از کم یہ سب اتنا حیران تو نہ ہوتے میرے صحیح سلامت ہونے پر_____
سرمد نے شایان کی طرف دیکھتے ہوئے گلہ کیا.

جملہ درست کر لو" صحیح سلامت "نہیں بلکہ "زندہ سلامت "کیونکہ صحیح تو تم کبھی بھی نہیں تھے. شایان نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے جواب دیا.

کمینہ ہے تو بھی باقی لوگوں کی طرح_____ سرمد نے شایان کو غصہ سے دیکھتے ہوئے کہا تبھی اس کا فون دوبارہ بجا

اگر میں غلطی سے اس بار زندہ بچ گیا ہوں تو پکا وعدہ اگلی بار لازمی مر جاؤں گا. یوں بار بار فون کر کے جان عذاب نہ کرو. سرمد نے غصے سے کال اٹینڈ کی.

تم صرف میرے ساتھ ہی ایسا کرتے ہو. میں ہی پاگل ہوں جو کب سے تمہارے لیے پریشان ہو رہی تھی. دفع ہو جاؤ میری طرف سے _____ میں ابھی پولیس کو فون کر کے بتاتی ہوں کہ تم نے مزار کے احاطے میں وہ خطرناک مواد رکھا تھا. عنایہ نے کہتے ہوئے کال بند کر دی جبکہ سرمد کی شکل قابل دید تھی.

اب کیا کروں.....؟؟ سرمد نے رونی صورت ساتھ اپنا موبائل شایان کے آگے کیا.

اب تو مجھے واقعی ہی مر جانا چاہیے. سرمد اداس ہو کر ایک جگہ بیٹھ گیا.

اچھا پریشان نہ ہو کرتے ہیں کچھ _____ شایان نے تسلی دی

کیا خاک کرتے ہیں. وہ مجھ سے ناراض ہو جاتی ہے بلکہ میں اسے ناراض کر دیتا ہوں پتہ نہیں کیوں مگر جب بھی اس کی کال آتی ہے میں اندھا ہو جاتا ہوں. سرمد نے اپنی غلطی تسلیم کی.

اچھاایسا کرتے ہیں کہ نکاح کی جگہ شادی رکھ لیتے ہیں کیسا.....؟؟شایان کے آئیڈیا پر سرمد نے اسے ایسے دیکھا جیسے اس کی ذہنی حالت پر شک ہو.

یہاں نکاح خطرے میں ہے اور شادی_____ سرمد طنزاً ہنسا

میں نے تو تیرے بچوں کے نام بھی سوچ لیے ہیں. شایان نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہو کہا جس پر سرمد نے ہاتھ جوڑ لیے.



شایان سارے دن کا تھکا ہارا اپنے کمرے کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا کہ حاکم علی کی آواز سن کر رکا مگر مڑا نہیں کیونکہ وہ جانتا تھا اب وہ کیا کہیں گے.

اباجی پلیز ہم بھی آپ کی طرح سارے دن پریشان رہے ہیں اور یہ سب کیوں اور کیسے ہوا اس پر مجھ سے زیادہ ٹی وی اینکر روشنی ڈال چکے ہیں اور جو رہ گئی ہے وہ سرمد سے ٹارچ لے کر خود ہی ڈال لیں مگر فلحال مجھے سونے دیں

اگر ابھی بھی آپ نے مجھے آرام نہ کرنے دیا تو آپ اپنے اکلوتے بیٹے سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے. شایان نے ایک ہی سانس میں اتنا کچھ کہہ دیا کہ حاکم علی کے پیچھے مودبانہ انداز میں کھڑے سرمد کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

لگتا ہے آج گدی نشین صاحبزادہ شایان علی نے بھی میری طرح بغیر نمبر دیکھے کال اٹھالی ہے اب اللہ خیر کرے. سرمد اپنی سوچ پر خود ہی گردن جھکائے مسکرایا.

شایان_____ جبکہ حاکم علی کی کڑک دار آواز سے لاؤنج گونج اٹھا. شایان نے اپنے نام کی پکار پر منہ بناتے ہوئے الٹے قدم پیچھے کا سفر کیا اور گردن جھکا کر حاکم علی کے سامنے کھڑا ہو گیا کیونکہ اب بے عزتی کروانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا.

شایان میں دیکھ رہا ہوں تم دن بادن بد تمیز ہوتے جا رہے ہو. حاکم علی نے اپنے لہجے کو متوازن رکھتے ہوئے شایان کے جھکے سر کو دیکھا جب کہ سرمد نے زیر لب "دن بدن بد تمیز" کو دہرایا.

(میرے خیال سے سائیں آپ کا اکلوتا چشم و چراغ پیدائشی طور پر بد تمیز ہے. پتہ نہیں کیوں والدین کو اپنی اولاد اور خاص طور پر اکلوتی اولاد تمیز دار ہی لگتی ہے چاہے وہ شایان جیسی ہی کیوں نہ ہو.....؟؟ سرمد نے ایک گہرا سانس خارج کرتے ہوئے سر اوپر اٹھایا.)

اباجی آپ کو ساری صورتحال کا پتہ تو ہے. پھر اس وقت میرا ٹائم برباد کرنے کا مقصد.....؟؟ شایان کے لہجے سے تھکاوٹ عیاں تھی.

تمہارے خیال سے میں اور سرمد صبح سے آرام کر رہے ہیں اور تم اکیلے تھکے ہوئے ہو. حاکم علی کے جملے پر شایان نے فوراً سر اٹھا کر سرمد کو تلاش کرنا چاہا جو حاکم علی کے پیچھے مؤدب سا کھڑا تھا.

(یہ کمینہ اس وقت یہاں کیا کر رہا ہے.....؟؟ اسے تو ابھی میں روتا چھوڑ کر آیا تھا. یہ تو اپنی کبھی نہ کبھی ہونے والی دلہن کا سوگ منا رہا تھا. شائع نے سرمد کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا)

میں نے تم سے صرف یہ پوچھنا تھا کہ اب آگے کا کیا پروگرام ہے.....؟؟

کیا ہمیں عرس کی تقریبات ملتوی کر دینی چاہئے اور چراغوں اور قوالی کے پروگرام کا کیا کرنا ہے وہ تو ہمارے باپ دادا کی روایت ہے.....؟؟ ویسے بھی عرس کی تقریبات ایک ہفتہ چلتی ہے اب تو سب کلیئر ہو گیا ہے پھر کیا خیال ہے.....؟؟

حاکم علی کی بات پر شایان نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے ناگواری سے اپنی کلائی پر بندھی گھڑی پر ٹائم دیکھا. (اتنے ہنگامے کے بعد بھی انہیں آتش بازی اور چراغاں کا شوق چڑھا ہوا ہے. سارا دن تو اینکر قوالی کرتے

رہے ہیں. شایان نے دل میں سوچتے ہوئے سرمد کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا. خود تو یہ دونوں فارغ ہیں میں تو بیوی والا ہوں میری جان تو چھوڑ دیں.)

ابا آپ سرمد سے ڈسکس کر لیں. صبح مجھے بتا دیجیے گا. آگے کبھی میں نے آپ سے اختلاف کیا ہے جواب کروں گا .....؟؟ ویسے بھی آپ اپنی مرضی کرتے ہیں میں تو اس عرس کے ہی خلاف ہوں. شایان کے جواب پر سرمد اور حاکم علی دونوں کے ہی تاثرات بگڑے.

اپنی جان بچا رہا ہے اور مجھے پھنسا رہا ہے. میں نے آرام نہیں کرنا کیا میں سارا دن بستر توڑتا رہا ہوں.....
؟؟ سرمد کی سوچ کو شایان پڑھ سکتا تھا تبھی شرارت سے مسکرایا.

ویسے بھی آج کل سرمد کو نیند تو آتی نہیں کیوں سرمد.....؟؟ شایان کا سوال سرمد کو مزید تپا گیا.

سائیں میں انسان ہوں "الو" نہیں _____ سرمد نے طنزاً جواب دیا

تم دونوں کیا سوتنوں کی طرح لڑنا شروع کر دیتے ہو. میری بات کا جواب دو. تقریبات ملتوی کر دی جائیں یا نہیں، بولو.....؟؟ حاکم علی نے دوبارہ پوچھا

ابّا جو دل چاہتا ہے کریں مگر مجھے جانے دیں قسم سے گر جاؤں گا. ٹانگوں میں بہت درد ہو رہا ہے. شایان نے باقاعدہ منت کی جس پر حاکم علی نفی میں سر ہلانے لگے.

مردوں کو اتنا نازک نہیں ہونا چاہیے. حاکم علی کے جملے پر شایان نے انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھا

ابا کیا مردوں کی ٹانگیں نہیں ہوتی یا ان کی ٹانگوں میں درد نہیں ہو سکتا. اس میں نازک ہونے والی کونسی بات ہے.....؟؟ صبح سے لے کے اب تک میں انہیں دو ٹانگوں پر کھڑا رہا ہوں. شایان کے سوال پر سرمد کو شرارت سوجھی.

سائیں جب آپ مجھ معصوم پر یہ ٹانگیں اٹھاتے ہیں تب آپ کی یہ ٹانگیں کیوں نہیں دکھتی.....؟؟ سرمد کے پوچھنے پر شایان نے اپنی قمیض کے کف فولڈ کرنا شروع کیے.

میرے خیال سے آج میں اپنا اصول توڑ دیتا ہوں. ہاتھ سے مار کر دیکھتے ہیں کیسا محسوس ہوتا ہے.....؟؟ شایان نے کہتے ہوئے سرمد کی طرف اپنے قدم بڑھائے.

سائیں آپ کو تو اچھا ہی محسوس ہو گا البتہ میری سچویشن کافی مختلف ہو جائیں گی. سرمد نے الٹے قدم لیے. (سرمد حاکم علی کے سامنے شایان کو زیادہ تر سائیں ہی بولتا تھا کیونکہ حاکم علی کا حکم تھا سب شایان کو اسی نام سے پکاریں کیوں کہ وہ سجادہ نشین ہے تو اس کا احترام سب پر لازم ہے.)

تم دونوں سنجیدہ ہو گے کہ نہیں.....؟؟ حاکم علی کے گرجنے پر دونوں اپنی اپنی جگہ جم گے.

جو حکم سرکار کا_____ دونوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا.

ٹھیک ہے پھر ہم تقریبات مختصر کر دیتے ہیں مگر ہوں گی ضرور_____ حاکم علی کہتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف جانے لگے مگر پھر اپنے پیچھے tom & jarry show شروع ہونے کے ڈر سے پلٹے.

شایان تم اوپر اپنے کمرے میں جاؤ اور سرمد تم درگاہ پر_____ دونوں کو اپنی اپنی سمت روانہ کرتے ہوئے وہ بھی اپنے کمرے کی طرف چل دیے.

▙▙▙▙▙

دعا شام سے شایان کا انتظار کرتے کرتے تھک گئی تھی. پتہ نہیں کیوں مگر آج اسے شایان کا شدت سے انتظار تھا. اسے صحیح معنوں میں آج شایان کی اہمیت کا اندازہ ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ معاشرے میں باعزت مقام رکھتی تھی.

وہ اس کا سائیان تھا، محرم تھ. اجو اسے ہر سرد گرم سے بچا رہا تھا. جس کی وجہ سے لوگ اس کے احترام میں اُٹھ کھڑے ہوتے تھے. اس کا ہاتھ عقیدت سے چومتے تھے. اس کے آگے سر جھکا لیتے تھے.

خاص طور پر عرفان کی بیوی کو دیکھنے کے بعد تو دعا نے دل میں سو بار اللہ کا شکر ادا کیا تھا کہ اسے شایان جیسے شخص محرم کے روپ میں ملا.

وہ اس ہیرے کی قدر نہیں کر پائی تھی مگر اب مزید نہیں. وہ اپنے ہر غلط عمل کی شایان سے معافی مانگ لے گی. دعا دل میں سوچتے ہوئے مسلسل گھڑی کی سوئیاں دیکھ رہی تھی. بالآخر رات کے 3 بجے شایان نے دروازہ کھولا تو نیند سے بوجھل آنکھیں لیے دعا کو اپنا منتظر پایا.

تم ابھی بھی جاگ رہی ہوں. حیرت ہے. لڑکی تم سوتی کب ہو.....؟؟ شایان حیرت کا اظہار کرتا جوتے سائیڈ پے اتار کر ننگے پاؤں کارپٹ پر چلتا قدم قدم دعا کی طرف بڑھنے لگا

آج پہلی بار دعا کا دل شایان کی قربت کا طلبگار تھا. اس لیے وہ اپنی جگہ پر بیٹھی شایان کو دیکھنے لگی. یہاں تک کہ وہ اس کے پہلو میں آ بیٹھا.

آنکھیں تو نیند سے بوجھل ہیں. پھر کیوں نہیں سو رہی ہو.....؟؟ شایان نے محبت سے دعا کے بال پیچھے کرتے ہوئے پوچھا تو وہ ایک دم اس کے سینے سے آ لگی دعا کی اس حرکت پر شایان پریشان ہوا کیونکہ وہ زیادہ تر ایسا تب کرتی تھی جب پریشان ہوتی تھی.

دعا تم ٹھیک ہو. کیا ہوا ہے کسی نے کچھ کہا تو نہیں.....؟؟ شایان کی فکر اپنے لیے دعا کو ایک انوکھا احساس سے دوچار کر رہی تھی.

کچھ نہیں_____ دعا کے جواب پر شایان نے حیرت سے ڈریسنگ ٹیبل کے مرر میں اس کے عکس کو گھورا.

چلو پھر پیچھے ہٹو میں بہت تھکا ہوا ہوں. فلحال تمہارے نخرے نہیں اٹھا سکتا. شایان نے کہتے ساتھ ہی دعا کو پیچھے کرنا چاہا جس پر وہ ناکام رہا کیونکہ دعا نے اپنی گرفت مزید سخت کر دی تھی.

میں بھی بہت تھک گئی ہوں. اب سکون سے سونا چاہتی ہوں. دعا کے جواب پر شایان چونکا

دعا تم عرفان کی وجہ سے اپ سیٹ ہو. میں جانتا ہوں. میں نے تمہارے ساتھ غلط کیا ہے تمہارے زخم پھر سے ہرے کر دیے ہیں. مگر وہ اس وقت بے بسی اور رحم کی انتہا پر ہے.

جب میں نے اسے ابا ساتھ فون پر بات کرتے سنا تھا تو میں نے بہت غصہ کیا تھا مگر پھر ابا کی پوری بات سننے کے بعد میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اسے تم سے معافی ضرور دلواؤں گا.

اور دوسرا میں چاہتا تھا کہ تم اپنی آنکھوں سے اس کا انجام دیکھو کہ اللہ کتنا مہربان ہے وہ کسی کی تکلیف کو رائیگاں نہیں جانے دیتا. جان بوجھ کر گناہ کرنے والوں کا سخت حساب ہوتا ہے ان کے لیے شدید عزاب ہے معافی نہیں _____ شایان نے کہتے ہوئے دعا کو نرمی سے خود سے جدا کیا.

چلو ہٹو مجھے آج سخت نیند آرہی ہے. باقی کل صبح باتیں کریں گے. آج تو میری ٹانگوں میں اتنا درد ہے کہ پوچھو مت. رہی سہی کسر ابا نے نیچے اپنا تھیڑ لگا کر پوری کر دی ہے. یہ بزرگ بھی نا!!!!! _____ شایان نے کہتے ہوئے دعا کو پیچھے کیا اور اوندھے منہ بستر پر لیٹ گیا.

دعا کچھ دیر شایان کو دیکھتی رہی پھر آہستہ سے اس کے پاؤں دبانے لگی. شایان کی آنکھیں نیند سے بند ہو رہی تھیں کہ اسے اپنے پاؤں پر نرم گرم لمس محسوس ہوا جو اسے سکون دے رہا تھا

دعا ٹانگیں درد کر رہی ہیں پاؤں نہیں _____ شایان نے بوجھل آواز میں بتایا تو دعا ٹانگیں دبانے لگی اسے آج شایان کی خدمت میں مزہ آرہا تھا.

دعا کیا چاہیے.....؟؟ دس منٹ گزرنے کے بعد شایان کی آواز کمرے میں گونجی تو دعا حیران رہ گئی وہ تو سمجھ رہی تھی کہ شایان سو گیا ہے.

دعا کیا چاہیے ____ مانگ لو _____ مگر یوں مت کرو. حالانکہ کے مجھے بہت سکون مل رہا ہے مگر اچھا نہیں لگتا کہ تم میرے پاؤں وغیرہ دباؤ. شایان نے پہلو کے بل کروٹ لیتے ہوئے کہا

کیا چاہیے بولو نا!!!!.....؟؟ شایان نے تیسری بار پوچھا تو دعا نے سر جھکا لیا.

آپ ___ شایان مجھے آپ چاہیں. دعا کے جواب پر شایان کی نیند سے بوجھل آنکھیں پٹ سے پوری کھل گئیں.

دعا تم ٹھیک ہو.....؟؟ بخار وغیرہ تو نہیں، کچھ الٹا سیدھا تو نہیں کھالی!.....؟؟ شایان نے اٹھ کر بیٹھے ہوئے دعا کے ماتھے پر ہاتھ رکھا

شایان _____ دعا نے غصے سے شایان کا ہاتھ پیچھے کیا.

کیا ہے.....؟؟ دیکھ رہا ہوں کہ میری بیوی کو کیا ہوا ہے. آج سے پہلے تو ہر وقت رونا دھونا، شک کرنا، لڑنا جھگڑنا اس کے علاوہ کوئی بات سننے کو نہیں ملتی تھی. پھر آج ایسا کیا ہوا ہے.....؟؟

اگر یہ دھماکے کا اثر ہے تو پہلے بتا دیتی. میں خود جیب سے پیسے دے کر کرواتا. ویسے ہی اتنا وقت ضائع کیا.
شایان کی ایکٹنگ پر دعا نے غصے سے شایان کو گھورا تو وہ ہنسنے لگا اور دعا کو اپنے حصار میں لے لیا.

محبت دل پر دستک ضرور دیتی ہے اور تب تک دیتی رہتی ہے جب تک دروازہ کھل نہ جائے. میری محبت نے بالآخر تمہارے دل کا دروازہ کھول دیا ہے بلکہ توڑ دیا ہے. اب تم چاہ کر بھی یہ دروازہ مجھ پر بند نہیں کر سکتی. شایان نے مسکراتے ہوئے دعا کے کان میں سرگوشی کی.

نہایت فضول اور سستے ترین ڈائیلاگ ہیں. دعا نے چھڑا.

اب سارا دن خوار ہونے کے بعد بندہ اتنا ہی رومنس کر سکتا ہے. شایان نے اعتراف کیا.

مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے اور میں اب آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی لہذا آپ مجھے اچھے شوہروں کی طرح اپنے ساتھ لے کر جائیں گے ورنہ میں آپ کو بھی نہیں جانے دوں گی. دعا کی بات پر شایان نے سر نفی میں ہلایا

فی الحال تو تم میرے ساتھ نہیں جا سکتی کیونکہ تمہارے ڈاکومنٹس ابھی مکمل نہیں ہے مگر اگلی بار پکا وعدہ تمہیں ساتھ لے کر جاؤں گا. شایان سے صاف گوئی سے کام لیا.

مجھے نہیں معلوم میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی ورنہ آپ نہیں جائیں گے. دعا نے ناراضگی سے شایان کی طرف دیکھا

اچھااب ناراض مت ہو. سوچتاہوں کہ کیا کرنا ہے. شایان نے دعا کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر دعا مسکرادی.

دعاوعدہ کرو کہ اب تم مسکراتی رہو گی، نہ کبھی مجھ پر شک کرو گی، نہ بلاوجہ رو گی، جوبیت گیا سوبیت گیا. اب اس کو دہرانے کا فائدہ نہیں _____ چلواپنی نئی زندگی شروع کرتے ہیں جس میں ہم دونوں ایک دوسرے پر اعتبار اور یقین کریں گے وعدہ _____ شایان نے کہتے ہوئے اپنا ہاتھ پھیلایا تو دعا نے فوراً اسے تھام لیا.

"میں بتاؤں میرے دل کی خواہش کیا ہے؟
ایک ہی تصویر میں ہنستے ہوئے 'ہم دونوں'"

▙▙▙▙▙

خدا خدا کر کے سرمد کے نکاح کا دن آیا تھا. اس ایک ہفتے میں سرمد نے عنایہ سے بات کرنے کی بہت کوشش کی تھی مگر اس کا نمبر بند جارہا تھا. اب بھی وہ شدید پریشان سا سٹیج پر بیٹھا تھا.

میں نے اپنی زندگی میں اتنی منحوس شکل والا دولہا کبھی نہیں دیکھا اسے ٹھیک کر_____ کیوں لوگوں کو ڈرا کر بھگائیے گا.....؟؟ شایان نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے تبصرہ کیا.

یار وہ سائن کر تو دے گی نا!!!!!!_____ بہت ہی
منہ پھٹ قسم کی ہے. خوش قسمتی سے مجھے دوست اور بیوی دونوں ہی ایک "برینڈ" کے ملے ہیں. کبھی بھی کچھ بھی کر سکتے ہیں اور دونوں کو ہی مجھ سے عجیب نوعیت کی "محبت" ہے جسے کم از کم میں لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا. سرمد نے عنایہ کے ساتھ ساتھ شایان سے بھی گلہ کیا.

ارے واہ_____ اکیلی بیوی کی کلاس لیتے ہوئے شرم آتی ہے. جو مجھے خوامخواہ گھسیٹ لیا. میں تو تیرا نکاح کروا رہا ہوں. رشتہ بھی لے کر گیا تھا. تم دونوں کے لیے اتنی محنت کی ہے اب اور کیا کروں.....؟؟

میں کیسے تیری بیوی جیسا ہو گیا. بے مروت انسان_____ شایان نے کوسا

وہ تو ہوں اور کچھ_____ سرمد نے جواب دیا.

کمینہ_____ شایان نے دوسرا کمنٹس پاس کیا.

ایسا ہی ہے_____ سرمد نے ہاں میں ہاں ملائی.

پرلے درجے کا گھٹیا اور ذلیل_____ شایان کی طرف سے تیسرا جملہ آیا.

آگے_____ سرمد نے مزید شیہہ دی.

آگے بچے وہ گالیاں اپنے آپ کو نکال لے. جوابا جی غصے میں مجھے نکالتے ہیں. شایان کی بات پر سرمس کے منہ سے بے ساختہ "استغفر اللہ" نکلا تو دونوں ہنس پڑے.

یار پتہ کر یہ مولوی صاحب اتنی دیر کیوں لگا رہے ہیں. ایک منٹ لگتا ہے پوچھنے میں____ سرمد کو پھر پریشانی ہوئی.

ایک منٹ کی جلد بازی ہی تجھے ہمیشہ ذلیل کرواتی ہے. صبر کر آرہے ہیں. ویسے بھی ان کی نظر کمزور ہے آدھا گھنٹہ تو وہ اپنی عینک سیٹ کرنے میں لگا دیتے ہیں. شایان نے مولوی کی مجبوری بتائی.

تو یہ بابائے آدم کے زمانے کا نکاح خواں لانے کی کیا ضرورت تھی.....؟؟ سرمد نے دانت پیسے.

خاندانی ہے_____ شایان نے فخر سے بتایا.

کون.....؟؟ سرمد نے بے ساختہ پوچھا

مولوی_____ شایان کے جواب پر سرمد نے بے چینی سے پہلو بدلا تبھی اسے دور سے مولوی صاحب آتے ہوئے نظر آئے.

مولوی صاحب کے پوچھنے پر سرمد نے فورا تین بار قبول کیا اور سائن کرنے کا پوچھا جس پر سب نے حیرت سے اسے دیکھا.

اس کی بریک "فیل" ہو گئی ہیں مگر وہ خود "پاس" ہونا چاہتا ہے تو_____ شایان نے رجسٹر مولوی صاحب کے حوالے کیا جس پر سب نے مبارکباد کی صدا بلند کی اور باری باری سرمد سے گلے ملے.

شکر ہے نکاح ہو گیا ہے مجھے بہت سخت پریشانی تھی. اب میں اسے دیکھ لوں گا مگر اس سے پہلے پتا ہے کیا کرنا ہے .....؟؟ سرمد نے اپنے گلے سے پھولوں کی مالا اتارتے ہوئے سائیڈ پر رکھی.

کیا.....؟؟ اب پریشان ہونے کی باری شایان کی تھی.

کھانا کھانا ہے میں نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا. پتہ کر تیرے سسر نے کیا پکایا ہے.....؟؟ سرمد کے جواب پر شایان نے افسوس کا اظہار کیا

کم از کم اپنی شادی میں تو عزت اور تمیز سے کھانا کھالے. شائع نے کہتے ہوئے سائیڈ پر پڑی مالا اٹھا کر دوبارہ سرمد کو پہنائی.

رہنے دے تمیز کو اس وقت بھوک لگی ہے. شایان نے سرمد کے جواب پر بہرے کو اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا.

تین سال بعد.....!!!

سرمد اٹھ بھی جائیں آج دعالوگوں نے آنا ہے. عنایہ کوئی تیسری بار اٹھانے آئی تھی.

تو میں کیا کروں.....؟؟ سرمد نے چڑ کر پوچھا

آپ نے انہیں ایئرپورٹ لینے جانا ہے. شاید آپ کو یاد نہیں. جلدی کریں. تھوڑا ٹائم ہی رہ گیا ہے. عنایہ نے گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے سرمد کو جھنجھوڑا جس پر وہ منہ بناتا اٹھ بیٹھا

بڑی خوشی چڑھی ہے جناب کو کزن کے آنے کی _____ سرمد نے طنز کیا

ہاں نا!!!!چڑھی ہے خوشی، آپ کو نہیں ہے.....؟؟ عنایہ کے پوچھنے پر سرمد نے لحاف کو ایک طرف پھینکا اور سلیپر پہن کر بڑبڑانے لگا

میرا دوست فالتو کی خوشیاں چڑھنے ہی نہیں دیتا فوراً اتار دیتا ہے. سرمہ کہتا ہوا واش روم میں چلا گیا.

مجھے آج تک یہ بات سمجھ نہیں آئی کہ آپ دونوں دوست آرام سے ایک دوسرے سے بات کیوں نہیں کرتے .....؟؟

عنایہ کے پوچھنے پر سرمت میں سر ہلایا کیونکہ وہ صابن سے منہ ہاتھ دھو رہا تھا اس وقت بول نہیں سکتا تھا.

لڑکوں کی دوستی تو اتنے مزے کی ہوتی ہے ایک دوسرے پر جان چھڑکتے ہیں. میں نے ڈراموں اور فلموں میں دیکھا ہے. کاش میں بھی لڑکا ہوتی. عنایہ نے حسرت سے کہا

وہ جان چھڑکتا نہیں بلکہ جان لیتا ہے اور رہی بات تمہاری اگر تم لڑکا ہوتی تو میں تم پر ضرور جان چھڑکتا. سرمد نے شرارت سے کہتے ہوئے گیلا تولیہ عنایہ کی طرف اچھالا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا.

ہم ایسے ہی ہیں بچپن سے _____ نہ تو وہ نرمی سے مجھ سے بات کرتا ہے اور نہ مجھ سے اس کی نرمی برداشت ہوتی ہے. ابھی تو شکر کرو شادی کے بعد جناب صرف مجھ پر غصہ ہی کرتے ہیں ورنہ پہلے تو مارتے بھی تھے. سرمد کے جواب پر عنایہ خوب ہنسی.

آپ کی حرکتیں بھی تو مار کھانے والی ہیں. عنایہ نے شرارت سے کہا

بدتمیز _____ شوہر کے بارے میں یوں کہتے ہیں.....؟؟ سرمد نے آنکھیں دکھائی جس پر عنایہ نے کندھے اچکا دیے

دعا کو اللہ نے کتنی جلدی رحمت اور نعمت سے نوازا ہے مجھے اس کے بیٹا بیٹی بہت پیارے لگتے ہیں موٹو موٹو سے _____ عنایہ نے پہلے اداسی اور پھر خوشی سے کہا

ایک تو تم بچوں کو لے کر اتنی اداس رہتی ہوں شکر کرو کہ ابھی ہمارے بچے نہیں ہیں. سرمد نے عنایہ کے ہاتھ سے تولیہ لیتے ہوئے تسلی دی.

سرمد صاحب اس میں خوشی کی کوئی بات نہیں ہے. لوگ بار بار پوچھتے ہیں تو کیا کہوں.....؟؟ عنایہ کی اداسی پر سرمد بھی سنجیدہ ہو گیا.

دیکھو عنایہ تم ایسی باتوں کا جواب ہی نہ دیا کرو. پتا جب میرا میٹرک کا رزلٹ آیا تھا مجھ سے سب نے پوچھا میں نے کسی کو بھی کچھ نہیں بتایا کوئی بتانے والی بات ہوتی تو بتانا نا!!!!! _____ سرمد کی تسلی پر عنایہ نے اسے گھورا

میرا مطلب ہے جب کوئی بات ہو گی تو بتائیں گے نا!!!!! _____ سرمد کو احساس ہوا شاید غلط مثال دے دی.

ویسے آپ کے میٹرک میں کتنے نمبر تھے.....؟؟ عنایہ کو اپنا غم بھول گیا اور سرمد کے نمبروں کی فکر ہوئی.

دفع کرو یار دیر ہو رہی ہے اس. سے پہلے کے شایان ایئرپورٹ پر پہنچتے ہی گرجنے برسنے لگے چلو چلتے ہیں. سرمد نے گاڑی کی چابی ڈریسنگ ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے عنایہ کو باہر نکلنے کا اشارہ کیا
پھر بھی کتنے نمبر تھے.....؟؟ عنایہ مسلسل یہی پوچھے جا رہی تھی اور سرمد کو اپنی مثال پر شدید غصہ آ رہا تھا.

شایان بالکل ٹھیک کرتا ہے میرے ساتھ_____ سرمد نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے دل میں سوچا جبکہ عنایہ مسلسل اس سے نمبر پوچھ رہی تھی.

